SELECTIONS

FROM THE

QAṢAṢ-I HIND, CHAND PAND, MIR'ĀT-UL-'ARŪS

AND

FASĀNA-E ĀZĀD

EDITED WITH NOTES BY

LIEUT.-COLONEL D. C. PHILLOTT, Ph.D., F.A.S.B.,

Hindustani Lecturer, Cambridge; Late Secretary and Member, Board of Examiners, Calcutta; etc., etc.

Second Edition.

CALCUTTA:

PRINTED AT THE BAPTIST M

1914.

جلال الدّین اکبر بادشاہ

جب ھمایوں جودھپور کي مصیبت جھیلکر امرکوٹ پہنچا وہاں کي پل کي پَل ستارے نے آنکھہ کھولي [1] یعني اکبر پیدا ھوا * شاہ بے سپاہ کے نمک حلال رفیقوں نے آکر مبارکبادیں دیں - اُس کے پاس کوئي رسم ادا کرنے کا سامان نہ تھا - چُپ ھوگیا - لیکن کمر میں ایک مُشک نافہ کا ھونا یاد آگیا - وھي نکالا اور شگون کے لئے ذرا ذرا [2] سا مُشک سب کو بانٹ † دیا * چند ھي [3] روز کے بعد قندھار کا سفر پیش آیا - مگر راہ میں ھمایوں ، مرزا عسکري یعني بھائي کے ڈر سے ، ایران کو بھاگا - بیٹے کو گرمي کے سبب سے جاں نثاروں کے حوالے کیا - اور ماں روتي دھوتي خاوند کے ساتھہ چلي گئي *

پیچھے مرزا عسکري یعني اکبر کا چچا [4] آیا - رھا سھا اسباب بھائي کا سمیت قندھار کو چلا گیا - اور بھتیجے کو کابل میں دوسرے چچا کامران کے پاس بھیجدیا * یہ اِقبال مند بچّہ وھاں پرورش

† ترکوں میں دستور ھے کہ ایسے موقع پر ضیافت عام کرتے ھیں - اور دولتمند لوگ اپنے نوکروں کو جوڑے دیتے ھیں - بلکہ جو پہلے آکر خوشخبري دے - تو جو کپڑے پہنے ہوئے ھوتے ھیں وہ اُسے اُتار کر دے دیتے ھیں *

[1] *Ānkh kholnā*, to awake from sleep. Compare *bakht bedār honā* and *qismat khulnā*.

[2] *Zarā zarā* = a little to each.

[3] *Hī* only.

[4] *Chachā*, father's brother. Note that this word is not inflected *Vide* Platts.

پاتا - اور ایسي باتیں کرتا کہ دیکھنے والوں کو تعجب آتا * کامران کا بیٹا اُس سے کئي برس بڑا تھا - اور یہ دودھ پیتا تھا * ایک دن کامران نے دونو کو کشتي لڑوایا * اکبر کي انا همایوں اور بیگم کي یاد میں اور اپني قید میں آٹھه [1] پہر روتي رهتي تهي * اُس نے شگون لیا - اور دل میں کہا کہ " اگر اِس وقت اکبر نے اس لڑکے کو پچھاڑ دیا [2] تو جانونگي کہ اِس کے باپ کا اقبال بھي ضرور پلٹا لیگا " * خدا کي شان! اکبر نے حریف کو اِس طرح آٹھاکر پٹخا [2] کہ دیکھنے والے حیران رہ گئے *

کہتے هیں کہ جب همایوں ایران سے پھرا اور کابل کا محاصرہ کیا - تو باهر سے قلعے پر توپیں مار رہے تھے - کہ [3] فصیل پر کوئي بیٹھا هوا نظر آیا * جب اُس پر مارنے لگے تو کبھي توپ رنجک چاٹ [4] گئي - کبھي گولا ایسا هي اُگل دیا [5] * سب حیران هوئے * آخر معلوم هوا کہ گولوں کي بہت بوچھاڑ دیکھه کر بے رحم چچا نے بھتیجے کو وهاں بٹھا دیا تھا *

جب فتحیاب هو کر همایوں شہر میں داخل هوا - تو بیگماتیں [6] محلّ سرا میں جا اُتریں * اس وقت عجب لطف هوا - یعني

---

[1] Better *āṭhoṅ pahar*.

[2] *Pachhāṛnā*, to throw down on the *back*. *Paṭakhnā* is to throw down anyhow.

[3] *Ki*, "when."

[4] *Ranjak*, f., priming-powder. *Ranjak chāṭ-jānā*, to flash in the pan.

[5] *Ugalnā*, to vomit or cast out of the mouth voluntarily. *Qay karnā*, involuntarily.

[6] A double plural. *Begamāt* is an Arabic plural of the Turkish word *Begam*. *Beg*, masc.

بادشاہ بیگم بھي اُنہي میں مل کر بیٹھہ گئیں * اب اَکبر سوا چار برس کا تھا * انّا اُنگلي پکڑے [1] لائي اور کہا - " لو! امّاں جان کو پہچانو - اور اُن کي گود میں جا بیٹھو"* اکبر نے بیچ میں کھڑے ہوکر ہر یک کو بغور دیکھا - اور دوڑ کر سیدھا ماں کي گود میں جا بیٹھا *

غرض ہونہار بیٹا باپ کے ساتھہ کئي برس تک فتُوحات میں اپنے اِقبال سے مدد دیتا پھرا *

جب دلّي میں باپ حکمراني کرتا تھا اَفغان جو پنجاب کے دامنِ کوہ میں چھپے تھے - یہ اُن پر دشمن شکاري کي مشق کرتا پھرتا تھا * دفعتہً باپ کے مرنے کي خبر پہنچي * بیرام خاں اتالیق تھا - اور اَکبر اُسے خان بابا کہتا تھا - اور وہي کار وبار کا مُنتظم تھا * اُس نے فوراً سرداروں کو جمع کرکے شہزادے کے سر پر تاج شاہي رکھہ دیا - اور دلّي کي طرف تختِ رواں کا رُخ کیا * رستے میں خبر لگي کہ ہیمو بقّال نے آگرہ لیکر دلي کي طرف باگیں موڑیں *

جالندھر کے مقام پر عرضیاں پہنچیں کہ حاکم نے آگے بڑھہ کر میدان کیا تھا مگر شکست کھا کر پنجاب کو بھاگا - اور ہیمو دلّي میں آگیا * اکبر تو لڑکا تھا - سنکر چپ ہوگیا - مگر تمام سرداروں کي آنکھوں میں شیر شاہي معرکے پھر گئے - اور کہا کہ " دشمن ایک لاکھہ سوار اور ہزار ہاتھي کي فوج رکھتا ہے - اُس کے ساتھہ اِس حال سے مقابلہ کرنا اپنے خون سے ہاتھہ دھونا ہے -

[1] Past participle to express state. Inflected as the verb is transitive, *vide* "Hind. Stumbling-Blocks."

بہتر یہہ ہے کہ یہیں سے کابل کو پھرو - سالِ آیندہ میں آکر خبر لینگے [1] " *

اکبر نے بیرام خاں سے علحدہ کہا کہ " دادا کا نام اور والد کا کام تمہارے دم سے بنا - اب تم کہو کہ صلاح کیا ہے " ؟

اُس نے کہا کہ " تمام دربار میرے حاسدوں سے بھرا ہوا ہے - اِس معرکے کا سنبھال لینا کچھہ بڑي بات نہیں - مگر یہ لوگ میري بات پیش نہ جانے دینگے " *

اکبر نے ہمایوں کي روح کي قسم دے کر کہا کہ " تم کسي کي پروا نہ کرو - اور بے تامّل جو مُناسب دیکھو وہ کرو " *

خانخاناں نے پھر جلسے میں آکر تقریر شروع کي *

سب نے کہا کہ - " بیگانے ملک میں مر کر لاشے چیل کوؤں کو کھلانے سے کیا حاصل ؟ بہتر یہ ہے کہ کابل میں چلکر بیٹھو - اور اُدھر سے لشکر لے کر سالِ آیندہ اِس مُہِمّ پر آؤ " *

بیرام خاں نے کہا کہ " جس ملک کو دو دفعہ لاکھوں جانیں دے کر لیا اب آسے بے مرے مارے [2] دشمن کے حوالے کرنا مردانگي کا مُنہہ کالا کرنا ہے - پادشاہ تو آج بچّہ ہے مگر ہم تم بوڑھے سردار ہیں - آقا نے ایران توران تک ہمارا نام روشن کیا - لوگ کیا کہینگے ؟ سفید ڈاڑھیوں پر یہ روسیاہي اُٹھاني بڑے حیف کي بات ہے " ! *

---

[1] *Khabar lenā*, to take notice; settle accounts with; serve out.

[2] i.e. *be mare yā māre.*

اکبر اِس چھوٹي سي عمر میں سنبھلکر ہو بیٹھا [1] اور کہا کہ " خان بابا! میري راے تمہارے ساتھہ ہے - اب کہاں جانا اور کہاں آنا؟ بغیر مرے سارے ہندوستان نہ چھوڑینگے - یا تخت یا تختہ " * بچّے کے کلام سے بڈّھوں کي خُشک رگوں میں خونِ مردانگي دوڑ گیا * بیرام خاں خانخانان اُسي وقت تلوار ٹیک کر اُٹھہ کھڑا ہوا اور کوچ کا حکم دیا *

رستے میں اُدھر کے بھاگے ہوئے سردار آکر ملنے شروع ہوئے - خانخانان نے بہت شرمندہ کیا اور کہا کہ " سبحان اللہ! آقا کے بعد اُس کے بیٹے کے ساتھہ جوانمرد اِسي طرح حقِ نمک ادا کرتے ہیں! " غرض کسي کو سزا کسي کو دلاسا دیتے چلے [2] *

ہیمو بھي نام کو بقّال تھا - مگر ہمّت کا پورا اور عقل کا ٹوکرا [3] تھا - دلّي لے کر دل اور بھي قوي ہوگیا تھا * پاني پت میں دونو لشکروں کا مقابلہ ہوا * ہیمو نے پہلے توپوں کا زنجیرہ باندھا - پھر ہاتھي جن کا اُسے بڑا گھمنڈ تھا اور کئي بادشاہوں کے گھر بگاڑ کر جمع کئے تھے - اُنہیں دیوارِ فولاد کي طرح کھڑا کیا * خود ایک ہاتھي پر (کہ دیکھنے میں ابرِ سیاہ اور رفتار میں بجلي تھا اور اُس کا نام ہوائي رکھا تھا [4]) صندوقي ہودج میں بیٹھا * طرفین [5] کے بہادر داد مردانگي کي دینے لگے * اِسي حالت میں

---

1 Now assumed a resolute posture.

2 Giving as he marched along.

3 *Tokrā*, the term used, indicates contempt or ridicule.

4 Himu is the subject.

5 *Tarafain*, Ar. dual.

ایک قضا کا تیر [1] ھودج کو توڑ کر ھیمو کي بھینگي آنکھہ میں لگا - خون جاري ھوتے ھي تمام فوج میں ھل چل [2] پڑ گئي * ھیمو نے آپ تیر کھینچ رومال سے آنکھہ باندھہ لي - اور ھودج میں کھڑا ھوگیا * اِدھر اُدھر پھرنے لگا اور سرداروں کو پکارنے لگا - مگر ھاتھي تیروں کي بوچھاڑ سے بھاگا * ایک تُرک بھاگتا ھاتھي دیکھکر اوسکے پیچھے دوڑا - اور فیلبان پر تیر جوڑا [3] * فیلبان چلّایا کہ " نہ مارنا - مطلب میرے ھي پاس ھے " * یہ سن کر خوش ھوگیا * تین کوس پیچھے بادشاہ تھے - ھاتھي کو گھیر کرکے وھاں پہنچایا - اور ھیمو کو سامنے حاضر کیا * خانخانان نے اکبر سے کہا کہ - " پہلي مہمّ ھے - حضور خود شگون فرمائیں کہ جہاد اکبر ھو " * وہ ھنس کر بولا کہ - " بندھے ھوئے دشمن پر ! " غرض بادشاہ نے تلوار چھوادي - خانخانان نے بیٹھے بیٹھے ایک ھاتھہ ایسا مارا کہ اُس کا سر اکبر کے پاؤں پر گر کر کابل پہنچا - اور بالا حصار کے دروازے پر لٹکا * بدن دلّي میں بھیجدیا کہ اِس فتح عظیم کي خبر خاصّ و عامّ کو ھوجائے * اکبر خالص تُرک بچّہ [4] تھا اور علم سے بے بہرہ - مگر بیٹھتا تو تاریخي داستانیں اور علمي باتیں سنتا - اُٹھتا تو ھاتھي لڑاتا - شیر مارتا - باز اُڑاتا - مُلک گیریاں کرتا - اور مُلک بخشتا *

14/3

[1] *Qazā-kā*, fatal, death-bringing.

[2] *Halchal*, confusion, hubbub.

[3] *Tīr jornā*, to aim an arrow.

[4] *Bachcha* = by birth.

نورجہاں بیگم

ملک ایران میں خواجه محمد شریف نام ایک عہدہ دار تها - چونکہ آدمي با لیاقت اور صاحب تدبیر تها - بڑھتے بڑھتے وزارت کے مرتبے کو پہنچ گیا * چند روز کے بعد اُس کا انتقال هوا - اور وارثوں سے ملک نے دغا کي * مرزا غیاث ۰اُس کا بیٹا ایسا تباہ هوا کہ معاش کي تلاش میں گهر سے نکلا - اور ایک قافلے کے پیچهے پیچهے مع عیال هندوستان کو روانہ هوا * بي بي حاملہ تهي - اُسي سفر کي حالت میں ایک لڑکي پیدا هوئي - بے سامانی کا سفر - جنگل کا مقام - محلّوں کے بیٹهنے والے ماں باپ نے ساري رات جنگل میں پریشاني کي حالت میں کاٹي * صبح هوتے پهر روانہ هوئے * لڑکي جو ایسے نحوست کے وقت میں پیدا هوئي تهي - اُس کا لے چلنا سخت مشکل هوا * آخر باپ نے اپني حالت اور بیٹي کي ذات کے انجام کو سوچا - کہا کہ " خدا پر توکّل کرو - اور اُس کي قسمت کے حوالے کرکے یہیں چهوڑ دو " * جب کچهہ بن نہ آئي تو ماں نے کلیجے کے ٹکڑے کو زمین پر رکهہ دیا - روتي چلي گئي * پیچهے سے ایک اور قافلہ آتا تها - اُس صبح کے تارے کو زمین پر پڑا دیکهہ کر سب حیران هوگئے * ایک سوداگر کے دل میں خدا نے رحم ڈالا - گود میں لئے منزل پر آیا * اُس جنگل بیابان میں دود[1] کہاں ؟ سارے قافلے میں. اِس بات کا چرچہ تها - کسي کو مرزا غیاث کا خیال آیا - سوداگر سے کہا " کہ وہ

[1] *Dūd* for *dūdh*.

قسمت کا مارا جو دوسرے قافلے کے ساتھہ ہے اُس کے [1] عیال بھي همراہ هیں - اگر سپرد کرو تو شاید کہ [2] اِس بچّے کي جان بچ جائے " * غرض کچھہ اُجرت پر لڑکي اُس کے حوالے هوگئي * سوداگر نے جب مرزا غیاث کي لیاقت اور خاندان کا حال معلوم کیا تو بہت اوسکي موجودہ حالت پر افسوس کیا - اور هندوستان میں پہنچ کر اکبر کے دربار میں پہنچایا *

همایوں بادشاہ جب هرات میں پہنچا تھا تو خواجہ شریف یعني مرزا غیاث کا باپ هرات کا حاکم تھا - اور اُس وقت میں بادشاہ کي بہت خدمت کي تھي * چنانچہ اب مرزا غیاث نے باپ کے حقوق کو اپني سفارش میں پیش کیا - اور چونکہ خود بھي مُحاسب اور خوشنویس اور شاعر خوش بیان تھا - ایک عُہدے پر مقرّر هوگیا *

جس طرح اور اُمرا کي بیبیاں محل میں جایا کرتي تھیں اسي طرح مرزا غیاث کي بي بي بھي جایا کرتي تھي * اِس عرصے میں لڑکي بھي بڑي هوگئي تھي - اُس کا نام مہر النسا رکھا [3] تھا * چنانچہ ماں کے ساتھہ بیٹي بھي جایا کرتي تھي * اِس عمر میں اُس کے حسنِ خدا داد اور آن اور انداز کو دیکھہ کر ساري بیبیاں کہتي تھیں " کہ دیکھیے یہ بجلي کدھر گرتي ہے " * ایک دن مینا بازار میں پھرتي تھي - جہانگیر کہ اِن دنوں میں شاہزادہ

---

1 *'Iyāl*, m., pl., "family *or* wife."

2 *Ki* and not *agar*, *vide* "Hind. Man.," L. 52 (*e*) (4).

3 The subject is 'her parents.'

تھا - دو کبوتر هاتھہ میں لئے وهاں جا نکلا • مہر النسا کا البیلے پن [1] سے چمن میں پھرنا بہت بھایا - پھول توڑنے لگا اور اُس سے کہا کہ "بي لڑکي [2] - ذرا همارے کبوتر تو لئے رهو" • مہر النسا نے کبوتر اُس کے هاتھہ سے لے لئے • اتفاقاً ایک کبوتر پھڑک کر هاتھہ سے چھٹ گیا • جب شاهزادہ اُدھر متوجہہ هوا تو پوچھا کہ "هیں! میرا کبوتر کیا هوا؟" اُس نے کہا کہ "صاحبِ عالم وہ تو اُڑگیا" • شاهزادے نے کہا - "کیونکر"؟ اُس نے دوسرا بھي اُڑا دیا کہ "حضور اِس طرح اُڑگیا" • یہ بھولے پن کي ادا اُس وقت ایسي بھلي معلوم هوئي کہ شاهزادے کے دل میں اُسکي جگہہ هوگئي •

ماں کو جب یہ حال معلوم هوا تو بیگم سے شکایت [3] کي اور بیٹي کو محلّ میں لے جانا چھوڑ دیا - بلکہ رفتہ رفتہ یہ شکایت بادشاہ کے کان تک پہنچي • اکبر بہت خفا هوا - بیٹے کو خلوت میں بلا کر سمجھایا کہ "بیٹا! بادشاهوں پر واجب هے نوکروں کي بہو بیٹیوں [4] کو اپني بہو بیٹیاں سمجھیں - اگر هم ایسي باتیں کرنے لگیں تو دنیا میں آج هي قیامت آجائے - تمھیں بھي ایک دن بادشاہ هونا هے - خبردار پھر ایسا کام نہ کرنا" • ساتھہ اِس کے مرزا غیاث کي بي بي سے بھي کہا کہ "تم بیٹي کي کہیں شادي کردو - اور چند روز اُسے جہانگیر کي آنکھوں سے الگ رکھو" •

---

1 *Albelā-pan*, simple grace. 2 *Bī laṛkī*, a term of respect; "Miss."

3 Muslim boys are forbidden to speak to girls of about 12 years and over, not of their family.

4 *Bahū* is lit. son's wife: *bahū beṭiyāṅ* means women related by blood and those connected by marriage.

علي قلي خاں ایک شخص شاہ ایران کے نعمت خانے کا داروغہ تھا - وہ بادشاہ کے مرنے کے بعد تبدیلِ سلطنت سے ملتان میں آنکلا * عبد الرحیم خانِ خاناں اُن دنوں بھکر میں لڑتا تھا - اُس سے ملاقات کي - اور اوسکے ساتھہ معرکوں میں بڑي بڑي جانبازیاں دکھلائیں * جب خانِ خاناں دربار میں آیا تو اُسے بھي ساتھہ لایا * علي قلي خاں، جیسا لائق اور دل کا بہادر تھا ویساهي خوبرو جوان تھا * اکبر نے ایک معزز عہدہ دے کر اُس سے مہر النسا کي شادي کي - اور ڈھاکے کا صوبہ کرکے بھیج دیا * مہر النسا حسن و خوبي کے ساتھہ [1] عقل کي پتلي [2] اور لطائف وظرائف میں بلبلِ هزار داستان تھي - چند روز میں میاں کو غلام بنا لیا *

جبکہ جہانگیر بادشاہ هوا تو پھر اُس کي نیّت بد هوئي - اور عشق کي چنگاري جو کبھي لگي تھي وہ چمک اُٹھي * علي خاں کو بہانے سے بلا بھیجا اور چاها کہ کسي ایسے ڈھب سے مروا ڈالے جس کا اِلزام نہ آئے - چنانچہ ایک دن اُس کي شجاعت اور بہادري کي بہت سي تعریفیں کرکے مست هاتھي کے سامنے کردیا * اُس شیر جنگ [3] نے اُسے مار هٹایا [4] - پھر ایک شیر سے نہتّا [5] بھڑا دیا * اُس نے بے هتیار هي مارا - اور شیر افگن خاں کا خطاب لیا * جب یہ وار نہ چلي تو ایک راز دار کي زباني جہانگیر نے صاف

---

[1] —ke sāth, "in addition to." Husn is beauty of appearance; khūbī is a general term.

[2] 'Aql kī putlī = "wisdom personified."

[3] Sher-i-jang, lion of battle.

[4] Mār-haṭānā = mārkar haṭānā.

[5] Nihattā, for nihatthā, "having nothing in the hand, i.e. unarmed."

باور کر لینا - اِسکے بعد میں نے کئي بار اِنہیں صاحب کو اپني ' میم '
کے ساتھہ گاڑي پر دیکھا * ' میم ' صاحبہ کے کندھوں پر ایک مور کے پر
کا گلوبند (' بوٹ ') تھا جسکو بڑھیا پري کے پر سمجھي تھي *

۲۲ — پہلے تو ہم ' اجینٹ ' صاحب کے گھر گئے جو وسعت میں
میرے گاؤں کے لمبردار کے گھر کا چوگنا تھا * ' اجینٹ ' صاحب
برآمدہ میں تھے - اُنکے ھاتھہ میں ایک لمبي سي لکڑي تھي
جس سے ' رنگروٹوں ' کا قد ناپتے تھے * وہ بہت کم عمر[1] تھے اور قد میں
مجھسے چھوٹے تھے * ڈاڑھي مونچھہ بالکل صفاچٹ[2] - چہرہ بالکل
چکنا[3] اور عورتوں کا سا معلوم ھوتا تھا - مردانہ نہیں * اِس سے پہلے
میں نے کسي صاحب کو نہیں دیکھا تھا - اُنکا رعب مجھہ پر کچھہ
بھي نہ پڑا * اور چونکہ اُنکا چہرہ بے ڈاڑھي مونچھہ کے تھا یہ بات
کسي طرح میرے ذہن میں نہیں آتي تھي کہ یہ اپنے وقت کے
رستم[4] ھوسکتے ھیں * ہم لوگوں میں اگر کسی سپاھي کے
ڈاڑھي مونچھہ نہ نکلي ھو تو وہ وقعت کي نگاہ سے نہیں دیکھا
جاتا - وہ گویا چٹّھا[5] بنا ھوتا ھے جسپر ھر طرف سے ھنسي

---

[1] *Kam-'umr*, "of little age, young." *Jawān*, adj. and ... "young, youthful" means grown up or nearly so, and also ... prime of youth."

[2] *Ṣafā-chaṭ*, adj. (*k.*) *lit.* "licked clean"; used also of plates or ...

[3] *Chiknā*, adj., "oily; smooth; glossy."

[4] Rustam, the Persian Hercules. He was the son of Zāl.

[5] *Chuṭṭhā or chuṭṭhā baṭer*, lit. a quail kept for a fighting-quail to bully, and hence a "laughing-stock." Compare *dalbā*, an inferior cock kept for a game-cockeril to bully, and hence a person much bullied by every one.

کي بوچهاڑ هوتي هے - ليکن اُن [1] صاحب نے جوانوں کے سروں کو ديوار سے ايسا ٹکرايا کہ ظاهر هوگيا کہ وہ کسي سے ڈرنے والے نهيں هيں اور ' رنگروٹوں ' کي گهبرائي هوئي نظريں کهہ رهي تهيں کہ " اب صاحب هميں جيتا نہ چهوڑينگے * "

۲۳— جب وہ ناچ سے فارغ هوچکے تو ميرے ماموں سے مخاطب هوئے * مجهکو تعجب هوا جب وہ همارے هي زبان ميں گفتگو کرنے لگے * وہ ميرے ماموں سے ملکر بهت خوش نظر آئے [2] اور اُنکي خير وعافيت پوچهي * پهر ماموں کي تلوار کو هاتهہ لگايا اور پوچها کہ " يہ جوان کون هے ؟ " انهوں نے جواب ديا کہ ميرا بهانجا هے اور نوکري کي تلاش ميں آيا هے " - فرمايا کہ " اسکو ڈاکٹر صاحب کے پاس ليجاؤ - " اور ڈاکٹر صاحب کے نام ايک خط دهر گهسيٹا [3] * ميں تو حيران رهگيا کہ " آدمي اسقدر جلد کيونکر لکهہ سکتا هے [4] ؟ اتني دير ميں تو ميں دوات ميں پاني بهي نہ ڈال سکتا اور اُنکو ديکهئيے [5] کہ صفحے [6] کا صفحہ لکهہ ڈالا " * اِس خط کو بند کرکے ماموں کے هاتهہ ميں ديا * هم دونوں ساتهہ ساتهہ ڈاکٹر صاحب کے بنگلے پر گئے *

---

[1] *Un ṣāḥib ne—*, "that *ṣāḥib*," a plural of respect, but *un ṣāḥibon* [illegible]ld be a real plural "those sahibs."

[2] *Naẓar [men] ānā*, "to come into sight, to appear in view; also to [illegible]."

[3] *Dhar-ghasīṭā*, "dashed off." *Dharnā*, *lit.* "to place" and *ghasīṭnā* "to drag." *Nām* for *nām par*.

[4] Note the direct narration. *Ki* "that"—saying to myself—."

[5] *Dekhiye* = "do just look at him."

[6] *Ṣafḥe kā ṣafḥa*, "a whole page." Compare *khet kā khet*, "the whole field"; *vide* "Hindustani Manual," Lesson 48.

۲۴— یه بانگله ' اجینٹی ۸ صاحب کے بنگلے سے بھي بڑا تھا * ماموں سے سنا که یه ' میم ' والے صاحب هیں اور اِنکے کئی لڑکے بھي هیں * صاحب گھر میں تھے اور همکو اندر جانے کا حکم ملا * صاحب نے میرے ماموں کو ایک کرسي دي مگر میري طرف اِلتفات نکیا اِسلیئے میں زمین پر بیٹھه گیا * ماموں نے مجھکو کہا که " کھڑے هوجاؤ * " پیچھے اُنھوں نے مجھے سمجہا دیا [1] که " صاحبوں کے حضور میں بیٹھنا گستاخي هے " * خط پڑهه لینے کے بعد ڈاکٹر صاحب نے کہا که " کپڑے اُتارو " - لیکن میں اِتنا شرمایا هوا تھا که هل نه سکتا تھا کیونکه کمرے میں ' میم ' صاحبه بھي تھیں * وه میز کے پاس بیٹھي هوئي [2] جسپر چادر بچھي تھـي دو بچّوں کو انڈے کھلا رهي تھیں * انڈا ناپاک چیز هے - اِسلیئے یه حال دیکھکر میں پچتانے لگا که " کیوں میں ماموں کے ساتهه گھر سے نکلا تھا ؟ " اُسوقت مجھے پنڈت کا کہنا یاد آیا که " دیکھه - تیري ذات جاتي رهیگي [3] * " ڈاکٹر صاحب نے ڈپٹ کر فرمایا [4] که " کپڑے اُتار " اور دونوں گورے بچے بھي پکار اُٹھے [5] که " پاپا کہتے هیں کپڑے اُتار

---

1 ***Samjhā denā***, 'explained to my satisfaction, that is so that I understood.' *Samjhāyā* alone might mean "tried to explain."

2 ***Baiṭhī hū ī***, past participle, to indicate state; intransitive verb and feminine, *vide* "Hindustani Stumbling-Blocks."

Mez ke pās, "at the table," but *mez par*, "on the table."

Brahmins consider fowls and all eggs unclean; other Hindus do not consider the eggs of water-fowl unclean.

3 ***Jātā-rahnā***, "to be lost"; *vide* "Hind. Man.," L. 26 (a) (2).

4 ***Farmāyā***, "ordered"; polite for "said."

Ḍapaṭnā, intr., to call out or bawl out words; and tr. to gallop a horse.

5 ***Pukār-uṭhnā***, "to call out suddenly"; note the force of *uṭhnā*: *vide* "Hind. Man.," L. 28 (e).

ڈالو ! تم بھرے تو نہیں ہوگئے - گدھے ۔ سور - اُلو ؟ " ڈاکٹر صاحب
نے کہا کہ " یہ احمق ہے - بن مانس ہے " * پھر بچوں نے اپنی
ماں سے کہا " اماں جان ! کیا اُس کے بدن میں بال بھرے
ہیں ؟ " میں شرما گیا اور برآمدے میں جا چھپا - ماموں بدلے آئے
اور کہا کہ " ڈرتے کیوں ہو ؟ تمکو کوئی کہا نہ جائیگا * " ڈاکٹر
صاحب نے مجھے ایک خالی کمرے میں دھکیل دیا اور میرا امتحان
کرنے لگے * پہلے تو اُنہوں نے میرے پیٹ کو اس زور سے دبایا کہ جی
متلانے لگا - میرے پپوٹوں کو اس سختی کے ساتھہ اُلٹا کہ آنسو بھر
آئے - سینے کو ٹھونک ٹھانک کر دیکھا * اُسکے بعد کہا کہ " اِسکے جسم میں
کوئی نقص نہیں ہے " اور یہ کہکر مجھے چھوڑدیا - میں خوش ہوا
کہ " اب میری جان بچی * "

۲۵ — ماموں پھر ' کرنیل ' صاحب کو سلام کرنے گئے - ایک
گھنٹے تک ہم دونوں کو باہر ٹھہرنا پڑا تب کہیں [1] اندر جانے کی
اجازت ملی * میں ایسا گھبرایا ہوا تھا کہ پاؤں کانپ رہے تھے - میں
ڈر رہا تھا کہ " دیکھئیے اب میرے ساتھہ کیا سلوک ہوتا ہے ؟ " میں
سمجھا ہوا تھا کہ " کمان افسر کی صورت تو ضرور بھیانک ہوگی - بھلا
ہزار آدمی جسکے ماتحت ہوں اور جسکی ادنی خواہش قانون کا حکم
رکھے اُسکا کیا کہنا ؟ " دیکھا تو ایک بوڑھا سا شخص موٹا کپّا [2] - چھوٹے

---

[1] *Tab kahīṅ*, "then and then only."
Note this meaning of *kahīṅ*.

[2] *Kuppā* lit., a large leathern vessel for *ghī*; met. an obese man; a very fat man. *Badan uskā phūl-kar kuppā ho-gayā*, would be said of a corpse in a river, much swollen; or of anything much swollen.
Gāl phulā-kar kuppā kar-lenā, "to be sulky and to pout."

قد کا - نہ سر میں بال نہ منہہ پر داڑھی - لال چقندر سا [1] - بیٹھا ھے * جناب ایک بڑی دھوم دھام کا حقہ پی رھے تھے * میرے مامون سے ملنے کو آٹھہ کھڑے ھوئے * جب مامون نے میرا حال بتایا تو وہ بہت مہربانی سے پیش آئے * فرمایا کہ " دیکھو [2] - چلن اچھے رکھنا [3] اور ھمیشہ اپنے مامون کے قدم بقدم چلنے کی کوشش کرتے رھنا [3] " * میں نے اوپر لکھا ھے کہ میں نے اس سے پہلے کسی صاحب کو نہیں دیکھا تھا * اب تو تین تین صاحبوں کو دیکھہ چکا تھا لیکن انہیں کیا سمجھا ھوا تھا [4] اور یہ کیا نکلے ؟ اسکا مجھے کسی طرح یقین نہ آیا کہ یہ بہادر ھیں - کیونکہ وہ میرے مامون سے قد میں چھوٹے تھے اور آنکے برابر زور آور بھی نہیں معلوم ھوتے تھے * عجیب عجیب [5] چیزیں آنکے گھروں میں تھیں مگر آنکا مصرف [6] ذرا بھی میری سمجھہ میں نہ آیا - 'کرنیل' صاحب کے کسی کمرے کے ایک کونے میں میز پر شیشے کے چھوٹے چھوٹے پیالے تھے - اور ایک کونے میں سات آٹھہ بندوقیں ایک ' اسٹینڈ ' پر دھری تھیں * بہت سے جانوروں (مثلاً شیر - بارہ سنگے - کالے ھرن - چیتل - وغیرہ وغیرہ) کے سر دیواروں سے لگے ھوئے

---

[1] *Lāl chuqandar sā*, "red as a lobster," *lit.*, "red as a beet-root" *Bandar kī sī lāl* (for *bandar kī gānḍ kī sī lāl*) are also in common use but are of course more contemptuous.

[2] *Dekho*, Imper., pl.; hence the two Infinitives following it, that are used as Imperatives, are also plural.

[3] *Rakhnā* and *karte rahnā*, infinitives for future imperatives.

[4] *Kyā samjhā hū,ā thā*, "what had I been (in a state of) imagining them to be?"

[5] *'Ajīb 'ajīb*, "many strange."

[6] *Masraf*, m., "use"; also expenditure, as: *wuh rūpiya masraf men nahīn āyā*.

تھے * صاحب ایک تنگ نیلا ' کوٹ ' پہنے ہوئے تھے جسمیں بڑے
بڑے پیتل کے ' بٹام '[1] گلے تک لگے ہوئے تھے اور انکے شانوں
پر دو ڈلے سے تھے جنکو میں اُسوقت سونے کا سمجھا * وہ سفید
' پتلوں ' چڑھائے ہوئے تھے - اور اُنکے لمبے کالے ' بوٹوں ' پر سُنہرے پھُندنے
تھے - اُنکے قد اور طاقت کا تو میں قائل[2] نہوا لیکن اُنکی آنکھوں میں
کچھہ ایسی بات تھی جسے میں عمر بھر نہ بھولونگا * اُنکی نگاہ
باز[3] کی سی تھی اور معلوم ہوتا تھا کہ دل کے اندر کی خبر لارہی
ہے * جب ہم وہاں سے نکلے ماموں نے کہا کہ " کرنیل صاحب ایک
مشہور شکاری ہیں - خاصے بہرام گور[4] ہیں " *

۲۶ — دو چار دن کے بعد میں ' ڈرل ' سیکھنے[5] لگا - میں اُس
دن کو کیا بھولونگا - وہ تو میرے دل پر نقش ہے * ' پریڈ ' کے میدان
پر رنگروٹوں کی ٹولیاں چھہ چھہ آٹھہ آٹھہ[6] آدمیونکی تھیں اور اُنکی
حرکتیں کچھہ عجیب و غریب ہی ہوتی تھیں - حکم ایسی اجنبی[7]

---

[1] *Butām* (soft), m., but *baṭan* (hard *ṭ*), m.; English words adopted into Hindustani long ago generally have soft *t* and *d*. The English *t* and *d* are now considered hard but the *r* always soft.

[2] *Qā,il*, Ar., pres. partic., "confessing, acknowledging, acquiescing in, etc."; from the same root as *qawl*, m., "speech, promise."

[3] *Bāz*, properly the female goshawk, the male or tiercel being called *jurra*.

[4] *Khāṣe Bahrām Gor* (pl. of respect), "a real Bahram Gor."

Bahrām, a Persian king of the Sāssānian dynasty and a great hunter. He was known as *Bahrām-i Gor* on account of his passion for hunting the *gor* (in Persia from *gūr*) or wild ass.

[5] Note that *sīkhnā* means "to learn how *to do*"; *vide* "Hin. Man.", p. 152.

[6] *Chha chha, āṭh āṭh* = "several squads of six and eight each."

[7] *Ajnabī* "foreign and also unknown"; opposed to *jānā-pahchānā*, adj. *Ham ajnabī ṣāḥib ā,e haiṅ* is not the same as *bāhar ke ṣāḥib ā,e haiṅ*; the latter means 'not a co-lodger.'

زبان میں دیا جاتا تھا جسکا ایک لفظ بھي سمجھه میں نہیں آتا تھا * پہلے تو مجھے ہنسي آنے لگي - پھر اُس تماشے میں حیران سا رهگیا - 'ڈرل' حوالدار نے جب میرا کان مروڑ دیا تو میرے هوش درست هوئے * قواعد مجھے مہینوں کرني پڑي * ایک دن میں 'ڈرل' کي کوئي بات بھول گیا - اُسپر 'ڈرل' حوالدار نے سر پر ایسي دھول [1] لگائي که میں چکراکر گر پڑا * میں نے اپنے ماموں سے اِسکي فریاد کي - وه حوالدار پر بہت غصے هوئے * اُس دن سے گو حوالدار نے مجھپر هاتھه چھوڑنے کي جرأت نه کي لیکن همیشه مجھکو ڈرتا ستاتا اور سخت سست [2] کہتا رها * چونکه میں اپنے کام کو بہت جي لگاکر سیکھتا تھا اِسلیئے اِن باتوں سے میرا دل دُکھتا تھا اور قریب تھا که میں کام چھوڑ کر بھاگ کھڑا هوتا [3] * 'ڈرل' حوالدار نے اجیٹن سے کہا که یه بڑا مگرا [4] اور گھامڑ [5] هے - هرگز سپاهي بننے کا نہیں [6] *

۲۷ — یه جو سلوک میرے ساتهه هوتا تھا اِسکي شکایت میں نے ماموں سے کي اور اُنسے کہا که "بُرا کیا جو میں آپکے ساتهه آیا" * لیکن اُنہوں نے مجھے دلاسا دیا اور میرا دل بڑھایا * ایک دن 'کرنیل' صاحب رنگروٹوں کو دیکھنے آئے - میں نے 'ڈرل' میں ایسي پھرتي [7]

---

1 *Dhaul*, f., a hard slap; *chapat*, f., is a slap on the back of the head; *ṭaṛī* is a slap on the top of the head.

2 *Sakht sust kahnā*, "to rate"; *burā bhalā kahnā* is the same.

3 *Bhāg khaṛā honā*, "to run away from an action."

4 *Magrā* is properly proud and obstinate

5 *Ghāmaṛ*, stupid can't-learn; a general term.

6 *Sipāhi banne kā nahin*, "not one to be made into a soldier"; *vide* "Hind. Man.," p. 112 (e).

7 *Phurtī*, subs. (*phurtīlā*, adj.), "smartness" and also "activity."

دکھلائي کہ وہ خوش ہوگئے اور اجینٹ صاحب سے کہا کہ " اس سے پوري ' ڈرل ' کرواؤ " - اور دیکھکر فرمایا کہ " یہ رنگروٹ ' جاین ' ہونے کے لایق ہے * لال کرتي پہننے اور بندوق اپنے پاس رکھنے کو میرا دل بہت چاھتا تھا * میں نے آٹھہ ھي [1] مہینے قواعد سیکھي تھي اور اٹھتّر ۷۸ رنگروٹوں کے گلّے [2] سے جنمیں سے بعض مجھسے آگے سے سیکھتے تھے میں ھي [3] چُنا گیا * رنگروٹوں کو جنگ کے زمانے کے سوا ' جاین ' کرنے کي اجازت اکثر سال بھر کي مشق کے بعد ملتي تھي - اور بعض اوقات اس سے بھي زیادہ وقت لگتا تھا *

تیسرا باب

۲۸ — آٹھہ ھي [4] مہینے سرکار کا نمک کھانے کے بعد اپنے ماموں کي کمپني نمبر ۲ میں مجھکو سپاھي کي جگہہ ملگئي - لیکن تکلیفیں اب تک باقي تھیں کیونکہ ' ڈرل ' حوالدار نے ' یورو پین سارجنٹ ' کے کان میري طرف سے بھر دیئے تھے [5] اور وہ مجھسے چڑنے [6] لگا تھا - ھر گھڑي وہ کچھہ نہ کچھہ میرے کام میں عیب

---

[1] *Āṭh hī mahīne meṅ*, "in as little as, in only eight months"; note the force of *hī*.

[2] *Galla*, a sepoy's word for a squad; properly in Urdu a herd of cattle. In Persian also used of birds.

[3] *Maiṅ hī chunā gayā*, "I *alone* was selected"; note the force of *hī*.

[4] *Āṭh hī mahīne*—"*only* eight months—": note force of *hī*.

[5] *Merī ṭaraf se kān bhar diye the* = *uske dil meṅ merī ṭaraf se 'adāwat ḍāl-dī thī*, "poisoned his mind against me."

[6] *Mujh se chiṛne lagā thā*, (or *lagā*). "he began to dislike me"; *chiṛnā* properly means "to be cross with; and also to be irritable."

نکالتا اور مجھے سزا دلواتا تھا - آخر مجھے معلوم ہوا کہ ' جایں ' ہونے پر میں نے ' ڈرل ' حوالدار کا معمولي نذرانہ نہیں دیا تھا - لیکن دل میں ٹھان لیا کہ " اب تو ہرگز نہ دونگا " * یہ سولہہ روپے کي رقم تھي اور اسمیں سے پانچ چھہ روپے اُس کمپني کے 'یوروپین سارجنت' کو ملتے تھے جسمیں رنگروٹ مقرر کیا جاتا تھا * اُس زمانے میں سپاھیوں کي ہر کمپني میں ایک ' یوروپین سارجنت ' ہوتا تھا - بعض 'سارجنت' ہم لوگوں کي بولي اچھي بول لیتے تھے [1] اور وہ اکثر ہم سے اچھي طرح پیش بھي آتے تھے - مگر بہت سے پوري طرح اپنے مطلب کو ادا نکرسکتے تھے - ایسے ' سارجنت ' گالي دینے اور سپاھیوں کو مار بیٹھنے [2] کے عادي ہوتے تھے * اجینٹ صاحب کے پاس بہت سي نالیشیں آتي تھیں لیکن زیادہ تر وہ سارجنٹوں ھي کي طرفداري کرتے اور بہت کم مظلوموں [3] کي دادرسي ہوتي تھي *

۲۹ — پہلے لال کُرتي کے پہننے میں مجھے تکلیف ہوتي تھي * اِسکا آگا تو بیسک کُھلا تھا لیکن بغل دونوں طرف تنگ تھي - ' شکو ' بہت بھاري تھا اور اس سے میرے سر میں درد ہوجاتا تھا - ہاں کسیقدر خوشنما ضرور تھا * کچھہ [4] دنوں کے بعد میں اُن کپڑوں کا عادي ہوگیا لیکن پھر بھي جب میں اپنے ڈھیلے ڈھالے دیسي

---

1 *Bol-lete the*, "managed to talk."

2 *Mār-baiṭhnā*, "beat without cause." *Baiṭhnā* gives the idea of "suddenness, completeness, or without forethought"; *vide* "Hind. Man.," L. 23 (*a*).

3 *Maẓlūm*, Ar., past part. (like *ma'lūm*) "oppressed": *ẓulm*, tyrany; *ẓālim*, "tyrant."

4 *Kuchh dinoṅ ke ba'd* or better *ka,ī dinoṅ ke ba'd*. *Kuchh 'arṣe ke ba'd* is, of course, correct.

کپڑے پہنتا تھا تو آرام ملتا تھا - سرکاري وردي بہت هي تنگ تھي - ہاتھہ پاؤں هلانا مشکل تھا *

بندوق بھي بہت بھاري تھي اور بہت دنوں تک اُسکے اُٹھانے سے میرا شانہ دکھتا تھا * توش دان اور پیٹي اور تھیلا تو خاصہ ایک قلي کا بوجھہ تھا *

۳۰ — آٹھہ انگریزي افسر میري پلٹن میں تھے لیکن میري کمپني کے کپتان صاحب اصلي صاحب تھے جیسا میرے خیال کے مطابق صاحب کو هونا چاهیئے * اُنکا نام نرم پیل تھا - قد میں چھہ فٹ تین انچ تھے - اُنکا سینہ هنومان[1] کیطرح کشادہ تھا اور زور کي تو کوئي انتہا نہ تھي - وہ همیشہ سپاهیونسے کشتي لڑتے - اور جب اکھاڑے[2] میں اُترتے تھے تو سب کي نظر اُنپر پڑتي تھي * اُنھوں نے سب پیچ سیکھہ رکھے تھے - کسي سپاهي کي مجال نہ تھي کہ انکو نیچا دکھائے[3] * سب سپاهي اُنکو پہلوان صاحب کہتے تھے * هر صاحب کا سپاهي لوگ ایک نہ ایک نام رکھہ دیتے تھے * ایک کو نواب صاحب اور ایک کو جنکي گردن لمبي تھي اُونٹ صاحب کہتے تھے - ایک کا لقب ' ڈام ' صاحب تھا کیونکہ همیشہ حکم دیتے وقت وہ ' ڈام ' کہا کرتے تھے - بعض افسر بہت کم سن[4] بلکہ محض لڑکے

1 *Hanūmān*, the monkey chief of the Rāmāyan; now worshipped as a god. He was of powerful build.

2 *Akhāṛā*, a wrestling place; the earth is dug up, and there is generally a raised platform all round: hence any arena.

3 *Nichā dikhānā*. gen. = *maghlūb karnā*.

4 *Kam sinn* = *kam-'umr*; *vide* note 1, p. 19.

تھے - 'پریڈ' [1] سے فرصت ہوتی تھی [1] تو بس سیر و شکار ہی [2] سے اُنکو مطلب رہتا تھا •

۳۱ — 'کرنل' صاحب کے پاس [3] چار ہاتھی تھے - اکثر شیر کے شکار کے لیئے ٹولیاں بنائی جاتی تھیں • جس زمانے کا میں ذکر کر رہا ہوں اُن دنوں آگرے کے اِرد گرد شیر کثرت سے ملتے تھے - اور بھرتپور کے نزدیک اور متھرا جانے کے راستے پر بھی بہت تھے - اب جنگل سب کاٹ کر [4] صاف کردیئے گئے ہیں - شیر کہاں سے آئیں ؟ اُس زمانے میں 'کرنیل' اسٹورٹ صاحب جب شکار کو نکلتے تو کم سے کم دو شیر تو ضرور مار لاتے - ہر طرف اُنہیں کا ڈنکا [5] بجتا تھا اور پندرہ پندرہ [6] کوس کے فاصلے سے گاؤں والے شکار کی خبر دینے کو آتے اور خوب انعام پاتے تھے • اِن دنوں صاحب لوگ گرمیوں میں ہر وقت دھوپ میں باہر نہیں نکلتے مگر پہلے وہ ہم دیسیوں کی طرح بلکہ ہم سے بڑھکر دھوپ برداشت کرتے تھے ۱۰

۳۲ — اکثر صاحب ہندوستانی بیبیاں رکھتے تھے - پلٹن میں اِن عورتونکا بہت کچھہ اختیار تھا • اُنکو اچھے اچھے صاحبونکے مزاج میں گو اچھا دخل تھا [7] مگر اِتنا نہیں جتنا وہ بتاتی تھیں • وہ اپنے

---

[1] *Pareḍ se [jab] furṣat hotī thī, to bas—;* *vide* "Hind. Man.," L. 57(*f*).

[2] *Sair o shikār hī se,* "with outings and shootings and nothing else."

[3] For the varions ways of expressing the verb "to have", *vide* "Hind. Man.," L. 20 (*e*).

[4] *Jangal kāṭ-kar ṣāf kar diye ga,e;* for this Active Conjunctive Participle of a transitive verb with a passive verb, *vide* "Hind. Stumbling-Blocks," p. 64.

[5] *Ḍankā bajnā,* "to be renowned." *Ḍankā* is a largish drum suspended from the neck and beaten for encouragement in the *akhāṛā*, beaten on the left side by the hand and on the right by a curved stick or cane.

[6] *Pandrah pandrah,* "as much as fifteen."

[7] *Ṣāḥiboṅ ke mizāj meṅ unko achchhā dakhl thā,* "they had some little influence—".

اختیارکو بڑھا کر بیان کرتي تهیں تاکہ وہ سپاهي جنکو رخصت لینے کي ضرورت هو یا کوئي کام نکالنا چاهتے هوں اُنکي مٹهي گرم کریں - بعض اوقات خود سپاهي اِسکي تدبیر کرتے تهے که اپنے هاں کي کسي عورت کو کسي افسر کے حوالے کریں * مگر ایسے لوگ نیچ ذات کے هوتے تهے *

* * * * *

۳۳ — صاحب لوگ اُس زمانے میں هماري بولي اب سے کہیں[1] اچهي بولتے تهے اور هملوگونسے زیادہ ملتے جُلتے تهے - اب افسرونکو امتحان ' پاس ' کرنا پڑتا هے لیکن پهر بهي وہ هماري بولي اُسطرح نهیں بول سکتے اگرچه امتحان کے لیئے اُنکو کتابیں پڑهني پڑتي هیں * میں نے اکثر دیکها هے که ' کمیٹي ' کے سامنے امتحان دینے کے بعد بهي کوئي صاحب کوئي چٹهي یا کتاب پڑهه سکتا هو[2] - وہ بس اپنے نوکروں سے پاجیوں[3] کي سي بولي سیکهتے هیں جو امیرونکي صحبت[4] میں مُنهه سے نکالنے کے لائق نهیں هے - اُن دنوں صاحب لوگ پلٹن میں اکثر ناچ کرواتے تهے اور سپاهیوں کے هر کهیل میں شریک هوتے تهے - وہ شکار میں بهي سپاهیوں کو جو جانا[5] چاهتے تهے ساتهه لیچلتے تهے - اب وہ ناچ میں کم آتے هیں کیونکه پادریوں نے اُنکو منع کردیا هے - اِنهیں پادریوں کي کوشش سے صاحبوں اور سپاهیوں کے درمیان بیگانگي بڑهه گئي هے اور بڑهتي جاتي هے -

---

1 *Kahīṅ achchhī*, "far better."

2 *Paṛhnā*, "to read, generally to oneself; also to study"; but *sunānā* "to read aloud." *Paṛh-denā = sunānā*, or *paṛh-kar sunānā*.

3 *Pājī*, "wicked, naughty, as *pājī laṛkā* 'naughty boy'; it also means low people.

4 *Ṣuḥbat*, f., companionship; and also copulation of humans.

5 *Vide* "Hind. Man.," L. 19 (*a*) and (*c*).

جب میں سپاهي تها همارے کمپني کے کپتان صاحب تمام دن دو چار سپاهیوں کو اپنے بنگلے پر بات چیت کے لیئے رکھتے تھے - اِس میں شک نہیں ھے کہ بہتیرے اِس غرض سے جاتے تھے کہ صاحب اُنکي [1] ترقي کي سفارش ' کرنل ' صاحب سے کریں مگر زیادہ تر لوگ اسلیئے جاتے کہ اُنکو کپتان صاحب سے دلي محبّت تھي اور کپتان صاحب بهي اسطرح اُنسے سلوک کرتے تھے گویا یہ اُنکے بچّے تھے *

دیکھو - میرے بال سفید هوگئے [2] هیں - بڈھے کي بات کو سچ جانو - اِنہیں آنکھوں سے میں نے بہت کچھ دیکھا ھے - صاحبوں کا مزاج بدلکر کچھ سے کچھ هوگیا [3] - میں دیکھتا هوں کہ اکثر صاحب اب جو [4] سپاهي سے بات کرتے هیں تو گویا مجبوراً کرتے هیں - صاف معلوم هوتا ھے کہ اِس سے اُنکو جبر [5] هوتا ھے اور بہت جلد چھٹکارا پانا چاهتے هیں - ایک صاحب نے ایک بار مجھسے کہا کہ " هم سپاهي سے بولیں تو کیا بولیں ؟ " لیکن جب میں جوان تھا اُسوقت کے صاحب لوگ جانتے تھے کہ سپاهیونسے کیا کہنا چاهئیے اور کسطرح اپنے مطلب کو ادا کرنا چاهئیے - میں صاف صاف کہتا هوں - آپ میري گستاخي معاف فرمائیں *

---

1 Indirect narration. The direct could be used — *ki ṣāḥib hamārī taraqqī kī sifārish kareṅ.*

2 *Bāl paknā* is also used for *bāl sufaid ho-jānā* in Bengal and the Punjab.

3 *Kuchh se kuchh ho-jānā*, "to become something quite different."

4 *Jo*, Hindi, "if."

5 *Jabr*, m., "constraint, a burden"; properly "compulsion" and also "tyranny." *Majbūr*, Ar., past participle "compelled, forced."

۳۴ — غدر کے بعد سے لال کُرتی کے صاحب لوگ همارے ساتھہ پہلے کي طرح پیش نہیں آتے * میں نے مان لیا کہ همارے نالائق بهائي بقد غدر کے وقت کي ظالمانہ حرکتوں کے ایئے لعنت ملامت[1] کے سزاوار هیں لیکن یہ لعنت ملامت خود کالی پلٹن کے افسروں کیطرف سے هوني چاهئیے نہ کہ لال کُرتي کے افسروں کي جانب سے * مجھکو یاد هے کہ جب آنکو معلوم بهي تها کہ میں لکھنو کے بچانے والي فوج میں سے تها پهر بهي کئي لال کُرتي کے افسروں نے مجھے " ڈام کالا سوّر " کہا تها - اور مجھے یہ بهي یاد هے کہ ایک روز کابل میں جب میں تیرہ ۱۳ نمبر اور اکتالیس ۴۱ نمبر لال کُرتی کے افسروں کے لیئے چپاتیاں پکا رها تها تو اُنہوں نے کہا کہ " جیک سیپوی ایز اے ڈام گُڈ فیلو " * کیا میں اڑتالیس ۴۸ برس تک صاحبوں کے ساتھہ رهکر بهي اِن تمام باتوں کا مطلب نہیں سمجھتا ؟ زیادہ تر اِسکا سبب اُنکي نازک مزاجي[2] هے - مگر تقدیر سے کون لڑے ؟ *

۳۵ — گوروں سے میري همیشہ اچهي بني[3] * وہ اس سے پہلے همیشہ سپاهیوں کے ساتھہ مهربانی سے پیش آتے تھے - کیا اُنکے کل محنت کے کام هم سپاهي نہیں کرتے تھے ؟ گرمیوں میں اُنکے عوض ' گارڈ ' کا کام هم کرتے - اُنکے ' رم ' شراب کے پیپوں پر پہرا هم دیتے -

---

[1] *La'nat*, f., "curse," and *malāmat*, "blame": *la'nat malāmat*, "execration."

[2] *Nāzuk-mizājī*, "hastiness of temper": *nāzuk* alone, "delicate"

[3] *Goroṅ se merī [bāt] hamesha achchhī banī*, "I always got on well with the English private soldiers." *Merī us se nahīṅ bantī*, "I can't get on with him."

یہاں تک ہوکہ اپنے کہانے میں سے اُنکو بہي کہلاتے - مگر آج کل کے گورے
اور هي ڈهب [1] کے هیں - نہ وہ اب ویسے جوان هوتے هیں نہ اُنکا
ویسا ڈیل ڈول [2] هوتا هے - اب گالي کے سوا اُنکو اور کچهہ هندي
نہیں آتي - جسطرح جلد وہ گالي دینا سیکهہ لیتے هیں اگر یونہیں
بات چیت کرنا بہي سیکهتے تو هم اُنکو اُستاد مانتے * همیشہ
میرے دیکہنے میں آیا هے کہ نئي پلٹن کے لوگ خواہ افسر هوں
خواہ گورے پرانی پلٹن سے زیادہ هم دیسیوں کو گالیاں دیتے هیں -
سترهویں پلٹن همکو بهائي کہا کرتي تهي - اور سولہہ ۱۶ نمبر لانسرز همارے
چولہوں کے نزدیک کبہي قدم نہ دهرتے تهے اور همارے کہانے پر کبہي
نہ تهوکتے تهے - برسوں همارا اُنکا ساتهہ [3] رها * میں نے سنا هے اور ایک
بار ایک کرنل صاحب سے جو تهوڑي بہت میري بولي سمجهتے تهے
میں نے پوچها بہی کہ " کیا یہ سچ هے کہ سرکار کے سب اچّهے اچّهے
جوان روسي توپوں کي نذر هوگئے ؟ " جواب دیا کہ " بہت کم
جوان لڑائي میں مارے گئے مگر هزاروں ٹهنڈ اور بیماري سے مرے
جیسا حال کابل میں هوا تها " * حقیقت جو کچهہ هو غدر کے وقت یہي
سمجها جاتا تها کہ روسیوں نے سرکار کے سب جوانوں کو قتل کر ڈالا
هے اور اسلیئے ولایت [4] میں چهوکرے هي چهوکرے [5] رہ گئے هیں -

---

1 *Aur hī ḍhab ke hain*, "of quite another pattern." *Ḍhab*, m., "sort, kind: skill."

2 *Ḍīl ḍaul*, m., "size, physique."

3 *Hamārā unkā sāth rahā*, "we lived together for years": *sāth*, m. = *suhbat*, f.

4 *Wilāyat*, any foreign country, hence Kabul, hence England.

5 *Chhokre hī chhokre*, mere boys and nothing else. Note force of *hī*.

کچھ تو سچ ہوگا کیونکہ کئی سالوں سے میں دیکھتا ہوں کہ اب بہت سی لال کرتیوں میں چھوکرے ہی چھوکرے ہوتے ہیں۔

۳۶ — میرے با ضابطہ سپاہی بننے کے بعد ہی [1] اسکا چرچا [2] ہونے لگا کہ "کمپنی بہادر امر سنگھ تھاپا سے نیپال کو چھین لینے والی ہے" - اور ہمارے افسر لوگ اس اُمید میں تھے کہ ہم اب اس فوج کے ساتھ جو متھرا میں جمع ہو رہی ہے جاسکینگے۔ تھوڑے ہی [3] دنوں میں حکم آگیا - اور ہم لوگوں نے آگرے سے متھرا تک دو دن میں کوچ کیا اور گلسپی صاحب کے 'کالم' میں مقرر ہوئے۔ ایک دوسری فوج جنرل اکٹرلونی کے زیر حکم تھی۔ کوچ کرتے کرتے [4] ہم دہرہ تک پہاڑیوں کے نزدیک پہنچے لیکن دشمن کا پتا نہ تھا - سنا کہ وہ نالا پانی نام ایک پہاڑی قلعہ کے پاس اکٹھے ہوئے ہیں۔ گورکھے بڑے بہادر سپاہی سمجھے جاتے تھے - اُنکی ککریوں سے سب ڈرتے تھے کیونکہ اُنکا چھوٹجانا گویا موت کا پیام تھا۔ ہمارے 'کالم' کو اُس پہاڑی قلعہ پر کوچ کرنے کا حکم ملا - ہمارا راستہ ایک گنجان جنگل کے بیچ سے تھا - ہمارے کئی ساتھی تیروں سے زخمی ہوئے - یہ تیر جنگل کی طرف سے آئے تھے مگر نہ ذرا کھڑکھڑاہٹ [5] وہاں سنی گئی اور نہ کسی کی شکل دکھائی دی۔ بہت سے سپاہیوں

---

1 *Ba'd hī*, "just after."

2 *Charchā*, m., a "talking of, rumour"

3 *Thoṛa hī dinon men*, "in a very few days."

4 *Kūch karte karte*, "marching along" (for a distance).

5 *Khaṛkhaṛāhaṭ*, f., "noise of crackling, of leaves, paper; rattling of a cab."

نے کہا کہ " یہ جنّوں[1] کا کام ہے یا جادو کا کھیل ہے " * جب تبڑ توڑ[2]
لرنے لگتے تو ہم بھي اُسطرف گولیوں کي بوچھاڑ لگا دیتے - لیکن جنگل
ایسا گھنّا تھا کہ اِسکا پتہ نہ چلتا تھا کہ آیا کوئي دشمن مارا بھي گیا
یا نہیں *

۳۷ — جب ہم قلعہ کے نزدیک پہنچے ' بریگیڈیر ' صاحب
نے چار کالموں کو حملہ کرنے کا حکم دیا * اُن کالموں کو چار جُدے
جُدے راستوں سے جانا تھا لیکن پہاڑي راستے ایسے خراب اور ٹھار[3] تھے کہ ایک
' کالم ' تنہا اوروں سے پہلے پہنچا - اور اُسپر ایسي گولہ باري ہونے لگي
کہ بہت سي لاشیں چھوڑ کر اُسے پیچھے ہٹنا پڑا - اِس سے سپاهي
بہت پست ہمت ہوگئے اور جب دیکھا کہ گورے بھي بھاگ
کھڑے ہوئے تو بات اور بھي بگڑ گئي * اُسوقت جنرل گِلسپي
صاحب نے خود ایک ' یوروپین رجمنٹ ' کو لیکر حملہ کیا مگر اُنکي
بہادري گو وہ رستم زمانہ تھے پیش نہ گئي[4] - کئي بار مقابلہ کي
تاب نہ لاکر[5] اُنکو بھي پیچھے ہٹنا پڑا * وہ پیدل تھے اور اپنے آدمیوں
کا دل للکار للکار[6] کر بڑھا رہے تھے کہ یکایک زمین پر بیجان ہوکر
گرے * تب تو سب پیچھے ہٹنے لگے * میري پلٹن مقابلہ کرتي
رهي تاکہ باقي لوگ نکل جائیں * ایک ' میل ' ہم پیچھے ہٹ

---

1 *Jinn*, one of the Genii.

2 *Tābaṛ toṛ*, "one after another" (with breaks) ; *lagātār*, properly means in one string.

3 *Ṭhār*, "steep."

4 *Unkī bahādurī pesh na-ga*ʾ*ī*, "his bravery was of no avail."

5 *Muqābala kī tāb na-lānā*, "to be unable to face the enemy."

6 *Lalkār lalkār-kar*, "continuously shouting to for encouragement."

گئے اور تین چار دن وهاں مقام کیا تاکہ دلي سے کپتان هلو صاحب بڑي توپیں لیکر پہنچ جائیں *

۳۸ - قلعه کي دیواریں بہت اونچي نه تهیں اور میري پلٹن کے افسر لوگ چاهتے تهے که جنگل کے درخت کاٹکر اُنکي سیڑهیاں بنائیں لیکن جنرل مولے صاحب کو یه پسند نه تها کیونکه بہت سے سپاهي مارے جا چکے تهے * میري پلٹن کے اڑتالیس ۴۸ جوان کام آئے [1] اور گوروں کي قریب قریب دو کمپنیاں تلف هوگئیں ، پهر بهي یه همت نه هارے [2] اور بار بار قلعه پر چڑهائي کي - وه گویا اصیل مرغ [3] تهے *

۳۹ - سپاهي کچهه کچهه دل هارے هوئے تهے لیکن جب توپیں آگئیں تو همت بهي ساتهه ساتهه [4] آئي * گوله اندازي سے دیواروں میں بڑے بڑے سوراخ کردیئے گئے اور ایک اور بهي حمله کیا گیا * کو هم لوگ نهایت استقلال [5] کے ساتهه آگے بڑهتے رهے اور گورے دیوار کے رخنه [6] تک دوڑ بهي گئے لیکن آخر همکو پیچهے هٹنا هي [7] پڑا - کوئي بهي قلعه میں داخل نهو سکا * تیروں کي بوچهاڑ نے بہتوں کے دل میں بندوق کي گولیوں سے بهي زیاده خوف ڈالدیا تها کیونکه گولیوں کو تو کوئي آنکهه سے نهیں دیکهه سکتا تها * * * * *

---

1 *Kām ānā*, "to be killed in any *noble* strife."

2 *Himmat na-hāre*, "they did not lose heart." *Himmat*, f., is "courage" and *bahādurī* is "bravery." *Vide* "Stumbling-Blocks" III, (b).

3 *Aṣīl murgh*, "game cock." *Aṣīl* means "well bred."

4 *Sāth sāth*, shows that the *himmat* kept with the guns.

5 *Istiqlāl*, m., "firmness, resolution."

6 *Rakhna*, "breach"; not necessarily military.

7 *Pichhe haṭnā hī paṛā* = "no alternative but retreat"

۴۰ — دوسرے دن صُبح کو چاروں طرف سے ایک زبردست حملہ کرنے کا حکم دیا گیا * بڑھتے بڑھتے [1] ہم قریب پہنچے لیکن دشمن کی طرف سے نہ تیر آتے تھے نہ گولی چلتی تھی * نقارچیوں کا ایک چھوکرا آگے دوڑکر داخل ہوگیا اور وہاں سے پُکار کر کہا کہ " قلعہ خالی ہے " - نیپالی سب کے سب چُپکے [2] جنگل کے اندر اندر سے بھاگ نکلے تھے اور کسی کو اسکی خبر بھی نہ ہوئی تھی * آدھہ گھنٹے تک ایک آندھی بھی چلی تھی جس سے اُنکو رفوچکّر [3] ہو جانے کا خوب موقع ملا تھا * اُس وقت گوروں نے مُنہہ پھلا لیئے اور کچھہ بگڑے بگڑے نظر آنے لگے - اُنکو اِسکا غُصّہ تھا کہ " دشمن ہمیں کیوں دھوکھا دیکر بھاگ گئے ؟ " میرے [4] کوئی زخم نہ لگا تھا لیکن ہمارے کپتان صاحب کے سینے میں ایک تیر پیٹھا [5] تھا اور چونکہ تیر کا پیکان چوڑا تھا اُسکا نکالنا مُشکل نظر آیا * ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ " اگر یہ نکالا جائیگا تو کپتان کی جان بھی نکل جائیگی " * صاحب بہت صدمہ [6] اُٹھاتے تھے اور اِسی صدمے سے تنگ آکر اُنہوں نے خود اپنے ہاتھہ سے تیر کو کھینچ [7] نکالا اور بہت پھیپں اور لہو زخم سے نکلا *

[1] *Baṛhte baṛhte*, "advancing on and on."
[2] *Chupke*, "silently"; but *chhipke* or *chhupke*, "secretly."
[3] *Rafū chakkar ho-jānā*, idiom, = *kāfūr ho jānā*; 'vide' Chaps. I and II.
[4] Hind. Man. L. 26 (*d*) (4).
[5] *Paiṭhnā* "to penetrate effectively."
[6] *Ṣadma*, "shock; also pain."
[7] *Khainch-nikālnā*, "to pull out"; force of both verbs retained.

مجھکو خون اِتنا جاري هوا که جان کے جانے کا اندیشه هونے لگا * مجھکو اُمّید نه تهي که همارے کپتان صاحب چنگے هونگے * آنکي کمپني کے لوگ اُنهیں دل سے چاهتے تهے اور پلٹن کي پلٹن[1] عزیز رکهتي تهي * آنکي جدائي سب کو شاقّ[2] تهي * آخر برم پیل صاحب ' سِیک چهٹّي ' پر ولایت بهیج دیئے گئے - پلٹن کا کمورنیر پاٹن سے چلا گیا *

۱۴ — اب ایک نئے جنـــرل صاحب مارٹن‌ڈیل نام فوج کـــي کمان پر آئے * دشمن زینک گــــرتهي نام ایک دوسرے قلعـــه میں جا ٹهہرے تهے * همکو وهیں کوچ کرنے کا حکم ملا * یہاں بهي گوروں نے شیروں کي طرح حملـــه کیا اور دیووں کي طرح لڑے * لیکن همکو بہت نقصان اُٹهاکر پیچهے هٹنا پڑا * میرے ماموں کے گهٹنے میں ایک گولي سے زخم هوگیا تها جس سے وه بہت صدمه اُٹهــــا رهے تهے * ' هسپتال ' کے ڈیرے میں آنکي خدمت کرنے کي اِجازت مجهے ملي تهي * مسلمان سپاهیوں نے کہا که " یه لڑائي منحوس هے - کامیابي هرگز نه هوگي " - لیکن میرے ماموں کہتے تهے که " صاحب اور گورے لوگوں کا یه قاعده هے که پہلـــي شکست کے بعد زیاده همّت کے ساتهه لڑتے هیں " *

۱۴ — دوسرے دن خبر آئي که سرکاري فوج جو گهورکهپور اور بیتیا کي راه سے چکّر لگاکر گئي تهي نیپالیوں کے هاتهه سے بالکل تباه هوگئي هے * صاحب لوگ بہت فکرمند نظر آنے لگے * جنرل

[1] *Palṭan kī palṭan*, "the whole regiment."

[2] *Shāqq*, adj., "distressing." *Shaqq*, m., "a fissure" and *shaqq honā* "to be split."

صاحب نے ہملوگوں کو سمجھایا کہ " ایک دو کمپنیاں برباد ہوئي ھیں - پوري فوج نہیں " - تاھم اکثر لوگ پہلي خبر کو سچ سمجھتے تھے * ایک میرے ماموں ھي [1] جنرل صاحب کي بات کا یقین کرتے تھے * اب فوج کي بري حالت ھو گئي تھي اور وہ لڑنے کے لائق نہ رھي تھي * اکثر زخمي سپاھي جنگلي بخار میں مرے * ھمارے پانسو اسّي آدمي نکمّے ھو گئے * لوگ سمجھنے لگے کہ کمپني کا اقبال اب پیٹھہ دکھلا رھا ھے - اس عام خیال سے فائدہ اٹھاکر بعض نواب اور راجا فوجیں جمع کرنے لگے * ھماري فوج دم لینے کے لیئے دھرہ کو پیچھے ھٹي * دشمن نے ھمکو تکلیف ندي - وہ پہاڑي لوگ تھے اور کھلے میدان میں آتے ھوئے ڈرتے تھے [2] *

۳۴ — کئي ھفتے بعد خبر پہنچي کہ اکٹر لوني صاحب نے امر سنگھہ تھاپا کو اسکے ملک میں جانے کي اجازت دیدي [3] کیونکہ وہ بہادر آدمي تھا * انگریز لوگ بہادروں کي قدر کرتے ھیں اور انکو قتل نہیں کرتے * یہ عجیب بات ھے کیونکہ بہادر دشمن ھي کا تو زیادہ ڈر ھے * جیسا لوگوں کا خیال تھا امر سنگھہ تھاپا کے چھوڑ دیئے جانے سے دو تین مہینے [4] کے اندر ھي اندر پھر جنگ چھڑ گئي [5] *

---

1 *Hī*, "alone, only."

2 *Āte hūʾe ḍarte the*, "were afraid to come"; note this idiom with *ḍarnā, ghabrānā, sharmānā, khauf khānā, pas o pesh karnā.*

3 *De-denā*; *denā* may mean "to hand over" but *de-denā*, "to give away."

4 *— ke andar hī andar*, "in less even than."

5 *Jang chhiṛ-gaʾī*, "war broke out"; *chhiṛnā*, lit. "to be teased", met. "to be stirred up": *purānā qiṣṣa chheṛnā*, "to revive an old story."

انگریزوں کا مزاج خدا جانے کس ڈھب کا ہے کہ کبھی میری سمجھہ میں پوري طرح نہیں آیا * میں نے اُنہیں اپنے دشمنوں کو جو لڑائي میں زخمي ہوئے ہیں چھوڑ دیتے دیکھا ہے * ایکبار دیکھا کہ ایک افسر نے ایک زخمي آدمي کي جان بخش دي [1] اور پھر اُسي آدمي نے افسر کي پیٹھہ پر گولي چلائي * یہ بھي ایک دفعہ دیکھا کہ ایک صاحب نے ایک زخمي افغان کو چھوڑ دیا اور جب وہ اُسکو پاني پلانے کے لیئے نزدیک گئے تو اُس افغان نے اُنکے پاؤں پر ایسي تلوار ماري کہ عمر بھر کے لیئے اُنکو لنگڑا کردیا * مرتے مرتے [2] بھي سانپ دو چار کولے مرنا [3] ہے * اگر دشمن اِس قابل نہیں کہ اُسکو قتل کیا جاے [4] تو اِس قابل بھي نہیں ہے کہ اُس سے لڑائي کي جاے *

چوتھا باب

۴۴ — ہماري پلٹن کو جنرل اکلر لوني صاحب کي فوج سے جا ملنے کے لیئے ڈبل مارچ کرکے چلنے کا حکم ہوا * ایک رات ہم پینھن نام ایک مقام کے نزدیک ٹھہرے ہوئے تھے کہ یکایک بگل بجا * کمپو میں ہلچل پڑگئي * پہلے اِسکا مطلب کوئي نہیں سمجھا * واقعہ یہ تھا کہ جنگلي ہاتھیوں کا ایک غول آکر ہمارے

1 *Jān-bakhshnā* or *jān-bakhshi karnā*.

2 *Marte marte*, "by the time it dies."

3 *Le-marnā* = *le-kar marnā*, "to carry with to one's own death."

4 For this modern construction (the accusative as a subject of passive verb) *vide* "Hind. Man.," L. 47 (c).

هاتهيوں پر ٹوٹ پڑا تها [1] * همارے هاتهي چهوٹ گئے اور مست هوکر
إدهر أدهر دوڑنے لگے * ايک گورا اور کسي صاحب کے دو نوکر
أنکے پاؤں تلے دب مرے * گورے لوگ هاتهيوں پر فير کرنا چاهتے
تهے ليکن جنگلي هاتهيوں اور کميسريٹ کے هاتهيوں ميں تميز کرنا
ممکن نه تها * افسروں نے گوروں کو بمشکل روکا * اگر گورے فير کرتے
تو خدا جانے [2] کتنا نقصان همیں أٹهانا پڑتا - رات أندهيري تهي
إسليئے گوليوں سے ضرور همارے سپاهي بهت سے مرتے * تهوڑي
دير کے بعد جنگلي هاتهي چلديئے [3] - أسوقت کچهه امن چين
هوا * مهاوتوں نے دو هاتهيوں کو غائب پايا جنکا پهر کهيں پتا نه
لگا - باقي سب پهر ملگئے * ميں أس رات سنتري کے کام پر تها -
وه رات مجهے کبهي نه بهوليگي - أس سے پہلے ميں کبهي إتنا
خوف زده نه هوا تها * هردم يهي ڈر تها که " اب مجهے هاتهي روندنے
آتے هيں " ليکن إسپربهي ميں اپنے پہرے کو چهوڑنے کي جرأت
نکر سکتا تها * ميرے ماموں نے بهي خوف کهانے کا إقرار کيا * أنکا
زخم اب تک اچها نهوا تها إسليئے وه دوڑنے بهاگنے کے کام کے نه تهے *
ايک تنبو کي رسياں کسي هاتهي کے پاؤں سے ألجهه گئيں - تنبو
أکهڑ گيا اور کسي سپاهي کو أس ميں سے بهاگ نکلنے کا موقع
نه ملا - لوگ أسميں پهنسکر اسطرح کهنچے جا رهے تهے جيسے
مچهلياں جال ميں * قناتوں کے هونے سے أن سپاهيوں کو کچهه

---

[1] *Ṭūṭ parnā*, "to break upon suddenly, to attack."

[2] *Khudā jāne*; note Aorist in this idiom. But *Khudā jāntā hai ki*— "God knows—," is a solemn affirmation.

[3] *Chal-denā* "to go off in haste."

صدمه نه پهنچا - لیکن سب ایسے ڈرے هوئے تهے که خدا کي پناه ! دوسرے دن جب معلوم هوا که کس صورت سے اُن کا تنبو اُکهڑا تها توسب سپاهي اُن پر خوب هنسے اور ٹهٹهے اڑانے لگے * وه گورا جو زند گیا تها اُسکي لاش کو میں نے دیکها - سینه چور هو گیا تها - چهره سیاه تها - اور آنکهیں نکلي پڑتي تهیں * عجب دردانگیز عالم تها *

٤٥ — جهاں دشمن مقیم تهے وهاں همارا ' کالم ' دوسري فوج سے چڑیا گهاٹ کے نزدیک جا ملا * پهر کر همنے ماٹهن پورا کي طرف کوچ کیا * دو لڑائیاں هوئیں اور دونوں میں نیپالیوں کو سخت شکست هوئي - اور سرکاري فوج نے دهاوا کرکے بیچکور کا گاؤں لے لیا * نیپالي سمجهتے تهے که " اب کهتمندو بهي انگریز لے لینگے کیونکه اُنکي فوج یهاں سے پندره هي کوس پر نو هے " * اُنهوں نے دهاونیوں [1] (قاصدوں) کو سفید جهنڈي دیکر بهیجا * اسپر صلح کا اعلان کیا گیا * شرطیں اُس صلح نامه کي بہت سخت تهیں * کمپني بهادر نے بہت سے موقعے بطور ضمانت نیپال سے لے لیئے * بعض چهوٹے چهوٹے مقام جنکو نیپال والے رکهنا چاهتے تهے اُنکو واپس دیدیئے * یه نرامي صرف چند هفتے قائم رهي *

٤٦ — سرکار نے راجه پرتاب سنگهه کو وه زمین دلوادي جسکو نیپالیوں نے چهین لیا تها * جب تک همارے سپاهي راجه کے مختلف قلعوں میں رهے راجه حاکم رها - لیکن اُنکے پیٹهه پهیرتے

1. *Dhā'onī*, Hindi, a "runner or messenger": this word was used by Sita Ram in the original.

هي راجه نكال ديا گيا - بيچاره جان بچاكر تنيا كو بهاگا * جهاں تک مجكهو معلوم هے سركار نے أسكي پهر تائيد[1] نكي * بعض كهتے هيں كه اور مدد نكرنے كا سبب يه تها كه أسنے ايک پلٹن سركار كے ليئے قائم كرنے كا وعده كيا تها مگر وعده پورا نكيا *

۴۷ -- إسكے بعد همارے پلٹن كو متهرا واپس جانے كا حكم ملا * يهاں تهوڑے هي دنوں رهنا هوا تها[2] كه پهر گورنر جنرل هيسٹنگس صاحب بهادر كي بڑي فوج كے ساتهه جا ملنے كا حكم هوا * يه فوج پنڈاريوں كا زور توڑنے كے ليئے مختلف مقاموں ميں جمع هو رهي تهي * پنڈاري لوگ گهوڑ سوار ڈاكو تهے * جهاں تک ممكن هوتا وه كهلے ميدانوں ميں لڑنے سے بچتے * وه دكن اور اور صوبجات ميں إدهر أدهر پهرتے رهتے اور بے پناه شهروں كو لوٹا كرتے تهے * مهاجنوں سے بهت بهت روپے وصول كرتے - اور جن عورتوں كو حسن ميں يگانه پاتے آنهيں ليجاتے تهے - اور بچے هوں[3] يا بوڑهے مرد هوں يا عورت أنكے هاتهه پاؤں كاٹكر آنكو نِما بفا ديتے تهے * كوئي جگهه أن سے محفوظ نه تهي اور هر شخص كي جان خطرے ميں تهي * آج يه گاؤں لوٹ ليا[4] - كل يهاں سے چاليس كوس پر ايک شهر أجاڑ ديا[4] - كبهي كوئي هزار سوار كسي شهر پر آپڑے[4] اور كچهه روپے وصول كر ليئے[4] - بعض اوقات إسي

---

1 *Tā'īd*, f., "backing up."

2 *Rahnā hu'ā thā ki—* : *rahnā* is here a noun = *qiyām*, m. : *hu'ā thā*, Pluperfect, because the action is anterior to the Preterite *hukm hu'ā*.

3 *Hoṅ*; note this Aorist for the English Past "were."

4 Note the Preterite Tense, not for the Imperfect but for the Habitual Present; *vide* "Hindustani Stumbling Blocks," p. 58, 9.

طرح دو دو لاکھہ لیگئے * اگر ڈنڈ بغیر کسی دقت کے[1] وصول ہوتا تھا تو اُس سے ڈاکو یہ تاڑ جاتے تھے کہ بیشک" اس شہر میں اکثر لوگ دولتمند ہیں اور ضرور انکے پاس بہت کچھہ اور بھي نقد موجود ہوگا" تب وہ وہاں سے گھوڑے دوڑا کر کوئي بیس میل پر جاکر مقام کرتے تھے اور جب رات ہوتي تو پھر اسي شہر پر دوبارہ دھاوا کرتے اور جو کچھہ اُنکے ہاتھہ لگتا اور دھوروں پر لیجانے کے قابل ہوتا اس کو لوٹکر چلدیتے - اور جو کوئي مرد عورت یا بچہ ذرا بھي چون و چرا[1] کرتا اُسکو یہ کب جیتا چھوڑنے والے تھے؟ اکثر وہ گاؤں کے سردار یا کسي دولتمند آدمي کو پکڑ لیجاتے اور بہت سا روپیہ بطور فدیہ کے طلب کرتے * ایک بہت بڑي رقم مانگي جاتي تھي - کبھي اُس آدمي کا کان یا اُنگلي یا ہاتھہ کاٹکر اُسکے رشتہ داروں کو بھیج دیتے اور یوں اُنکے دلوں میں خوف ڈالتے - اور نیز یہ کہکر ڈراتے تھے کہ " اگر فدیہ کے روپے جلد ندوگے تو اُسکا سر بھي اُتار کر تمہیں تحفہ[2] بھیجا جائیگا " -

۴۸ — اُندنوں ہندوستان میں اُن بے رحم خونیوں نے سب کا ناک میں دم کر رکھا تھا - اُس زمانے کي ہولناکي بیان سے باہر ہے - رام رام سیتا رام ! پھر اُن ظالموں کا منہہ ندیکھنا پڑے ! پنڈاریوں یا اُنکے سردار چیتو کا نام ہي آفت تھا - سوداگر سنکر کانپ اُٹھتے[3] -

---

1 *Chūn*, Pers., "how"; *chirā*, Pers., "why"; *chūn o chirā karnā* "to query an action"; hence "to offer slight objection or resistance."

2 *Tuḥfa*, m., "a rarity," and also 'a small thing as a present to a friend' (not to big people); here of course sarcastically.

3 *Kāṅp-uṭhnā*, "to fall to trembling"; *uṭhnā*, with idea of suddenness.

جوان عورتیں رو رو [1] دیتي تهیں- کسیکو اطمینان نصیب نه تها * قسم قسم کے لوگ اُن ڈاکوؤں کي جماعت میں تهے * شریف خاندانوں کے جوان بهي جنکے پاس پیسے نه تهے اُنکے شریک هوا کرتے تهے - لیکن زیادہ تر دکن کے لوگ شامل تهے * یه ڈاکو همیشه بڑے بڑے راجاؤں اور نوابوں کو رشوت دیکر راضي رکهتے تهے بلکه بعضوں کو لوٹ کا حصه بهي دیتے جنکي که اُسوقت بهي جبکه یه مال اُنهیں کي ریاست سے لوٹا جاتا تها * جب یه ڈاکو هر طرف سے تنگ آتے تهے تو همیشه کسي نه کسي ریاست میں جو اُنکے ساتهه دوستانه برتاو رکهتي تهي پناہ لے سکتے تهے *

۴۹ — اب میں اپنے کو ایک جنگ آزمودہ سپاهي سمجهنے لگا تها - هار جیت دونوں هي میں شریک رہ چکا تها * صاحبوں اور گوروں کے ساتهه لڑائیوں میں رهکر میں نے یه راے قائم کي هے که انگریزوں کے مغلوب نه هونے کا سبب یه هے که وہ شکست پر همت نهیں هارتے * میں نے دیکها هے که چار چار بار ایک یوروپین رجمنٹ کو بهت قتل و خون کے ساتهه پیچهے هٹنا پڑا لیکن اُسکا پانچواں حمله بهي پہلے حمله کي طرح سخت تها * عجیب بات یه هے که جب گوروں کا سردار مارا بهي جاتا هے تو یه گهبرا کر بهاگ نهیں [2] جاتے کیونکه دوسرا کوئي افسر فوراً اُسکي جگهه پر چلا آتا هے اور گورے اُسي سے سابق طور پر حکم لیتے هیں * هندوستاني بادشاهوں

1 *Ro-denā*, =. "so much as, so far as, to weep." *Ro-ro-denā*, with a plural subject emphasizes the plurality, but with a singular subject it signifies at various times, as: *Main wuh dard-nāk fasāna sun-kar ro-ro diyā*, "I wept at the sad tale."

2 "Stumbling Blocks," p. 64 (3).

اور نوابوں کی فوج کا سردار جب مارا جاتا هے تو فوج کی فوج[1]
گهبرا اٹهتی[2] اور اندر بهاگ پڑی هوتی هے - لوگ نئے سردار کی
اطاعت نهیں کرتے * سبب اس امر کا یه هے که نواب اور راجا[3]
جو[4] لڑتے هیں تو اپنے هی فائدے کے لیئے لڑتے هیں اور جو کچهه
مال هاتهه لگتا هے اس سے اپنا توشه خانه بهرتے هیں۔ اور اپنے
چاهیتوں پر صرف کرتے هیں - اپنی رعایا کا کچهه خیال کبهی
نهیں کرتے - نتیجه یه هوتا هے[5] که آنکے لوگ لڑنا نهیں چاهتے اور
اگر لڑتے هیں تو بس اسی غرض سے که کچهه لوٹ هاتهه لگے
یا ریاست میں آنکو ترقی حاصل هو - دوسرا سبب یه هے که بهت
کم نواب یا راجا اپنے سپاهیوں کی تنخواه ماه بماه دیا کرتے هیں
اور جو فوج لوٹ سے اپنا پیٹ بهرتی هو وه قواعد کی پابندی کب
کرسکتی هے[6] مانا که آسکا هر هر آدمی بهادر هے ؟ کوئی سپاهی مارا
جاتا هے تو یه والیان ملک آسکے جورو بچوں کو پنشن بهی نهیں
دیتے - اور اگر کوئی زخمی هوکر نکما هو گیا[7] تو آسکو پوچهتے
تک[8] نهیں * سرکار انگریزی کے افسر جو لڑتے هیں تو فقط لوٹ
آنکا مقصد نهیں هوتا - علاوه فوج کے قانون ایسے سخت هیں که زیاده

1 *Fauj kī fauj*, "the whole army."
2 *Uṭhnā* with the idea of suddenness.
3 *Rājā*; not inflected in plural; *vide* "Platt's Grammar," pp. 33-4.
4 *Jo*, Hindi, "if, when, and who."
5 *Hotā hai*, and not *hai*; *vide* "Hind. Man.," L. 2 (a).
6 "How can it ever be disciplined?"
7 *Ho-gayā*, note Preterite Tense, for Aorist or Future.
8 *To usko pūchhte tak nahīn*, "they don't even go as far as to ask after him"; *tak*, not a post-position, *vide* "Hind. Man.," Lesson 60 (b).

لوٹ ممکن بھي نہيں ہے * وہ اپني اپني تنخواہيں ماہ بماہ پاتے هيں اور اُن کے ملنے کا اُنکو يقين رهتا هے * يه بهي وہ جانتے هيں که " اگر زخمي هونا هماري قسمت ميں لکها هے تو خير - هماري خبر گيري تو سرکار کي طرف سے هوتي رهيگي اور شايد انعام بهي مل جائے " *

۵۰ — گورے جو اِسطرح جي توڑ کر لڑتے هيں مجهکو اُسکا سبب کچهه نہيں کهلتا - شايد شراب کے ملنے کي اُميد هو * وہ ايک لوٹا داروٗ کے لالچ سے دس لڑائياں پے درپے لڑے جائينگے [1] - طلب تو اُنکي کچهه (بهي) نہيں هے - اُسکے خيال سے وہ کيا لڑينگے ؟ هاں - لوٹ کا شوق اُنکو بهي هے ليکن پهر بهي لُٹي دفعه ميں نے ديکها هے که ٹوپي بهر روپيه ايک هي ' بوتل ' ' برانڈي ' کے ليئے اُنہوں نے ديدے ديا [2] هے * ميں نے سنا هے که ولايتي ڈاکٹر گوروں کي شراب ميں ايک قسم کا عرق ڈالتے هيں اور اِس بات کا خيال رکهتے هيں که " کهيں [3] زيادہ نه پڑ جائے ورنه اُنکي بيباکي يہاں تک پهنچيگي که جوش ميں آکر سب کے سب [4] لڑائي ميں جان کهو بيٹهينگے [5] " بندہ يه جانتا هے که گوروں کي 'رم' ميں پاني بهي ملايا جاتا هے گو اُن کو اِسکي خبر نہيں هوتي * اگر ميں نے کبهي اُنکو

---

1 *Das laṛāʼiyāṅ la*[illegible], "would continue fighting"; *vide* "Stumbling-Blocks," p. 83 (4). Note cognate accusative after an intransitive verb; *vide* "Stumbling-Blocks," p. 66 (*a*), and "Hind Man.," L. 61 (c) (2).

2 *De-de diyā hai*; *de-de*—denotes repetition, *i.e.*, at various times; *diyā* is here the servile verb denoting completion.

3 *Kahīṅ*, "lest." Direct narration.

4 *Sab ke sab*, "one and all."

5 *Jān kho-baiṭhnā*, "lose their lives roughly, without forethought"; *vide* "Hind. Man.," L. 23 (*a*).

همّت هار کر بیدلي سے لڑتے دیکھا هے تو اُسکا سبب ضرور یه تها که اُنکو اُنکي معمولي مقدار شراب کي نهیں ملي تهي * سکهه سپاهي جو انگریزي شراب پیتے هیں ، یه کهتے هیں که " جب ' کمیسیریٹ رم ' کا ' ریشن ' ملا تو پهر هم کو کسکا ڈر ؟ لیکن دیسي شراب همارا کلیجا جلا دیتي هے - وہ هم کو بهادر نهیں بلکه پاگل بنا دیتي هے " * مجهکو یقین هے که اِسمیں کچهه نه کچهه اَمرت[1] ملا هوتا هے کیونکه میں نے خود دیکها هے که لوگ زخموں سے چور ، موت کے مُنهه میں ، تهوڑي سي شراب پاکر دوبارہ زندہ هوگئے هیں - جو کچهه هو مجهے یقین هے که اسمیں کوئي نه کوئي[2] عجیب بات هے - کیونکه میں خوب جانتا هوں که گورے لوگ اُسکي پرستش کرتے هیں اُسکے حاصل کرنے کے اپنے جان دیتے هیں اور پاکر اُسي کے سبب سے جان کهوتے هیں * میں نے ڈاکٹر صاحبوں سے اِسکي کیفیت پوچهي * اُنهوں نے جواب میں کها که " هماري زبان میں اِسکو آگ کا پاني اور آبِ حیات کهتے هیں " *

۵۱ — میري پلٹن کو دوسرے لاٹ صاحب (یعني مارکوئیس آف هیسٹینگس) کے ' هیڈ کوارٹر ' میں ' جائیں ' هونے کا حکم ملا اور هم کوچ در کوچ[3] چلکر بندیلکهنڈ[4] پهنچے * وهاں بهت بڑي فوج جمع هوئي تهي - قریب قریب ایک لاکهه

1 ***Amrit***, the nectar conferring immortality; the milky drink of the gods.

2 ***Koʾi na koʾi bāt***, "something or other".

3 ***Kūch dar kūch chalnā***, "to make forced marches, i.e., without halts."

4 ***Bandelkhanḍ*** [***meṅ***] ***pahuṅche***: note omission of ***meṅ*** and *vide* "Hind. Man." L. 12 (*i*).

گورے اور سپاهي موجود تهے * يہاں سپاهيوں کا کام بہت مشکل تها کيونکه اُنکو ايسے مُلک ميں کوچ کرکے جانا آنا پڑتا تها جہاں راستے خراب تهے * آج خبر آئي که کچهه پنڈاري يہاں هيں - کل سُنا که وهاں هيں * همارے چهوٹے چهوٹے دستے بهيجے جاتے تهے که جاکر اُنکا مُقابله کريں ليکن دشمن بہت کم [1] دکهائي ديتے تهے * اس فوج کي چاليں شطرنج کي سي هوتي تهيں *

۵۲ — ايک دن اِتّفاق سے هم ايک بڑي جماعت سے دو چار[2] هو گئے جو اُسي وقت گهوڑوں سے اُتري تهي * نه اُنکو همارے آنے کي خبر تهي نه هم جانتے تهے که وہ نزديک هيں * قريب سے هم نے اُنپر کئي ' والياں ' چلائيں ليکن اُنهوں نے جهٹ سوار هوکر گهوڑوں کو سرپٹ دوڑايا اور ايسے نالوں وغيرہ سے هو کر بهاگے که جہاں پيدل سپاهي بهي نه چل سکتے تهے * کوئي تيس چاليس آدمي اُنکے زخمي هوئے اور کئي گهوڑے پکڑ لئے گئے *

۵۳ — ميري کمپني نے بعض پنڈاريوں کا جو پيدل تهے پيچها کيا * ميں ايک پنڈاري کے پيچهے دوڑ رها تها که ميرا پاؤں کسي جهاڑي

[1] *Dushman bahut kam dikhā'ī dete the.* Note the ambiguity; *bahut kam* may mean either "very seldom" or "very few": here the previous meaning is intended. Better here *shāyad hī kabhī dikhā'ī dete the*, or *kam aisā hotā thā ki dushman dikhā'ī den.*

[2] *Do chār honā*, "to encounter unexpectedly."

ميں اٹک گيا اور ميں اوندها[1] ايک کهڈ ميں جاگرا اور بيهوش هوگيا *
جب هوش آيا کيا ديکهتا هوں که ايک شخص جو مجهه سے باره
گز دور بهي نهوگا ايک توڑيدار[2] بندوق سے مجهپر نشانه کر رها هے *
ميں نے بهي اپني بندوق ليکر اُسکي طرف شست باندهي مگر توبه !
چقماق بندوق سے الگ هو گئي تهي - گولي نه چلي * وه پنڈاري
چکّر لگاکر ميرے سر کے اوپر آگيا اور مجهپر گولي چلائي * گولي
ميري پيٹهه ميں بائيں کندهے کي طرف گهس گئي * ميں اُسي
کهڈ ميں لُڑهک کر[3] اور بهي نيچے چلا گيا * اُسي حالت ميں پڑا رها
يهاں تک که اندهيرا چها گيا * جب ميں هوش ميں آيا مجهے
غضب کي پياس[4] لگي تهي * ميں نے اپنے کو لهو لهان پايا - نه
فقط زخم هي سے بلکه اُن کانٹوں کے سبب سے بهي جنسے ميرا جسم
چهل گيا تها * چهرے اور هاتهوں ميں سخت خراشيں پڑگئي تهيں -
ميں هاتهه پاؤں هلا نه سکتا تها - پَو پهٹنے تک ميرے بدن ميں بلا[5] کا
درد رها * پهر ميں جوں توں کرکے[6] اوپر کي طرف گهٹنوں کے بل
چلنے لگا ليکن اِس کوشش سے ميں يهاں تک تهک گيا اور
بيدم هوگيا که پهر پيچهے کو گر پڑا * زخم سے دو باره خون جاري

---

1 *Aundhā*, adj., "on the face" *(but not necessarily at full length)*; **but** *aundhā parā*= "lying at full length on the face."

Muṅh ke bal= "*falling*; on the face": *bal* always gives the idea of movement.

2 *Toredār bandūq*, "matchlock": *toṛā*, "match of a gun."

3 What is the difference between *luṛhaknā* and *loṭnā* ?

4 *Ghazab kī pyās*, "a dreadful thirst"; *ghazab*, m., *lit.*, "wrath."

5 *Balā kā dard*=*ghazab kā dard*, *vide* above. *Balā*, f., "a (public) calamity." "Hind. Man.," pp. 54 and 69.

6 *Jūṅ tūṅ karke*, "somehow or other."

هوگیا مگر اُس خون کے بہنے سے میں چنداں کمزور نہوا * پھر تھوڑي دور گھِسٹ کر گیا لیکن پیاس کي شِدّت کو کیا کہوں - دم نکلا جاتا تہا *

٥٤ — میں جینے سے نا اُمید ہو چکا تہا کہ کانوں میں بیل کي گھنٹي[1] کي سي آواز آئي * اُس اُجڑي جگہہ میں آبادي کي علامت جو[1] پائي تو جان میں جان آئي[2] - دوبارہ زندگي ہوئي * گھِسٹتے گھِسٹتے[3] ایک گھنٹے کے عرصے میں بھینسوں کے ایک گلّے تک پہنچا جسکو ایک لڑکا اور ایک لڑکي چرا رہے تہے * مجھے دیکھتے هي یہ دونوں جھاڑ جنگل میں غائب ہوگئے - میں اُنہیں خدا[4] کا واسطہ دیتا هي[5] رہگیا کہ " مجھے ذرا پاني پلاتے جانا[6] " * ایک گھنٹے بعد وہ لڑکي پھر نکلي اور جب دیکھا کہ " یہ چلنے کے قابل نہیں ہے " تو میرے اور نزدیک آئي * نہ میں اُسکي بولي سمجھہ سکتا تہا نہ وہ میري * میں اُس سے کچھہ بولا[7] مگر جواب میں اُسنے فقط " ہاں ہاں " کہا[8] * میں نے اِشاروں سے لاکھہ[9] بتایا کہ میں ذرا

[1] *Ki* "that, when." *Jo*, "when."

[2] *Jān meṅ jān āʼi*, 'I got new life."

[3] *Ghisaṭte ghisaṭte*, intr. "dragging myself along slowly and with difficulty."

[4] *Khudā* is used by Hindus as well as Muslims.

[5] *Detā hi rah-gayā*, "I kept on" (adjuring); *rah-gayā* gives the idea of unsuccessfully.

[6] *Pānī pilāte-jānā*, "first give me water and then go"; pl. Infinitive for Imperative; polite.

[7] *Main us se kuchh bolā*, "I said something to her":—*ko* is used in giving orders to. *Vide* "Hind. Man." L. 26 (c).

[8] *Hān hān kahā*: articulate speech, *vide* "Hind. Man.," L. 11 (a).

[9] *Main ne lākh batāya—magar*; 'however much I explained to them—still." or "I explained *very* much, still—." "Hind. Man.," p. 184.

پاني مانگتا هوں مگر وه کب سمجهتي تهي ؟ آخر کو کچهه کچهه
اُسے میرے مطلب کا پتا چلا [1] - اُسنے ایک درخت کو دکهایا - میں
اُس درخت تک گهٹنوں چلکر پهنچا * وهاں ایک چهوٹا سا پکا
کنواں تها جس سے مویشیوں کو پاني پلاتے تهے * اُس نے اِس
کوئیں سے پاني بهر کر [2] تهوڑا سا مجهکو پلایا * یه پاني گرم تها اور
دوا کي طرح کڑوا - مگر جو کچهه هو اُس سے گویا میري دوباره زندگي
هوئي * جهاں تک هوسکا میں نے اپنا زخم بهي دهویا * لڑکي سے
بات چیت کرني بے فائده تهي کیونکه نه وه میري بولي سمجهتي
تهي نه میں اُسکي * اشاروں سے کام لینے کي کوشش کرنے لگا تو وه
ڈر کر جنگل میں بهاگ گئي *

۵۵ — تمام دن میں اُسي کوئیں کے پاس پڑا رها * شام کو
چار آدمي پهنچے جو معلوم هوتا تها که اُسي لڑکي کے بهیجے هوئے
هیں * وه بهت ڈر ڈر کر اور داهنے بائیں دیکهتے هوئے [3] قدم دهرتے
تهے * بهت کچهه تک تک کرنے کے بعد وه مجهے اپنے گاؤں میں
لے گئے * یهاں فقط چند جهونپڑیاں تهیں جو درخت کي شاخوں سے
بنائي گئي [4] اور بڑے بڑے پتوں سے چهائي گئي تهیں * یه تو
کیونکر کهوں که وه میرے ساتهه بدسلوکي سے پیش آئے لیکن میں ذیج

1 *Kuchh kuchh, use mere matlab kā patā chalā*, "she got an inkling of my meaning."

2 *Pānī bharnā* "to draw water for domestic purposes".

3 *Dāhine bā'eṅ dekhte hu'e*, "looking to the right and left continually, i.e., exercising continual caution." If only once, *dekhkar* would be used.

4 *Thīṅ* from the end of the sentence, understood, otherwise *banā'ī ga'īṅ*.

ذاتوں کا کھانا کس طرح کہا سکتا تہا ؟ مجھے معلوم ہوا کہ اُنکا پیشہ لوھار کا تہا * کچون توں کرکے میں نے اُن سے راستہ دریافت کیا اور اُنھوں نے بتایا * میں نے پوچھا کہ " سرکار کي فوج کہاں ہے ؟" اُنکے جواب سے جہاں تک سمجھا یہ ظاہر ہوتا تہا کہ " بہت دور چلي گئي ہے " - مگر کسطرف یہ معلوم نہوا * دو دن تک میں اُن لوگوں کے ساتھہ رہا * کھانے کو میں نے سوکھي چپاتیاں (جو میري جھولي میں تہیں) کھائیں - دودھہ خود دوھکر پیا *

۵۶ ___ تیسرے دن وہ مجھے ایک پگڈنڈي پر لے گئے اور ایک بڑے درخت کو دکھایا جو کئي کوس پر تہا - اور راستے کي دونوں طرف اِشارہ کرکے ایسي حرکت کي جیسے کوئي تیر چلاتا ہو - اِس سے میں سمجھا کہ میري جان کا ڈر ہے * میں نے سفید پتھر کا ایک پتلا سا ٹکڑا پڑا پایا جس سے چقماق کي طرح چنگاریاں نکالي جا سکتي تہیں اور اُسکو بندوق میں لگایا - مگر میں ایسا کمزور ہوگیا تہا کہ بندوق چلانے کي مجھہ میں طاقت نہ تہي - اسلئے گو میرے پاس ہتھیار موجود تہے میں اپني حفاظت نکر سکتا تہا * میں اُس آدمي کو ایک روپیہ دینے لگا [1] لیکن اُس نے سر ہلایا [2] کہ "نہیں" اور اپنے پیٹ کي طرف اشارہ کیا - اِس سے اور اُسکے اور اِشاروں سے میں سمجھا کہ

---

[1] *Dene lagā*, "offered." *Vide* "Hind. Man.," L. 22 (a) Note.

[2] *Sir hilāyā*; assent and dissent are usually expressed by nodding and shaking the head as in England. In Haiderabad, Deccan, however nodding the head signifies "no," which in Persia is expressed by throwing the head backwards and perhaps closing the eyes. In the Punjab a cluck with the tongue signifies dissent, but in Behar and Oudh = "what do I care?" This clucking noise is called *tikh* (*karnā*); uttered twice it is "gee up," to a horse.

سرکاری روپیہ وہاں نہیں چلتا * پیچھے مجھے معلوم ہوا کہ یہ لوگ
سرکاری روپیہ اپنے پاس رکھنے سے ڈرتے ہیں کیونکہ اُن دنوں اگر پنڈاریوں
کو اس کی خبر ہو جاتی تو وہ اُن کو ایسی سزا دیتے جو اوروں کے
لئے عبرت کا باعث ہوتی * اُن پنڈاریوں کا اِنتقام ایسا غضب ناک
ہوتا تھا کہ دور دور جنگلوں کے رہنے والے لوگ بھی وہ کام نہ کرتے
جس سے اُن کا غصّہ بھڑک اُٹھتا [1] *

۵۷ — راستے پر اُن آدمیوں نے مجھے چھوڑدیا * میں اُس بڑے
درخت کی طرف اپنی بندوق کے سہارے [2] گرتا پڑتا [3] چلا * سینے میں
سخت درد تھا اِسلئے آہستہ آہستہ ہی چل سکتا تھا * کھانسی کا جو
ایک بار زور ہوا تو خون کے کُلّے منہہ سے نکل آئے - میں اِتنا ڈر گیا
کہ جان سے ہاتھ دھو بیٹھا [4] * شام کے قریب میں درخت کے
نزدیک پہنچا * اُس کے نیچے ایک بڑی قبر [5] تھی اور ایک
بیراگی خدمت پر تھا * جب اُس نے میری ہی زبان میں مجھہ
سے گفتگو کی تو میری باچھیں کھل گئیں [7] گو وہ گفتگو یہی تھی کہ
" تم یہاں سے چلے جاؤ مجھے دق [6] نکرو " * میں اُس کے پاس لیٹ

1 *Ghussa bharak uṭhnā* "to flare up in anger": *uṭhnā* gives an idea of suddenness. The Aor. *uṭhe* could be substituted here.

2 *Bandūq ke sahāre* (se) "by the support of my rifle—."

3 *Girtā partā* "halting and limping; lamely."

4 *Jān se hāth dho-baiṭhā* "I *completely* gave up hopes of life"; *vide* "Hind. Man.," I. 23 (a)

5 *Qabr:* Sanyāsis of the fourth stage are buried and not burnt.

6 *Diqq karnā* (not *denā*); *vide* "Hindustani Stumbling-Blocks," p. 28, XVII.

7 *Meri bāchhen khil-ga,īn* "I was overjoyed": *bāchh*, f., is the corner of the mouth: in distress or thought the mouth is small, in pleasure it broadens. However *uskā munh zarā sā ho-gayā* expresses a fear or shame.

گیا اور اپنا دُکھڑا[1] سنانے لگا * اُس کا دل کچھہ کچھہ نرم ہو چلا[2] مگر
اُس نے کہا کہ " اگـر پنڈاري تجھے دیکھہ پائینگے یا اُن کو معلوم
ھو جائیگا کہ میں نے کسي سرکاري سپاھي کو مدد دي ھے تو وہ مجھے
اور تجھے دونوں ھي کو نیزوں سے چھید ڈالینگے " * اُس نے نیم کے
پتوں کا لیپ تیار کرکے میرے زخم پر لگایا جس سے مجھے بہت آرام
ملا * میرے برھمن ھونے نے اُس پر بڑا اثر ڈالا * میري وردي[3] اور
بندوق کو جنگل میں چھپا دیا اور میرے بدن پر مرتکا[4] مَل دیا *
اُس کے اسنُ سے راستہ دور تک دونوں طرف دکھائي دیتا تھا اِسلئے
جب کوئي آنے لگتا تو مجھے چھپنے کي فرصت ملجاتي[5] * سواے
چند گائے بیل کے گلوں اور گلہ بانوں کے پانچ دن تک کوئي اُدھـر
سے نہ گذرا * اب میں کچھہ کچھہ چل پھر سکتا تھا لیکن گولي میري
پیٹھہ کے گوشت کے اندر رہگئي تھي - اِس سے زخم میں پیپ بھر
آئي اور سخت درد ھونے لگا *

۵۸ — چھٹے دن کچھہ گرد و غُبار[6] دور سے نظر آنے لگا * گائے
بیل کے چلنے میں جیسي گرد اُڑتي ھے اُس سے کہیں تیز یہ گرد

---

1 *Dukhṛā*, m., "tale of woe."

2 *Kuchh kuchh narm ho-chalā; ho-chalnā* is "to just begin," or "to be going to begin"; *vide* "Hind. Man.," L. 40 (*b*) (2).

3 *Wardī*, "military uniform." *Bānā*, m., is any uniform.

4 *Mirtikā* is "ashes" and not "red ochre," which is *gerū*. Hindus make their red sect-mark with *sendūr*.

5 *Miljātī*: the *thā* of the Imperfect tense can be omitted for habitual but not for imperfect action. *Vide* "Stumbling-Blocks," XL, Supplement.

6 *Gard o ghubār* "dust"; *gard*, f., Per., and *ghubār*, Ar. In Urdu *gard* is general but *ghubār* is applied to flying dust; *gird* is a prep. "round."

اُڑتي چلي آرهي تهي * فقيـر نے مجهسے كها كه " قبـر كے اندر چهپ جاؤ " * قبر پر ايک پتّهر كا چوكا ڈهكا هوا اور اُس پر مِرتكا چهـڑكا هوا تهـا * ميں لـُڑهتا پـڑتا [1] اندر گيا * چهوٹے چهوٹے سوراخ قبر كي بغل ميں تهے - اِس پر بهي ميرا دم گهٹنے لگا - ليكن ميري جان كا بچنا اسي پر موقوف تها كه " ميں دم نه ماروں " [2] * دو چار منٹ ميں كوئي تيس سوار آگئے اور پاني مانگا * اُس كے بعد اُنهوں نے پوچها كه " آيا تم نے كسي فرنگي يا سپاهي كو يا همارے بهائي بندوں كو ديكها هے ؟ " بارے فقير كے جواب سے اُن كي تسلّي هوگئي *

٥٩ — اُتر كر وه اپنا كهانا پكانے لگے [3] - اور فقيـر سے گفتگـو شُروع [3] كي * كهنے لگے [3] كه " هم هر طرف سے گِهر گئے هيں اور تيتروں كي طرح اِدهر سے اُدهـر دوڑائے جا رهے هيں * كل سے آج تک هم چاليس كوس چلے هيں * همارا اِرادہ هے كه اپنے سـردار كـريم سے جا مليں جو گواليار كي رياست ميں پناه لينے كو جارها هے * همارے آدمي پهلے كي نسبت بهت كم هو گئے هيں * پهلے هم قريب دو لاكهه كے تهے - گهٹتے گهٹتے اب كئي هزار رهگئے هيں * همارے سردار نازک وقت ميں همكو چهوڑ گئے * چيتو اور كريم دونوں

[1] *Luṛhtā paṛtā* "rolling and falling"; *luṛhnā*, "to roll away involuntarily," but *loṭnā* voluntarily. *Vide* p. 50, foot-note 3 etc.

[2] *—ki dam na mārūṅ*, direct narration.

[3] *Lagnā* "to begin and to continue"; *shurū' karnā* emphasizes the commencement of an act; *vide* "Hindustani Stumbling-Blocks," p. 31, 2 (b).

بھاگ کر صرف اپنی اپنی جان بچانی چاہتے ہیں " * اُس کے بعد دو سوار اُن میں سے آکر قبر کی چھاؤں میں لمبی تانکر لیٹ گئے * مجھکو اُس وقت اِس کا بڑا ڈر تھا کہ کہیں وہ میرے ہلنے یا سانس لینے کی آواز نہ سُن پائیں * جوں جوں [1] دن چڑھتا گیا قبر تنور کی طرح گرم ہوتی گئی - موت کی سی تکلیف میں نے اُٹھائی * دو پہر کے قریب وہ پھر اپنے اپنے گھوڑوں پر سوار ہوئے - اب میری جان میں جان آئی * اُنہوں نے فقیر سے کہدیا کہ " جب کوئی ہمارا آدمی آنکلے تو نیلم گڑھ کہدینا " - یہ کہکر وہ جنگل میں غائب ہوگئے * آدھہ گھنٹے تک ٹہر کر میں جو جیتا جاگتا قبر میں دفن ہوا تھا نکل آیا - مگر ادھہ موا ہوگیا تھا * میں نے سیتا جی کا گن [2] مانا کہ " میری جان بچگئی [3] " *

۹۰ — دو دن کے بعد دوسری طرف سے پھر گرد اُڑتی نظر آئی * پھر میں قبر میں جا چھپا - لیکن اب جو لوگ آئے وہ کمپنی بہادر کے سوار تھے اور جنرل اسمتھ صاحب بھی ساتھہ تھے * میں نے جانا کہ اب ڈر نہیں ہے اِسلئے میں قبر سے نکل آیا اور رسالدار کو جو ٹولی کی ' کمان ' پر تھا اپنا نام و نشان بتایا * پہلے تو وہ [4] ' میرے

---

1 *Jūṅ jūṅ din charhtā gayā* (*tūṅ tūṅ tanūr kī taraḥ*—). *Din* is a *majāz* or metaphor for *sūraj*.

2 *Sītā Jī kā gun mānā* "I thanked Sītā Jī"; *lit.* "acknowledged the kindness of—." *Gun gānā* "to sing the praises of, for kindness".

3 —*ki merī jān bach-ga'ī*; direct narration. If indirect narration were used the Pluperfect would be required.

4 *Wuh* (better than *usne*) *samjhā*; *vide* "Hindustani Stumbling Blocks."

بیان کو جھوٹ سمجھا لیکن جب اُس فقیر نے میری وردی اور بندوق جنگل سے لاکر سامنے رکھدی تو اُس کو یقین آیا * سواروں نے میری سواری کو ایک ٹٹو دیا اور میں اپنے محسن سے جس نے مجھے پناہ دی تھی وداع ہوکر اور تین روپے اُس کے کشکول میں ڈالکر سواروں کے ساتھہ ہو لیا [1] *

۶۱ — اتفاق سے یہ پارٹی ایک رسالہ کی تھی جو میرے ہی کام کے ساتھہ تھا * تین دن کے بعد میں ماموں صاحب کے پاس جو مجھے رو پیٹ [2] چکے تھے پہنچکر اُن سے گلے ملا * میں تیرہ دن تک غائب رہا تھا * میری رجمنٹ میں کسی کو میری خبر نہ ملی تھی * کوئی کہتا تھا کہ " ہم نے اُس کی لاش دیکھی ہے " - کوئی کہتا تھا کہ " پنڈاری اُس کو پکڑ لے گئے * میں یہاں تک کمزور دبلا اور بیدم ہوگیا تھا کہ ہسپتال جانے کی ضرورت ہوئی * کرنل صاحب اکثر مجھے دیکھنے اور میرا قصہ سننے آتے تھے اور اور افسر بھی بڑی مہربانی سے پیش آتے تھے *

۶۲ — ڈاکٹر صاحب نے میری پیٹھہ کے گوشت سے کاٹکر گولی باہر نکالی * میں نے بہت سا خون قے کرکے نکالا جس سے مجھے بہت آرام ملا * دن بدن [3] میں اچھا ہوتا گیا [4] اور طاقت بڑھتی گئی

---

[1] *Sāth ho-lenā* (without *ne*) "to accompany." *Ho-lenā* also means "to call for on the way," and "to be completely finished." *Vide* "Stumbling-Blocks," p. 3.

[2] *Ro pīṭ chuke the* "had *already* mourned me as dead": note *chuknā*, = "already." *Vide* "Hind.Man.," L. 16 (*a*).

[3] *Din ba-din*, better *roz ba-roz*; *din* is Hindī, while *ba* and *roz* are Persian.

[4] *Hotā jānā* denotes progress as in, *Wuh din ba-din dublā hotā jātā hai*, "he gets thinner and thinner every day."

لیکن اب تک بندوق اُٹھانے کے لائق نہوا تھا اور لڑنے بھڑنے [1] کے کام کا نہ تھا * میں کرنل صاحب کا ' اردلي ' مقرّر ھوا * مطلب یہ تھا کہ جب تک گھر جانے کے قابل نہو جاؤں یہي کام کروں * اردلي بننے کے سبب سے میں بندوق اُٹھانے اور پہرا دینے سے بچ گیا * اجیٹن صاحب جو اِس سے پہلے مجھپر چنداں مہربان نہ تھے اِسوقت بڑي عنایت کرنے لگے * اُنہوں نے کہا کہ " ھم اِس بات سے بہت خوش ھوئے کہ تم اِتنا دُکھہ اُٹھانے پر بھي اپني بندوق اور کارتوس اپنے ساتھہ پھیر لائے " * شاید یہ بھي ایک وجّھہ ھو لیکن میرا خیال ھے کہ کرنل صاحب اور اور افسروں کي اِتني توجّھہ جو میرے حال پر تھي اِس کا بھي کچھہ کچھہ اثر تھا کہ اجیٹن صاحب کا مزاج بدلا *

پانچواں باب

٦٣ — پنڈاریوں کي لڑائي کے متعلّق ایک بات جو قابلِ ذکر ھے وہ یہ ھے کہ اُن کو سرکاري فوج کي چال اور حرکت کي پوري پوري خبر رھتي تھي اور سرکاري فوج کو اُن کي خبر ویسي معلوم نہوتي تھي * ھماري ھرچال کتني ھي پوشیدہ کیوں نہوتي [2] فوراً اُس کي خبر اُن کو ھو جاتي تھي * ھماري طرف جاسوسوں کي کوئي کمي نہ تھي اور جب یہ کبھي کوئي سچي خبر لاتے تو مُنھی

---

[1] *Laṛnā bhiṛnā*, "to fight at close quarters": *bhiṛnā* alone is "to come in contact with": *kiwāṛ bheṛnā* is "to close the door to, set it ajar."

[2] *Kitnā hī—kyūṅ na-ho*, "however much"; for this idiom *vide* "Hind. Man.," L. 50 (*b*).

بھر بھر کر روپے لیجاتے لیکن سچي خبر وہ بہت هي کم لاتے تھے * مجھکو یقین هے کہ وہ هماري چالوں کي خبر دشمن کو دیدیتے تھے * هم سے کبھي کچھہ کہا [1] تو اِتنا هي کہ " پنڈاریوں کي ایک جماعت قریب هے " - لیکن اِس سے پہلے پنڈاریوں کو خبر کر دیتے تھے کہ سرکاري فوج آرهي هے - اور اِسطور پر اُنھیں فرار هوجانے کا موقع ملجاتا تھا * جہاں دشمن کے موجود هونے کي خبر هوتي هماري فوج جلد جلد وهاں کوچ کر جاتي * پہنچنے پر اِتنا تو سچ نکلتا کہ دشمن وهاں آئے تھے - چنانچہ آس پاس کے لوگ اِس بات کي گواهي بھي دیتے - اور یوں جاسوسوں کي سچائي کا یقین هوجاتا تھا * مگر جب کبھي سرکاري فوج کسي موقع پر پہنچتي تو دشمن کو هرگز نہ پاتي * اگر کبھي هماري فوج دشمن سے دو چار هو جاتي تو یہ بالکل اِتّفاق کي بات تھي * اِن موقعوں پر یا تو جاسوسوں نے خبر هي نہ دي تھي یا کہاتھا کہ " دشمن بیس کوس کے اندر موجود نہیں هیں " *

۹۳ — اِس بات کا تعجب هے کہ اُن پنڈاریوں سے لڑنے اور اُن کے مٹانے میں سب نے سرکار کي مدد کیوں نہ کي * بلکہ اِس کے برخلاف بہت سے راجاؤں اور نوابوں نے خود پنڈاریوں کي تائید کي - بعضوں نے کھلم کھلا بعضوں نے پردے میں * بندیلکھنڈ کے جتنے لوگ تھے سب پنڈاریوں کي طرف تھے اور یہ کوئي تعجّب کي بات نہیں هے کیونکہ اگر اُن بندیلوں کے پاس گھوڑے هوتے تو وہ بھي سب کے سب پنڈاري بن جاتے - اگر کوئي مرهٹوں سے بڑھکر مفسد

1 *Ham se kabhī kuchh kahā to—; agar* understood.

اور لُٹیرا هو سکتا هے تو وہ بندیلي هے * جنرل اور کرنل صاحبوں کو تعجّب هوا جب اُنهوں نے سنا کہ پنڈاریوں کي ایک جماعت کو کسي راجا کي ریاست میں پناہ ملي هے - اور طُرفہ یہ [1] کہ اُسي راجا کے دو گاؤں کئي دن هوئے اُنهیں نے لُوٹے تهے * اِسکا سبب میں اوپر بیان کرچکا هوں *

٦٥— فوج کي جماعتوں کو رات کے وقت کوچ کرنے کا حکم اچانک ملتا تها اور پہلے سے کسیکو اِس کي مُطلق خبر نهوتي کہ کے بجے کوچ کرنا پڑیگا * رهبر کو یکایک حکم هوتا تها کہ " همیں فلاں مقام پر لے چلو " * اگر هم لوگ باز [2] کي طرح اُن پر برابر نگاہ نہ رکہتے تو وہ جنگلي جانوروں کي مانند کسي گهنے جنگل میں بهاگ جاتے * اگر کوئي صاحب جو اوروں سے هوشیار هوتے [3] اُنهیں رسّي سے باندهکر لے چلتے تو یہ یا اُلٹا راستہ بتادیتے یا بات نہ سمجهنے کا بهانہ کرتے * کسي رهبر کو بندوق سے مارڈالنا اوروں کے واسطے عبرت کا باعث نهیں هوتا تها * وہ ڈاکوؤں کے جانب دار تهے اور سرکار سے اُن کو نفرت تهي * میں نے یہ سنا هے کہ جب پنڈاریوں کو اِسکا شبہہ هوتا کہ کسي شخص نے سرکار کو کسي قسم کي مدد دي هے یا کوئي خبر پهنچائي هے تو وہ اُس پر غضب کا عذاب کرتے - مثلاً برچهے کے پهل کو آگ میں لال کرکے آنکهوں کو پهوڑنا - کان ناک هونٹه کاٹ

[1] *Aur turfa yih ki*, "and what was stranger still; and the best of it all was—."

[2] The *bāz* or female goshawk has peculiarly sharp sight, sharper sight than a falcon even

[3] Plural of respect.

ڈالنا - اور اسي قسم سے اور اور خوفناک طور پر کاٹ چھانٹ کرنا اُنکا معمولي بدلہ لينے کا طريقہ تہا * ہم سپاہي اُن سے اِنتہا[1] درجہ کي نفرت رکہتے تہے اور چونکہ ہم سرکار کے نوکر تہے وہ بہي جب موقع پاتے ہمکو نہ چہوڑتے *

۴۶ــــ اب اُن شيطان کي اولاد کا ستارہ کچہہ کچہہ چمکتا نظر آيا[2] کيونکہ مرہٹہ فوج کے سرداروں نے اُن کو مدد دينے کا وعدہ کيا تہا * مگر کمپني بہادر کے اِقبال کو بہلا کون روک سکتا ہے ؟

مرہٹوں کي فوج نے سپرا ندي کے کنارے پر آجاپن کے قريب شکست کہائي جہاں سے ہم بہت دور تہے * يہ خبر اُسي دم تمام بنديلہہنڈ ميں پہيل گئي اور پنڈاري چہوٹي چہوٹي جماعتوں ميں اِدہر اُدہر بہاگنے لگے * اُنہوں نے کوشش کي کہ مہاراجہ سندھيا کي رياست ميں رام پورہ کے نزديک گہسيں ليکن کئي جگہوں پر اُن سے مقابلہ کيا گيا اور بہت سے مارے گئے * اُن کے بہتيرے پرانے رفيق اُن سے اب عليحدہ ہوگئے * جب پنڈاريوں نے ديکہا کہ سرکار کي ہر طرف فتح ہو رہي ہے اور پہلے کي طرح ہمکو اب خبريں بہي نہيں ملتيں تو اُس وقت اِسطرح کانپنے لگے جسطرح ہرن چيتے کو ديکہکر کانپتا ہے * کريم نے شکست کہائي اور آخر ايک جنرل صاحب کے آگے اپنا سر جہکا ديا- چيتو پنڈاريوں کا دوسرا سردار ميدان چہوڑ کر گہندار جنگلوں ميں بہاگ گيا * مشہور ہے کہ آخر سانپ کے کاٹنے سے مرا *

---

[1] *Intihā* [*ke*] *darja kī nafrat; intihā*, subs. f., is here used as an adjective.

[2] *Nazar āyā*; but *nazar āne lagā thā* (Pluperfect and not Preterite).

۶۷ — اُن لٹیروں کا زور اب بالکل ٹوٹ گیا اور کمپني بہادر کا نام خوب روشن هوا * اُسکے بعد فوج کے ' کالم ' سب الگ الگ کردیئے گئے اور میري پلٹن اجمیر بھیج دي گئي * میں ایک پلٹن کے ساتھہ کردیا گیا جو آگرے جاتي تھي اور چھہ مہینے کي ' سیک ' چھٹي پر میں گھر گیا *

۶۸ — اِس جنگ میں همـــاري پلٹن کے بیس سے زیادہ آدمي نہیں مارے گئے لیکن ایک سو نفر یا هیضہ کرکے یا بخار میں مرے - اور کوئي سو آدمیوں کي صحت [1] ایسي بگڑي کہ وہ نکمے هوگئے اور اپنے اپنے گھروں کو بھیج دیئے گئے - کہتے هیں کہ بہیر [2] اور نوکر چاکر کوئی سات سو اِس هیضہ کي نذر [3] هوئے - یہ نئي قسم کا مرض تھا اور اِس سے پہلے اُن علاقوں میں نہیں دیکھا گیا تھـــا - گورے اور صاحب لوگ بھي اُس سے نہ بچے - [4] اُنکے ڈاکٹروں نے اِس بیماري کو کبھي نہیں دیکھا تھا اور اُسکے علاج سے عاجـــز تھے - یہ بلا کا مرض تھا - چیچک سے بھي زیادہ مُہلک *

۶۹ — میں اُس پلٹن کے همراہ جسکے ساتھہ [5] میں کردیا گیا تھا

[1] *Ṣiḥḥat* means *good* health.

[2] *Bahīr*, subs. f., "camp-followers." In the Panjab *kamīna log*, lit. "mean fellows," is used, a term better avoided. *Ūprī log*, "outsiders," is sometimes used for "followers of an army."

[3] *Haiẓa kī naẕr hu'e*; used *ṭanz se* or sarcastically. *Naẕr*, f., "a vow; an offering; a present from an inferior to a superior."

[4] For difference between *bachnā* and *chhūṭnā* vide "Stumbling-Blocks," p. 27.

[5] *Us palṭan ke hamrāh jiske sāth main kar-diyā gayā thā*: note that the prepositions *sāth* and *hamrāh* are never used for lifeless things. *Samet* = "taking it with me," and therefore is generally used for subordinates or for lifeless things.

آگرہ میں صحیح سلامت [1] پہونچا - گیارہ روپے کو میں نے ایک
ٹٹو خریدا اور دو چار اور سپاهیوں کے ساتھہ جنکو رخصت ملی
تهي گهر روانه هوا * ایک دن پو پهٹنے سے پہلے میں گهر پہنچا اور
صبح هوتے تک [2] باهر ٹهہرا رها [3] - جب میري ماں پاني بهرنے
کو گهر سے نکلیں میں نے اُن کو پکارا * اُنہوں نے مجهکو ذرا بهي
نه پہچانا - اِن چار پانچ برسوں میں جو باهر گذرے تهے میں لڑکے
سے جوان [4] هو گیا تها - ڈاڑهي مُونچهه بهي نکل آئي تهي
اور میں اپنے کو ایک شکیل [5] سپاهي سمجهنے لگا تها * ماں
مجهے دیکهکر اِسقدر گهبرائیں که میں تو ڈر گیا - پیچهے باپ نے
مجهسے کها که " تمهارے ماموں نے تمهاري نسبت لکهه
بهیجا تها که وہ لڑائي میں کام آیا - اِسلیئے تمهاري ماں نے پہلے
تمهیں دیکهکر سمجها که تم بهوت هو " *

۷۰ — میرے باپ اب گهر سے باهر نکل آئے - اور یه سنکر
مجهے بڑي خوشي هوئي که میري غیر حاضري میں اپنوں میں
سے کوئي مرا نهیں تها [6] - جیسا میں سب کو چهوڑ کر گیا تها
ویساهي پایا * بهت دنوں [7] کے بعد یه مجهکو پہلا موقع ملا که

---

1 ***Ṣaḥīḥ salāmat***, adj., "safe and sound." *Salāmat*, an Arabic noun, is used as an adjective in Urdu, *salāmatī* being coined for the noun.

2 ***Ṣubḥ hote tak*** more idiomatic than *ṣubḥ ke hone tak*.

3 ***Ṭhahrā-rahā*** or *ṭhahrā hu'ā rahā* "remained waiting."

4 ***Jawān***, a full-grown youth, a young man.

5 ***Shakīl***, "good-looking in face; sometimes fine-looking": *shakl*, f., "form" in Urdu generally means "face."

6 ***Marā nahīṅ thā***; better than *nahīṅ marā thā*.

7 ***Bahut dinoṅ ke ba'd***, better than *bahut din ke ba'd*; *vide* "Hind. Man.," I. 4 (*a*).

میں سمجھا سُکھہ کیا چیز ہے - میں روز بروز چنگا ھوتا گیا *
اب میري بچپن کي آرزو بر آئي [1] یعني شام کو اُسي چبوترے
پر بیٹھکر جس پر میرے ماموں بیٹھتے تھے میں نے گاؤں والوں کو
اپني سر گذشت کَہہ سنائي کہ " لڑائي میں مجھے یہ یہ پیش آیا -
اِس اِس [2] طرح میري جان بچي اور دُنیا میں یہ یہ [2] انوکھي
باتیں میں نے دیکھیں " * بہت جلد میں اپنے دِھات میں ایک بڑا
آدمي سمجھا جانے لگا * بُڈھے پنڈت جي اب تک جیتے تھے *
اُنھوں نے میري بڑي آؤ بھگت [3] کي اور بڑے فخر کے ساتھہ کہنے
لگے کہ " یہ سب میرے دئے ھوئے تعویذ کي بدولت [4] ھے " *

٧١ — میري ماں نے میري غیر حاضري کے زمانے میں
ایک زمیندار کي لڑکي سے میري نسبت ٹھیرائي تھي * حضور کو
معلوم ھوگا کہ شادي بیاہ [5] کا بندوبست ھمارے ماں باپ کرتے
ھیں اور بیاہ کي رات سے پہلے دُولھا دلھن کا مُنھہ نہیں دیکھہ سکتا *
میري تو خواھش نہ تھي کہ میں شادي کروں جب تک سپاھي
کا کام کرتا ھوں - مگر تقدیر سے چارہ نہ تھا * پنڈت جي نے
سُبھہ لگن [6] بچار کر ایک دن ٹھیرایا جو چھہ مہینے کے بعد آنے

---

[1] *Ārzū, maqṣad, maṭlab*, or *murād*, etc., *bar ānā* "to get one's wish."

[2] *Is is—yih yih*; in these *various* ways, etc. "Hind. Man.," Less. 48.

[3] *Āʾo bhagat* (*k.* and *h.*), Hindi, "a welcome."

[4] — *ki ba-daulat*, prep., f., "by means of"; only used for good or pleasant things, except sarcastically.

[5] *Shādī biyāh*, "marriage and its attendant festivities"; note the force of two synonyms. "Hind. Man.," L. 48 (*b*).

[6] *Subh-lagan* "auspicious conjunction of stars"; *lagan* is used for marriage and birth only.

والا تھا - اِس مدّت میں میں نے اکثر کوشش کي کہ اُس لڑکي کو ایک [1] نظر دیکھہ لوں - میں نے اُسکي دائي سے اُسکے مُتَعلّق بہت پوچھہ پاچھہ [2] کي لیکن اُس نے بس اِسيٌ قدر کہا کہ " اُسکي گردن صُراحيٌ دار ہے - آنکھیں ھرن کي سي ھیں - اُسکے پاؤں کنول سے ھیں اور وہ تجھپر مرتي ہے - اِس سے زیادہ اور میں کچھہ نہیں کَہہ سکتي " • میں نے اُس لڑکي کو صرف ایک بار رتھہ میں سوار ھوتے دیکھہ لیا تھا لیکن اُسکا چہرہ نظر نہ آیا تھا کیونکہ وہ دور تھي • اِسکے سوا اور کبھي اُسکو نہیں دیکھا تھا • میري ماں نے اور پنڈت جي نے بھي کہا کہ " دَیجا [3] تمھاري زندگي بھر کے خرچ کے لئے کافي ہے - تمھیں اب کمپني بہادر کي نوکري کي ضرورت نہیں " • میري ماں کے سمجھانے [4] پر میں اپنے ماموں کو لکھنے والا تھا کہ " میرا نام کٹوا دیجئیے " لیکن میرے باپ شادي کو چنداں پسند نہیں کرتے تھے کیونکہ دَچھنا زیادہ تھي - نیز میرے باپ نہیں چاھتے تھے کہ "یہ کمپني بہادر کي نوکري چھوڑے" کیونکہ آم کے درختوں والا [5] مقدمہ اب تک فیصل نہوا تھا - اور اب میرے گھر آنے پر اُنکو یہ خیال ھوا کہ " یہ بیٹا عدالت میں ھمارا مختار بنے " • سبب یہ تھا

---

[1] *Ek nazar dekh-lenā* " to get one peep at."

[2] *Pūchh pāchh karnā*, " to cross-examine one person, or ask a number of persons."

[3] *Daijā*, presents made by bride's family to secure a husband of higher grade.

[4] *Samjhāne par*, " at the persuasion of." *Samjhānā* also means " to console; to reason with," as well as " to explain."

[5] *Ām ke darakhtoṅ-wālā muqaddama*; note the compound adjective *darakhtoṅ-wālā*; the substantive inflected.

که میں سرکار کا نوکر تھا - اسلئے فریقِ ثاني [1] سے میري عِزّت زیادہ تھي *

۷۲ — پہلے کي طرح میں اپنے باپ کي کھیتي کا کام دیکھنے لگا * اب میرے زخم بھي بھر آئے تھے مگر [2] مینھ برستا تو درد ھوتا * ایک دن شام کو اپنے زخمي ھونے کا قصّہ بیان کرتے کرتے اُس لڑکي کا ذکر بھي میري زبان پر آگیا جو جنگل میں بھینس چَراتي تھي اور جس نے پاني پلاکر میري جان بچائي تھي * ایک پنڈت [3] جو سنتا تھا بول اُٹھا کہ " تمھاري بات سے معلوم ھوا کہ وہ لڑکي ڈوم ذات کي تھي - تم نے اُسکے ھاتھہ کا پاني پیا - تمھاري ذات جاتي رھي " * میں کہتا رھا کہ " پاني مَیں نے اپنے لوٹے میں سے پیا تھا " مگر وہ کب سنتا تھا ؟ وہ اتنا چِلّانے اور مجھے سخت سست [4] کہنے لگا کہ محلّے کے سارے لوگوں نے سن لیا اور بات چاروں طرف پھیل گئي * ھر کوئي مجھسے کنارہ کرنے لگا اور میں اجات [5] کردیا گیا * میں نے پنڈت دلیپ رام سے اپنا حال کہا * اُنھوں نے بھي سارا قصّہ سنکر کہا کہ " تیري ذات جاتي رھي - تیرے ساتھہ اب میرا اُٹھنا بیٹھنا نہیں ھوسکتا " * باپ کے بھي گھر [6]

---

1 *Fariq-i ṡānī*, "the other party."

2 *Magar meṅh barastā*; *agar* or *jab* is understood.

3 *Panḍit* colloquially means any learned man, but properly a Brahmin versed in the Shastras.

4 *Sakht sust kahnā*, *vide* note 2, p. 25. "Hind Man.," p. 136, footnote.

5 *Ajāt*, adj., "outcasted": *a* = "not," and *jāt*, lit. "birth," means "caste": *ẕāt* is a corruption.

6 *Ghar*; note omission of *meṅ* and *vide* "Stumbling-Blocks," III, 5. Supplement.

مجھے جانے کی اجازت نہ تھی * میری بُری حالت ہوگئی *

۷۳ — میرے باپ کا لحاظ کرکے [1] ایک دن لوگ پنچایت میں بیٹھے اور میرے معاملے کا فیصلہ کرنے لگے * برھمنوں نے بہت سی رسمیں ادا کیں اور بہت دنوں مجھے اُپاس رکھا [2] * اسکے بعد میں نے اُنکو کھانا کھلایا اور [illegible] دیا - تب اُنہوں نے مجھکو ذات میں لیا اور ایک نیا جنیؤ دیا * جو کچھہ میں نے پانچ سال کی نوکری میں جمع کیا تھا پورا برباد ہوگیا * قسمت سے کون لڑے ؟ *

۷۴ — بیاہ کا دن نزدیک آیا * شادی رچانے کی ساری رسمیں بے میرے کہے سنے [3] ادا کی گئیں - میں ایک میں بھی شامل نہ کیا گیا * میری ماں اور میری ساس اور برھمنوں نے اُنکو انجام دیا * شادی ہو چکی تب دُلہن کا مُنہہ میرے گھر کے لوگوں نے دیکھا * دائی کی زبانی [4] جو کچھہ سنا تھا سب جھوٹ نکلا * چاند کے مُنہہ پر اگر چیچک کے داغ ہوتے تو کیا وہ خوشنما ہوتا ؟ میری بیبی کی قریب قریب سب جائداد اِستری دھن [5] میں ملی *

---

1 *Bāp kā lihāz karke*, "in consideration for my father."

2 *Mujhe upās rakhā* caus., "made me fast"; *upās rahnā*, intr., "to remain (involuntarily) without eating; "to fast": the primary meaning of *upās* is a *religious* fast. The Muslim fast is called *roza*.

3 *Be mere kahe sune*, "without consulting me, ignoring me."

4 — *kī zabānī*; note this feminine preposition.

5 *Istrī-dhan*, "the dowry to wife, given either by her parents or her husband."

٧٥ — ميري چهه مهينے کي رخصت ديکهتے ديکهتے [1] تمام هوگئي اور ميں نے اپني پلٹن ميں جانے کا پکّا ارادہ کر ليا * بي بي کو ماں کا حوالہ کرکے ميں اجمير کو روانه هوا جهاں خيال تها کہ ميري پلٹن مُقيم هوگي - کيونکه اتنا جانتا تها که جب ميں چهٹّي پر آنے لگا تها تو پلٹن کو وهيں جانے کا حکم هوا تها * جب تک ميں گهر ميں رها ميرے ماموں کے پاس سے ايک بهي خطّ نه آيا - ميں نے دو دو بهيجے تهے * اُن دنوں ڈاک کا اِنتظام ٹهيک نه تها اِسلئے اگر کسي کو کهيں خطّ بهيجنا هوتا تو سرکاري ڈاک سے نه بهيجکر کسي آدمي کے هاتهه بهيجتا جو اُسطرف کو جانے والا هوتا [2] *

٧٦ — تهوڑے هي دنوں ميں ميں آگرے پهنچا اور اجيٹن جنرل صاحب کے پاس پلٹن کي خبر کے لیئے گيا * صاحب کچهه ايسي خبر نه دے سکے * اُنهوں نے اِسيقدر کها که " همارے خيال ميں تمهاري پلٹن ايک فوج کے ساتهه ناگپور [3] گئي هے " * مجهکو دو مهينے کي پيشگي طلب ملي اور ميں جيپور کي راه سے چلا - جيپور [3] پهنچنے سے پهلے کوئي ايسي بات نه هوئي جو لکهنے کے قابل هو *

٧٧ — جيپور جيسا صاف ستهرا شهر، کبهي پهلے ميري نظر

[1] *Merī chha mahīne kī rukhsat dekhte dekhte tamām ho-gaʼī* means the time passed quickly.

[2] *Hotā*; Imperfect of habitual action, *thā* therefore omitted. *Thā* could be inserted after *bhejtā*, but not after *bhejnā hotā*.

[3] *Vide* "Stumbling-Blocks," III, 5 (*a*).

ہے نہ گدلا تھا - سڑکیں [1] خوب کشادہ ہیں * جگہہ واقعي بہت دلفریب ہے * مور اِدھر اُدھر پہر رہے تہے * سب جانور گہریلو [2] سے نظر آتے تہے - ھرن تک بھي ھمارے پاس آجاتے تہے - کبوتر رنگ برنگ کے کثرت سے تہے * کوچوں [3] کي دونوں طرف صاف شفاف [4] پاني کي نہریں جاري تہیں * دکانیں بڑي بڑي تہیں اور چاروں طرف دلکشا باغ تہے :—

وہ بیلوں کا شاخوں پہ مستانہ پن
وہ غنچوں کا کھلنا وہ گل کا پھبن
سبھي مست تہیں شہد کي مکھیاں
جو پھولوں سے کرتي تہیں بس شوخیاں
وہ کویل کي کوکو [5] کا شاخوں پہ شور
عجب ناز سے چلتے پہرتے تہے مور

ایک پنڈت نے مجھسے بیان کیا کہ " یہ شہر راجہ جي سنگھہ کا آباد کیا ھوا ہے - ایک فرانسیسي صاحب نے نقشہ بنایا تہا مگر یہاں کے لوگ اِس بات کو چھپاتے ھیں " * میں راجہ کے باغ میں گیا -

---

1 *Saṛak*, f., any broad road or street; *kūcha* = *galī*.

2 *Gharelū se*, "domestic-like."

3 *Kūcha* or *galī* may be either a lane, or a narrow street that is not a great thoroughfare.

4 *Ṣāf shaffāf*, "clear and transparent."

5 *Kū kū* is the cry of the ko,el or Indian cuckoo, as well as of the dove. The male ko,el is jet black with striking crimson eyes; the female is spotted and quite a different colour. The ko,el is often confused with the "brain-fever bird" or common Hawk-cuckoo. It is a Hindu compliment to say that a man or a woman has a voice like a ko,el (*kokil-kanṭh*, adj.).

اور ایک جانور کو دیکھکر بھیچک [1] رھگیا * سر اُسکا نیل گائے کا سا
تھا - گردن چار گز لمبي تھي - سُم گھوڑے کے سے تھے - چیتے کي
طرح اُسکا بدن داغ دار تھا - لیکن وہ گوشت نہ کھاتا تھا * درختوں
کي ٹہنیاں اُسکي غذا تھیں جنکو وہ اپني گز بھر لمبي جیبھہ سے
پکڑ کر توڑ لیتا تھا * میں نے اُسکے مُحافظ سے اُسکے مُتعلّق پوچھا *
اُسنے کہا کہ " یہ کافرستان [2] کے صحرا سے آیا ھے جو یہاں سے چار ھزار
کوس پر ھے - یہ جانور بڑا غریب ھے " * وھاں کے لوگ اُسکو
گاؤ پلنگ کہتے تھے - مگر مجھکو اُسکے نام اور جنس کي خبر
نہیں ھے - اتنا جانتا ھوں کہ عجیب و غریب [3] جانور تھا *
ایسے جانور کا ذکر کسي بھسنڈي [4] کي کہاني میں بھي نہ سنا تھا *
جیپور ایک انوکھا دیس ھے * وھاں کي سب باتیں انوکھي ھیں * ایک
اور عجیب جانور نظر پڑا - یہ ایک پرند تھا جو پیڑو سے سَوگنا اور سارس
سے دس گُنا بڑا تھا - ھَوا کي طرح تیز دوڑتا تھا - اُسکے پَر تھے مگر
اُڑ نہ سکتا تھا * اُسکے مُحافظ نے کہا کہ " پتّھر اِسکي خوراک ھے
اور یہ بھي کافرستان سے آتا ھے - وھاں کے لوگ گھوڑے کي جگہہ
اُس پر سواري کرتے ھیں " * یہ شہر واقعي طلسمات کا شہر تھا *

---

[1] *Bhaichak* = *ḥairān*, "aghast, bewildered."

[2] *Kāfiristān*, here Africa, and not Kafiristan to the N. W. of India.

[3] *'Ajīb o gharīb* "very wonderful." *'Ajīb*, "wonderful" and *gharīb*, "strange, foreign." In Urdu *gharīb* is never used in its proper sense except with *'ajīb*.

[4] *Bhusandī*. *Bhusanḍ* is a crow who has lived through the four ages and can repeat the oldest tales. After the destruction of the world at the end of each age, he repeats the occurrences of the previous ages to the Rishīs or Sages.

یه تمام عجیب جانور راجه کو سورت کے نواب ناصرالدین نے جسکے جهاز دنیا کے تمام بندروں کو جایا [1] کرتے تهے بطور تُحفه کے دیئے تهے *

۷۸ — میں یہاں کئي دن رهکر اجمیر کو چلا * تاره گڑهه کي اونچي پهاڑي جو اجمیر کے نزدیک هے دو دن کي راه سے نظر آتي تهي * معلوم هوا که هماري پلٹن اجمیر سے چلي گئي هے اسلئے میں ایک سلاح دار [2] رسالے کے شریک هوگیا اور ناگپور کو سِدهارا *

۷۹ — پندره دن کے بعد انبوره میں مجهکو اپني پلٹن ملي * ماموں میرے هٹّے کٹّے [3] تهے گو اُنکے داهنے بازو میں گولي کا ایک اور زخم لگا تها * مجهکو بڑي خوشي هوئي جب میں نے دیکها که همارے کپتان صاحب ولایت سے واپس تشریف لائے هیں * اب وه بهت دُبلے هوگئے تهے اور کُشتي کرنے کے لائق نه رهے تهے - لیکن وه ویسے هي بهادر تهے اور لوگ اُسیطرح اُن پر اپني جانیں فدا کرتے تهے * برهمپیل صاحب کي طرح میں نے فقط دو هي صاحب دیکهے هیں - یه اصل ولایتي تهے - پهاڑي جزیرے کے نهیں * اب میں پهر اپني نوکري کرنے لگا * میرا زخم اب مجهکو دُکهه ندیتا تها سواے برسات کے زمانے کے یا جب هوا نمناک رهتي تهي *

---

[1] *Jayā karnā*, not *gayā karnā*, *vide* "Hind. Man.," L. 19 (*a*) note 2, and L. 47 (*d*) (2).

[2] *Silāḥ-dār risāla*. The *silāḥ-dār* system was introduced into the Company's Army in 1824. *Silāḥ-dār*, or "bearer of arms," is a Sawar who provides his own horse and accoutrements; opposed to *bār-gīr*, a trooper who was mounted and equipped by a leader who drew all pay and assigned the trooper what *he* thought fit.

[3] *Haṭṭā kaṭṭā*, "hale and sound," well and hearty"; often applied to a sturdy beggar. *Jītā jāgtā* is "alive and kicking."

۸۰ — تھوڑے دنوں میں همکو ایک گاؤں آهنپورہ نام پر حملہ کرنے کا حکم هوا * عرب لوگ جو اپّا صاحب کے سپاهي تهے اُس پر قابض تهے * مشهور تها که بهادري ان لوگوں پر ختم هے - یہاں تک که یه گوروں کا [1] جواب هیں * اسپر بهي همارے کرنیل صاحب نے هم هندوستانیوں کو لیکر بیدهڑک اُن پر چڑهائي کردي * یه عرب جي توڑ کر لڑے اور هماري پلٹن کے بهت سے سپاهي کام آئے * ایک [2] هماري هي کمپني میں گیارہ آدمي یا مارے گئے یا زخمي هوئے * جهاں [3] هم نے ایک گهر پر قبضہ کرلیا وہ دوسرے پر جا تهہرے - بهاگے نهیں بلکه مردوں کي طرح اپني اپني جگهوں پر جان دي * وہ بڑے اُستاد [4] نشانه باز تهے اور جب جب اُن سے مُقابلہ هوا هم نے بڑا نقصان اُٹهایا * چند جهونپڑیوں میں سے بهي اُنکو نکال دینا کام رکهتا تها *

چهٹا باب

۸۱ — هم نے جان توڑ [5] کوششیں کیں که دشمن کو اُس گاؤں سے بهگادیں مگر چنداں کامیابي نهوئي [6] * آخر جو تهوڑے بهت دشمن کے سپاهي بچ رهے تهے وہ کسي نالے کي راہ سے چلدیئے [7] *

---

1 "Hind. Man.," L. 56 (*g*).

2 ***Ek hamārī hī kampanī meṅ***, "in my one company alone"; emphatic.

3 ***Jahāṅ***, "where"; here "when."

4 ***Ustād***, here an adjective.

5 ***Jān-toṛ*** here = adj., "strenuous; *lit.* wearing out our lives."

6 ***Chandāṅ kāmyābī na hu'ī***, "made little progress; were not very successful."

7 ***Chal-denā***, "to go off, make off."

لیکن قریب قریب یہ سب بھگّو [1] سپاهي مرهٹّه قوم کے تھے * میں
ایک گلي سے دوڑا [2] جارها تھا که کسي گھر کے احاطے کے پاس
پہنچا * میں اندر گیا اور سمجھتا تھا که " خالي هوگا " لیکن کیا دیکھتا
هوں که ایک عرب ایک جوان عورت کو قتل کیا [3] چاهتا هے اور یه اُسکے
قدموں پر گر کر اور گڑ گڑا کر [4] کہه رهي هے که " پرمیشر [5] کي
دوهائي هے میري جان نه لے " * عرب نے مجھکو دیکھتے هي بلند
آواز سے پکار کر کہا " ذرہ ٹھہرو " اور شیر کي طرح میري طرف
لپکا [6] * اور اسطرح زور سے دیوانه وار مجھپر جھپٹا [7] که خود بخود
میري سنگین پر گر کر اُس سے گُتھه گیا [8] اور میں هکّا بکّا رهگیا *
میں نے جھٹ لبلبي دبا کر اُسکے سینے میں گولي سے ایک بڑا سا
چھید کردیا * اسپر بھي مرتے مرتے اُسنے میرے بازو پر ایک گھرا
زخم لگا هي چھوڑا [9] * عرب گیدڑ کي طرح سخت جان هوتے هیں
اور غازیوں کي طرح لڑتے هیں *

---

1 *Bhaggū*, "an habitual runaway; a turn-tail": a term used in cooking.

2 *Dauṛa* [*hū,ā*] *jā rahā thā ki*—; *vide* "Stumbling-Blocks," pp. 83 (5) and 84 (7), Remark.

3 *Qatl kiyā chāhtā hai*, "about to kill," but *qatl karnā chāhtā hai*, "wishes to kill." "Hind Man.," L. 20 (*b*).

4 *Giṛ-giṛāke kahnā*, "to speak in a very supplicating tone; also to whine, as a beggar,"

5 *Parmeshar kī duhā,ī hai*, "I implore *you* by God." *Parmeshar* and *Bhagwān*, H., both mean the Supreme Deity.

6 *Lapaknā*, "to hurry in walking."

7 *Jhapaṭnā*, "to rush at; dart (of a snake); spring (of a lion); stoop, of a kite)."

8 *Guthnā*, *guth-jānā*, intr., "to be threaded, of beads; to be pierced or skewered." The transitive is *gūthnā*.

9 *Lagā hī chhoṛā*, "succeeded in (giving me a severe wound)."

۸۲ — وہ لڑکي اب ميرے قدموں پر گر پڑي اور پاؤں پکڑ لئے * واقعي حسن ميں وہ ہو بہو ويسي هي تهي جيسا دائي نے ميري دلہن کو بتايا تها * ميں نے اُس سے پوچها کہ "تم کون هو اور کہاں سے آئي هو[1] ؟ تمهارے بهائي برادر کہاں رهتے هيں ؟" اُس نے جواب ديا کہ "ميں بنديلکهند کے ٹهاکر موکهم سنگهہ کي بيٹي هوں * پنڈاري مجهے پکڑ لائے تهے اور اِس عرب کے هاتهہ بيچا تها * ميں مجبوراً اُسکي داشتہ[2] رهي هوں * لٹيروں سے اپنا گهر بار بچانے ميں ميرے باپ اور بہت سے ميرے اپنے بيگانے مارے گئے" * اُس نے يہ بهي کہا کہ "ميرے بهائي بند اب مجهے اپنے ساتهہ نہ رهنے دينگے کيونکہ ميري آبرو بالکل مٹي ميں ملگئي" * اُسنے اپنا دُکهڑا بيان کرکے آخر ميں يہ کہا کہ "اب تمهيں ميرے مالک اور مختار هو" *

۸۳ — گاؤں ميں آگ لگادي گئي تهي اور دهواں گهنگهور[3] گهٹا کي طرح هجوم کرکے جہاں هم کهڑے تهے چلا آرها تها * ميں نے آسيدم جوں توں کرکے اُس مقتول[4] عرب کي پگڑي سے اپنا زخمي بازو باندهہ ليا اور اُسکي تلوار اپني بهادري کے ثبوت ميں لے لي - اور اُس چهوٹي مرگني[5] کو اپنے ساتهہ ليکر گاؤں کے اُس حصّے سے

---

1 *Ā'ī ho*, Perf., as she was a stranger and not expected. To an expected friend the Pret., *vide* "Stumbling-Blocks," pp. 55 (9) and 59 (2 *b*), notes.

2 *Dāshta*, f., P. (and vulg., *rakhnī*, Hindī, "keep"), any "kept-woman."

3 *Ghanghor*, "thick (of clouds)."

4 *Jūṅ tūṅ*, "somehow or other." *Maqtūl*, "killed," Past Part. Ar. from قتل and of the same measure as معلوم.

5 *Mirignī*, in Urdu, for *mrignī*, Hindī, a general term for deer, antelopes and gazelles.

جہاں آگ نہیں لگی تھی چلا اور اپنی 'کمپنی' سے جا ملا •
میں حیران تھا کہ " اس لڑکی کو[1] کیا کروں ؟ " یہ خوب جانتا تھا
کہ اسکو اپنے ساتھہ رکھنا نا ممکن ہے • اس لڑائی کے بعد ہماری
فوج نے کئی میل ہٹ کر راھنپورہ کے پیچھے ڈیرہ ڈالا • میں نے
اپنے ماموں سے اس واردات[2] کا ذکر کیا • انہوں نے یہہ صلاح دی
کہ " لڑکی کو چھوڑ دو - لڑائی کے زمانے میں اپنے کو ان بکھیڑوں
سے الگ ہی رکھو " • لیکن میں بھلا کیونکر اسے جل مرنے کو چھوڑ سکتا
تھا ؟ میں نے کپتان صاحب سے جاکر اس معاملہ کو بیان کیا •
انہوں نے میری پیٹھہ ٹھونکی اور کہا کہ " اس کو بازار چودھری کے
سپرد کرو " •

۸۴ — میں اس بیچاری لڑکی کو اپنے ٹٹو پر سوار کرکے
چودھری کے پاس لے گیا اور وہ اسکی حفاظت میں رہنے لگی •
میں ہر دن اس سے ملنے کو جاتا • آخر میرے دل میں عشق کی
آگ بھڑک[3] اٹھی - وہ نہایت حسین تھی اور ہمیشہ مجھے اپنا
والی[4] کہتی • اب میں بوڑھا ہو گیا ہوں - بال سفید ہو گئے - لیکن
آج تک ایسی صورت کہیں نہیں دیکھی - دلّی میں بھی نہیں •

---

1 *Is laṛkī ko kyā karūṅ*, "what can I do *with* this girl?"

2 *Wāridāt*, f., used as a singular in Urdu; generally used of an unpleasant occurrence, such as a police case.

3 *Bhaṛak-uṭhnā*, "to flare up suddenly."

4 *Wālī*, "patron, lord, master"; a term used by wives of their husbands or of any protector. *Wālī* also means a Governor.

٨٥ — دو ایک هفتے تک کسي نے نه مجهه نه اُس لڑکي کو چهیڑا - مگر اِس مدّت کے بعد اجینٹ صاحب نے مجهے بلوایا اور کہا که " لڑکي تمهارے ساتهه نہیں رہ سکتي کیونکه پلٹن کا ایسا حکم نہیں هے " • یه سنکر میں بہت هي اُداس هو گیا اور میرا دل نا اُمیدي کے تیروں کا نشانه بنگیا • میں نے کہا که " لڑکي بہیر [1] کے ساتهه هے اِسلئے کسي قسم کي تکلیف کسي کو نہیں هو سکتي - اور نه سرکار کا کچهه خرچ هوگا " • پہلے اجینٹ صاحب سَو روپے مجهے لڑکي کے عوض میں دینے لگے که [2] " اُسکو چهوڑ دو " • پهر چار سو تک بڑهے • لیکن میرا دل اُس نازنین سے هرگز جدا هونے کو نه چاهتا تها گو میں سمجهنے لگا تها که یه میرے هاتهه سے نکل جائیگي • ماموں نے بهي مجهے تاکیداً اِس بات کي صلاح دي که " اُسکا پیچها چهوڑو ورنه تم اُسکے پیچهے رُسوا هو جاؤ گے - وہ تمهارے سر پر آفت لائیگي " - یه پہلا موقع تها که ماموں میں اور مجهه میں رنجش هوئي اور نزدیک تها که باهم بگاڑ هو جائے • پنڈت دلیپ کا کہنا آخر سچ نکلا : - " تریا چرتر [3] میں جتنے مرد پهنستے هیں هوشیار سے هوشیار ماهي گیر [4] کے جال میں اُتني مچهلیاں بهي نہیں پڑتیں • عورت کي نظر کے تیر بهیلوں کے زهر میں بجهے هوئے تیروں سے زیادہ مُہلک [5] هوتے هیں " •

1 *Bahir*, f., *vide* note 2, p. 63.

2 *Ki* = saying that, *vide* note 3, p. 76. For "to offer" *vide* p. 53, n. 1, and "Hind. Man.," L. 22 (*a*), Note.

3 *Triyā-charitr*, m., "women's wiles."

4 *Māhīgīr*, a "fisherman (professional)." In the Panjab *māchhī*.

5 *Muhlik*, "deadly" (of wounds or diseases; not of poison): from the same root as *halāk* "destruction."

۸۶ — اگر میں چھاؤنی میں ہوتا تو لڑکی کی خبر کسی کو نہ ہوتی اور کوئی اِدھر خیال بھی نکرتا ٭ بہت سے سپاھیوں کے ساتھہ عورتیں ہوتی تھیں اور صاحب لوگ اِس کو کبھی منع نہ کرتے کیونکہ ھمیشہ کچھہ نہ کچھہ رشتہ اُنکے ساتھہ بتادیا جاتا تھا ٭ اگر برھمپیل صاحب لڑکی کو مانگتے تو شاید میں دے بھی دیتا مگر اُنہوں نے ھرگز ایسی بات نکی بلکہ میں نے جو لڑکی کی حمایت [1] کی تھی اُسکی اُنہوں نے داد دی [2] اور مجھے کرنل صاحب کے حضور میں لیگئے اور میرے ھاتھہ سے عرب کے قتل ہونے کا واقعہ بیان کیا ٭ میں نے وہ تلوار کرنل صاحب کی نذر کی ٭ اُنہوں نے نہایت مہربانی سے اُسکو قبول کرلیا اور فرمایا کہ " تیری ترقی بھی جلد ہو جائیگی " ٭ یہ بھی حکم دیدیا کہ " یہ لانس نایک بنا دیا جائے " ٭ اگرچہ اِس درجے کے ملنے سے میری تنخواہ کچھہ نہ بڑھی - لیکن چار سپاھیوں کی ' کمان ' مجھے دی گئی اور بلا بھی بازو پر باندھا گیا ٭ اب کیا پوچھنا [3] تھا میں تو بڑا آدمی بنگیا ٭

۸۷ — ھماری پلٹن کبھی دشمن کے اِس پہاڑی قلعہ کی طرف جاتی تھی کبھی اُس پہاڑی قلعہ کی طرف - کبھی توپخانہ اور گورے ھمارے ساتھہ ہوتے تھے اور کبھی ھمکو تنہا لڑنا پڑتا تھا ٭

---

[1] *Ḥimāyat*, f. (*k.*) "backing up"; also sometimes, as here, "helping." *Tā'īd*, (*k.*) is "helping" and not "backing up"; however *tā'īd karnā*, "to second a resolution at a meeting."

[2] *Dād denā*, "to dispense justice; to appreciate, (and sometimes) to admire; to give due praise to."

[3] *Ab kyā pūchhnā thā main to*— "why ask about me — I was a big man now." *Kahnā* could be substituted in this idiom.

کبھي کبھي هم پسپا بھي کرديئے جاتے تھے * ايک لڑائي ميں دو افسر گولي کھاتے هي مرے اور چار زخمي هوئے جنميں اجينٹ صاحب بھي تھے * اُنکے داهنے شانے پر تلوار کا ايک گھرا زخم لگا تها * عرب لوگ بهت دنوں سے اپّا صاحب کے نوکر تھے اور اُنکي بهادري کي اِتني قدر کيجاتي تهي که اُنکي تنخواهيں کمپني بهادر کے سپاهيوں کي تنخواهوں کي دگني تهيں - اب جو وه لڑ رهے تھے تو اپني هي خوشي سے - کيونکه اپّا صاحب کا حکم تها که وه هتهيار ڈالديں [1] - مگر وه کب سنتے تھے ؟ ميرا خيال هے که يه عرب لوگ سرکار کي شرطيں نهيں سمجهه سکے * شرط فقط اِتني تهي که " هتهيار ڈالدو اور اِس ملک سے نکل جاؤ " * کوئي صاحب اُنکي زبان ميں گفتگو نهيں کرسکتے تھے اِسلئے هميشه ايک مولوي ترجمان هوتا تها - يه مولوي جسقدر عربي بول سکتا تها سو معلوم هے - ليکن اپنے مُنهه سے تو مياں مٹھو [2] بنتا تها * يه لوگ سرکار کا حکم سمجھے يا نه سمجھے خدا هي جانے [3] - مانا تو نهيں * اخير دم تک لڑتے رهے اور امان [4] نه کبھي طلب کي - نه دي *

1 *Hathyār ḍāl-denā*, "to surrender."

2 *Miyāṅ Miṭṭhū bannā*, "used to make himself out a Pretty Polly," i.e., praised himself. *Miyāṅ Miṭṭhū*, or Mr. Sweetspeech is an affectionate term for a parrot.

3 *Khudā hī jāne*, "God alone knows (knew)"; *vide* note 2, p. 41.

4 *Amān*, f. (*māṅgnā*, or — *ṭalab karnā*) "to ask for quarter." *Amān* is security, safety (for people). *Amān*! *Amān*! *Amān*! is said by a peacemaker to belligerents, and the Quran is perhaps held aloft at the same time.

۸۸ — میجر اسپارکس صاحب کے زیرِ کمان ایک نئي رجمنٹ تھي (دس نمبر پلٹن کي دوسري بٹالین) - عربوں نے صلح کي سفید جھنڈي کا پاس [1] نہ کرکے قریب قریب اُسکي پوري تین کمپنیوں کو برباد کردیا [2] * بریگیڈیر آڈامس صاحب نے اُن سے اس دغابازي کا بدلہ لیا * اُنھوں نے عربوں اور گونڈوں کي اُس جماعت کو جو اُنکے سردار چیتن شاہ [3] کے ماتحت تھي بالکل نیست نابود [4] کردیا اور کئي اور لڑائیوں میں بھي عربوں نے شکست کھائي * عارضي صلح کي گئي لیکن اُنھوں نے اُسکا لحاظ نکیا *

۸۹ — اب سرکار کے پاس ایک بڑي فوج جمع ھوگئي اور بہت سي توپیں بھي موجود تھیں * سرکار نے کہلا بھیجا کہ قلعہ ھمارے حوالے کردیا جائے * لیکن جسونت راو حاکم قلعہ نے نہ سنا اور اخیر دم تک قلعہ کے بچانے کا اِرادہ کرلیا * وہ بڑا ھي جوان مرد [5] تھا * ایک سرکاري افسر قلعہ کے دروازے تک گیا اور قلعہدار کو سمجھایا کہ " بغیر خون ریزي کے قلعہ سرکار کو سونپ دو - دیکھو . تمھارا اور اِس قلعہ کا مالک مہاراجہ سندھیا سرکار کا بڑا دوست ہے " * مگر قلعہ دار نے ایک نہ ماني * جسونت راو کو قلعہ کي مضبوطي اور اپنے عربوں کي بہادري پر اِتنا بھروسا تھا کہ اُسنے اُس افسر

---

1 *Pās*, subs., "regard."

2 The meaning in the original English is obscure.

3 This is not an Arab name.

4 *Nest nā-būd kar-denā*, "to annihilate"; *lit.* "to make is not and was not."

5 *Jawān mard* = a real man, *i.e.*, "brave and also generous." A brave woman should not be called *jawān-mard*, but *bahādur*.

کو بے عزت کیا یہاں تک کہ اپنی بے باکی دکھلانے کے لئے اُسپر
گولی بھی چلائی *

۹۰ — اپنے افسر کی اس بے عزتی پر گورے لوگ بہت برہم ہوئے اور اُس قلعہ پر دوڑ پڑنے کے لئے بیتاب ہوگئے * قلعہ بڑا ہی مضبوط تھا اور اُسکی دیواریں بہت چوڑی تھیں * وہ ایک پہاڑی [1] پر واقع تھا جو ہزار 'فٹ' اونچی تھی - اور اُس تک پہنچنے کی سب راہیں بالکل قلعہ والوں کے گولوں کی زد [2] میں تھیں * ہم لوگوں میں سے اکثر کا خیال یہ تھا کہ قلعہ پر مدت تک محاصرہ [3] کا کچھہ اثر نہو سکیگا - لیکن ماموں صاحب کہتے تھے کہ سرکار" نے اس سے پہلے ایک بار اِسی قلعہ کو فتح کیا تھا [4] اور اب تو بآسانی فتح کرسکتی ہے کیونکہ فوج پہلے سے کہیں [5] اچھی ہے اور اِسوقت توپیں بھی بہت سی ہیں اور بڑی بڑی ہیں" * میری قسمت تو اب تک بہت اچھی رہی تھی لیکن پھر بھی اُن برجوں پر نظر ڈالنے سے جی دہلتا [6] تھا - کلیجا [7] بیٹھا جاتا تھا *

---

1 *Pahāṛī*, "a little hill."

2 —*kī zad* (or *mār*) *meṅ honā*, "to be commanded by —"; of positions.

3 *Muḥāṣara*, m., "a siege": from the same root as *ḥiṣār*, "a fort."

4 Note the Pluperfect and *vide* "Stumbling-Blocks," p. 59.

5 *Vide* "Stumbling-Blocks," VIII (*c*), Supplement.

6 *Jī dahaltā thā*, "my heart was beating." *Jī*, more common than *dil* in this idiom. *Dil* or *kalejā kāṅpnā* is also used.

7 *Kalejā*, "liver," is generally used where in English we say "heart."

۹۱ — محاصرہ شروع ہوا اور توپیں چلنے لگیں * دشمن بار بار اندر سے نکل پڑتے اور حملہ کرتے تھے لیکن ہمارے 'بم' کے گولے جنسے اُنہیں کبھی پالا نہ پڑا تھا [1] اُنکو پٹرا کردیتے تھے [2] * بہت جلد دیوار کے بڑے بڑے ٹکڑے گرگئے * توپوں کی دمادم [3] گرج برسات کے بادلوں کی سی تھی جو پہروں کڑکتے رہتے ہیں *

۹۲ — کرنیل فریزن صاحب شہر کے اندر جا گھسے اور چند بنیوں کی دکانوں کو دو تین دن تک اپنے قبضے میں رکھا * دشمن قلعہ میں سے نکل کر اُنپر ٹوٹ پڑے اور جب یہ اُنکا مقابلہ کرکے اُنکو ہٹا دے رہے تھے مارے گئے *

۹۳ — دوسرے دن صبح کو دشمن قلعہ چھوڑ کر بھاگ گئے اور میری پلٹن کو اُسپر قبضہ کرنے کا حکم ہوا * جب ہم اُسمیں دوڑ کے داخل ہورہے تھے دشمن نے یکایک عین ہمارے قدموں کے نیچے سُرنگ اُڑادی * میں سرنگ کے زور سے اُڑا اور بیہوش ہوکر زمین پر آگرا * دیر تک مجھے خبر نہ رہی - نہ ہوش باقی تھا نہ آنکھہ کام کرتی تھی - اور نہ کچھہ سنائی دیتا تھا * جب ہوش آیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ دو گورے توپچی میری ٹانگیں پکڑ کر اینٹ پتھر کے تودے کے اندر سے مجھے کھینچ رہے ہیں * ایک نے 'رم' شراب

---

1 *Unheṅ kabhī pālā na-paṛā thā*, "who had never experienced it'; idiom: only used of unpleasant things.

2 *Paṭrā kar-denā* "to flatten out"; *lit.* "made planks of them."

3 *Dam-ā-dam*, "of every moment." Compare *garm-ā-garm ; daur-ā-daur ; gird-ā-gird ; sar-ā-pā, etc.*

میرے منھہ میں آنڈیل [1] دي * آخر مجھے نکالکر ایک صاحب کے پاس لے گئے اور اُسکے بعد میں ' فیلڈ ھسپتال ' میں بھیجدیا گیا تا کہ آرام سے مروں ! میرے پاؤں [2] ٹوٹے نہ تھے لیکن میرا بایاں بازو بیحس لٹکتا تھا اور میرے سر میں لکڑي یا اینٹ کے چار سخت زخم پڑ گئے تھے جنکو میں لڑائي کے زخم کہہ سکتا ھوں * میں کمپني بہادر کي نوکري میں سات بار گھایل ہوا ھوں * مجھکو اِسکي خبر نہیں کہ میں کتنے دن ڈیرے میں پڑا رھا *

۹۴ — آئے دن [3] توپوں کے دھماکے [4] سننے میں آتے تھے * ایک روز صُبح کو اُنکي آواز سنائي ندي * اُس دن کچھہ کچھہ میري زبان کھلي * میں نے اپنے ماموں اور کمپني کا حال پوچھا * اپني پلٹن کے ایک زخمي سپاھي کي زباني معلوم ھوا کہ سوائے میرے اور تین اور سپاھیوں کے (جنکے نام تلک دھاري گیر قادر بخش اور نایک ڈیو نراین تھے) کوئي بھي نہ بچا تھا - سب کے سب سرُنگ کے اُڑنے سے ھلاک ھوگئے تھے * میں تو سنکر دَھل [5] گیا * سنا کہ چار اور سپاھي بھي جو ' گارڈ ' پر تھے بچگئے تھے * سینتالیس ۴۷ آدمي اُس خوفناک سرنگ کے اُڑنے سے ھلاک ھوئے تھے * میرا دل جو محاصرے سے پہلے کانپا تھا تو یہ کچھہ بیجا نہ تھا * ماموں صاحب

[1] *Undelnā*, "to pour out": *undel-denā*, "to pour down."
[2] *Pā*ᵒ*on*, m., "foot" is also used for "leg."
[3] *Āᵉ din*, adv., "every day"; *āᵉ din kā*, adj.
[4] *Dhamākā*, m., "the boom of big guns"; also the great crash of a falling building.
[5] *Main dahal-gayā*, or *merā jī*, etc., *dahal-gayā*; *vide* note 7, p. 81.

کي لاش کا ھرگز پتہ نہ لگا * مالبے [1] کا ڈھیر اِتنا لگا ھوا تھا کہ اُسکے صاف کرنے کي ، فوج کو فرصت نہ تھي * میرا دِل بہت چاھتا تھا کہ جاکر اُنکي لاش کو تلاش کروں لیکن ھاتھہ پاؤں ھِل نہ سکتے تھے *

۹۵ — ' ھسپتال ' کے ڈیرے اُسوقت اتنے بھرے ھوئے تھے کہ خود صاحبوں نے اپنے اپنے ڈیرے زخمیوں کے لئے خالي کردیئے * میرے کپتان صاحب مجھپر بہت مہربان تھے * کپتان برما صاحب بھي سخت زخمي ھوکر میرے ھي ڈیرے میں پڑے تھے * برھمپیل صاحب کي جان کا بچ جانا ایک عجیب بات تھي کیونکہ وہ سُرنگ کے کنارے سے ایک ھي دو گز کے فاصلے پر تھے * وہ گِر پڑے تھے اور مٹّي جو اُنکے اوپر پڑي تھي اُس سے دم رُک گیا تھا لیکن کوئي چوٹ نہ آئي تھي * دو نمبر والي کمپني کا برباد ھونا اُسکي قسمت میں لکھا تھا کیونکہ ایک نمبر کمپني اُس سُرنگ پر سے کئي منٹ آگے سلامت گُزر چکي تھي * قلعہ فتح ھوگیا اور قسم قسم کے لوگ اُسمیں ملے - عرب - بلوچ - کابلي وغیرہ وغیرہ *

۹۶ — سرکار نے راو سار [2] کو سزا ندي - اُسکو چھوڑ دیا * میں نے کپتان صاحب سے پوچھا کہ " جسونت کیوں نہیں قتل کیا گیا ؟ " اُنھوں نے جواب دیا کہ " وہ فقط اپنے آقا مہاراجہ سندھیا

[1] *Malbā*, Hindi, "debris."

[2] راو صاحب ؟

کا حکم بجا لایا - مہاراجہ بہادر اپنے کو سرکار کا دوست بتاتے ہیں - مگر اصل میں دشمن ہیں - سزا اُنہیں کو ملنی چاہئیے " * سرکار کا اِنصاف عجیب ہے * اُسکی کارروائیاں سمجھہ میں نہیں آتیں * لڑائي سے کیا حاصل اگر دشمن قتل نکیا گیا [1] ؟ سرکار کا یہ طریقہ دشمن کے لئے ایک نئي بات تھي * وہ کہتے تھے کہ " سرکار کیا دیوانی ہوگئي ہے کہ یوں رَحم سے کام لیتي ہے ؟ " وہ ہمیشہ سرکار کي اِس مہربانی سے اپنا کام نکالتے تھے - مگر لارڈ مالکم صاحب ایسے دانا سردار تھے کہ اِنکے آگے اُنکي کم چلتي تھي [2] * اِنکي طرح لاٹ صاحب بہت کم دیکھنے میں آئے *

۹۷ — میں جو کچھہ پہلے کَہہ چکا ہوں اُسکا ثبوت اب ملگیا - یعني کہ صاحب اور گورے جو لڑتے ہیں تو فقط شوق کي خاطر لڑتے ہیں - اور کچھہ مطلب نہیں ہوتا * گوروں کو اگر تھوڑي سي شراب جسپر وہ جان دیتے ہیں ملگئي تو پھر وہ ہر طرح راضي ہیں * لڑنا تو اُنکے لئے گویا ایک دل لگي [3] ہے - کھیل ہے *

۹۸ — جنگ کے ختم ہونے پر فوج کي پلٹنیں اپنے اپنے مقام پر چلي گئیں * میري پلٹن کو کوئل یعني علیگڈھہ [4] جانے کا حکم ملا * مجھے ایک ڈولي میں لیگئے * ' سیک ' چُھٹي گھر جانے کے لئے اُسوقت مجھے مل سکتي تھي [5] مگر میں نے چند باتوں کا

[1] More idiomatic than *na-kiyā jā*e.

[2] —*ki inke āge unkī [bāt] kam chaltī thī*, "seldom got round him."

[3] *Dil-lagī*, a joke in words or deeds.

[4] Generally so spelt, but always pronounced '*Alīgaṛh*.

[5] —*us waqt mujhe mil-saktī thī*, "could have got"; = *mil to jātī*.

خیال کرکے درخواست نکی * میں ایک جھونپڑي میں تنہا رھنے لگا اور وہ جوان ٹھاکراني میري خدمت کرنے لگي * اُسوقت میں اِتنا خوش رھتا تھا جتنا کبھي گھر میں بھي نرھا تھا * دو چار مھینے میں اِتنا اچّھا ھوگیا کہ چلنے پھرنے لگا *

۹۹ — اِس زمانے میں دو چار نئي پلٹنیں قائم کیجا رھي تھیں * میرے کرنل صاحب نے مجھسے کہا کہ " اگر تم اِن نئي پلٹنوں میں سے کسي میں جانا چاھو تو نایکي پر تمھاري ترقّي ھو سکتي ھے " * میرے پیارے ماموں بیکُنتّھہ باشي [1] ھو چکے تھے اور میري کمپني میں میرے پُرانے ساتھي بھي نرھے تھے * اِسلئے میں نے اپني قدیم پلٹن کو خیر باد [2] کہنے کا اِرادہ کرلیا * لیکن جس بات سے کہ میري روح کو صدمہ ھوتا تھا وہ اپنے مھربان کپتان برھمپیل صاحب سے جدا ھونے کا خیال تھا * ایک ھي برھمپیل صاحب تھے جنکو اللہ نے ولایت میں پیدا کیا تھا اور وہ میري پھلي پلٹن میں تھے *

۱۰۰ — میں جولائي سنہ ۱۸۲۰ع میں فتحگڑھ کي پلٹن کے ' ھیڈ کوارٹر ' میں ' حاضِر ' ھوا * وھاں مجھے معلوم ھوا کہ اُسمیں صرف دو ھي کمپنیاں ھیں جو مختلف پلٹنوں کے سپاھیوں سے بنائي گئي ھیں اور گویا اُس نئي پلٹن کی بنیاد ھیں جسکو سرکار

---

[1] *Baikunṭh-bāshī*, "dweller in Baikunṭh" (the highest heaven, the abode of Vishṇu), a respectful term for 'late,' 'dead': used of course by Hindus and of Hindus only. *Swarga* is the abode of the gods who also hope to attain to *Baikunṭh*. *Swarg-bāshī* is an ordinary term for one that has departed this world.

[2] *Khair bād kahnā*, "to say good-bye"; *lit.* "to say 'may it be well.'"

مڑا کیا [1] چاھتي ھے * اُن میں فقط دو افسر تھے یعني میجر
اردَین صاحب اور ایک اجینٹ صاحب *

۱۰۱ — میجر صاحب بہت لمبے آدمي تھے اور رنگ اُنکا
سیاھي مائل [2] تھا * مزاج اُنکا بڑا کڑا تھا اور اُنکي یہ عادت تھي کہ شکار
کے کپڑوں میں پریڈ پر آتے اور اپنا بھاري سونٹا رنگروٹوں کے سروں پر
دے مارتے [3]- اور اگر ڈرل سکھلانے والے کبھي کوئي ایسي بات کرتے
جو اُنکي مرضي کے خلاف ھوتي تو وہ اُنکو بھي نہ چھوڑتے * اِس
سبب سے سب لوگ اُنکو بُرا کہتے تھے مگر ڈرتے بھي تھے * میجر
صاحب سرداروں سے کہتے کہ " ھم اپني مرضي کے خلاف اپني
جمنٹ سے ھٹائے گئے ھیں اور تمھارے افسر بنا کر [4] بھیجے گئے ھیں -
ھم تمکو بالکل دیکھہ نہیں سکتے " * چنانچہ چار مہینے میں بس
کوئي چالیس ھي رنگروٹ بھرتي ھونے کو حاضر ھوئے *

۱۰۲ — اُسکے بعد چار اور صاحب اور اور پلٹنوں سے آکر
جاین ہوئے اور تین نئے صاحب بھي (یعني کَڈِٹ) * سپاھي
بھي اور آئے اور ڈرل شروع ھوگئي *

۱۰۳ — صاحب لوگ بھي میجر سے خوش نہ تھے
اور پریڈ کے وقت کے سوائے اُن سے کبھي بات نہ کرتے اور

---

[1] Hind. Man. L. 20 (*b*).

[2] *Siyāhī-mā'il*, rather dark. *Sāṅwlā*, "sallow and dark" (not applicable to Europeans). "Hind. Man.," L. 28 (*c*).

[3] *De-mārnā*, "to dash against; also to throw with force from a shor[t] distance.

[4] *Tumhāre afsar banākar bheje ga'e haiṅ*. The Passive of the conjunctive Participle is not used, *vide* "Stumbling-Blocks," p. 64, 4 (*a*). The intransitive *bankar* would mean that he had made himself the officer and it would also have to be followed by a verb in the active voice.

کسي طرح کي اُن سے راہ و رسم [1] نہ رکھتے * ایک آبدار ھي تھا جسکو میجر صاحب دوست رکھتے تھے * کسي کو خبر نہ تھي کہ " آبدار کا جادو [2] صاحب پر کیوں اِتنا چلا ھوا ھے ؟ " لیکن مجھے اِتنا معلوم ھے کہ جن جن سپاھیوں کو رُخصت کي ضرورت ھوتي یا اور کوئي کام نکالنا چاھتے تو وہ آبدار کو خوش کرنے کي کوشش کرتے تاکہ وہ اپنے صاحب سے اِنکي سفارش کرے *

۱۰۶ — ایک دن اُنکے بنگلے پر میري گارد کي نوکري تھي * شام کو میجر صاحب نے حُقّہ پینا چاھا * حُقّہ بولتا نہ تھا [3] - وہ آپے سے باھر [4] ھوگئے اور جلتي چلم [5] کو حقّہ بردار [6] کے سر پر دے مارا * کُل سارے اِدھر اُدھر کمرے میں لڑھک گئے [7] اور چٹائي [8] میں آگ لگ گئي * دوسرے کمرے میں ایک تنبو پڑا تھا - اُسمیں بھي آگ لگ گئي * نوکر چاکر اور سارے گارد دوڑ پڑے اور آگ کو بجھادیا لیکن اُسوقت تک تنبو بہت کچھہ جل چکا تھا * اِتنا کچھہ ھوا مگر صاحب اپني جگہہ سے ھرگز نہ ھلے * پیچھے آبدار آیا اور صاحب سے کچھہ کہا * بس - بات کي بات [9]

---

[1] *Rāh o rasm*, f., "dealings, connection."

[2] *Ābdār kā jādū ṣāḥib par kyūṅ itnā chalā hū'ā hai?* "—how the Abdar had so powerful an influence on the Sahib."

[3] *Ḥuqqa boltā na thā*, "the ḥuqqa *would not* draw properly"; note this meaning of the Imperfect.

[4] *Āpe se bāhir honā*, "to be beside oneself (with rage or joy)."

[5] *Chilam*, f., "bowl of the ḥuqqa (for the tobacco)."

[6] *Ḥuqqa bardār*, "pipe-bearer"; a special office for which one servant was kept.

[7] *Luṛhak-jānā*, "to roll *involuntarily*"; *vide* note 1, p. 56.

[8] *Chaṭā,ī* matting made of reeds, split bamboos, or of palm leaves.

[9] *Bāt kī bāt meṅ*, "in a moment," *i.e.*, in the time that it takes to say one syllable.

میں غصّہ ٹھنڈا ھو گیا * یوں آپے سے باھر ھونے کے سبب سے اُنکو
نقصان اُٹھانا پڑا کیونکہ تنبو ابھي نیا ھي تھا اور کم سے کم تین سو
روپے کا مال ھوگا [1] *

۱۰۵ — ھم سپاھي لوگوں نے اِس بھید کے معلوم کرنے میں
بہت زور مارا کہ آبدار کي بات ایسي کیوں بني ھوئي ھے - لیکن
کچھہ پتہ نہ لگا * پلٹن کے بعض سپاھي کہتے تھے کہ " دونوں میں
قریب کا رشتہ ھے " * اِسمیں کچھہ شک نہیں کہ میجر صاحب کا
سر کچھہ پھرا ھوا تھا - اُنکي عادتیں اور صاحبوں کي سي نہ تھیں *
اُنکا ایک دستور یہ تھا کہ گھنٹوں اپنے برآمدے میں پیٹھہ کے پیچھے
ھاتھہ پر ھاتھہ دھرے، اِدھر سے اُدھر اور اُدھر سے اِدھر ٹہلا کرتے
اور بڑ بڑاتے [2] رھتے اور ھر بار گھومتے وقت دیوار پر ٹھوکر چلاتے *
ھماري زبان ھماري ھي طرح بولتے * رنگروٹوں کے ستانے میں اُنکو
خاص طور پر مزہ ملتا تھا * وہ اُن سے پوچھتے کہ " تمھاري شادي
ھوئي ھے یا نہیں؟ " - اور اُنکو اُنکي بیبیوں کے نام بتانے پر مجبور
کرتے - ھندوؤں کے لئے یہ بڑي لاج کي بات ھے * میں یہ بھي دیکھتا
کہ انکا برتاؤ [3] اور صاحبوں کے ساتھہ نرالا تھا * اجنبي صاحب کو
اپنے سامنے کبھي بیٹھنے [4] ندیا - اور جب کوئي صاحب اُنسے ملنے آتا تو
' بہرا ' [5] بغیر خاص حکم کے اُسکو چوکی نہ دیتا *

---

[1] *Hogā*, "must have been"; not *hū'ā hogā*. For this use of the Future for the Past *vide* "Stumbling-Blocks," p. 46 (7).

[2] *Burburānā*, "murmur in discontent; to mutter like a madman or as a magician."

[3] *Bartā'o*, m., "treatment" = *sulūk*, m.

[4] Hind. Man., L. 18 (*a*).

[5] *Buhrā* or *bairā*, "bearer; the servant." In Calcutta a *kahār* is called *bairā*.

۱۰۶ — اب پلٹن میں ایک نئے کپتان آئے - عمر میں وہ میجر هي کے سے معلوم هوتے تھے * اتفاقاً جب یه افسر میجر صاحب کي ملاقات کو آئے میں اُس روز بنگلے پر گارڈ کي نوکري کرتا تھا * میں اِس بات کا کھوجي [1] هوا که " دیکھوں میجر صاحب اِنکو چوکي دیتے هیں یا نہیں " * یه تھوڑي دیرتک کھڑے رہے اور پھر آپ کُرسي لیکر بیٹھه گئے * میجر صاحب بہت بَک جَھک [2] کرنے لگے - اور دونوں طرف سے باتوں کي جھڑي [3] سي لگ گئي * اِسپر کپتان صاحب نے میجر کے [4] ایک گھونسا [5] مارا جس سے یهه گِر پڑے * پھر اونچي آواز سے کچھه بولتے هوئے نکل آئے *

۱۰۷ — دوسرے دن فجر کو جب میں جنگل پھر [6] کر باهر سے آرها تھا دیکھا که چاند ماري کے پیچھے چار صاحب موجود هیں * چاند ماري ' لاین ' سے کچھه دور تھي اور چند نالوں کے نزدیک * چونکه پلٹن کے صاحب لوگ عموماً وهاں ' پستول ' چلایا کرتے تھے اِسلئے پہلے میں نے اُسطرف توجّهه نکي * لیکن جب نزدیک آیا کیا دیکھتا

---

1 *Maiṅ is bāt kā khojī huwā*, "I became anxious to know," or "I began to pry." *Khoj*, m., "search; and clue."

2 *Bak jhak karnā*, "storm at (of women at servants); *also* loud raving (of mad people)."

3 *Bātoṅ kī jhaṛī lag-gaʼī*, "a storm of words": *jhaṛī*, a downpour of rain (for hours or longer).

4 *Mejar ke* [*badan*] *par*—; *vide* "Hind. Man." pp. 68, note 1, and L. 20 (*e*) 4.

5 *Ghūṅsā*, "a forward blow with the fist"; *mukkā* is a downward blow with the fist.

6 *Jangal* [*meṅ*] *phirnā*; a village term for *paikhāne jānā*. *Maidān jānā* is another village term.

هوں [1] که " میجر صاحب اور کپتان صاحب دونوں کهڑے هیں " * میں جانتا تها که صاحب لوگوں میں دستور یه هے که بگاڑ کے بعد ایک دوسرے کے اوپر ' پستول ' چلاتے هیں اسلئے میں تماشا دیکهنے کو ٹهہر گیا * ایک افسر نے میجر صاحب کو کپتان صاحب سے تهوڑي دور پر کهڑا کیا اور ایک دوسرا افسر اُنکي پیٹهه پر کهڑا رها * دونوں طرف سے گولي چلي اور میجر صاحب مُنہه کے بل [2] زمین پر آگرے * میں اُنکي طرف دوڑا گیا [3] - دیکهوں [4] تو میجر صاحب مُردہ پڑے هیں * ایک گولي اُنکے سر کے وار پار [5] هو گئي تهي * میں هسپتال ڈولي لانے گیا * دم کے دم [6] میں خبر سارے لائین میں پهیل گئي * میجر کو اُنکے بنگلے پر لے گئے اور وہ شام کو دفن کئے گئے * ایک هي آدمي تها جسپر اُنکے مرنے کا کچهه اثر معلوم هوتا تها اور وہ آبدار تها * کسي صاحب کے چہرے سے رنج ظاهر نه تها *

۱۰۸ — اِن فرنگیوں کے بهي کیسے اِنوکهے دستور هیں ! اِسي واقعے کو دیکهیئے که جهگڑے کے وقت جب مزاج گرم تها اور غُصّه تیزي پر، اُسوقت بدلا نه لیا گیا - نیز یه که لڑائي تلواروں کي نه هوئي * کوئي منہه سے کچهه نه بولا - نه گالي گلوج [7] کي

---

1 *Kyā dekhtā hūṅ ki*—; historical present.

2 *Muṅh ke bal*, "on the face."

3 *Dauṛā* [*hū,ā*] *jānā*; *vide* note 5, p. 6.

4 *Dekhūṅ* for *dekhā*, *vide* "Stumbling-Blocks," p. 42 (7).

5 *Wār pār*, or *ār pār*, adv., "right through."

6 *Dam ke dam meṅ*, "in a single moment"; *lit.* breath.

7 *Gālī galauj*, "filthy *mutual* abuse."

نوبت [1] آئي * دونوں صاحب، خاموش، بے پروا، دل کے تھير، [2]
کھڑے تھے گويا پريڈ پر تھے * جو بات ميري سمجھہ ميں نه آئي وہ يه
تھي که وہ افسر جو ميجر صاحب کي پيٹھه پر تھے کپتان صاحب
کے بڑے دوست تھے اور دونوں حمايتي [3] صاحب آپس ميں بات
چيت کر رہے تھے - اور چونکه ايک هي بنگلے ميں رهتے تھے ضرور دوست
بهي هونگے * عزّت کي بابت انگريزوں کا قاعدہ سخت هے *
اگر کوئي اُنميں کسي کو بے آبرو کرے تو اُسکو لڑنا هي پڑتا هے *
نهيں تو اُسکي پلٹن کے افسر اُسکو صُحبت سے خارج کرديتے هيں
اور پهر کبهي اُس سے بات نهيں کرتے * اُن دونوں صاحب لوگ اکثر
آپس ميں لڑا کرتے - اور لڑائي کے بعد پہلے سے بهي بڑهکر دوست
بنجاتے * کئي سال سے هم نے صاحبوں کو لڑتے نهيں سنا - اگر کهيں
لڑتے هونگے تو چهپ چهپا کر [4] گويا اب يه شرم کي بات هے * ليکن
بندے کا خيال يه هے که لڑائي کے مُتعلّق آجکل کے سرکاري
قانون بهت سخت هيں * اگر کوئي صاحب لڑے تو اُسکے اوپر
'کورٹ مارشل' هوتا هے اور وہ نوکري سے خارج کرديا جاتا هے -
کوئي عُذر سنا نهيں جاتا * ميں نے سنا هے که ولايت کے بادشاہ
نے مجبور هوکر اِس لڑنے کے دستور کو اُٹها ديا هے کيونکه اِس سے

---

1 *Gālī galauṇ kī naubat na-āʼī*: note this idiom with *naubat* and a negative verb. *Gālī galauj* is *mutual* filthy abuse. With an affirmative verb, *naubat* means "so much so that—, the matter reached such a point that—."

2 *Dil ke thir*, pl., "calm in mind." *Thīr*, "calm" (sp. of water).

3 *Donoṇ ḥimāyatī ṣāḥib*, "both the seconds; the backers-up"; *vide* note 1, p. 78.

4 *Chhip chhipākar*, "secretly."

اُنکے بہت سے اچّھے اچّھے افسر ضائع ہوتے تہے اور جو صاحب مارا جاتا تھا اُسکے بال بچّوں کي پرورش سرکار کے سر[1] ہوتي تہي * یہ کسي طرح میري سمجھہ میں نہیں آتا کہ جب صاحبوں کا غُصّہ ٹھنڈا ہو چکتا ہے تو وہ کیونکر لڑتے ہیں * یہ بہي اُنکي ہر ایک بات کي طرح اُنکا عجیب دستور ہے *

۱۰۹ — گورے آپس میں ' پستول ' یا تلوار سے نہیں لڑتے - گھونسا مارتے ہیں جو کچھہ کم نہیں ہے - کیونکہ مجھکو معلوم ہے کہ اُس سے بعضوں کي جانیں جا چکي ہیں * مگر لڑنے کے بعد ہي[2] وہ دوست بن جاتے ہیں * اُنمیں بہي یہ قاعدہ ہے کہ اگر کوئي لڑنے سے اِنکار کرے تو وہ ذات کہوتا ہے گویا اُسکا حُقّہ پاني بند[3] ہوگیا *

۱۱۰ — پلٹن کي کمان کے لئے ایک دوسرے افسر کرنل ہیملٹن نام بہیجے گئے * اِنمیں اور میجر صاحب میں کوئي نسبت[4] نہ تہي - یہ افسروں اور سپاہیوں میں ہردل عزیز[5] تہے * اب میري پلٹن میں ہزار سپاہي تہے - سب لمبے چوڑے اور قدآور جوان *

۱۱۱ — جہاں تک مجھے یاد ہے دو تین سال تک کوئي بات ذکر کے قابل واقع نہ ہوئي سواے اِسکے کہ پلٹن نے میرٹھہ کو کوچ

---

[1] *Sarkār ke sar* [*par*] *hotī thī*, "fell on the shoulders of the Government."

[2] *Laṛne ke ba'd hī*, "immediately after fighting—."

[3] *Kisīkā ḥuqqa pānī band honā*, "to be sent to Coventry"; of Hindus and of low-class Muslims.

[4] *In meṅ aur Mējar Ṣāḥib meṅ koʾī nisbat na-thī*, "there was no comparison between him and the Major Sahib." —*kī nisbat* is only used with adjectives; otherwise—*ke i'tibār se*, or —*ke lihāẓ se*.

[5] —*meṅ har-dil-'azīz honā*, "to be popular with."

گیا * میرے بہت سے روپے ٹہالرانی کو ذات میں لانے کے لئے خرچ ہوئے اور گندربہ [1] کی ریت سے اُسکے ساتہہ شادی کی * میرٹہہ میں میرے ایک بیٹا میری آنکہہ کا تارا پیدا ہوا *

۱۱۲ — اِس زمانے میں عام چرچا [2] تہا کہ بہرتپور کے مہاراجہ بلونت سنگہہ کو سرکار مدد دینے والی ہے * مہاراجہ کو اُسکے بہائی دُرجن نے گدّی سے آتار کر دیس سے نکال دیا تہا * مہاراجہ نے مِنّت و زاری کے ساتہہ سرکار سے اِلتماس کیا کہ " میرے حق دلوائیے "* اُسوقت مہاراجہ محض لڑکا تہا اور بہرتپور میں ایک زبردست جماعت اُسکے خلاف میں تہی *

ساتواں باب

۱۱۳ — جنرل اکٹرلونی صاحب اُسوقت دہلی کے گورنر تہے * اُنہوں نے ایک فوج کے جمع کرنے کا حکم دیا * ہماری پلٹن کو آگرے جانے کا حکم ملا لیکن یہ دو چار ہی کوچ گئی تہی کہ میرٹہہ میں واپس بُلوائی گئی - افسروں کے دل بہت افسردہ ہوگئے کیونکہ وہ اِس بات پر مرتے تہے [3] کہ " ہماری نئی پلٹن نام پر جائے اور نام پیدا کرے " *

1 *Gandarbh*, a marriage of love without the consent of parents or guardians. The contracting parties exchange garlands. Though one of the eight forms of marriage mentioned by Manu, it is no longer considered legal.

2 *'Āmm charchā*, "a general talk, a common report, rumour."

3 *Is bāt par marte the ki*—"to long eagerly for." But *apne bāp dādā ke nām par martā hai*, "he boasts of his ancestors."

۱۱۴ — ایک مہینے کے بعد دوبارہ کوچ کا حکم ملا اور پلٹن پھر آگرے گئي - یہاں ایک بڑي فوج نے جمع ہوکر خیمے ڈالے تھے * کچھہ عرصے تک یہاں ہمارا رہنا ہوا * بعضوں کا خیال تھا کہ درجن شاہ [1] یہ سنکر کہ " ایک فوج لڑائي کے لئے آرہي ہے " بے لڑے بھڑے [2] قلعے کو سونپ دیگا * لیکن وہ تو کبھي کہلا بھیجتا کہ " میں قلعے کو حوالے کردونگا "- اور کبھي کہتا کہ " نہیں میں لڑونگا " * یہ فقط سپاہي اور ہتھیار جمع کرنے کي مُہلت حاصل کرنے کیلئے ایک بہانہ تھا * ایک دفعہ پہلے بھي سرکار نے بھرتپور کے قلعہ کا مُحاصرہ لیک صاحب کے وقت میں کیا تھا اور آدھي فوج کا صفایا [3] ہو گیا تھا - قلعہ کو تو قلعہ والوں نے سونپ دیا تھا لیکن یہ نہیں کہا جا سکتا کہ فتح کیا گیا تھا - اِسکو لوگ خوب جانتے تھے اور اِس بات کو بھولے نہ تھے * اِسوقت قلعہ پہلے سے بھي مُستحکم اور مضبوط تھا اور یہ بات مشہور تھي کہ " اُسمیں بہت سي ایسي توپیں ہیں جنکے گولے تین تین کوس تک جاتے ہیں " * اُنپر بھرتپور والوں کا بڑا بھروسا تھا اور قلعہ کو اجیت [4] جانتے تھے *

---

[1] درجن ساہو؟

[2] *Be laṛe bhiṛe*, "without any sort of fight": *laṛnā* "to fight" gen.; but *bhiṛnā*, "to fight hand to hand:" more idiomatic than *be laṛne bhiṛne ke*.

[3] (*Fauj*) *kā ṣafāyā honā*, "to be wiped out (of an army, a city, a family, a stable, etc., etc.): *ṣafāyā*, m., is not a correct Arabic form.

[4] *Ajīt*, "impregnable; invincible."

۱۱۵ — لاٹ صاحب نے اس فضول کہا سنی [1] سے تنگ آکر آگرے سے فوج کو کوچ کروایا اور بہت سي بڑي بڑي توپیں لیکر قلعہ کا محاصرہ کیا ۔ اب دشمن کے سوار بہت دِقّ کرنے لگے - وہ لشکر گاہ کے اِرد گِرد مَنڈلاتے [2] پھرتے اور اُپري لوگوں [3] اور اِدھر اُدھر پھرنے والوں کو جہاں پاتے مارڈالتے - اور جب سرکار کے سوار اُنکا پیچھا کرتے تو وہ ھمیشہ گھوڑے دوڑا کر بھاگ جاتے اور قلعہ کي توپوں کے نیچے پناہ لیتے یا کسي چور دروازے [4] سے قلعہ میں جا چھپتے ۔ سرکار کي توپیں قلعے کي دیوار کے رخنہ [5] کرنے میں نکمّي تھیں ۔ قلعہ کي دیوار ایسي چَوڑي تھي کہ ایک پوري کمپني اُس پر 'کالم' میں کھڑي ھوکر 'لاین' میں 'ویل' کر سکتي تھي ۔

۱۱۶ — دشمن رات کو تنبو پر حملّا کیا کرتے تھے اور آس پاس کي ریاستیں اِس خیال میں تھیں کہ " دیکھئیے [6] سرکار کي جیت ھوتي ھے یا ھار؟ " اگر ھار ھوتي تو وہ پیچھے سے (جہاں گھن کا جنگل تھا اور جس میں پہرا لگانا کام رکھتا تھا [7]) ھمارے تنبو پر آپڑتیں ۔

---

[1] *Fuzūl kahā sunī*, "useless negotiation."

[2] *Mandlānā*, lit. "to hover (of a bird)."

[3] *Uparī log*, *vide* note 2, p. 63.

[4] *Chor-darwāza*, "secret door"; *chor-rāsta*, secret way; *chor-zakhm*, "sinus," etc., etc. *Kām-chor* "shirker of work."

[5] *Rakhna*, gen., "breach."

[6] *Dekhiye*, impersonal = "let us see" *or* "let one see": *dekhen* could be substituted.

[7] *Kām rakhtā thā* = *kār-e dārad*, was a difficult job.

۱۱۷ — ' سفرِ مینه ' والے قلعه کي دیواروں کے نیچے نیچے
سُرنگ لگانے کے کام میں لگا دیئے گئے * ایک رات ایک نالے کے
سِرے پر میں پَہرے پر تھا که ' سنتری ' نے خبر دي که " پاني
کھیتوں پر بڑھا چلا آرھا ھے [1] " * دشمن نے بڑي خندق میں سے
پاني کو بہا دیا تھا - اگر میں وقت پر خبر ندیتا تو سُرنگ لگانے والے
اِسطرح گُھٹ کر مر جاتے جسطرح چُوھیاں بِلوں میں برسات کے پاني
سے مرتي ھیں * ' سفرمینه ' والوں نے جلد جلد ایک پائي [2] بنا لي
اور سُرنگ کے منہه سے پاني کا رُخ پھیر دیا * یه بڑے دن کا واقعه ھے [3] *

۱۱۸ — اِسکے کئي ھفتے بعد سُرنگ قلعه کے ایک برج کے
نیچے پہنچائي گئي اور خبر تھي که " اب سُرنگ اُڑائي جائیگي " *
ساري فوج تماشا دیکھنے کو نکل آئي * دشمن کو یه خیال ھوا که
حمله ھونے والا ھے - چنانچه وہ دیواروں پر اپني اپني جگہه پر
کھڑے ھوگئے اور اُنکا سارا دھیان ایک بہت بڑي توپ کے سَر کرنے
پر لگا تھا جو اُسي بُرج پر تھي * تھوڑي دیر تک سارے کمپو میں
سناٹا [4] رھا - لیکن سُرنگ نه اُڑي [5] * ' سفرمینه ' کے افسر ڈرتے
تھے که کہیں ایسا نہو دشمن نے سُرنگ کے تلے سُرنگ [6] لگائي ھو * دو

---

1 *Pānī baṛhā (hū,ā) chalā [hū,ā] ā-rahā hai*, "the water is encroaching *with force* (or *speed*)"; this signification is given by two synonyms: omit *chalā* and the idea of force or speed disappears.

2 *Pā'ī*, a low mud barrier, temporary, a few inches high, for irrigation purposes.

3 *Hai* more idiomatic than *thā*.

4 *Sannāṭā*, m., a dead silence; also sound of wind.

5 *Surang na-uṛī*, "the mine *did not* go off," but *surang na uṛtī thī* "the mine *would not* go off."

6 *Surang ke tale surang lagānā*, "to countermine."

تین افسر آگے دوڑے کہ " دیکھیں [1] - کہیں فتیلہ تو نہیں بجھگیا " -
اتنے میں سُرنگ اُڑ پڑی اور بُرج اور توپ اور سپاهی سب کے سب
اُڑ کر خندق کے اِدهر اُدهر آگرے - اور دیوار میں اتنا بڑا رخنہ هوگیا
جس سے ایک پوری کمپنی گزر سکتی تهی * دشمن خوف زدہ [2] اور
حیران هوگئے اور کچهہ دیر تک توپیں نہ چلا سکے * هماری
توپیں ساری رات رخنے پر گرما گرم [3] گولہ اندازی کرتی رهیں *

۱۱۹ — ایک حملہ کرنے والی پارٹی بنائی گئی - اِس حملہ
کرنے والے کالم میں میری کمپنی اور میری پلٹن کی ایک دوسری
کمپنی کے کچهہ سپاهی شامل کیئے گئے * دُرجن کے پیرو [4] جی توڑ کر
لڑے لیکن فرنگیوں کے ریلے [5] کی کون تاب لا سکتا هے ؟ اُسی دن
دس بجے بهرتپور کا قلعہ جو دور دور مشهور تها سرکار کے قبضے میں
آگیا * خود دُرجن بهاگتے [6] میں جیتا پکڑ لیا گیا *

۱۲۰ — لوٹ خوب هاتهہ لگی - صاحب لوگوں کو اچهی
اچهی اور قیمتی چیزیں ملیں - میں نے ایک عورت کی لاش پر
سے ایک ستهرا سا [7] هار پایا - یہ میرا حقّ تها - اِرادہ کرلیا کہ
اِسے میں اپنے بیٹے کے گلے میں ڈالونگا * اتّفاق سے دو گوروں نے

---

1 *Dekheṅ*, "let us see"; (not *dekhiye* impersonal or 2nd pers. pl.). This could also be indirect narration. *Kahiṅ* = "we fear lest."

2 *Khauf-zada*, terror-stricken.

3 *Garm-ū-garm*, "hot and hot, continuously hot."

4 *Pairau*, gen., "followers (relig. or otherwise)."

5 *Relā*, "rush" (spec. rushing or pushing through): but *jhapaṭ*, f., is "pouncing on or rushing upon."

6 *Bhāgte meṅ* or *bhāgte hu'e*.

7 *Suthrā*, adj., gen., "clean, nice, elegant, nice-looking." *Suthrā sā* "rather nice."

دیکھہ لیا اور مجھسے چھین کر اُسکے دو ٹکڑے کر ڈالے اور آپس میں بانٹ لیئے - لیکن کچھہ دیر کے بعد میں نے ایک کو نشے میں چور[1] پایا اور آسانی سے بغیر چھینا جھپٹی کے اُسکا آدھا ھار لے لیا *

۱۲۱ — گولوں سے دشمن کے بہت سے سپاھي - یا یوں کہئیے[2] کہ شہر کے لوگ - مارے گئے تھے اور بہت سے سُرنگ کے اُڑنے سے ھلاک ھوئے تھے * میں اُس مقام کو دیکھنے گیا * عجب سما تھا * وہ بڑي توپ نیچے خندق میں پڑي تھي اور جگنناتھہ کے رتھہ کا سا حال تھا یعنے لوگ اُسکے نیچے پِس پِس کر رہ گئے تھے * لیکن اُنھوں نے اپني توپ کے پاس رہ کر جان دي تھي - اِس سے اچھي موت اُنکو اور کیا نصیب ھوتي[3] ؟ اِس توپ کا نام فتح جنگ سر-پھوڑنہار تھا - اُسکي لمبائي تین بندوقوں کے برابر تھي اور گولہ ایک گھڑے کے برابر تھا * توپ پر لکھا ھوا تھا کہ اُسکي باروت کي پوري مقدار پچھتّر سیر ھے[4] * میں نے صاحبوں کو ولایت کي نئي قسم کي بڑي بڑي توپوں کا ذکر کرتے سنا ھے مگر میں بمشکل مان سکتا ھوں کہ اُن چار پانچ توپوں سے جو میں نے یہاں دیکھیں بڑي ھونگي[5] *

---

1 *Nashe meṅ chūr* = *badmast* or "dead-drunk"; *chūr*, lit. broken to bits.

2 — *yā yūṅ kahiye ki* — "or say rather— ; in other words."

3 *Naṣīb hotī* better than —*ho-saktī*. *Naṣīb honā*, "to fall to the lot of, but *naṣīb meṅ honā*, "to be destined."

4 *Hai*, not *thī*. However natives translating from English might incorrectly write *thī*.

5 *Hoṅgī*, "could *have been*"; for this use of the Future for the Past *vide* "Stumbling-Blocks," p. 46 (7).

۱۲۲ — یوں تو [1] قلعہ کی نسبت بہت کچھہ سنا گیا تھا لیکن اُسکی فتح میں جان کا نقصان بہت نہ ہوا * پچاس سپاھی سے زیادہ کام نہ آئے اور میری پلٹن کی ھلّا کرنے والی پارٹی کے صرف پانچ سپاھی مارے گئے اور پندرہ زخمی ھوئے * فرنگیوں کا بہی اتفاقی نقصان ہوا * لیکن بہت سے صاحب اِسلئے زخمی ھوئے کہ وہ خواہ مخواہ [2] قلعے کے نزدیک اپنی چھوٹی چھوٹی بندوقیں [3] اور ریفل چلانے کے لئے چلے ھی جاتے تہے - اِسکی سخت ممانعت تھی لیکن حکم کوئی نہیں مانتا تہا *

۱۲۳ — اِس مُحاصرے کے بعد میری پلٹن ضلع کی کئی چھوٹی چھوٹی گڑھیوں کے مُستحکم کرنے کے لئے بھیجی گئی اور میری کمپنی کو بیانہ گڑھی جانے کا حکم ملا * اِن گڑھیوں کی دیواریں اُڑا دی گئیں اور جاٹ وھاں کی توپیں وغیرہ سب یکمی کردی گئیں * پلٹن کوئی ایک سال کے بعد میرٹھہ [4] واپس آئی *

۱۲۴ — اِسوقت ایک نئے لاٹ صاحب ھندوستان میں آئے جنسے سب اَفسر نا خوش تہے - یہ اُنکی تنخواھیں گھٹانا چاھتے تہے * صاحب لوگ غدر کرنے پر تیار ھوگئے - اپنے اپنے بنگلوں پر وہ اکثر مجلسیں کیا کرتے اور بہت گھبرائے ھوئے تہے * بہت سے کہتے تہے کہ "اب ھم سرکار کی نوکری نکرینگے" * کمپنی بہادر نے اِن [5] لاٹ صاحب کو اِس غرض سے بھیجا تھا کہ روپے کی کچھہ کفایت ھو * کہا جاتا

[1] *Yūn to*, although vainly; while.

[2] *Khwāh ma-khwāh—chale hī jāte the*, "they *would* go, they insisted on going."

[3] Or *tapānche*, "pistols ?"

[4] "Stumbling-Blocks," p. 4. Remark

[5] Note this plural

تھا کہ لڑائیوں کے بے حساب خرچ سے سرکار کا ہاتھہ اِسوقت تنگ ہے * لیکن کون باور کرے کہ یہ سچ تھا ؟ کمپنی بہادر کو روپے کی کیا کمی تھی ؟ میں نے سنا کہ ایک پلٹن کے افسروں نے دوسری پلٹن سے دریافت کیا کہ " آیا تمہارے سپاہی تمہارا ساتھہ دینگے یا نہیں اگر ہم دونوں ملکر کلکتے کو کوچ کر کے لاٹ صاحب کو اپنا حق دلانے پر مجبور کریں ؟ " اور یہ بھی میں نے سنا کہ گورے کہتے تھے کہ " ہم کالی پلٹنوں کے افسروں کو کچھہ ضرر نہ پہنچائینگے جب تک اُنکا مطلب فقط بھتّا ہے " * اُس وقت ہر صاحب کے دل میں آگ لگی ہوئی تھی اور سب سرکار کو بے نقط[1] سناتے تھے - لیکن زیادہ تر اِلزام نئے لاٹ صاحب ہی کو دیا جاتا تھا - صاحب لوگ کہتے تھے کہ " یہ اپنی ہی طرف سے یہ بے انصافی کر رہے ہیں - اُنکا مطلب صرف کمپنی کی خوشامد[2] ہے " *

۱۲۵ — جتنا اِسکی لڑائی پر سرکار کا خرچ ہوا تھا وہ سرکار نے کم عمر[3] مہاراجہ بلونت سے وصول کرلیا * یہ مبلغ کروڑ روپے سے زیادہ تھا * نوابوں اور راجاؤں کی نظر میں سرکار نے اِس حرکت سے اپنے کو حقیر بنایا کیونکہ اب تک سرکار کو یہ لوگ اپنا حقیقی دوست سمجھتے تھے نہ کہ بھاڑے کا دوست * بعضے یوں ڈینگ مارتے اور شیخی بگھارتے[4] کہ " ہم روپے دیکر جب چاہیں سرکار

1 *Be nuqaṭ sunānā*, "to use (filthy) abuse."

2 *Khush-āmad*, f., *lit.* flattery; also = the schoolboy's phrase "sucking up to."

3 *Kam 'umr* and *jawān* are not the same.

4 *Shekhī baghārnā*, "to boast"; *baghārnā*, lit., is "to brown onions and spices in *ghī*" (as a seasoning).

کي مدد خريد سکتے هيں " ‌• اور ميں نے يه بهي سنا که ايک راجه نے اپنا وکيل سرکار کے پاس بهيجا تا که وه يه بات معلوم کرے که ايک دوسرے راجا کا سر کُچَلنے [1] کے لئے (جسنے آسے بے عزّت کيا تها) سرکار کتنا روپيه ليگي - ليکن يه بات بازاري گَپ تهي - شايد سچ نه هو •

۱۲۹ — بڑي بڑي چهاؤنيوں کے بازاروں ميں هر ايک قسم کي خبريں، سچ هو که جهوٹ ، بحث هوا کرتي هے - جو بات که سرکار کے اقبال کے خلاف ميں هوتي هے بڑے شوق سے سب سنتے هيں اور اِس سبب سے بيکار لوگ جنکو دنيا ميں اور کوئي کام نهيں هے خبريں گڑهتے [2] رهتے هيں - جهوٹ جسقدر زياده هو اُسيقدر سچ سمجها جاتا هے بشرطيکه وه سرکار کے فائدوں کے خلاف هو • مجهے ياد هے که جب روس کے ساته جنگ چهڑي هوئي تهي (وهي ايک زمانه تها جبکه هندوستان ميں کوئي لڑائي نه تهي) کيا کيا خبريں نه [3] اُڑتي تهيں - مثلاً يه که " سرکار نے زَک [4] اُٹهائي هے - روسيوں نے ساري انگريزي فوج کا ستياناس کرديا اور کُل جنگي جهازوں کو ڈُبوديا هے " • اس خيال کو غرضي اور مطلبي لوگ ترقّي ديتے تهے چنانچه جب غدر ٹوٹ پڑا تو اکثر هندوستاني يهي سمجهتے تهے که " سرکار کي فوج جو کچهه هے هندوستان هي ميں هے " • باغيوں کي

---

1 *Sar kuchalnā*, lit. "to pound the head," and fig. "chastise."

2 *Khabareh gaṛhnā*, "coin news": *gaṛhnā*, to coin; and also to make gold and silver, etc., ornaments.

3 Note the negative in this idiom.

4 *Zak*, f., "reverse."

حیراني کي کچهه اِنتہا نہ تهي جب اُنہوں نے دیکها که پلٹن پر پلٹن چلي ارهي هے - اُنکي هِمّت پست هوگئي - اُنکا جي چهوٹ گیا [1] * وہ اب سمجهے که "هم دهوکهے میں پڑے هوئے تهے" اور بہت جلد اُنکو معلوم هوا که زبردست انگریزي راج کا مقابله کرنا بیکار هے *

۱۲۷ — میرٹهه میں دو سال رهکر میري پلٹن شاهجہان پور بهیجي گئي اور اُسکے بعد کرنال اور پهر لودهیانے کو [2] * اِس مدّت میں کوئي واقعه قابلِ ذکر نه هوا سواے اِسکے که سپاهیوں کي وردیوں میں کچهه تبدیلیاں هوئیں اور بعضي پلٹنوں میں 'رفل امپنیاں' قائم کي گئیں * کوئی نه کوئي لڑائي هندوستان کي کسي نه کسي طرف هوتي هي رهتي تهي مگر میري پلٹن کسي میں شامل نه هوئي *

۱۲۸ — میري ترقّي هوئي یعنے مجهے حوالدار کي جگہه ملي * پے حوالدار' کا کام بهي مجهے ملا اور اِس کام پر اُن دنوں سب کا دانت رهتا تها [3] * کمپني کے اکثر سپاهي میرے هي پاس اپنا روپیه رکهتے تهے اور چونکه اُسکي ضرورت اُنکو صرف اُسي وقت هوتي تهي جب وہ رِها رُخصت پر جاتے تهے میں اُنکا کچهه روپیه معقول [4] سود پر قرض دیا کرتا * جو سپاهي که اپني تشفّي اور اِطمینان کے لئے جاننا چاهتا که "میرا روپیه سلامت موجود هے"

---

1 *Jī chhūṭ-jānā*, "to lose heart" = *himmat hārnā*.

2 *Ko* must be inserted here, otherwise the two names might be subjects to verbs. *Vide* "Hind. Man.," L. 12 (*i*), Remark.

3 *Us par sab kā dānt thā* means "all wanted it to taste" (as sweets, etc.); = *us par sab kī rāl ṭapaktī thī*.

4 *Ma'qūl sūd*, "considerable interest" and not "reasonable interest."

اُسکو ہر مہینے دکھلادیا جاتا * یہ کار و بار مہینوں جاری رہا یہاں تک کہ میرے پاس پان [1] سو روپے جمع ہوگئے *

۱۲۹ — ' بے حوالدار ' لوگ صاحبوں کو بھي روپیہ قرض [2] دیتے اور چونکہ اِنکي تنخواھیں بے حوالداروں ھي کے ھاتھہ میں ھوتیں روپیوں کے ضائع ھونے کا اندیشہ کم تھا * ھاں اگر کوئي صاحب مرجاتا تو اور بات تھي کیونکہ اس روپے کا دعوي کرنے سے ' بے حوالدار ' ڈرتے تھے * قرض دینے کي سخت ممانعت تھي مگر کسي کو سزا پاتے ھوئے کم سنا *

۱۳۰ — افسروں کي تنخواھیں کو بڑي بڑي ھوتي تھیں لیکن اُنکي ضرورتوں کے لئے کافي نہ تھیں * دو ھي افسر ھماري پلٹن میں تھے جو قرضدار نہ تھے - بہت سے سخت قرضدار تھے * وہ بہت سے روپے ضیافتوں پر ٹھیکري کرتے [3] - بعض جُوا کھیلتے - بعض گھوڑدوڑ پر بہت روپیہ کھو بیٹھتے [4] - اِس کھیل کے پیچھے وہ دیوانے تھے * ' بیبیانے ' (یعني میم والے) صاحب لوگ اکثر قرضدار رھتے - اُنکا خرچ بہت تھا لیکن بعضے اپني بدقسمتي سے بھي تنگ دست رھتے تھے *

۱۳۱ — میري کمپني کے کپتان صاحب کا مال متاع سب کا سب جہاز کے ڈوبنے سے جاتا رھا * اُنکے پاس ، ضرورت کي چیزیں خریدنے کو ،

---

1 *Pān sau* for *pāṅch sau*.

2 *Rupiya qarẓ denā*, "to lend money, not necessarily at interest."

3 *Ṭhīkrī karnā*, "to spend lavishly" (as though money were potsherds).

4 *Kho-baiṭhnā*; *baiṭhnā* gives the idea of impropriety: (*kho-mārnā* is not used): *vide* "Hind. Man.," L. 23 (*a*).

روپیه نه تها اِسلئے میں نے اُن کو پان سو روپے قرض دیئے - لیکن بدنصیبي سے رضا کا وقت آگیا اور سپاهیوں نے اپنا اپنا روپیه لینا چاها * چونکهٔ کچهه اُنکا بهي روپیه اپنے روپیوں کے ساتهه میں نے صاحب کو قرض دیدیا تها اِسلئے پورا مَبلَغ جو میرے پاس هونا چاهئیے تها نه دکها سکا * اِسپر کرنل صاحب کے حضور میں مجهه پر رپورٹ هوئي - گو میرے پاس جو کچهه تها سب میں نے بیچ ڈالا اور کپتان صاحب نے بهي روپیه پیدا کرنے کے لئے هاتهه پاؤں خوب مارے پهر بهي ایک سو سینتیس (۱۳۷) روپے کي کمي رهگئي * میرے اوپر ' کورٹ مارشل ' هوا اور میں عُدول حکمي کا مُجرم ٹهہرایا گیا اور بے حوالداري مجهسے چهین لي گئي * اگر میرا پہلے کا چال چلن بهت هي اچها هوتا تو میرا بلّا بهي لے لیا جاتا اور درجے سے اُتار کر[1] ایک دم سے[2] سپاهي بنادیا جاتا * اِس سے پہلے میرے اوپر کبهي ' کورٹ مارشل ' نهیں هوا تها *

۱۳۲ — سرکار کا قانون بهي کسقدر هم هندوؤں کي سمجهه کے باهر هے ! میري هي پلٹن کے سرداروں نے مجهے مُجرم ٹهہرایا حالانکه ایک کا بهي خیال نه تها که " اِسکا کوئي گُناه هے " - اور سچ تو یه هے که اگر وه بهي هماري جگهه هوتے تو ایسا هي کرتے * چونکه وه کرنل صاحب کي مرضي پاچکے تهے که " اِسکو سزا ملني چاهئیے " اِسلئے اُنهوں نے مجهکو مُجرم ٹهہرایا * صاحب لوگ بهي اِس بات کو خوب جانتے تهے لیکن یه فوجي دستور تها - کیا کرتے ؟

---

[1] **Note active participle and *vide* "Stumbling-Blocks," p. 64 (4).**

[2] **A colloquialism.**

١٢٣ — لشکري آئين بار بار پلٹن کو پريڈ پر سنائے جاتے هيں مگر اُنکي عبارت کوئي نهيں سمجهتا هے کيونکه عربي فارسي الفاظ اسميں بهرے هوتے هيں * بعض بعض حصّے تو سليس هيں ليکن اُن کا زيادہ حصّه (جيسے گورنر جنرل صاحب کے احکام وغيرہ) صرف اُنهيں لوگوں کي سمجهه ميں آسکتا هے جنهوں نے اچّهي تعليم پائي هو * عام طور پر آئين کو سن لينے کے بعد کمپني ميں دو يا تين سے زيادہ آدمي نهوتے تهے جو سمجهه سکتے که " همکو کيا کيا کرنا چاهئيے اور کيا کيا نکرنا چاهئيے" * اول تو ترجمان صاحب اکثر بهت هي جلد جلد آئين پڑهکر سناتے هيں - دوسرے يه که اکثر لفظوں کا غلط تلفّظ کرتے هيں *

١٢٤ — جناب عالي ! سپاهي کو بهت سے قانون قاعدے پڑهه سنانے کي چنداں ضرورت نهيں کيونکه اِس سے اُسکے دل ميں طرح طرح کے شک شُبهے اور قسم قسم کے انديشے اور وسواس پيدا هوتے هيں * اُسکو چاهئيے که وہ اپنے کمان افسر کو ماں باپ - اپنا پالنے والا - اپنا بهگوان سمجهے - اور ايسا هي سمجهنے [1] اور اُنکي فرمان برداري کرنے کي اُسکو هدايت کيجائے * دو آقاؤں کي خدمت گزاري هم لوگوں کي سمجهه ميں نهيں آتي - هاں کامل اختيار والوں کے هم غُلام هيں * انگريزوں ميں اختيارات بهت بٹے هوئے هوتے هيں * کمان افسر صاحب کو کچهه اختيار حاصل هے اور اجيٹن صاحب کو بهي - (بعض وقت کمان افسر صاحب سے زيادہ) - جنگي لاٹ صاحب کو البتّه بهت

---

1 *Ki* understood after *samajhne*.

کچھہ اور 'وایسراے' صاحب کو اُس سے بھي زیادہ * مگر هر کسی کو کوئي ایک کام کرنے سے پہلے اپنے اُوپر والے صاحب سے اِجازت لیني پڑتي هے * کمانڈنگ افسر صاحب کو اِس سے پہلے کہ وہ کسي سپاهي کو سزا دیں کوئي ایک ' درجن ' اور افسروں سے صلاح لیني پڑتي هے اور جب تک [1] سزا ملے مہینوں [2] گذر جاتے هیں * جب سزا دي جاتي هے اُسوقت تک آدھے سپاهیوں کے خیال سے مُقدّمہ کے حالات بالکل جاتے رهتے هیں [3] - اور اُس سے جو عِبرت حاصل هو سکتي تھي وہ نہیں هونے پاتي * مجھے یاد هے کہ ایک پلٹن میں کوئي حوالدار گُستاخي کے جُرم پر (جو بینت کي سزا کا مُستَحق تھا) ' کورٹ مارشل' کے آگے پیش کیا گیا لیکن وہ صرف نوکري سے برطرف کردیا گیا * جب پریڈ پر حکم سنایا گیا اُسنے دُور بدُور کمانڈنگ آفیسر سے کہا کہ " میں سیدھا جنگي لاٹ صاحب کے حضور میں جاتا هوں [4] اور ' اپیل ' کرتا هوں [4] * اُسکي جگہہ پر دوسرا حوالدار مُقرّر هوا * پہلا حوالدار شملہ گیا اور لاٹ صاحب کي ' لیڈي ' کے قدموں پر گر کر دُهائي دي کہ " میں اِنصاف چاهتا هوں - مجھپر رحم کیجئیے" * تین مہینے کے بعد وہ اپني جگہہ پر بحال کردیا گیا [5] * وہ اپني پلٹن میں واپس آیا اور یوں بڑے جنرل اور بریگیڈر جنرل صاحب اور اپنے کمانڈنگ افسر صاحب پر دل هي دل میں هنسنے لگا *

---

1 *Vide* "Hind. Man.," L. 38 (*b*). 2 "Hind. Man.," L. 33 (*h*).

3 Note the Present Tense for "—by that time the facts of the case *have* gone out of their heads." Pres. Tense here expresses a general truth. In speaking of a particular occasion in the past, the Preterite would be used.

4 Note Present Tense to express immediate future.

5 *Ba-ḥāl karnā*, "to reinstate, put back in its former state."

اُن دنوں کسي سپاهي کو ' کورٹ مارشل ' کي پروا نه تهي ليکن اُس زمانے ميں ' کمانڈر اِن چيف ' صاحب هر نالشي کي فرياد کو کان لگاکر سنتے تهے * حوالدار کي اِس کارروائي پر کرنل صاحب بہت بگڑے مگر اُنکا اِختيار هي کيا تها - وہ کيا کر سکتے تهے ؟

۱۳۵ — چاهئيے که کمانڈر کے هاتهه ميں سپاهي کے مرنے جينے کا اِختيار رهے * جب تلوار تين سو کوس کي دوري پر هو تو اُس سے کون ڈرے ؟ جب سپاهي ديکهتا هے که " ميرا کمانڈر اصل ميں کمانڈر نهيں هے " تو اُسکي نظر کسي اور بڑے صاحب کي طرف جاتي هے * غدر کا يه بهي ايک سبب تها * سپاهي اپنے افسروں سے کم ڈرنے لگے تهے - وہ ديکهتے تهے که افسروں کا اِختيار تهوڑا هي هے * تعجب هوتا هے کسطرح افسروں کا اختيار رفته رفته کم کرديا گيا - پہلے صاحب لوگ سپاهيوں کو ڈرل سکهاتے وقت چهڑي کام ميں لاتے تهے - پهر يه منع هوگيا * کمانڈنگ آفيسر ضرورت پر سپاهيوں کو بينت مارتے - يه بهي موقوف هو گيا *

۱۳۶ — ميں کهه چکا هوں که هندوستان کے لوگ کامل اختيار والوں کے غلام بنجاتے هيں * وہ بهڑک اور دولت کي نمايش سے بهي عشق رکهتے هيں - عوام پر اُسکا بڑا اثر پڑتا هے - انگريز جتنا سمجهتے هيں اُس سے بهت زيادہ * هم لوگ جب اپنے بادشاهوں اور نوابوں کا خيال کرتے هيں تو ساتهه ساتهه اُنکے زرق برق ساز و سامان کا بهي

خیال آتا ہے جو سونے چاندی کی بہتایت سے دمکتے[1] ہوتے تھے * بچپن ہی سے ہم ایسا خیال رکھتے آئے ہیں اور ہر ایک قصّہ کہانی کا دار و مدار[2] اِسی پر ہوتا ہے * ایسے 'وایسرائے ' یا ایسے ' لفٹنٹ گورنر کا ہم پر کیا رعب ہو جو کالے کپڑے پہنکر بگھی پر اِدھر اُدھر پھرتا ہو - جس کے بدن پر نہ کوئی زیور ہوتا ہے اور نہ رکاب میں سوار ہوتے ہیں ؟ بیشک سرکاری عہدہ دار اور عملے[3] جانتے ہیں کہ نہ اِختیار والے ہیں لیکن عام لوگ سمجھتے ہیں کہ " یہ سب جھوٹھہ ہے " اور آنکے خیال میں یہ کسی راجہ یا نواب یا وزیر کے بھی برابر نہیں ہیں اور وہ ایسے لفظوں میں دونوں کا مقابلہ کرنے لگتے ہیں جنکو سرکار سنکر خوش نہوگی *

۱۳۷ — میں نے بارہا صاحبوں سے پوچھا کہ " کیوں آپ اپنی اپنی میم صاحبہ کی طرز پر زیور نہیں پہنتے - میں نے تو بعض انگریزی لیڈیوں کو دیکھا ہے جو ناچ پر جاتے وقت یوں بن ٹھنکر[4] نکلتی ہیں گویا شہزادیاں ہیں " * آنہوں نے جواب دیا کہ " مرد کے لئے جواہر یا زیور کا پہننا (تمغہ وغیرہ چھوڑ کر) شرم کی بات ہے " * لیکن یہ تمغے کچھہ یوں ہی سے[5] ہوتے ہیں * ایک صاحب نے کہا کہ " ہماری میم صاحبہ خود زیور اور جواہر

---

1 *Damaknā*, to glitter (of jewelry): *chamaknā*, gen., to shine (of anything; the sun, a lamp, metals, etc.).

2 *Dār o madār is par hai*, " turns on this—".

3 *'Amala*, Ar. pl. of *'āmil*, is treated as a singular in Urdu. *'Amale*, " native officials."

4 *Bannā ṭhannā*, " to be dressed out, tricked out; gen. in bad sense.

5 *Yūṅ hī se*, " very ordinary."

پر اتنا خرچ کرتي هيں که اگر ميں پهننا بهي چاهوں تو لاؤں
کہاں سے ؟ *

۱۳۸ — غير معمولي مزاج کے آدميوں اور اعلی درجے کي عقل والوں کے آگے بهي کبهي کبهي هم سر جهکاتے هيں مگر اِتنا نهيں جتنا ظاهري دهوم دهڑکے [1] کے آگے * بعضے لوگ جنرل نکلسن صاحب کو اوتار [2] سمجهتے تهے اور اب تک بهي اُنکے دنيا سے اُٹهه جانے پر آنسو بهاتے هيں * بهت سي پهاڑي قوميں جنرل جيمز صاحب کو بعد محمد صاحب [3] کے سمجهتے هيں - ميں نے سنا هے که يه صاحب بهي گزر چکے هيں *

۱۳۹ — يه بات سرکار کو ياد رکهنا چاهئيے که پلٹن کا اچّها يا برا هونا بهت کچهه اُسکے کمانڈنگ آفيسر پر موقوف هے * اگر سپاهي اُس سے خوش هوں اور وه سپاهيوں کا مزاج پهچانے اور اُنکا درد سمجهے اور اُنکا اُسپر کامل بهروسا هو (يه ايک دن يا ايک سال کا کام نهيں هے) اور سب سے بڑهکر اگر وه صاحب اختيار [4] اور اِنصاف پسند هو تو جو وه کهيگا يه کرينگے - جهاں اُنکو جانے کا حکم ديا جائيگا اور اُسکي مرضي کو قانون سمجهينگے * ليکن جب ايسا افسر باهر سے کمانڈر بناکر [5] بهيجا جاتا هے جو نه اُنکا مزاج پهچانتا اور نه

[1] *Dhūm dharakkā*, "bustle, ado"; but *dhūm dhām*, "bustle and pomp."

[2] *Avatār*, *autār*, m., "incarnation of Vishnu only," but in modern literature the word is used in a general sense.

[3] Only Hindus or English Missionaries say *Ṣāḥib* after *Muḥammad*, but vulgar Muslims say *Paighambar Ṣāḥib*.

[4] *Ṣāḥib-ikhtiyār*, comp. adj., "possessed of authority."

[5] Note Active Conj. Partic. *Vide* note, p. 105.

اُنکا دُکھہ درد سمجھتا ھو تو ناراضي کا پیدا ھونا ضرور ھے * ھم لوگ نئے طریقے پسند نہیں کرتے * ایک صاحب دوسرے صاحب کے سکھائے ھوئے طریقے کو بدل دیتا ھے اور ھم حیران رھجاتے ھیں کہ " کیا کرنا چاھئیے کیونکہ جو کچھہ ھم نے آج سیکھا وہ کل غلط ثابت ھوتا ھے ؟ " ایک سال کے اندر میں نے چار چار افسروں کو ایک ھي پلٹن میں باھرسے آتے دیکھا اور تین اجیٹن اور دو کوارٹر ماسٹر - اور اُسکا سبب کچھہ یہ نہ تھا کہ پلٹن کے صاحب لڑائي میں کام آچکے تھے * ایک صاحب کے طریقے سیکھنے میں مدّت گزر جاتي ھے اور جب سپاھي اُسکا مزاج پہچان چکتے ھیں تو اُسوقت اُسکا بدلنا مُناسب نہیں * غدر کے آگے جو صاحب ھوشیار ھوتا تھا اُسکو اُسکي پلٹن سے نکالکر دوسرے کام پر بھیجدیتے اور شاید برسوں وہ واپس نہ آتا اور جب تک واپس آئے [1] سپاھیوں کو بھول چکا ھوتا *

۱۴۰ — سپاھي لوگ ھي نہیں ھیں جو اپنے کمانڈنگ آفیسر سے محبّت یا نفرت رکھتے ھیں - مجھے یاد ھے کہ ایک دفعہ ایک یوروپین رجمنٹ بھي اڑگئي [2] اور اُس نے سِکھوں کي ' باٹري ' پر حملہ کرنے سے اِنکار کیا - وجہ یہ تھي کہ گورے اپنے کرنل سے نفرت رکھتے تھے * وہ جمکر کھڑے ھوگئے یہاں تک کہ توپوں کے گولوں نے اُنکو خاک سے برابر کردیا مگر اپني جگہہ سے نہ ھٹے پر نہ ھٹے [3] * کرنل صاحب زخمي ھوئے (بعض کہتے ھیں کہ اپنے ھي آدمیوں کے ھاتھہ

---

1 *Āe* Aor.; or *ātā* Imperfect; former more idiomatic.

2 *Ar-jānā*, "to jib, to refuse to move."

3 *Na-haṭe par na-haṭe*, "still they did not move" compare—*magar wuh na-āyā par na-āyā.*

سے) اور جب ایک دوسرے صاحب نے جس سے اِن گوروں کو محبّت
تھي کمان لي فوراً انھوں نے باتري کو فتح کرليا اور خالصہ فوج کو
یوں بھگادیا جسطرح ہوا کے آگے گرّد اُڑ جاتي ہے ٭ ۱۴۱

آٹھواں باب

۱۴۱ —— اب میں سرکار کي نئي فوج کي نسبت کچھہ عرض کیا[1] چاہتا ہوں یعني وہ فوج جو غدر کے بعد قائم کي گئي ٭ جہاں تک مجھے معلوم ہے سپاہي اب نوکري کو ناپسند کرتے ہیں کیا ہندو کیا مسلمان کیا سکھہ کیا پٹھان کیا دوکرے ٭ سپاہیوں کو دم لینے کي فرصت نہیں ہے - ذرا بھي آرام نہیں ملتا ٭ وہ اپنا کام سیکھہ نہیں سکتے کیونکہ اِس سال ایک قسم کي ڈرِل سکھائي جاتي ہے دوسرے سال دوسري قسم کي - اور جب وہ نئي نئي ڈرِلوں کو یاد نہیں رکھہ سکتے تو اُنکو سزا ملتي ہے ٭ اب تو امتحان بھي ہونے لگے اور ترقّي خیالي لیاقت پر یعني کمانڈنگ آفیسر کي مرضي پر (جو بڑي بے ثبات چیز ہے) موقوف ہوتي ہے † ٭

* * * * * *

۱۴۲ —— یوں تو[2] بہت سے جوان بھرتي ہونے کو ہمیشہ ملینگے - لیکن جب نوکري کا نیا نیا[3] مزہ جاتا رہیگا تو وہ ایسے

† سیتارام کو یاد نہ رہا جو وہ پہلے لکھہ گیا ہے یعني کمانڈنگ افسر کي مرضي کو قانون کا حکم رکھنا چاہئیے (مترجم انگریزي)٭

1 *Vide* "Hind. Man.," L. 20 (*b*).

2 *Yūṅ to*, "although, certainly, whilst": must be followed by *lekin*, *magar*, etc.; *vide* "Stumbling-Blocks," p. 14 (2), and p. 100, note 1, previous chapter.

3 *Nayā nayā*, 'quite new.'

نوکري سے بر طرف هونا چاهينگے حو روز بروز بے لطف هوتي جاتي هے - اور يوں افسروں کي محنت جو اُنکو ' ڈرل ' سکھانے میں صرف هوئي هے مُفت برباد جائيگي * پنجاب میں سکھہ لوگ بھرتي هوتے رهينگے کيونکه اپنے اپنے گھروں کے نزديک هونگے ليکن وہ اور کسي علاقے میں جانا پسند نہيں کرينگے * ايک اور بات يهه هے که تنخواہ کي طرف سے سپاهيوں کا دل آسودہ نہيں هے * سواروں کي تنخواهيں تو بڑهہ گئي هيں پر پيدل پلٹن کا حال پہلے هي کا سا هے * اب جبکه هر چيز هندوستان میں مهنگي هوگئي هے (اِس سبب سے که بنيے جو چاهتے هيں سو کرتے هيں اور سرکار کچھه نہيں کہتي) سات روپے مهينے سے نه سکھه کا پيٹ بھريگا نه پنجابي کا ، اور نه هندوستاني مسلمان کا * * * * * *

* * * * *

۱۴۴ — سرکار کا يهه قاعدہ که وہ کئي ايک کالي پلٹنوں کو يکجا ايک هي چھاؤني میں رکھتي هے مصلحت کے خلاف هے کيونکه اُسوقت جوان مست هو کر بازاروں میں اکڑے اکڑے[1] پھرتے هيں - اُنکے سروں میں بيهودہ خيالات بھرے هوتے هيں اور نامعقول[2] باتيں کيا کرتے هيں - جسکا نمک کھاتے هيں اُسکو بھول جاتے هيں *

[1] *Akṛe akṛe.* *Akaṛnā* is to be stiff, rigid, or cramped (of the body, of a corpse, etc.); also to hold the body in a stiff or constrained position and hence to swagger by puffing out the chest. The reduplication gives the idea of "all along the way, as they go."

[2] *Nā-ma'qūl bāten*, "improper words" (*lit.* "unreasonable words").

۱۴۵ — سپاهیوں کو طرح طرح کي بدمعاشیوں پر اُبهارنے کے لئے هرایک بڑے شہر اور اکثر صدر بازاروں میں بہت سے پاجي لُنگاڑے [1] همیشه موجود رهتے هیں - یه بُري عادت غدر کے بعد سے بڑهتي گئي هے - اُس سے پہلے میں اِس قسم کي باتیں کم سنتا تها * اب جو [2] هندوستان پر مُصیبت پڑي هے تو یه اُن لوگوں کا عام قاعدہ هوگیا هے * ان بازاري نمکحراموں کے پاس هے هي کیا جسکے ضائع هونے کا اُنکو ڈر هو ؟ اُنکو یقین هے که فتنه فساد اور هلچل [3] کے زمانے میں کچهه نه کچهه اُنکے هاتهه لگیگا جیسا که غدر میں هوا تها * میرٹهه کانپور اور کئي اور شہروں میں ایسے لوگ کثرت سے هیں * وہ اپني زیادتیوں کي سزا سے جو غدر میں اُنسے هوئي تهیں بچگئے - اور اِسي پر فخر کرتے هیں * هر ایک پلٹن میں کچهه نه کچهه [4] فسادي آدمي هوتے هیں جنکے زهریلے [5] اثر سے سپاهیوں کو بچانا چاهئیے - خاص کر نئے جوانوں [6] کو *

۱۴۶ — کئي ایک سال تک هماري پلٹن میں کوئي بات قابلِ ذکر واقع نهوئي * میرا بیٹا ایک اچّها [7] جوان نکلا اور میري پلٹن میں بهرتي هوا *

1 ***Pājī lungāṛe.*** *Pājī*, gen., is a "rascal" and also sometimes "mean"; ***lungāṛā*** is more than *bad-ma'āsh*, it means a cheat and blackguard.

2 ***Ab jo***, now when, now that.

3 ***Halchal***, f., "tumult in the streets, commotion and uproar."

4 ***Kuchh na kuchh fasādī ādmī***, "a certain number of—"; note this use of ***kuchh*** with living things to express quantity: but ***ko,ī na ko,ī***, "some one or other." "Hind. Man.," L 8 (c)

5 ***Zahrīle agar***, "poisonous effects", ***agar*** is sometimes used for ***ta'sīr***.

6 ***Na,e jawān*** = young soldiers, newly enlisted youths.

7 ***Achchhā*** (or ***khāṣa***) ***jawān***; but in the Panjab ***khūb jawān***; ***khūb*** however is properly an adverb and not an adjective.

۱۴۷ — سنہ ۱۸۳۷ع میں سارے هندوستان میں یہ چرچا پھیل گیا کہ شاہ شجاع الملک امیرِ کابل کو سرکار مدد دینے والي هے تاکہ وہ اپنے تخت کو دوبارہ قبضے میں لائے * دن بدن[1] افواھوں کي کثرت ھوتي گئي اور هندوستان میں ھلچل سي پڑگئي * بعض کہتے تھے کہ " سرکار کو افغانستان میں روس سے مقابلہ کرنا پڑیگا کیونکہ روسیوں نے امیر دوست محمد خان کو جو کابلیوں کا عزیز حاکم هے مدد دینے کا وعدہ کیا هے - چنانچہ نہ فقط کابل والے هي لڑینگے بلکہ روسي اور ایراني بھي جنگ میں شریک ھونگے " * * *

* * * * * * * * *

۱۴۸ — پھر بھي ایسے لوگ تھے جو اِس خیال پر قائم رهے کہ " کمپني بہادر کا اِقبال سب پر غالب آئیگا " * سرکار کي فوج اُتّر کي طرف بڑھتي گئي اور سنہ ۱۸۳۸ع کے اکتوبر میں ایک فوج فیروز پور میں جہاں میري پلٹن مقیم تھي اِکٹّھي ھوئي * ایک لاکھہ سپاھي جمع ھوئے - اِسکے علاوہ ایک اور فوج بھي تھي جسمیں هندوستان کي هر طرف کے لوگ شامل تھے جو لڑائي میں اپني اپني قسمت آزمانا چاھتے تھے * افسر اِسمیں سب انگریز تھے اور کہا جاتا تھا کہ " اِس فوج کا خرچ شاہ شجاع دیتا هے " *

۱۴۹ — اِس بڑے لشکر میں مجھے حوالدار کي جگہہ تنخواہ کي ترقّي کے ساتھہ دي گئي اور میں نے بہت خوشي سے قبول کرلي کیونکہ اپني پلٹن میں مجھپر ' کورٹ مارشل ' ھونے کے سبب سے

---

[1] *Din ba-din*; better *roz ba-roz* as *din* is Hindi.

ترقّي كي اُميد بند هوگئي تهي * لوگ اُسوقت كهتے تهے كه كمپني بهادر هي اِس فوج كي تنخواه ديتي هے - اِتنا ميں بهي جانتا هوں كه جب شاه دوباره تخت پر بيٹها تو وه اپنے هي جلوداروں [1] كي تنخواهيں نه دے سكتا تها * اِس فوج ميں توپ خانه اور سوار اور پيدل پلٹنيں تهيں اور شاه شجاع كي ' ليوي ' كے نام سے فوج مشهور تهي * جو فوج همارے ساتهه كابل كو گئي اُس ميں كمپني كي اصل فوج كي صرف ايك چهوٹي سي يوروپين پلٹن تهي * كالي پلٹنيں بردوان كاسٹر اور گرانڈ اور دو اور تهيں *

۱۵۰ — كابل كا سب سے نزديك كا راسته پنجاب كے بيچ سے تها * پنجاب اُسوقت مهاراجه رنجيت سنگهه كے زير حكومت تها جو سركار كا بڑا دوست اور خير خواه تها - اور ميرا خيال هے كه اُسنے سركار سے كها بهي تها كه " آپكي فوج همارے مُلك كے اندر سے گزر سكتي هے " - ليكن ساتهه ساتهه اُسنے لاٹ ڈين صاحب سے يه بهي كها تها كه " آپ كي فوج بهت چهوٹي هے اور مُمكن هے كه اُسميں اور هماري فوج ميں جسكو هم بمشكل اِختيار ميں ركهه سكتے هيں مُٹهه بهيڑ هو جائے " * اسلئے سركار نے حكم ديا كه فوج مُلك سندهه كو كوچ كرے اور افغانوں كے مُلك ميں بولان گهاٹ سے داخل هو *

۱۵۱ — هم بڑي بڑي ندیوں كے كنارے كنارے جهاں نيچي گهن كي جهاڑياں تهيں كوچ كرتے گئے - مُلك بهت هي خراب تها اور

1 *Jilau-dār*, P., *lit.* "rein-holder," means "retainers, retinue, mounted or on foot."

لوگ وحشي تھے * دو مهينے کے کوچ کے بعد که جسميں هماري
آدهي فوج کو اندروني بُخار [1] هوگيا هم شهر روڑي ميں پهنچے
جو سندهه دريا کے ايک کنارے پر واقع هے * بڑي محنت
و مشقّت سے کشتيوں کا ايک پُل بنايا گيا اور فوج سندهه
پار گئي جهاں جانے سے وه ڈرتي تهي - اور يه پهلي دفعه تهي که
هندوستاني سپاه نے آدهر قدم رکها * پرلي طرف بهي مُلک
ويساهي تها جيسا ورلي طرف - اور لوگ بهي ايک هي قسم
کے تھے يعني غليظ اور ميلے کُچيلے - ميں اپني کمپني کے ساتهه پار
جا رها تها که پُل يکايک ٹوٹ گيا اور دهارے کا زور تين کشتيوں کو
قلعه بهکّر کے پاس سے بہا ليگيا - اور جب تک که کشتياں چهه ميل
نه جا چکيں مَلّاح اُنکو روک نه سکے * چار سپاهي ڈوب کر مرے [2]
اور ساري رات کمپني کو ايک گنجان مرطوب جنگل ميں پڑ رهنا پڑا *
راسته کسي کو معلوم نه تها ليکن صبح کو هم نے 'هيڈ کوارٹر'
ڈهونڈهه نکالا [3] *

۱۵۲ — لاٹ صاحب کو بُخار آگيا - اور ايسي تکليف
اُٹهائي که مجبور هوکر [4] ولايت چلے گئے * بمبئي کي فوج بنگال

---

[1] *Andarūnī* or *bhītrī bukhār*, internal fever, *i.e.*, "low or slight fever"; another expression for this is *haḍḍiyoṅ meṅ kā bukhār*.

[2] *Ḍūbkar marnā*, "to drown" (accidentally), but *ḍūb-marnā* is to commit suicide by drowning (drown on purpose).

[3] *Ḍhūnḍ nikālnā*, "search for and find out, to search out"; note, meanings of both verbs are retained.

[4] "Was obliged to—."

کي فوج سے آ ملي اور دونوں نے مل کر شکارپور کي طرف کوچ
کيا * يہاں کے لوگ سب مسلمان تھے اور اُن کي زبان کوئي نہيں
سمجھہ سکتا تھا * اُنھوں نے ھماري کوئي روک ٹوک نکي اور
اُسوقت نہ تو کوئي ڈاکا پڑا اور نہ خون ھوا * شکارپور چھوڑنے کے بعد
ھماري اصل تکليفيں شروع ھوگئيں * مُلک کا مُلک لقّ و دقّ
ريگستان [1] تھا * کنوئيں تھوڑے تھے اور پاني کھاري [2] تھا اور سب
کچھہ ، يہاں تک کہ جلاون [3] اور پاني بھي ، اونٹوں پر ليجانا پڑتا تھا *

۱۵۳ — اب بلوچ لوگ راتوں کو حملے کر کر [4] کے ھمکو تکليف
پہنچانے لگے - اُونٹ قطار کي قطار [5] اُڑا ليجاتے * اُنکا اُونٹ چوري
کرنے کا طريقہ اُنوکھا تھا * ايک بلوچ سوار تاک ميں رھتا - اُونٹوں
کي کوئي قطار چرنے کو نکلتي يا اسباب ليکر ' کمپو ' سے کچھہ دور
ھوجاتي تو اُسوقت وہ ايک لَتّا اونٹني کے خون ميں بھگوکر اور نيزے
پر لپيٹ کر ايک اونٹ کے مُنھہ کي طرف بڑھاتا * اونٹ مست ھوجاتا
اور چور کا پيچھا کرتا اور ساري قطار اونٹوں کي اُس اونٹ کے پيچھے
پيچھے لگي چلي جاتي * اِس طرح بلوچ سوار بيس بيس [6] اونٹ
ايک ايک دفعہ ميلوں پہاڑيوں کي طرف ليجاتے * اِتني بار برداري

[1] *Laqq o daqq*, adj., "bleak and barren," of open spaces only; *registān*, "place of sand; sandy desert."

[2] *Khārī*, "brackish"; *bhārī*, "heavy," and perhaps one or two more adjectives have the same form for the masculine and feminine: *khārā pānī* is a vulgarism.

[3] *Jalāwan*, m., "wood for burning.

[4] *Rāton ko ḥamle kar karke*, "by repeated night attacks": *shab-khūn*, m. (*karnā* or *mārnā*), generally translated "night-attack," means "night-slaughter." *Vide* "Stumbling-Blocks," p. 65 (6).

[5] "Hind. Man.," pp. 171-7.

[6] *Bīs bīs*, "as many as twenty."

کے جاتے رہنے سے فوج کو سخت تکلیف ہوتي تھي * گو بہت سے اور اونٹ ملتے تھے لیکن چونکہ سدھے ہوئے نہوتے تھے اسلئے بوجھہ کو پٹک دیتے [1] اور بیابان [2] کو بھاگ جاتے *

۱۵۴ — کوچ ٹھیک اُس وقت ہوا جب عین سردي کا موسم تھا لیکن پھر بھي گرمي ایسي پڑتي تھي کہ بہت سے گورے اور سپاھي مر مر [3] گئے * ایک دن کا ذکر ھے کہ پینتیس آدمي گرمي کا [4] شکار ھوگئے * نزدیک تھا کہ دیسي فوج آگے بڑھنے سے اِنکار کر بیٹھے [5] اور ھندوستان کو واپس جانے پر اڑجائے * تینوں فوجوں میں غدر [6] کي جھلک [7] دکھلائي دینے لگي * کچھہ تو شاہ کے بیعتّ اور جي بڑھانے والے وعدوں اور کچھہ بلوچیوں کے خوف سے جنکي تعداد روز بروز بڑھتي جاتي تھي فوجیں کوچ کرتي گئیں - اور جہاں تک صاحبوں سے ھو سکا اُنھوں نے سپاھیوں کا دل بڑھایا * ھمارا دُکھہ بیان سے باھر ھے * ھندوستانیوں کا کلیجا پاني ھوگیا تھا [8] *

۱۵۵ — ھم لوگ دادر نام ایک گھاٹي سے جسکو نرک [9] کا منھہ کہا چاھئیے گزرے * یہ مقام نشیب میں تھا اور اُسکي چاروں

---

[1] *Paṭak-denā*, "throw down with force, cast (loads, etc.).

[2] *Biyābān*, m., "wilderness."

[3] *Mar-mar ga*ʼ*e*, "died one after another." "Hind. Man.," p. 69, note 4.

[4] "Hind. Man.", L. 56 (*g*).

[5] *Inkār kar-baiṭhe*: expresses completeness and impropriety: *vide* "Hind. Man.," L. 23 (*a*).

[6] *Ghadr*, m., mutiny, mil.

[7] *Jhalak*, f., *lit.*, "glimmering" and met. "signs."

[8] *Kalejā* (or *pittā*) *pānī ho-gayā*, a phrase used by Sītā Rām to express "were worn out by exertion."

[9] *Narak*, a general term for the Hindu hell, or place of torture.

طرف پہاڑیاں تھیں - ھوا کا مطلق گزر نہ تھا - وہ میری بندیلکھنڈ والی فیرے سے بھی بدتر تھا * اِسکے بعد ھم بولان گہاٹ میں پہنچے * یہاں بولانی کاکڑوں نے بہت سے سپاھیوں اور اُپری لوگوں کو مارا * جب اُنہیں موقع ملتا تو کسی نہ کسی کو خون کرتے - پہاڑیوں پر سے بڑے بڑے پتّھر لُڑھکا [1] دیتے - پانی کے نالوں کو کاٹ کے بہاؤ کا رُخ بدل دیتے اور کنوؤں میں پیلو [2] کی لکڑیاں بھر دیتے جس سے پانی ایسا بدبو ھوجاتا کہ پاس جاتے ھی لوگوں کو اُبکائی [3] آتی * اِسکے بعد ھم کوئٹہ پہنچے * یہاں سردی بلا کی تھی اور بکایک ھوا کی تبدیلی سے بہتوں کو بخار آگیا * آخر قندھار نظر آیا * مقابلہ جو کچھہ کرنا پڑا وہ بلوچیوں اور پہاڑی قوموں ھی سے تھا جو درّوں کے آس پاس رھتی تھیں - قندھار والوں نے ذرا بھی مقابلہ نکیا * کہا جاتا تھا کہ افغان لوگ یہ نہیں سمجھے تھے کہ سرکاری فوج ھمارے مُلک میں چکّردار راستے سے داخل ھوگی - وہ یہ خیال کرتے تھے کہ پیشاور کے پاس درّۂ خیبر سے یا اَتّر کے بعض اور درّوں کی راہ سے آئیگی - اس خیال سے وھاں جمع ھوکر اُنھوں نے اُن جگہوں کو لڑائی کے واسطے تیار کر رکھا تھا - غالباً بڑے صاحب یہ خوب جانتے تھے اور اُنھوں نے اپنے جاسوسوں کے ذریعے سے یہ خبر پھیلا دی تھی کہ " انگریزی

1 *Patthar luṛhkā-denā*, tr., "to roll."

2 *Pīlū kī lakṛiyāṅ*, "pieces of *pīlū* wood"; *miswāk* or tooth-sticks are made from this tree which, according to Watt (S., 705), is *Salvadora oleoides*.

3 *Ubkā*ʾ*ī ānā*, "nausea"; *i.e.*, either feeling of nausea or actual vomiting: *jī matlānā* is to have a feeling only of nausea.

فوج خیبر کي راہ سے آنے والي ھے " * فوج کے سب صاحب تعجب کرنے لگے جب دیکھا کہ " دشمن کہیں نہیں ھے - نٹروں کي اُس طرف جدھر کابل واقع ھے کوئي بھي مقابلہ نہیں کرتا " *

۱۵۹ — پہاڑي لوگ کھلے میدانوں میں آنا پسند نہیں کرتے اور بہت کم کسي گاؤں یا قافلے کو لوٹنے کي غرض سے بچے گھروں کو چھوڑ کر چند کوس بھي جاتے ھیں لیکن پتھروں کي آڑ میں تو وہ بلا ھیں * وھاں سے وہ اپنے لمبے لمبے جزایلوں سے گولي چلاتے ھیں * یہ گولیاں ھماري بندوقوں کي گولیوں کي تگني ھوتي ھیں اور چار سو گز تک بخوبي جاتي ھیں * لیکن جب ھمارے سپاھي نزدیک جاکر ' والیاں ' چلاتے تو وہ عاجز آکر ھٹ جاتے * اُنکے لڑنے کا یہ طریقہ ھے کہ ھر ایک آدمي الگ الگ اپنے طور پر لڑتا ھے * یہ لوگ سرکار کي فوج کي طرح دستہ دستہ جمع ھوکر نہیں لڑتے * جو کوئي اُنکے پہاڑوں کے بیچ سے گزرے اُسپر حملہ کرکے اُسکو لوٹ لیتے ھیں خواہ دوست ھو خواہ دشمن * جو قافلے اپنے مُلک کے خُشک میوے اور چمڑے وغیرہ لیکر ھندوستان کو آیا کرتے ھیں اور یہاں سے یہاں کي جنس لیکر واپس جاتے ھیں - وہ اِن قوموں کو دستوري [1] دیتے ھیں جب [2] کہیں گزرنے پاتے ھیں * کبھي کبھي ضرر سے بچنے کے لئے

---

[1] *Dastūri*, lawful perquisites, or commissions paid by shop-people to servants on purchases for masters (2 pice a rupee is considered legitimate); also, as here, vulgar for *guzāre kā maḥsūl*.

[2] *Jab kahīn*, "then and then only": *jab* for *tab*. "Hind. Man.," L. 57 (e).

انجلیوں [1] روپے دیتے ہیں لیکن پھر بھی کوئی نہ کوئی قوم ضرور یہ کہتی ہے کہ "ہمکو کچھہ نہیں ملا" اور اس بہانے سے اسی طرح لوٹ مار کرتی ہے * یہ قومیں براے نام امیر کابل کی رعیت ہیں * شاہ نے بار بار کہلا بھیجا کہ "انگریز ہمارے دوست ہیں" لیکن ان لوگوں نے کچھہ خیال نکیا - اور نہ فوجوں میں کوئی تمیز کی - وہ شاہ کے سپاہیوں سے اسیطرح لڑتے بھڑتے اور انپر گولیاں چلاتے جسطرح سرکار کے آدمیوں سے پیش آتے تھے - واقعی یہ لوگ خونخوار وحشی ہیں جو نہ خدا کو مانتے ہیں نہ انسان کو *

۱۵۷ — تھوڑی مدت کے بعد فوج قندھار پہنچی جو کئی ناموں سے مشہور ہے مثلاً لہراسپ پور - حسین آباد - نادرآباد * جب ہم لوگ وہاں پہنچے تو گرمی کا موسم تھا لیکن گرمی ایسی شدت کی نہ تھی جیسی ہندوستان میں پڑتی ہے * پہلے تو وہاں کے سردار کچھہ لوگوں کو ساتھہ لیکر مقابلے کی غرض سے نکلے لیکن جب سرکار کی لال کرتی کی پلٹنوں کو دیکھا تو انکے دلوں پر ڈر چھا گیا - سب کے سب بھاگ گئے * اگر وہ بولان گھاٹ میں جہاں سے گزرنے میں ہمکو سات آٹھہ دن لگے سرکار کی فوج کے مقابلے کو کھڑے ہوجاتے تو آدھی فوج کا ستیاناس کردیتے *

---

1 *Unjliyoṅ rupay*, "handfuls of rupees": *unjli* is a double handful, *i.e.*, as much as can be contained in both hands held together to form a cup." *Lap* is a single handful of dry things, and *chullū* of liquids.

۱۵۸ — میں نے پہلي بار اِس کوچ میں جس میں هم لوگوں کو بیحد زحمتیں [1] جهیلني پڑیں صاحب لوگوں میں اِختلاف اور نا اِتّفاقي هوتے دیکهي * بمبئي کے لاٹ صاحب اور بنگال کے جنرل صاحب دونوں میں بگاڑ هوا * بمبئي کے لاٹ صاحب کے خیال میں اُنکي فوج سب سے اچّهي تهي اور بمبئي کے کُلّ افسر شاه کي فوج کو حقیر سمجهتے تهے اور با ضابطه سپاهي همیں بُرے ناموں سے یاد کیا کرتے تهے اور همکو نجیب [2] کها کرتے * لاٹ کین صاحب کا درجه همارے جنرل صاحب سے بڑا تها - اُنهوں نے حکم دیا که کچهه فوج سندهه میں چهوڑ دیجائے * وه اِنتظام جسکے لئے سرکار مشهور هے اُسکو دونوں هي کمانیر بهول گئے *

۱۵۹ — جوں جوں هم قندهار کے نزدیک هوتے گئے یه بات کُهلتي گئي [3] که جو شاه نے هندوستان میں کها تها یعني که " افغان لوگ دل سے همارے وهاں جانے کے خواهشمند هیں " سراسر جهوٹ هے * سچ تو یه هے نه اُنکو اُسکا حاکم هونا کسي طرح پسند هي نه تها * اب ڈر اور پچتاوا دوباره سپاهیوں کے دل میں پیدا هونے لگا * وه سمجهے که " شاه کے وعدوں سے هم نے

---

[1] *Zaḥmat*, f., more than *taklīf*, gen.: *jhelnā*, "to undergo (willingly or voluntarily)."

[2] *Najīb*, *lit.* "noble," meant "irregular infantry." In the Mughal army this irregular infantry disdained uniform, sentry-go, and fatiguing duties: their business was to fight and protect the person of their prince. The Najīb troops in the service of the King of Oudh seem to have been an inferior body. *Vide* Irvine's "The Army of the Indian Moghuls."

[3] "Stumbling-Blocks," p. 84 (8).

چکما [1] کھایا - اُس نے محض سبز باغ دکھا رکھا تھا - [2] خود سرکار نے بھی دھوکا کھایا " * لیکن انگریز افسروں کی حیرت انگیز نظیر [3] ایسی تھی کہ باوجود شور و واویلا کرنے اور بڑبڑانے [4] کے فوج کوچ کرتی چلی گئی * سپاهیوں کا خیال تھا کہ " اگر شاہ نے وعدہ خلافی بھی کی تو کیا ؟ هم اگر بچ گئے تو انجامِ کار سرکار سے صلہ [5] مل رهیگا [6] * جب هم نے قندهار کا شاداب [7] مُلک دیکھا جهاں باغ کثرت سے تھے اور طرح طرح کے پھولوں اور پھلوں کی بہتایت تھی تو همارے دل پھر کچھہ کچھہ تازے هوگئے * بڑے درختوں کے سائے میں جهاں صاف اور میٹھے پانی کی نہر تھی میں نے کھانا پکایا * شکارپور چھوڑنے کے بعد اب تک کسی کو پیٹ بھر کر کھانا نصیب نہ هوا تھا ، صرف چبینا ستّو یا گُمسا [8] آٹا کھانے کو ملتا تھا *

۱۹۰ — جس ملک میں سے هم آئے وہ واقعی جهنّم کی سرحدّ پر واقع تھا * هر طرف پتّھر هی پتّھر تھے * اگر کهیں سبزہ نظر آتا تو وہ جواسا [9] تھا * گدھوں کے سوا اور کوئی پرند نہ تھا اور یہ بار

[1] *Chakmā khānā*, "to be tricked."

[2] *Sabz bāgh dikhā-rakhā thā. Sabz bāgh dikhānā* is "to allure by specious promises or hopes."

[3] *Naẓīr*, f., "example; exemplar, precedent."

[4] *Burburānā*, "to murmur or grumble in a low tone from discontent or madness."

[5] *Ṣila*, m., "reward," gen., either the thing given or the abstract idea: *in'ām*, m., is the thing given.

[6] The future of *rahnā* added to an intrans. may signify some time or other: *vide* "Hind. Man.," p. 85.

[7] *Shādāb*, fresh and green, verdant.

[8] *Gumsā āṭā*, "musty flour": *is meṅ phaphūndī lag-ga'ī* = "mouldy."

[9] *Jawāsā*, the camel-thorn, *Alhagi maurorum*.

بردارِي کے جانورں اور همارے ساتهيوں کي لاشوں [1] کو جنکے دفن کرنے کي همکو فرصت نهيں ملتي تهي کها کهاکر اپنا پيٹ بهرتے تهے *

۱۶۱ — اِس کمبخت ملک ميں جنگلي جانور نه تهے - رهتے [2] تو اُنکو کهانا کهاں سے ملتا ؟ ليکن سندهـ کے ريگستان سے گيدڑ غول کے غول [3] فوج کے ساتهه ساتهه آئے تهے اور اِس رفاقت سے موٹے تازے هوگئے تهے * جب کوئي هندو مرتا تو داه کرم [4] کرنے کو لکڑي نهيں ملتي تهي اور وه کاشي جي اور گنگا مائي سے بهي دور هوتا تها - وه عجب بد نصيب تها - بهوکے گيدڑ اُسکو پيٹ ميں ليکر اِدهر اُدهر ڈهوتے پهرتے تهے * اب ميں سمجها که کس ليئے درياے سندهه کو عبور کرنا منع هے * واقعي اگر کوئي ايسا کرے تو اُسکا انجام برا هے - اور جب همکو يه خيال آتا تها که " هم سبهوں نے اپنے دهرم کے خلاف يه کام کيا هے " تو هماري تکليفيں دُگني نظر [5] آتي تهيں *

۱۶۲ — اب فوجيں قندهار ميں داخل هوئيں * شاه شجاع الملک دوباره تخت پر بٹهايا گيا اور اُسکے لوگوں نے بڑي

[1] *Lāsh*. f., "carcass" (sp. of animal). *Na'sh*, f., human corpse.

[2] *Rahte*; *agar*, understood.

[3] *Ghol ke ghol*, "whole troops of them": *ghol*. m., a troop of men, monkeys, etc., but of birds properly in flight only.
This word must not be confounded with *ghūl*, the ghoul of the Arabian Nights.

[4] *Dāh karam karnā*, "funeral rites." *i.e.*, burning and other rites.

[5] *Nazar ānā*, "to come in view; also to appear, seem."

خوشیاں منائیں • آگے آگے شاہ کی فوج جاتی تھی اور پیچھے پیچھے سرکار کی • بڑا تماشا تھا - معلوم ہوتا تھا کہ لوگ اُسکے واپس آنے سے خوش ہوئے ہیں مگر سنا گیا کہ حقیقت میں وہ اُس سے نفرت رکھتے تھے • سرکار کی فوج ہی کا خوف تھا کہ وہ یوں تابعدار بنے تھے • بندے کے خیال میں عوام کو اسکی فکر نہ تھی کہ "فلاں ہی شخص ہمارا حاکم ہو" لیکن سردار اور رئیس لوگ اِس بات سے ناراض تھے کہ "یہ ایک فرنگی فوج لیکر واپس آیا ہے - اسنے فرنگیوں کو ہمارے مُلک کی راہ دکھادی - اور یقین ہے کہ یہ لوگ عنقریب ہمارے مُلک پر قبضہ کر لینگے اور اُسکا وہی حال کرینگے جو ہندوستان کا کیا ہے - اور اپنا منحوس آئین قانون یہاں بھی جاری کرینگے" • یہی خیال تھا کہ وہ اِس قدر جَل بُھن گئے تھے[1] • کہا کرتے تھے کہ "اگر شاہ فقط اپنی فوج لیکر آتا تو مضایقہ نہ تھا[2]" • بندے کو اتنا معلوم ہے کہ جب شاہ قندہار میں کچھہ دن رہ چکا تو پھر لوگ اُسکو ذرا بھی خاطر میں نہیں لاتے تھے - اور جب اُنہوں نے دیکھا کہ انگریزی فوج جانے کا نام نہیں لیتی اور قندھار کو خاصی[3] چھاؤنی بنا لیا ہے تو اُنکی آنکھوں میں خون اُتر آیا[4] •

1 *Jal bhun-jānā*. lit to be burnt and over-roasted, and met. to be madly jealous.

2 *Thā* for *hotā*. For this substitution of *thā* for *hotā* 'vide' "Hind. Stumbling-Blocks," p. 101 (15).

3 *Khāṣi chhā'onī* "a regular cantonment."

4 *Āṅkhoṅ meṅ khūn utar-ānā*, to be enraged.

۱۹۳ — قندھار میں ھمیں بہت سے ھندو اور بنیئے ملے جنکو یہ بھي یاد نہ تھا کہ " ھمارے باپ دادا یہاں کب آئے تھے " * اُنکو دیکھکر ھمیں تعجّب ھُوا - لیکن سچ پوچھئیے تو کوئي تعجّب کي بات نہ تھي کیونکہ بنیئے وھاں ضرور جائینگے جہاں اُنہیں ٹھگ کر [1] روپیہ پیدا کرنے کا موقع ملیگا * اِسکے بعد یہ قوم غزني اور کابل میں بھي دیکھي گئي اور سنا ھے کہ بعضے روس بھي پہنچے ھیں *

۱۹۴ — کچھہ مُدّت تک ھم لوگ قندھار میں یونہیں [2] ٹھہرے رھے * فصل کا وقت نزدیک تھا اور ھم اِسلئے ٹھہرے ھوئے تھے کہ یہ تیار ھولے [3] تو ھم آگے بڑھیں * قندھار ایسا کمبخت شہر تھا کہ وھاں ھماري فوج کے لئے کافي اناج نہیں مل سکا - یا تو دکانداروں نے غلّہ گاڑ رکھا تھا یا اصل میں اُنکے پاس اِتنا تھا ھي نہیں * اِسلئے آگے کے کوچ کے لئے رسد جمع کرنے میں ھمیں مُدّت لگ گئي *

نواں باب

۱۹۵ — جو کچھہ کہئیے [4] قندھار ایک بے رونق شہر ھے اور ھندوستان کے بعض چھوٹے چھوٹے شہروں کي بھي برابري نہیں کر سکتا * یہاں کے لوگ زلزلوں کے خوف سے بہت بڑے مکان [5]

1 *Ṭhagnā*, tr., now means simply "to cheat."

2 *Yūṅhīṅ*, lit. "like this," *i.e.*, doing nothing.

3 *—ki yih taiyār ho-le— ; lẹnā* here indicates that one action is to be done before another ; *vide* "Hind. Man.," L. 22 (7).

4 *Kahiye*, impers., "one may say."

5 *Makān*, m., "dwelling-house."

نہیں بناتے - زلزلے یہاں پیشاور کی نسبت بھی زور سے اور کثرت سے ہوتے ہیں * ایک ہی بڑی عمارت [1] ہے اور وہ احمد شاہ کا مقبرہ ہے * صاحب لوگوں کو لڑائی کی اُمید تھی لیکن لڑائی نہ ہوئی - اور اُنکے دل افسردہ ہوگئے *

۱۹۶ — سپاہیوں نے دونی قرینہ [2] نہ دیکھا کہ " شاہ اپنے وعدوں کو پورا کریگا اور ہمکو انعام دیگا " * بات تو یہ تھی [3] کہ اُسکی حکومت قندھار کے آس پاس ہی تک محدود تھی - وہ افغانستان کا بادشاہ نہ تھا *

۱۹۷ — یہ مجھکو کسی طرح معلوم نہوا کہ سرکار اور شاہ کی فوجوں نے اتنے دنوں قندھار میں کیوں قیام کیا لیکن اِتنا جانتا ہوں کہ اِس دیر لگانے کا یہ نتیجہ ہوا کہ دوست محمد کو جنگ کی تیاری کرنے اور چاروں طرف سے آدمی جمع کرنے کی خاصی [4] مُہلت مل گئی * فرنگیوں کے وہاں ہونے سے باشندوں میں بیچینی سی پہیلگئی اور ایک جوش پیدا ہو گیا * وہ اِنکو ناخواندہ مہمان سمجھتے تھے * اگرچہ اُنکو سمجھایا گیا کہ " ہم لوگ تمہارا ملک فتح کرنے یا اُسپر قبضہ کرنے کے لئے نہیں آئے ہیں " لیکن وہ کب سنتے تھے ؟ اُنکو ہندوستان کا حال معلوم تھا - وہ کسطرح باور کرسکتے تھے کہ انگریز صرف شجاع الملک سدوزئی کو اُسکے موروثی تخت پر بٹھانے آئے ہیں !

[1] *Imārat*, f., "large building."
[2] *Qarīna*, "likelihood"; also "indication and context."
[3] *Bāt to yih thī ki*— "the fact was—."
[4] *Khāṣī muhlat*, pretty ample leisure, or respite.

۱۶۸ — کئي مهینوں کے توقّف کے بعد فوج غزني کي طرف بڑهي کیونکه یه شهر شاه کي حکومت کو تسلیم نهیں کرتا تها ٭ غزني قندهار سے ایک سو چالیس کوس پر واقع هے ٭ گو کهیں کهیں راسته بهت هي خراب تها پهر بهی جس راستے سے هم قندهار آئے تهے اُس سے کهیں اچّها تها ٭ هر کوئي کهتا تها که غزني ایک مُحکَم اور مضبوط شهر هے ٭ افغانوں کو کامل یقین تها که "اِسکو کوئي فتح نهیں کرسکتا" ٭

۱۶۹ — سب کو تعجّب هوا جب لاٹ کین صاحب صرف هلکي توپیں اپنے ساتهه لیکر چلے اور اُن بهاري توپوں کو جنهیں درّوں کے بیچ میں سے گهسیٹ کر لیجانے میں بیحساب دقّتیں پیش آئي تهیں قندهار میں رهنے دیا جهاں دو تین هزار آدمیوں کي ایک فوج بهي چهوڑدي گئي ٭ جب قلعۀ غزني نظر آیا تو معلوم هوا که واقعي یه جگهه بهت هي مُستَحکَم هے اور بغیر بهاري توپوں کے اُسکا فتح کرنا آسان نهیں ٭

۱۷۰ — جب فوج نزدیک پهنچي دشمن شهر سے جوق جوق [1] باهر نکلے اور دونوں جانب سے خوب خوب گولیاں برسنے لگیں - لیکن یه بهت جلد پسپا هوگئے ٭ یه پهلي دفعه تهي که افغانستان میں آنے کے بعد همکو لڑنے کا موقع ملا ٭ قلعۀ غزني کا حاکم حیدر علي خان تها - اور اُسکے لوگ سارے

[1] *Jūq jūq*, "a big body of men": in Urdu. not used of flocks of birds, or animals.

دوست محمد کي طرف تهے اور شاه کے خلاف • أنکو اپنے قلعه کي مضبوطي پر پورا بهروسا تها • ديوارين اِتني أونچي تهين که سيڑهي يا کمند لگاکر أن پر چڑهنا ممکن نه تها • ' هارس آرٹيلري ' کي هلکي توپين بهي بهت کم کارگر هوتي تهين •

۱۷۱ — سرکار اور شاه کي فوجين اب يهه قصد رکهتي تهين که قلعه کو ويساهي [1] چهوڑ کر واپس پهرين که ايک رات دشمن کا ايک بهگوڑا همارے خيموں مين آيا اور کها که " هم تمهارے جنرل صاحب سے ملنا چاهتے هين " • هملوگون کا خيال تها که آسي نے قلعه کے ايک دروازے کو بتايا جس سے فوج قلعه مين گهس سکتي تهي • امير کے بهت سے بيٹوں مين سے يه بهي ايک تها • وه اپنے باپ سے لڑا تها اِس لئے وه دروازے کا بهيد دشمن پر کهولکر بدلا ليا چاهتا تها •

۱۷۲ — کئي دن بعد ايک حملّا کرنے والي ' پارٹي ' مقرّر هوئي اور حکم هوا که فوج قلعه کے اُس رُخ پر لگاتار گوله باري کرے جو أس دروازے کي دوسري طرف تها - مطلب يه تها که غازيوں کا دهيان اور طرف بٹ [2] جائے - ساتهه هي همارے سپاهيوں کي ايک جماعت باروت کي تهيليان ليکر دروازے تک پهنچ گئي اِس غرض سے که أسکو أڑادے • رات کا وقت تها اور هوا زور سے چل رهي تهي اور هر طرف خاک کثرت سے أڑتي تهي جس سے رات اور بهي اندهيري معلوم هوتي تهي • جب هماري توپين سر هونے [3] لگين

1 —*ki qil'a ko waisā hī chhoṛkar*, "—to leave the fort untouched, leave it as it was and—"

2 *Dhiyān aur taraf baṭ-jā'e*, "their attention might be directed elsewhere": *baṭnā*, intr., "to be distributed, divided"; *bāṅṭnā*, tr.

3 *Sar honā*, "to be fired off" (of guns): tr., *sar karnā*.

تو غازي لوگ مشعلیں لئے ہوئے ادھر اُدھر دوڑتے نظر پڑے اور
اُس مقام پر یکایک روشني کے ہونے سے دیپ پوجا [1] کا عالم ہوگیا *

۱۷۳ — تھوڑيٰ دیر کے بعد ایک چکا چوند [2] کر دینے
والي چمک دکھائي دي مگر توپوں کي گرج میں اور کوئی
آواز نہ سني گئي * ' بگلوں ' پر ' اڈوانس ' بجایا گیا اور ھلّا
کرنے والي ' پارٹي ' یعني تیرہ نمبر لال کُرتي اور سولھہ نمبر
' گرانیڈیر ' (کالي پلٹن) اور میري پلٹن کي دو کمپنیاں سب
جَھپَٹ [3] پڑیں * کسي کو خبر نہ تھي کہ دروازہ اُڑا یا نہیں *
شاہ کي سپاہ کچھہ رُک گئي لیکن جب دیکھا کہ بندوقیں لگاتار
چلائي جا رہي ہیں [4] اور ' بگل ' بج رہا ہے اور صبح بھي ہو چلي
ہے [5] تو آگے بڑھي * غازی لوگ دیوں کي طرح لڑے لیکن
کچھہ بن نہ پڑا [6] * بندوقوں نے اُنکا صفایا [7] کردیا *

۱۷۴ — اِسوقت بڑي گھبراھٹ پڑ گئي * بعض کہتے تھے
کہ دروازہ اب تک نہیں اُڑا - بعض کہتے تھے کہ ھلّا کرنے
والي ' پارٹي ' اُسمیں سے گزر چکي ہے * ھمارے بریگیڈیر نے
' ریزرو ' کے کالموں کو ' ھالٹ ' کرایا اور ایک صاحب کو خبر لانے کے

---

[1] *Dīp pūjā*, or *diwālī*, a Hindu festival that generally falls in the latter part of October. Lights are offered to ancestors to illuminate their abode.

[2] *Chakāchaund karnā*, tr., "to dazzle."

[3] *Jhapaṭ-paṛnā*, "rush on," for *relā mārnā*: *jhapaṭnā* is properly "to pounce on."

[4] Passive of *chal rahī hain*.

[5] *—aur ṣubḥ bhī ho-chalī hai*, "and dawn was just about to break," "Hind. Man.;" L. 40, (*b*) (2).

[6] *Kuchh ban na-paṛā*, "they couldn't effect anything."

[7] *Ṣafāyā*, 'vide' note 3, p. 95.

لئے آگے بھیجدیا * اُسوقت صبح کي روشني پھیلنے لگي تھي - قلعہ کے اندر اپني ھي لال کرتي کي پلٹن نظر آنے لگي * غازي لوگ تلوار ھاتھہ میں لئے دروازے پر ھجوم کرکے ٹوٹ پڑے اور مدافعۃ کرنے لگے * گوروں کي کمپنیاں پیچھے ھٹا دي گئیں - تب سپاھیوں کي دو کمپنیوں نے جھپٹ کر دروازے پر قبضہ کرلیا * اِس کام سے گورے اسقدر خوش ھوئے کہ اُس پلٹن کے ھر ایک آدمي سے ھاتھہ ملایا * سنا ھے کہ کسي غازي نے بریگیڈیر صاحب پر حملہ کرکے اُنکو سخت زخمي کیا تھا * اب قلعہ لے لیا گیا اور خون کي ندیاں بہنے لگیں * وہ رئیس لوگ جو سپاھي نہ تھے اور عورتیں ، سبھوں نے نکل کر جنرل صاحب سے پناہ مانگي - ھر قسم کي بے عزتي اور ضرر سے اُنکو امان دي گئي *

۱۷۵ — قلعہ کے حاکم کا کہیں پتا نہ تھا - اور کچھہ معلوم نہ تھا آیا وہ مارا گیا ھے یا زندہ ھے * سارے قلعہ میں اُسکي تلاش ھوئي * آخر ایک افسر نے اُسکو ایک گھر میں چھپا ھوا پایا * وہ اُسپر فیر کرنے ھي کو تھا [1] کہ یہ پکار اُٹھا " دیکھنا [2] میں حیدر علي ھوں " * اُسکو جنرل صاحب کے پاس لے گئے [3] جو اُس سے بہت مہرباني کے ساتھہ پیش آئے * حیدر علي نے دلیرانہ طور پر لاٹ صاحب سے کہا کہ " میں اپنے وطن اور اپنے بادشاہ کے لئے لڑتا ھوں - ھم افغانوں نے کبھي انگریزوں کا کچھہ بگاڑا نہیں ھے *

1 *Wuh uspar fair karne hī ko thā ki*—"was just going to fire at him when—". "Hind. Man.," L. 54 (*g*).

2 *Dekhnā* = "beware!" Note idiom: this Infinitive, here, is neither a polite, nor a future Imperative; *vide* "Hind. Man.," L. 32 (*d*).

3 "Hind. Man.," L. 47 (*b*).

پھر کیا سبب ہے کہ آپ لوگ ہمارے مُلک میں گھسکر ایک ایسے بادشاہ کو تخت پر بٹھاتے ہیں جس سے سب کو دلی نفرت ہے ؟ ہمارے گھروں میں آپکے آنے سے موت اور تباہی پھیل گئی " * آخر میں اُس نے کہا کہ " آپ [1] چاہیں تو مجھے مار ڈالیں لیکن اگر چھوڑ دیا تو میں ہمیشہ آپ لوگوں کا جانی دشمن رہونگا اور جہاں تک مجھسے ہوسکیگا میں یہاں کے باشندوں کو آپ سے لڑنے کے لئے اور کابل سے آپکو ہنکا دینے کے لئے اُبھارونگا " * لاٹ صاحب کچھہ خفا نہوئے - اُنھوں نے فرمایا کہ " آپ دلیر آدمی ہیں اور میں آپ کے دلی خیالات کی عزّت کرتاہوں - لیکن میں تو یہاں ایک نوکر ہوں اور اپنی سرکار کا حکم بجا لاتا ہوں " * پھر یہاں بندے نے انگریزوں کے عجیب دستور دیکھے * حیدر علی جو کچھہ یہاں بولا اگر اُسکا ایک حصہ بھی کسی نواب یا راجہ کے آگے مُنھہ سے نکالتا تو اُسی وقت اُسکے پُرزے اُڑادیئے جاتے - مگر اِس کُھلے دربار میں وہی صاحب لوگ جو اُس سے لڑے تھے پکار اُٹھے " بارک اللہ ! بارک اللہ ! " [2] * یہ کچھہ نِرالا [3] ہی طریقہ ہے - بھلا وہ لڑتے کیوں ہیں ؟ وہ اِس بات کے لئے نہیں لڑتے کہ دشمن کو ماریں بلکہ اِس لئے کہ دل لگی [4] کے طور پر اُنکو پکڑ پکڑ کر چھوڑ دیں - واقعی اُنکے طریقے کوئی نہیں سمجھہ سکتا * یہ بھی طُرفہ تماشا تھا کہ ایک آدمی جو باتیں کرنے میں اِتنا دلیر تھا لُڑائی کے بعد ایک کونے میں چھپا ہوا پایا گیا *

---

1 *Agar*, understood.

2 *Bārak Allāh*, an expression of admiration and approval: *lit.* "May God prosper thee."

3 *Nirālā*, "singular; novel; peculiar; *also* unmixed, pure."

4 *Dil-lagī*, "a joke (in words or deed)."

۱۷۶ — غزني بڑا شهر تها اور اونچي ديواروں سے گهرا هوا تها * اسميں ايک اونچا ارگ [1] تها * افغان سمجهے هوئے تهے که " همارا قلعه اجيت هے - کوئي کيساهي طاقتور هو اسکو نهيں لے سکتا" - اور اسميں شک نهيں که انکي اپني قوموں کے مقابلےميں وه اجيت هي تها - ليکن سرکار کے اقبال کے آگے کون ٹهہر سکتا هے ؟ خبر ملي که امير کا بيٹا اکبر خان دهاوا [2] کرکے غزني کي طرف چلا آرها هے * ليکن جب اسکو خبر پهنچي که انگريزوں نے شهر کو فتح کرليا هے وه الٹے پاؤں پهرا [3] * جتنے صاحب اس قلعه کے لينے ميں زخمي هوئے يا مارے گئے تهے کسي اور محاصرے ميں ميں نے اتنوں کو زخمي هوتے يا مرتے نهيں ديکها - ليکن سپاهيوں کي فوتي تعداد کم تهي يعني ايک سو اسّي سے زياده نهيں * هماري ' ليوي ' کے رسالے نے اچّهي خدمت کي اور نام پيدا کيا - اور شاه کي فوج کا بڑا نام هوا * سنه ۱۸۳۹ ع کي گرميوں ميں يه محاصره هوا تها * بعض صاحبوں کي ' ليڈياں ' دوسري سرکاري فوج کے ساته آ پهنچي تهيں † ليکن کسطرح وه آئيں مجهے خبر نهيں * وه بهادري ميں يکتا [4] تهيں * جنرل صاحب کي ' ليڈي ' تو واقعي ' جنگي ميم صاحبه ' [5]

---

† سيتارام يه نهيں بتاتا که کس طرح ۱۳ فٹ اور ۱۶ گرينڈير پلٹنيں غزني کے محاصرے ميں آکر شامل هوئيں * بڑي فوج درّه خيبر اور اور شمالي درّوں کي راه سے افغانستان ميں داخل هوئي تهي *

1 *Arg*, a small citadel. In Mod. Pers. *ark* is usually applied to the residence of a Governor.

2 *Dhāwā karke*, "making forced marches = *kūch dar kūch karnā*.

3 *Ulṭe pāʾon* [*se*] *phirnā*, returned at once, without staying."

4 *Yaktā*, adj., "unique" = *lā-s̱ānī*.

5 '*Jangī memṣāhib*' is Sītā Rām's own expression.

تهیں * میں کسی طرح نہیں سمجھہ سکتا کہ یہ لیڈیاں کیونکر آئیں۔ سپاهیوں کی زبانی تو معلوم هوا کہ لڑائی هر طرف هو رهی تهی - لیکن چونکہ میں اپنی آنکهوں سے ایک لیڈی کو 'کالم' کے آگے آگے درّے میں سے کوچ کرتے دیکهہ چکا هوں اِسلئے اب آنکی کسی بات پر مجهکو تعجّب نہیں هو سکتا * پنڈت دلیپ رام مجهے یہ نصیحت کیا کرتے کہ " بیٹا [1] ! عورتوں کی صلاح مت ماننا [2] - وہ برف کی طرح هوتی هیں - صبح کو سخت اور مضبوط لیکن جوں جوں دهوپ چڑهتی جاتی هے وہ پگهلتی جاتی هیں" - مگر سچ تو یہ هے آنہوں نے کسی میم صاحبہ کو نہیں دیکها تها * بعض افسر اگر اپنی میموں کی صلاح سنتے تو انگریزی فوج کو ایسے برے دن نہ دیکهنے [3] پڑتے *

۱۷۷ — قلعۂ غزنی میں ایک فوج چهوڑ دی گئی اور همارِی فوج نے آگے کابل کو کوچ کیا * کوچ میں مهاراجہ رنجیت سنگهہ کی موت کی خبر پہنچی اور انگریز افسروں کو اِس بات کی فکر پڑ گئی کہ " دیکهئیے اب کیا هوتا هے ؟ " کہا جاتا تها کہ سکهہ لوگ افغانوں سے ملکر آنکو سرکار کے ساتهہ لڑنے میں مدد دینگے اور جو انگریزی فوج آنکے مُلک میں سے گزرنا چاهیگی آسکا راستہ روک دینگے *

---

1 *Beṭā* is more affectionate than the correct vocative (*ay*) *beṭe*.

2 *'Auratoṅ ki ṣalāḥ mat mānnā :* instead of the colloquial *mat*, *na* is to be preferred before an Infinitive.

3 *Angrezī fauj ko aise bure din na-dekhne parte*, "the English army would not have had to see such evil times, been so unfortunate." Note that the subject to *parte* is *din na-dekhne*: *dekhne* is plural because *din* is plural. Lucknow people would say *aise bure din dekhnā na-parte*; for they maintain that an Infinitive cannot have gender or number.

یہ بھی افواہ تھا کہ " نہیں - ایسا نہیں ہونے پائیگا - سرکار اُنکو رشوت دیکر راضی رکھے گی " • افغان لوگ بھی ویسے ھی فکر مند تھے جیسے انگریز افسر - کیونکہ اُنکو معلوم تھا کہ سرکار کی دولت اور اُسکے ملک کی پیداوار [1] اور وسائل بیحد ھیں - سرکار کے ایک شہر میں جتنے روپے ھیں اُتنے ھمارے سارے افغانستان میں نہ نکلینگے " • طرح طرح کی خبریں آرہی رہتی تھیں - کوئی کہتا تھا کہ " انگریز قندھار سے ھنکا دیئے گئے ھیں اور بولان میں اُنکی فوج برباد ھوگئی " - کسی کا یہ بیان تھا کہ " انگریز بولان کی راہ سے لاکھوں سپاھیوں کے ساتھہ آرہے ھیں " • خبروں کی کوئی اِنتہا نہ تھی اور ایک خبر سے دوسری خبر کی تردید [2] ھوتی تھی • خود صاحبوں کو حقیقتِ حال معلوم نہ تھی - اِس لئے بازار میں جو خبریں سنی جاتی تھیں اُنکی تعلیط نہیں کر سکتے تھے •

۱۷۸ — اسوقت کئی قاصد ھمارے خیموں میں پہنچے اور جنرل صاحب نے ھم لوگوں سے فرمایا کہ " ھماری دو بڑی بڑی فوجیں اب افغانستان میں آنے والی ھیں " - اِس سے ھماری چھوٹی سی فوج کی ڈھارس بندھی [3] • ھمارے سب ' کمانیر ' صاحب بہت چاھتے تھے کہ " اِن فوجوں کے پہنچنے سے پہلے ھم آگے بڑھیں - کہیں ایسا نہو کہ وہ آجائیں اور دشمنوں سے لڑکر لوٹ پاٹ اور نام آوری سے فائدہ اُٹھائیں اور ھم مُنہہ دیکھتے رہ جائیں [4] " •

---

1 ***Mulk kī paidāwār aur wasā'il***, "resources": *paidāwār*, m., f., "products": *wasā'il* (pl. of *wasīla*) "means."

2 *Tardīd*, f., refutation, contradiction.

3 *Fauj kī ḍhāras bandhī*, "took heart."

4 *—aur ham muṅh dekhte rah-jā'eṅ*, "and we look on *helplessly*."

کابل غزني کے شمال کي طرف اُس سے آٹھہ پڑاو کے فاصلے پر واقع ھے ٭ جب ھم کوچ کرتے تھے امیر دوست مُحمّد کے چند ایلچي ھمارے خیموں میں آئے اور اُنمیں امیر کا بھائي نواب زبیر خاں بھي تھا ٭ اُسنے اِس بات کي درخواست کي کہ انگریزي فوج اب افغانستان سے واپس چلي جائے - لیکن ھمارے 'پولیٹکل' افسروں نے منظور نکیا اور وہ اپنا سا منہ لیکر چلا گیا [1] ٭ یہ دیکھکر تَعَجُّب ھوتا تھا کہ کسطرح یہ وکلاو بار بار انگریزي خیموں میں آکر بیٹھا اور بیہودہ عرض معروض [2] کیا کرتے ھیں ٭ اُنکو کچھہ خوف نہ تھا کیونکہ اُنکو انگریزوں کي شرافت [3] پر پورا بھروسا تھا ٭

۱۷۹ — نواب کے جانے کے کئي دن بعد خبر پہنچي کہ " دوست کے اکثر لوگ اُسکو چھوڑ کر الگ ھوگئے ھیں " - اِس لئے اُسکا پیچھا کرنے کے لئے ایک ھلکے سامان والا ' کالم ' مُقرّر ھوا ٭ انگریز افسروں کو اُسکے گرفتار کر لینے کا یقین تھا ٭ اِس ' کالم ' کا رھبر ایک افغان، حاجي کاکڑ نام تھا ٭ اُسکا دعوی تھا کہ " میں امیر کے اِرادوں اور چالوں سے پوري واقفیّت رکھتا ھوں اور ' کالم ' کو نزدیک کے راستے سے لیکر عین اُسکے سر پر جا پڑونگا " - لیکن کئي ڈبل کوچ یعنے یلغاریں [4] کرکے چلنے اور کئي جگہہ مقام کرنے کے بعد (اور مقام جب کیا جاتا تھا کاکڑ کي ھي نصیحت سے کیا جاتا تھا) کسي نہ کسي تدبیر سے

[1] *Apnā sā muṅh lekar chalā-jānā*, "to depart disappointed or shame-faced from disappointment."

[2] *'Arẓ ma'rūẓ*, different sorts of petitions; "Hind. Man.," L. 48 (*b*).

[3] *Sharāfat par bharosā*, "trusting in the honour of—"; *sharāfat*, f., *lit.* "nobility."

[4] *Yalghār*, a Turkoman raid and hence a forced march.

امیر بھاگ ھي کر رھا [1] گو اُسکے سارے خیمے اور توپیں لے لي گئیں • شاہ نے جب سنا کہ دوست محمد ھمارے ھاتھہ سے نکل گیا تو اُسنے کاتر کا سر طلب کیا • وہ کہتا تھا کہ " یہ غدّار اور نمک حرام [2] ھے " • انگریزوں نے اُسکو حوالے نکیا بلکہ گرفتار کرکے ھندوستان بہیجدیا •

۱۸۰ — فوج بغیر کسي قسم کے مقابلے یا مُزاحمت [3] کے کابل میں داخل ھوئي • شاہ شجاع تخت پر بٹھایا گیا اور اُسکي بادشاھي کا اِعلان [4] کیا گیا • لیکن یہاں بھي قندھار کي طرح عوام نے خوشي کا اظہار نکیا - شاہ ھي کي فوج اور درباریوں نے خوشیاں منائیں • کُل لوگوں کو دوست محمد کے ساتھہ ھمدردي تھي •

۱۸۱ — شاہ نے کُھلے دربار میں بہت سے قیدیوں کا جو غزني میں پکڑے گئے تھے خون بہایا • اِن مقتولوں [5] میں بعض بعض بڑے بڑے گھرانوں کے سردار تھے • اِس حرکت سے انگریز افسروں کو بڑي نفرت ھوئي اور کابل والے بھي برافروختہ [6] ھوئے • لاٹ مکناٹن صاحب بھي سخت ناراض ھوئے اور شاہ سے کہدیا کہ

---

1 *Bhāg hi kar-rahā*, "succeeded in getting off (with difficulty)"; *vide* "Hind. Man.," L. 23 (*b*) (3) (*Rahnā*).

2 *Namak-harām*, "faithless to one's salt, treacherous to a superior": *ghaddār* is used of one who is a traitor to his party.

3 *Muqābala*, m., "confronting, face to face"; *muzāhamat*, f., "hindrance."

4 *I'lān*, m., "proclamation": *ishtihār*, "advertisement."

5 *Maqtūl*, "killed," past partic. Ar., from قتل

6 *Bar afrokhta honā=ānkhon men khūn utarnā=badan men āg lagnā* "to be enraged."

" اگر دوبارہ اِس قسم کي ناجائز حرکت واقع ہوئي [1] تو انگريزي فوج افغانستان سے واپس چلي جائيگي " * خوب ہوتا جو [2] کہ يہ فوج اُس منحوس مُلک سے اُسي وقت چلي گئي ہوتي * شاہ تخت پربٹھايا جا چکا تھا [3] اور امير دوست محمد افغانستان سے نکالا جاچکا تھا * ليکن يہ خوب معلوم تھا کہ اِدھر [4] انگريزي فوج نے پيٹھہ پھيري اُدھر [4] بلوہ ہر طرف شروع ہوگيا * شاہ شجاع اور اُسکے حوالي موالي [5] اسي بات کو [6] ڈرتے تھے * ميرا خيال ہے کہ اُنہيں کي منتوں اور خوشامدوں سے سرکار نے اپني فوج کو ٹھہرا رکھا * کابل کے لوگ کھلم کھلا بازاروں ميں کہتے تھے کہ شاہ کا تخت جبھي [7] تک ہے کہ " يہ 'سرخ خلايق' [8] اُسکي حفاظت کے لئے موجود ہيں " *

۱۸۲ — فوج کے لوگ کابل ميں گھر لے لے [9] کر رہنے لگے * بعض افسروں نے ديسي لوگوں کے گھروں کو کشادہ کيا اور بعضے شہر کي حوالي ميں مکان ليکر رہنے لگے - اور اُسي طرح لوگ زندگي بسر

---

1 The Preterite is generally used conditionally for the Future in warnings, and is then followed by a Future.

2 *Jo*, "if."

3 *Biṭhāyā jā chukā thā*, "had been *successfully* placed on the throne": note this force of *chuknā*.

4 *Idhar — udhar—*; "as soon as"; can be followed by the Present to indicate habit: *vide* Hind. Man., L. 51 (*a*).

5 *Ḥawālī-mawālī*, "servants and retainers."

6 *Isī bāt ko ḍarte the*, "they feared this would happen," but *is jānwar se ḍartā hūn*, I fear (from) this animal.

7 *Shāh kā takht jab-hī tak hai ki—* "the Shāh's throne lasts just so long as — and no longer": *tab* would not be so modern.

8 'سرخ خلايق' يعني 'سرخ لوگ' کيونکہ وہ لال کُرتياں پہنے ہوئے تھے * —م *

• The term *surkh khalā'iq* is not correct.—Ed.

9 *Ghar le-le-kar*, "taking different houses." If the subject were singular *le-le-kar* would mean taking several times.

کرنے لگے جسطرح هندوستان کي چھاؤنیوں میں گذران کرتے تھے • بہت جلد سخت سردي پڑنے لگي • ایسي شدّت کي سردي کبھي همارے مُلک میں نہیں دیکھي گئي تھي - سپاهیوں کا برا حال تھا [1] • اُنکے هاتھہ پاؤں نکمّے هوگئے اور خون اُنکي رگوں میں جم جمکر [2] رهگیا • گورے جو یورپ سے آئے تھے وہ سردي سے اِتني تکلیف نہیں اُٹھاتے تھے لیکن اُنمیں سے بہتوں کو پالا مار گیا [3] اور اُنکي بِوائي بھي پھٹي تھي [4] • برف قدِّ آدم پڑي • بڑي مہنگي هوئي • هم هندو لوگ نہانے سے ڈرتے تھے کیونکہ نہانا موت کا شکار بننا تھا • نہ سُکھہ تھا نہ چَین - علاوہ اِسکے اُس منحوس ملک میں هم لوگونکو لانے کے لئے جو لمبے چوڑے وعدے شاہ نے کئے تھے اُنمیں سے ایک کو پورا نکیا - ایک کوڑي بھي کسي کے هاتھہ نہ لگي • •

۱۸۳ — جاڑوں سے پہلے بمبئی کي فوج کي کئي پلٹنیں هندوستان کو واپس بھیجي گئي تھیں • میرا خیال ہے کہ یہ جگدلک اور خیبر کي راہ سے گئیں جو نزدیک‌ترین راہ ہے اور جہاں ریگستان نہیں هیں • لیکن سِکھوں کي فوجوں سے مُٹھہ بھیڑ [5] هوجانے کا اندیشہ لگا تھا • اُن لوگوں کو اگر موقع ملتا

[1] *Sipāhiyoṅ kā burā ḥāl thā*, "sepoys were in an evil plight, suffered much."

[2] *Khūn jam jam-kar rah-gayā*, "congealed in different places."

[3] *Pāla mār-jānā*, "to be frost-bitten." *Mār-jānā* often used of diseases.

[4] *Biwāʼi phaṭnā*, to have chilblains; also to have cracked heels (of a horse).

[5] *Muṭh bheṛ ho-jānā*, to encounter suddenly = *do chār honā*. Properly speaking *muṭh bheṛ*, f., is a hand-to-hand conflict.

تو ضرور انگریزي فوج پر آ پڑتے هرچند که دونوں سرکاروں کے درمیان صُلح قائم تهي * هماري فوج اب کم هو گئي تهي - تاهم کچهه مدّت تک امن چین رها *

۱۸۴ — افغان لوگ اب دل میں پیچ و تاب کهانے لگے که " انگریزي فوج یہاں کیوں مُقیم هوگئي ؟ " کهتے تهے که لاٹ مکناٹن صاحب نے جو وعدہ کیا تها پورا نہیں کیا یعني " جب شاہ تخت پر بیٹهه لیگا اور کسي قسم کا اندیشه نه رهیگا تو فوج هندوستان کو واپس چلي جائیگي " * اُنهوں نے کہا که " پادشاہ کو تو مُلک واپس مِلگیا - پهر بهي فرنگي یہاں پاؤں جمائے بیٹهے هیں " * مکناٹن صاحب نے جواب دیا که " فوج کا بڑا حصّه واپس بهیج دیا گیا هے " * اُنهوں نے شکایت کي که " ساري فوج تو نہیں گئي - اصل میں همارا مُلک انگریزوں کے قابو میں هے " * لاٹ صاحب نے کہا که " انگریزي سرکار (اُن لوگوں کو چهوڑ کر جو شاہ شجاع وارثِ تخت کے مخالف هیں) افغانوں کو هرگز دشمن نہیں سمجهتي " * افغانوں نے جواب دیا که " همکو اِس کا حقّ هے که هم جس کو چاهیں بادشاہ بنائیں " * اِسي طرح کے ردّ و بدل [1] اور بحث مباحثے [2] انگریزوں اور سرداروں کے بیچ هوتے رهے *

* * * * * * * *

---

[1] *Radd o badal = hujjat o takrār*, "a war in words; an unfriendly contention or controversy."

[2] *Baḥs̤ mubāḥas̤a*, "discussion, argument (friendly or otherwise)."

دسواں باب

۱۸۶ — انگریزوں نے نئي افغاني پلٹنیں قائم کیں اور افغان شوق سے بھرتي ہونے لگے کیونکہ اُنہوں نے سنا تھا کہ انگریزي سرکار سپاہ کو برابر ماہ بماہ تنخواہ دیا کرتي ہے ٭ ہماري ' لیوي ' کا ایک ' کپتان ' ان نئي پلٹنوں میں سے کسي کا کمانیر بنایا گیا ٭

۱۸۷ — معلوم ہوا کہ امیر دوست محمد بخارا کي طرف چلدیا[1] ہے اور سنا جاتا تھا کہ وہاں قید بھي ہوگیا ہے ٭ تھوڑي مدّت کے بعد خبر پہنچي کہ وہ قید سے بھاگ نکلا[2] اور اب انگریزوں کے ساتھہ لڑنے کے لئے ایک فوج لیکر چلا آ رہا ہے ٭ ہماري فوج کا ایک حصّہ مقابلہ کے لئے بھیجا گیا ٭ سیغان میں ایک لڑائي ہوئي - یہاں افغانوں کي نئي پلٹن نے لڑنے سے انکار کیا اور اپنے افسروں سے کہا کہ " اگر آپ ہمیں لڑنے پر مجبور کرنا چاہیںگے تو اچّھا نہوگا " ٭ لیکن پھربھي انگریز امیر کو شکست دے ہي کر رہے[3] اور وہ دوبارہ بھاگا ٭ اُسکے سب ساتھي تتّر بتّر ہوگئے - فقط چند نفر اُسکے ساتھہ رہگئے ٭

۱۸۸ — اِسکے بعد کبھي کبھي چھوٹي چھوٹي لڑائیوں میں انگریزوں کو بھي شکست ہوئي لیکن امیر کو قطعي طور پر کوئي فائدہ نہوا اور جب اُسنے دیکھا کہ سرکار کي ایک اور فوج کابل آرہي ہے تو اُسنے لڑائي سے ہاتھہ اُٹھا لیا ٭ کابل والے اور خود انگریز بہت

---

1 *Chal-diyā hai*, 'has gone off *in a hurry*.'

2 *Bhāg niklā*, "escaped"; meanings of both verbs retained.

3 *Angrez shikast de hī kar rahe*, "the English at last did succeed in defeating the Amir." *Vide* "Hind. Man.," L. 23(*b*) (3) (*Rahnā*).

حیران هوئے جب اُس نے اپنے چاهیتے بیٹے کے ساتھہ آکر اپنے کو
انگریزوں کے حوالے کردیا * سرکار نے اُسکو هندوستان بهیجدیا اور
وہ کلکتے میں نظر بند کیا گیا *

۱۸۹ — اب شاہ شجاع کے دربار میں خوشیاں منائی جانے
لگیں کیونکہ اُسکے سب دشمن رفع دفع هو چکے تهے - لیکن ایسے
لوگوں [1] پر کوئی کیا حُکمرانی کرے جو اپنے حاکم سے نفرت رکھتے
هوں [2] ؟ افغان یہ سمجھتے تهے کہ شاہ شجاع کے زور ڈالنے سے [3]
دوست محمد قتل کردیا جائیگا اور بعضے کہتے تهے کہ وہ اِسواسطے
هندوستان بهیجا گیا هے کہ انگریز آسے کابل میں قتل کرنے سے
ڈرتے هیں * جب اُن سرداروں نے جو شاہ شجاع کے دشمن تهے
یہ بات سنی تو وہ ڈرنے لگے کہ " کہیں ایسا نہو کہ هم بهی گرفتار
هو کر جلا وطن کئے جائیں " - چنانچہ وہ سخت گهبرائے * اِن سرداروں
نے پہاڑی قوموں کو یہ کہکر اُبهارا کہ " دیکھو اب انگریز تمہیں ضرور
اپنی رعیت بنا لینگے " * اِس سے دو تین چهوٹے چهوٹے بلوے
هوئے لیکن بہت جلد مِٹا دیئے گئے * افغان لوگ لال کرتی کی
پٹرا کر دینے [4] والی بندوقوں کی بوچهاڑ سے [5] ڈرتے تهے *

۱۹۰ — انگریزوں کے کابل پہنچنے کے کوئی دو دس بیچھ

---

1 *Logoṅ* (not *log*) *par*: in good Urdu *log* is inflected in the oblique cases.

2 *Rakhte hoṅ*, Dubious Present; speaking generally. If some particular people were mentioned *rakhte haiṅ*. *Vide* "Stumbling-Blocks," p. 89 (4 and 5).

3 —*ke zor ḍālne se*, "by his influence"; but *zor lagāne se*, "by his pressing, bringing pressure to bear" = *dabā'o ḍālne se*.

4 *Paṭrā kar dene-wālī bandūqeṅ*, "plank-flattening rifles"; *vide* note 2, p. 82.

5 *Bauchhāṛ*, f., *lit.* "heavy shower."

خود شہرِ کابل میں ایک بلوہ ہوا * پہلے صرف چند بر گشتہ[1] افغانوں نے سر اٹھایا - انہوں نے برنس صاحب ' پولیٹکل ' افسر کے گھر کو گھیر لیا اور آگ لگادي - اور جب صاحب باغ کے ایک چھوٹے دروازے میں سے بھاگنے لگے انہیں کے افغان نوکر نے تلوار سے انکا کام تمام کردیا * دو تین اور انگریز افسر بھي مارے گئے * جب بازاروں میں یہ خبر پھیلي کہ " برنس صاحب مارے گئے " تو عوام بھي شورش میں شامل ہوگئے اور شہر بھر میں ہر طرف دنگا فساد ہونے لگا * یہ شورش یکایک ہو پڑي تھي اور اس کے دبانے کے لئے انسرلوگ کسي طرح تیار نہ تھے - انکي فوج یکجا نہ تھي * ایک حصّہ شہر میں مقیم تھا دوسرا بادشاہي باغ میں جو ایک کوس پر واقع تھا - تاہم انگریز جمے رہے * ہر روز باہر سے نئي نئي قومیں لڑائي میں شریک ہونے کے لئے پہنچتي تھیں اور خود شجاع کے دربار میں غدر اور نمک حرامي کے آثار پیدا ہوگئے *

۱۹۱ — اب انگریزوں پر آفتیں اور مصیبتیں ہر طرف سے آ ٹوٹیں * دشمن نے انکي رسد اور سامان کو یا لوٹ لیا یا جلا دیا - ہماري فوج کي ہمّت پست ہو گئي * سردي اِس بلا کي تھي کہ ہندوستاني نکمّے ہوگئے * اب یہ افواہ آڑا کہ دوست محمد کا بیٹا اکبر خاں ایک بڑي سي فوج لیکر آ پہنچا ہے اور خود فوج کا ' کمانیر ' ہے - آئے دن[2] لڑائي ہوتي رہتي تھي[3] * گوروں کو اچھا کھانا نہ ملنے سے انکے ولولے[4] پست ہوگئے اور وہ پہلے کي طرح نہیں

---

1 *Bar-gashta*, "disaffected." 2 *Ā'e din*, every day.

3 *Vide* "Hind. Man.," L. 30 (*b*).

4 *Un ke walwale past ho-ga'e* = *wuh himmat hār-baiṭhe.* *Walwala*, Urdu, means youthful ambitions, long thoughts of youth.

تیسرا حصّہ

لڑسکتے تھے * ہر طرف دشمن ھي دشمن تھے * دشمن کو آنکي 'پوزیشن' سے ھٹا دینے کے لئے بار بار کوششیں کي گئیں - کبھي کبھي یہ کوششیں چل بھي جاتي تھیں [1] لیکن ھمیشہ انگریزوں کا بڑا نقصان ھوتا تھا * ھماري 'لیوي' والي پلٹن بھمرو کي جنگ میں موجود تھي - بہت نقصان اٹھا کر پسپا ھوئي اور سخت نامردي دکھلائي * اُس پلٹن کے سپاھي لڑنے میں مشتاق نہ تھے اور سب پچھتاتے تھے کہ " ھم اِس مُلک میں کیوں آئے ؟ " اب چھاؤني میں رات دن گولے آ آ کر ھمکو نقصان پہنچانے لگے * ایسا معلوم ھوتا تھا کہ ھر دن دشمنوں کي تعداد میں ھزاروں کا اضافہ ھوتا جاتا ھے * اُنکے جزایل کي مار سرکار کي بندوقوں سے زیادہ دور تک کي ھوتي تھي * اگرچہ دشمن ایک با قاعدہ حملے کي کبھي تاب نہ لائے لیکن جب تک دیواروں یا مکانوں کي آڑ میں رہ سکے اُنکے جزائل غضب ھي ڈھاتے [2] رھے *

۱۹۲ — افغان لوگ کابل کے آس پاس کي پہاڑیوں سے بار بار بھگا دیئے جاتے تھے لیکن ھمارے ڈیروں میں واپس آتے آتے [3] وہ پہلے سے بھي زیادہ ھجوم کرکے وھیں آ پہنچتے * چونکہ یہ لوگ پوستیں پہنے ھوتے تھے اِسلئے تلوار اکثر اُنپر کارگر نہوتي تھي اور بندوقوں کي گولیاں بھي بدن پر لگ کر پھسل جاتي تھیں * لوگوں

---

[1] *Kabhi kabhī yih koshishen chal bhī jātī thīn*, "those attempts were sometimes successful."

[2] *Un ke jazā'il ghazab ḍhāte rahe*, "their jezails made havoc." *Ḍhānā*, lit. "to demolish buildings."

[3] *Hamāre wāpas āte āte*, "by the time we got back; *lit.* "by our getting back."

کي عامّ طور پر یه راے تهي که بعضے اُنمیں سے خصوصاً بدوراني قوم روئین تن [1] هیں * ایک دن کا یه ذکر هے که اُنکے سواروں کا ایک دسته ایک نالے سے کوئي بیس قدم پر جہاں هماري پلٹن گهات میں بیٹهي تهي آ پہنچا * افسروں نے سپاهیوں کو گولي چلانے سے روکا * جب افغان سوار نزدیک پہنچے همارے سپاهي سب اُچهل پڑے اور ' والي ' چلائي لیکن دو چار گهوڑوں سے زیاده خالي پیٹهه نه پهرے * یه واقعه دیکهکر همارے سپاهي اور بهي پست همّت هوگئے * سردي بهي زیاده هوئي یہاں تک که هم بیکار سے هو گئے * کتنوں کے هاتهه پاؤں کي اُنگلیاں سردي کے صدموں سے گِر گِر گئیں * ساري فوج کا بُرا حال تها - روز کي لڑائي اور شب بیداري سے اور اچهّي غذا کے نه ملنے سے هم بالکل خسته هو گئے تهے *

۱۹۳ — جیسا میں اوپر بیان کر چکا هوں هماري فوج دو علیحده علیحده جگہوں میں تهي جس سے اُسکي قوّت بہت گهٹ گئي * شاه باغ دشمن کے قبضے میں تها اور اُسکي آڑ سے وه هم لوگوں کو بہت نقصان پہنچاتے تهے * سرکاري فوج نے اُس باغ کے دوباره لینے کي کئي بار کوششیں کیں - مگر یه کارگر نهوئیں * نتیجه یهي هوا که همارے هي بہت سے سپاهیوں کي جانیں تلف هوئیں اور یه نقصان ایسا نه تها جسے هم آساني سے سهه سکتے تهے * غزني اور قندهار میں حکم بهیجا گیا که " شاه اور سرکار کي جتني فوجیں هیں اُنکو اِدهر جلد روانه کردو " - لیکن اغلب هے که قاصد

1 *Rūʼīn-tan*, "invulnerable," *lit.* "brazen-bodied," an epithet of Isfandyār, whose body, like that of Achilles, was impenetrable to weapons.

مارے گئے * کچھہ مدّت کے بعد گرکھوں کي ایک فوج نے جو کسي صاحب کے زیرِ حکم تھي ھم سے آ ملنے کي کوشش کي لیکن اُسکے سب سپاھي کٹ کٹ [1] کر مرے - فقط دو افسر بچکر کابل کو بھاگ آئے - اِس مُصیبت نے ھماري بات اور بھي بگاڑدي اسلئے کہ اب ھمارا یہ خیال ھونے لگا کہ " سرکار کي ساري فوج کا جو افغانستان میں ھے یہي حال ھونے والا ھے " *

۱۹۴ — اِسوقت ایک ایسي بات دیکھنے میں آئي جو پیشتر میں نے نہ کبھي دیکھي نہ سني تھي * افغان سرداروں نے قاصد بھیجکر حاکمانہ طور پر شرطیں پیش کیں اور کہا کہ " اب انگریزي فوج بالکل ھمارے قابو میں ھے - جب چاھیں اُسکو مٹا دے سکتے ھیں - لیکن ھم اُسکو چھوڑ دینے پر راضي ھیں بشرطیکہ وہ ھمارے مُلک سے چلي جائے " جب یہ بات معلوم ھوئي تو میں نے دیکھا کہ بہت سے صاحب غم و غُصّہ سے آنسو بہانے لگے * اُنھوں نے اِس ذِلّت کے لئے اپنے ' جنرلوں ' کو اِلزام دیا - کہنے لگے کہ " یہ بوڑھے ھوکر نکمّے ھوگئے ھیں " * چند روز تک لڑائي موقوف رھي * اس مُدّت میں دشمنوں نے اور وُکلاء ' کیمپ ' میں بھیجے * طرح طرح کي خبریں ھمارے خیموں میں اُڑنے لگیں * بعضے کہتے تھے کہ " ھماري تمام فوج یا یہاں سے نکل کر رھیگي یا ھتھیار ڈالدیگي " * بعض کہتے تھے کہ " نہیں - فوج ھر حال میں لڑیگي " * اِس

[1] *Us ke sipāhī kaṭ kaṭ-kar mare*, "being wounded and killed one after another."

کہا سنّي کا جو انگریزوں اور افغانوں کے درمیان هوتي رهي کوئي مُفید نتیجه نه نکلا - بلکه لڑائي پہلے سے بڑھکر هونے لگي *

۱۹۵ — آخر مکناٹن صاحب نے کہلا بھیجا که " همکو شرطیں منظور هیں " * تب اکبر خان خود مشوره کرنے آیا * اِسکے بعد معلوم هوا که لاٹ صاحب اور جنرل صاحب دونوں یرغمال [1] دینے پر راضي هوئے هیں * دو تین دن بعد هماري فوج بالا حصار کو چھوڑ کر چھاؤني میں آرهي - افغانوں نے کسي قسم کي روک ٹوک نه کي * اِسي وقت کا ذکر میں نے پہلے کیا هے جہاں میں نے لیڈیوں کي عجیب و غریب همّت کي تعریف کي هے * وه یرغمال دینے کے خلاف تهیں لیکن اُنکي نصیحت نه سني گئي - اور جب یرغمال دیئے گئے تو اِن یرغمالوں کي بیبیاں اپنے صاحبوں کے ساتھه ساتھه قید میں گئیں * سرداروں نے رسد اور بار برداري کے دینے کا وعده کیا لیکن هرگز بهم نه پہنچائي [2] - کچھه اور مدّت تک هماري فوج اِسي بُرے حال میں رهي * افغانوں نے یوں تو [3] اُسکو ضرر نه پہنچایا لیکن کھانے پینے کي چیزوں کے پہنچنے میں جہاں تک هو سکا رُکاوٹ ڈالي [4] * نتیجه یه هوا که اِنکي قیمت بے اِنتہا بڑھه گئي اور سب سخت مُصیبت میں پڑے خاص کر صاحب لوگ - کیونکه اُنکو سوائے خشک میووں اور چبینے [5] کے اور کچھه نہیں ملتا تها *

---

1 *Yarghamāl*, T., "hostage."

2 *Ba-ham pahŭṅchūnā*, "to procure."

3 *Yūṅ to*, whilst; *vide* note 2, p. 112.

4 *Rukāwaṭ ḍālnā*, "to throw obstacles in the way of."

5 *Chabenā*, "parched gram"; from *chābnā*, or *chabānā*, tr., "to chew."

۱۹۶ — ایک روز کا ذکر ھے کہ جب مکناٹن صاحب اور
اُنکے مُصاحب جمع ھوکر سرداروں سے دوستانہ گفتگو کر رھے تھے
خبر پہنچی کہ اکبر نے اپنے ھاتھہ سے مکناٹن صاحب کو
خون کیا * آسیدم لوگوں کے نعرے سنائی دیئے جسطرح
طُوفان کے آگے ھوا کی آواز سنی جاتی ھے - تھوڑی ھی دیر بعد
ھمارے خیموں پر بندوقیں چلنے لگیں * لاٹ صاحب کے خون
ھونے کی خبر سچ تھی * اب دونوں کمشنر صاحب مارے جا چکے
تھے * اِس دغا بازی کا جنرل صاحب نے شہر والوں سے بدلا لینا
چاھا لیکن اور افسروں نے کہا کہ " ھمارے سپاھی حملہ
کرنے کے قابل نہیں رھے ھیں " * بندے کی راے میں تلوار ھاتھہ
میں لیکر مرنا اُس قتلِ عامّ میں ھلاک ھونے سے کہیں بہتر تھا جو
حال آخر پسپائی کے وقت ھوا * معلوم ھوتا تھا کہ افسروں
کے سر عقل سے خالی ھوگئے ھیں اور وہ چُستی [1] جو صاحبوں کا
خاصّہ [2] تھی جاتی رھی * اُن پر ایسی مُشکلیں پڑچکی تھیں کہ
اُنکے دل ٹوٹ گئے تھے * خبر تھی کہ خود شاہ شجاع، اور
امیروں کے ساتھہ ملکر، سرکار کے خِلاف کھڑا ھوا ھے * اُسنے دیکھا
کہ سرکار کا اِقبال اُس سے پھر گیا اور اب اُس کا ساتھہ دینا اپنے
کو خطرے میں ڈالنا ھے *

۱۹۷ — اب اِسوقت جبکہ سردی شِدّت کی تھی ھماری فوج
کی پسپائی شروع ھوئی * کابل سے نکلنے وقت پہلے کوچ میں

---

[1] *Chusti*, "energy."
[2] *Khāṣṣa*, m., "peculiarity, characteristic, etc."

افغانوں نے همکو اذیت ندي * دوسرا کوچ بهي یونهیں گزرا * تیسرے دن بهیر هجوم کرکے همارے ' کالم ' میں گهس آئي اور بے انتها بدترتیبي پهیل گئي * یه دیکهکر افغانوں نے ستانا شروع کیا اور رات دن پهاڑوں کے اوپر سے همارے ' کالم ' پر گولیاں برسانے لگے * یهاں هم بیچاروں کي ویسي هي حالت تهي جیسي هتهکڑي والے قیدیوں کي هوتي هے *

۱۹۸ — اکبر خان خود پیچهے پیچهے آتا تها اور جب اِس دغا کي اُس سے شکایت کي گئي تو وه قسم کها کر کهنے لگا که " جو کچهه هوا هماري مرضي کے خلاف واقع هوا - غازي لوگ میرے روکے نهیں رُکتے [1] " * افغانوں نے اور بهي افسر بطور یرغمال طلب کئے * کیونکر صاحبوں نے اِسکو قبول کیا بندے کي سمجهه میں نهیں آتا - اِسکے سوا اور کیا کها جا سکتا هے که سبهوں کي عقل پر پرده پڑگیا تها جیسا مَیں ذکر کر چکا هوں ؟ افغان همارے افسروں کو لیتے جاتے تهے اور هماري فوج بے سر هوتي جاتي تهي * ایک صاحب کا جانا گویا دو سو سپاهیوں کا جانا تها * آخر افغانوں نے یه کها که " اب هم اِسي شرط پر انگریزي فوج کي محافظت کر سکتے هیں که جنرل صاحب همارے حوالے کر دیئے جائیں " * هر شخص حیران رهگیا جب جنرل صاحب جانے پر راضي هوگئے * اُنهوں نے برنس صاحب اور مکنٹن صاحب کا حال دیکها تها - اُنکو اور کیا اُمید رهي تهي ؟ جنرل صاحب کا جانا اور بدانتظامي کا آنا تها - [2]

[1] *Ghāzī log mere roke nahīṅ rukte*, "however much I try to stop the Ghazis they won't be stopped." *Roke* = *rokne se.* Note this idiom which occurs with many verbs. *Vide* Supplement XLVIII 1 (*d*), "Stumbling-Blocks."

[2] "Hind. Man.," L. 43 (*b*) (2).

جسکا جو جي چاهتا تها کرتا تها * نتیجه یه هوا که پہلے سے بهي زیاده افغان همیں ستانے لگے اور جا بجا همارا راسته روکنے لگے * بہت سے سپاهي اور نوکر چاکر همارا ساتهه چهوڑ کر افغانوں سے جا ملے اِس امید پر که " هماري جانیں بچ جائینگي " *

۱۹۹ — میري پلٹن کا کہیں پتا نه تها اِسلئے میں ایک لال کرتي کے باقي ماندوں میں جا ملا که اِنکے ساتهه رهنے سے شاید میں اِس کمبخت مُلک سے نجات پاؤں - مگر آه ! قسمت کے لکهے کو کون مٹائے ؟ قدم قدم پر هم لڑتے اور نقصان اُٹهاتے جاتے تهے * کبهي همپر سامنے سے گولي چلائي جاتي تهي کبهي پیچهے سے، کبهي پہاڑیوں کے اُوپر سے - بس ، دوزخ کا نقشه تها * میں اُس هول[1] کو بیان نہیں کر سکتا * آخر پتّهروں کي ایک اُونچي دیوار هماري سدِّ راه هوئي اور چڑهائي کر کے اُسکے لے لینے کي کوشش میں هماري بچي کُهچي پارٹي کا بالکل خاتمه هوگیا * همارے ساتهي لڑے تو دیووں کي طرح ، لیکن اِسکو کیا کرتے که دشمنوں کي تعداد کہیں بڑهه چڑهکر تهي[2] ؟ ایک جزایل کي گولي میرے سر کے ایک طرف لگي اور میں بیہوش گر پڑا * جب هوش میں آیا کیا دیکہتا هوں که میں ایک گهوڑے کے اوپر، سر ایک طرف پاؤں ایک طرف ،

---

[1] *Haul*, Ar., "terror": more than *khauf*

[2] *Dushmanoṅ ki ta'dād kahīṅ baṛh chaṛhkar thī.* "the enemy *far far* exceeded in numbers"; note this meaning of *kahīṅ* "very much" and *vide* "Stumbling-Blocks," VIII, Supplement.

Baṛh chaṛhkar (more forcible than *baṛhkar* alone) means "far exceeding."

بندھا ہوا لٹک رہا ہوں - اور کچھہ لوگ گھوڑے کو جلد جلد لڑائي
کي جگہہ سے کابل کي طرف لے جا رہے ہیں * مجھسے کہا گیا کہ
" وہاں چلکر تجھکو بطور غلام کے بیچینگے " * میں نے اِلتجا کي کہ
" مجھے گولي سے مار ڈالو - میرا گلا کاٹ لو " - پھر اُن افغانوں پر
اپني زبان میں اور پشتو میں بھي گالیوں کا جہاز باندھہ دیا * بہت
سے چھُرے میانوں میں جُنبش کرنے لگے لیکن میرا گرفتار کرنے والا
میرا مُنھہ نہیں بند کرسکتا تہا * جب دیکھا کہ " یہ جان پر کھیلنے کو
تیار ہے " اُسنے مجھے یوں ڈرایا کہ "دیکھہ! مُنھہ بندکر، زبان روک -
نہیں تو ابھي تُجھہ [1] کافر کي مسلماني [2] کردونگا " * جاتے
ہوئے میں نے راستے پر کیا کیا قصائي پن کے آثار نہ [3] دیکھے ؟
کہیں کوئي ہاتھہ برف کے اندر سے نکلا ہوا ہے - کہیں ایک پاؤں
دکھائي دیتا ہے - گوروں اور ہندوستانیوں کي لاشیں برف میں نیم دفن
نظر آرہي ہیں - گھوڑے اور اونٹ اِدھر اُدھر مُردہ پڑے ہیں * یہ
ایسا سما تہا کہ جب تک جیونگا نہ بھولونگا *

۲۰۰ — جب میرے گرفتار کرنے والے نے دیکھا کہ " یہ
مرنے ہي پر جان دیتا ہے " تو اُسکے دل میں کچھہ رحم آیا *
مجھے گھوڑے پر سے آتارا اور کجاوے میں بِٹھا کر باندھہ لیا * یہاں
بھي آرام نہ تہا - تاہم پانو کے اوپر سرنگوں لٹکنے سے کہیں بہتر تہا *

---

1 *Tujh kāfir ki*; note this form of the genitive of a personal pronoun when in apposition.

2 *—ki musalmāni karnā*, vulg., "to circumcise"; here after the word *kāfir*, it is better than *khatna* or *sunnat*, as it also implies conversion.

3 Note the negative in the Urdu idiom. "Stumbling- Blocks," VIII (*j*), Supplement.

اِس امعان نے میرے زخم پر برف مَلي جس سے درد کم هوا * گولي فقط کهال میں سے رستہ کرکے سر کي هڈّي سے اُچٹ[1] گئي تهي * چار پانچ دن میں هم کابل پهنچے * مجهے افغاني کپڑے پهنائے گئے اور میں بازار میں بطورِ غلام بیچا گیا *

۲۰۱ — درلتمند افغان لوگ هندوستانیوں کي قدر[2] کرتے تهے اور اُنکے بہت سے هندوستاني نوکر هوتے تهے * میں ایک طاقتور سجیلا[3] جوان تها اور چالیس " طلا " یعني دو سو چالیس روپے کو بِکا * ایک شخص عُثمان بیگ نامي نے مجهے خریدا * میرے ساتهہ اور بهي کئي ایک سپاهي بِکري کے لئے تهے اور دو تین گورے بهي * افغان اُن گوروں سے اپني فوج کي تعلیم کا کام لینا چاهتے تهے - اور چونکہ اُنکو شیرازي شراب کے کئي ایک مشکیزے دیئے گئے تهے وہ هماري طرح اپني تقدیر کو روتے نہ تهے - اُن گوروں میں میں نے ایک صاحب کو بهي دیکها جو کمپني بہادر کي فوج کے تهے * اُنهوں نے کہا کہ " سرکار جلد ایک بڑي فوج یہاں بهیجیگي اور مُلک کو پهر فتح کر لیگي اور اگر هماري جانیں بچ گئیں تو اُسوقت هم چهڑا لئے جائینگے " * جہاں تک مجهے یاد هے صاحب کا نام والن تها - لیکن ٹهیک یاد نہیں کہ اُنکا یہي نام تها یا اور کچهہ * اُنکي باتوں سے کچهہ تسلّي سي[4] هوئي *

---

1 *Uchaṭ jānā*, "to ricochet; to slide off."
2 *Qadr karnā*, "to appreciate, value."
3 *Sajīlā*, "well-made; well turned out."
4 *Kuchh tasallī sī hūʾī*, "somewhat comforted."

۲۰۲ — میرا نیا آقا مجھسے چندان سختي سے پیش نه آتا مگر همیشه ڈرایا کرتا که " اگر تونے حکم نه مانا یا بھاگنے کي فکر کي تو تجھے خوجه بنوا کر کسي حرم سرا کي نوکرئ کے لئے اچّھے داموں[1] بیچونگا " * چونکه میں اُس کي زبان کم سمجھتا تھا اِسلئے اُسنے حکم دیا که " اِسکو فارسي سکھائي جائے " * میں تو کب[2] کا خود کُشي کر لیتا اگر والي صاحب کي بات کا مجھے کامل یقین نه هوتا - یعني " وه وقت جلد آنے والا هے جب هم اِس غُلامي سے چھوٹ جائینگے " * میں محمد صوفي نام ایک مولوي کے حوالے کیا گیا * وه اوّل اوّل مجھے فقط بُرا بھلا کهتا اور لعنتیں کرتا که " تو مُشرِک[3] هے " لیکن جب اُسنے دیکھا که " هماري زبان کے سیکھنے میں دل لگاکر کوشش کرتا هے " تو اُسکا برتاؤ[4] بدلا * اب وه هر طرح مجھے ایمان لانے کي ترغیبیں دینے لگا *

" عیاں نه شُد که کُجا آمدم کُجا بودم "
" دریغ و درد که غافل زکارِ خویشتنم "

میں کسي طرح مسلمان نهوا - هرگز اپنا دهرم نه بدلا - بلکه اپني قسمت پر صبر شُکر[5] کرکے وهي هندو کا هندو[6] رها * پہلے حُقّه بھرنے

---

1 *Achchhe dāmoṅ (par) bechnā*, "to sell for a good price."

2 *Maiṅ to kab kā khud-kushī kar-letā. Kab kā*, "a long time ago"; masculine on account of *maiṅ*. *Wuh kab kī āʾi baiṭhī hai*, "she's been here for a *long* time."

3 *Mushrik*, lit. "polytheist," *i.e.*, one that imputes *shirkat*, or partnership to the Deity; hence any infidel.

4 *Bartāʾo*, "treatment."

5 *Qismat par ṣabr shukr karke*, "bearing up under my fate —"; note this idiom: not "returning thanks for —." Theoretically a man should be thankful for everything; hence the word *shukr* is used.

6 "Hind. Man.," p. 172, line 1.

کا کام ملا * غنیمت تھا کہ اور کسي چھوٹے کام پر نہ لگایا گیا * جب عثمان بیگ کو معلوم ھوا کہ یہ حساب جانتا ھے تو اُسنے اپنا حساب کتاب میرے سپرد کیا' اور اِس بات سے اُسکے گھر میں میري قدر[1] بھي کچھہ بڑھي *

گیارھواں باب

۲۰۳ — اب شہر میں یہ خبر پھیلي کہ "فرنگیوں کي ساري فوج برباد ھوگئي ھے" * افواہ یہ تھا کہ غزني - قندھار - اور کابل تینوں جگہوں میں انگریزي فوج کا خاتمہ ھو گیا * اب اِسپر بڑي خوشیاں منائي جانے لگیں * گو شاہ شجاع نے جب مُعاملے کي صورت اور دیکھي[2] تھي امیر ھي کا ساتھہ دیا تھا لیکن پھر بھي افغان اُسکو شبہہ ھي کي نظر سے دیکھتے رھے * بلکہ سب اُسکے نام پر لعنتیں کرتے اور گالیاں دیتے تھے کہ وہ تخت حاصل کرنے کے لئے انگریزوں کو ھمارے ملک میں لایا اور تباھي اور بربادي پھیلائي * وہ بالا حصار کے محل میں رھتا اور ابتک ظاھراً بادشاہ ھي تھا لیکن اُسکي بادشاھت جسکو سقّے[3] کي بادشاھت کہہ سکتے ھیں بہت جلد جاتي رھي * ایک دن جب وہ سرداروں کے خیموں میں جانے

[1] *Merī qadr kuchh barhī*. "I became of more importance; my value was somewhat increased."

[2] *Jab usne mu'āmale kī ṣūrat aur dekhī*, "when he saw the change of affairs—."

[3] *Uski bādshāhat, jisko saqqe kī bādshāhat kah sakte haiṅ*," his reign, which we may term the reign of the *bihishtī*—." There is some story about a *bihishtī* becoming a king for a day.

کے لئے محلّ کے اندر سے نکل رہا تہا چند بارکزئیوں نے اُسپر گولي چلائي اور وہ وهیں [1] گر کر مرگیا * سردار فتح جنگ نے تخت پر قبضہ کرلیا لیکن امیر اکبر خاں نے کچھہ فوج ساتھہ لیکر کابل پر دھاوا کیا اور اُسکو شہر سے بھگا دیا - کہا جاتا تہا کہ اُس سردار نے اُس انگریزي فوج میں جاکر پناہ لي جو کابل آرهي تهي *

۲۰۴ — خبر تهي کہ کئي صاحب کابل میں قید هیں * میں نے کئي بار کوششیں کیں کہ اُنسے ملوں - لیکن چونکہ چاروں طرف پہرا رهتا تہا صرف ایک دفعہ موقع ملا * میں نے پانچ صاحبوں اور تین لیڈیوں کو دیکھا * یہ شہر کے اندر ایک چھوٹے سے مکان میں قید تہے * میں اُنکي کوئي خدمت نکرسکا - فقط اِتني تسلّي دي کہ " عام طور پر یہ افواہ ہے کہ 'انگریزي فوج مُلک میں آپہنچي ہے' " - اِسکو سنکر اُنکا دل کچھہ قوي هوا * میں نے وعدہ کیا کہ " جسوقت فوج نزدیک آئیگي خبر دونگا " * ایک افسر نے مجھسے کہا کہ " بار بار هم لوگوں کو یہ کہکر ڈرایا گیا ہے کہ 'اب هم تمھیں یہاں سے نکالکر کسي اور مُلک میں بطورِ غُلام بھیجینگے' " * صاحب ڈرتے تہے کہ واقعي ایسا هي هونے والا ہے قبل اِسکے کہ انگریزي فوج یہاں پہنچے * اُنہوں نے اِس بات کي بهي شکایت کي کہ " بازاري لوگ همیشہ هم لوگوں کو بے نُقَط [2] سناتے هیں " *

---

1 *Wuh wuhīṇ girkar mar-gayā*, "he fell and died on the spot."

2 *Be nuqaṭ sunānā*, "to abuse (filthy abuse)."

جنرل الفنسٹن صاحب کي نسبت بهي بہت کچهہ پوچهہ گچهہ [1] کي - وہ بهي قيد ميں تھے ليکن ضرور شہر کے باهر هونگے [2] کيونکہ مجھکو اِنکا کبهي پتا نہ لگا * رات آچکي تهي جب ميں اِس بہانے سے کہ " آمير نے مجھے تمباکو ليکر بهيجا هے " صاحبوں سے ملا - ليکن افغانوں نے اِسقدر ديکهہ بهال اور پوچهہ پاچهہ [1] کي کہ دربارہ جانے کي جُرأت نہوئي - يہي غنيمت تها کہ ميں جان سلامت ليکر واپس آيا *

۲۰۵ — انگريزي فوج کي آمد آمد [3] کي خبر گرم تهي - بس هر روز يہي چرچا تها * سب لوگ کہتے تھے کہ " سرکار کي فوج نے دروں پر چڑهائي کرکے اُن کولے ليا هے اور لاکهوں سپاهي ٹڈّي دَل [4] کي طرح افغانستان ميں چلے آرهے هيں " * اب افغانوں کے دلوں پر دهشت چها گئي اور اُنکو اُس کُشت و خون پر جو اُنہوں نے کيا تها ندامت هوئي - سارا اِلزام غازيوں کے سر [5] دهر ديا گيا * شہر کے اکثر رئيس شہر چهوڑ کر چلے جانے لگے * ايک دن ميں نے اپنے آقا کي توجّهہ کو انگريز قيديوں کي طرف مائل کرنے کي کوشش کي اور کہا " اگر آپ کچهہ بهي انکي تائيد کرينگے تو معقول [6]

[1] *Pūchh gachh* (f.) *k.*, "to consult": *puchh pāchh k.*, "cross-examine (one person): *also* asking a number."

[2] *Hoṅge* "must *have been*"; *vide* "Stumbling-Blocks," p. 46 (7).

[3] *Fauj ki āmad āmad kī khabar garm thī*, "there was a *strong* rumour of the *near approach* of the army"; *us kī āmad āmad kī khabar hai* = "he's expected shortly."

[4] *Ṭiḍḍī [ke] dal kī ṭaraḥ*, "like a flock of locusts": *dal*, m., is "a party of men: a mass of things."

[5] *Ghaziyoṅ ke sar [par]* "on the Ghazis—."

[6] *Ma'qūl ṣila*, "rich reward": *vide* note 4, p. 103.

صلہ پائینگے " - اسکے جواب میں میں نے گالیاں سنیں اور وهي پراني
دهمکیاں * اگرچه میرا لباس افغانوں هي کا سا تها پهر بهي میرا لب و
لهجه میرا بهانڈا پهوڑے دیتا تها [1] - چنانچه صاحبوں کے پاس دوباره
جانے کي مجهے جرأت نه هوئي - روپیه بهي نه تها جو رشوت دیتا [2] *
ایک لڑکا میرے آقا کے گهر گوشت لایا کرتا تها - اسکو میں نے اپني طرف
کرنے کي کوشش کي - ایک بار اُسے کہتے سُنا تها که " میں کلکته اور
فرنگي عجایبات دیکهنے کا شوق رکهتا هوں اور جب گره میں روپے
هونگے ضرور کسي قافلے کے ساتهه هندوستان جاؤنگا " * میں نے چند
سطریں هندي زبان لیکن فارسي خطّ میں لکهکر اُسکے حوالے کیں که
" کسي صاحب کو دیدینا " - لیکن اُس لڑکے کو پهر میں نے کبهي
نه دیکها - معلوم نهیں خط پهنچایا یا نهیں - اور پهنچایا بهي تو
صاحب اُسکا مطلب سمجهے یا نهیں * مضمون صرف اسیقدر تها که
" سُنا جاتا هے انگریزي فوج کابل سے دس پڑاو کے فاصلے پر هے " *
جوں جوں انگریزي فوج نزدیک آتي گئي [3] دهشت دلوں پر چهاتي
گئي [3] اور میرے آقانے شهر چهوڑنے کا مُصمّم اراده کر لیا * میں نے
اُسکو لاکهه [4] سمجهایا که " میں فرنگیوں کے دستور سے خوب واقف
هوں - وه آپ کو هرگز ایذا نه دینگے کیونکه آپ اُنکي مخالفت پر

[1] *Merā bhānḍā phore detā thā*, "threatened to reveal my secret". idiom. *Bhānḍā* = *maṭkā*, a large earthen vessel for storing grain. For this form of verb *vide*, "Hindustani Stumbling-Blocks," XLIX, 2.

[2] *—jo rishwat detā*, "that I might have given a bribe" or *—dūṅ*, "that I might give."

[3] "Stumbling-Blocks," p. 84 (8).

[4] *Maiṅ ne us ko lākh samjhāyā ki—*, "I explained and explained"; after this idiom *lekin* is either expressed or understood. "Hind. Man.," p. 184, footnote 3.

کبھي کھڑے نہیں ھوئے " - لیکن اُسنے ایک نہ مانی - آخر شہر کو چھوڑ ھي دیا ٭

۲۰۶ — اب میں ھر وقت نظر بندي میں تھا - بھاگنے کا موقع ملتا تو کیونکر[1] ؟ میرا آقا اپنا گھر بار[2] لیکر اِستالِف کي طرف چلا اور میں آزادي کي اُمید سے ھاتھہ دھو بیٹھا[3] ٭ اِستالِف ایک پہاڑ کے دامن میں ھے اور اُسکي چاروں طرف گہرے گہرے کھڈ ھیں - یہاں پہنچنا قریب قریب[4] ناممکن تھا - لوگوں نے موٹي موٹي دیواروں اور چھوٹے چھوٹے بُرجوں اور سَنگروں[5] سے اُسکو مُستحکم کیا تھا ٭ افغانوں کا خیال تھا کہ " ھم ساري دُنیا کے مُقابلے میں اِسکا بچاؤ کر سکینگے " - اور شاید وہ گوروں کو چھوڑ کر اور قوموں کے مُقابلے میں کر بھي سکتے ٭

۲۰۷ — تھوڑي مُدّت کے بعد سنا گیا کہ " نہ فقط کابُل کو بلکہ غزني اور قندھار کو بھي انگریزوں نے لے لیا ھے - اور پھر ایک فوج اِستالِف پر چڑھائي کرنے کو چلي آرھي ھے " ٭ چنانچہ میرا آقا پہاڑیوں کي اُسطرف اور بھي دور یعني تیر گدہ تک ھٹ گیا ٭ جاتے ھوئے ھملوگوں کو خبر ملي کہ " انگریزوں نے افغانوں کو بڑے کُشت و خون کے ساتھہ اِستالِف سے نکالکر شہر کو مِسمار[6] کردیا ھے " ٭

---

[1] *Miltā* understood after *kyūṅkar*. This sentence as it runs is more idiomatic than *bhāgne kā mauqa' kyūṅkar miltā* ?

[2] *Ghar bār*, "household and belongings."

[3] *Āzādī ki ummed se hāth dho-baiṭhā* "I gave up all hopes of freedom." "Hind. Man.," L. 23 (*a*).

[4] *Qarīb qarīb*, "almost."

[5] *Sangar*, a stone wall or breastwork of loose stones.

[6] *Mismār karnā*, "demolish completely."

۲۰۸ — سات مہینے تک میرا مالک شیر کدہ میں رہا * یہاں میں نہایت غمگین تھا کیونکہ اگر بھاگنے کا موقع ملنا بھی تو کیا ہوتا ؟ کوئی رستہ بھی تو معلوم نہ تھا * اب میں فارسی لکھنا پڑھنا واجبی طور پر دیکھہ چکا تھا لیکن لب و لہجہ میں فرق ہونے کے سبب سے میں اپنے کو اہلِ زبان [1] نہ بتا سکتا تھا * مدّت تک انگریزوں کی کوئی خبر نہ سنی گئی - اِس سے میری اُمیدیں مِٹنے لگیں * اِس خیال سے کہ " ہمیشہ غُلامی کرنی ہے " میں زندگی سے بیزار ہوکر سر کو ہتھیلی پر لئے پھرتا تھا [2] * سخت پچتاتا تھا کہ " ہاے ! میں نے کیوں اپنی پُرانی پلٹن کو چھوڑا ؟ " آخر اِس دور اُفتادہ اور کس مپرس [3] مقام میں خبر پہنچی کہ انگریزوں نے کابل کو ایک سِرے سے دوسرے سِرے تک جلا کر خاک کردیا اور ہندوستان کو واپس چلے گئے *

۲۰۹ — اب چند افغان قبایل اپنے اپنے گھروں کو پھرے اور جب میرے آقا نے کسی دوست سے سنا کہ یہ خبریں سچ ہیں تو وہ بھی چلنے کی تیاری کرنے لگا * ہم اُسوقت کابل پہنچے جب برف پڑنی شروع ہوگئی تھی * شہر نہیں جلایا گیا تھا - ہاں علی مردان یعنی بازار بالکل ہی ویران کردیا گیا تھا * باشندوں کو کوئی اذیت نہیں پہنچائی گئی تھی - اِسکا لوگوں کو بڑا تعجّب

[1] *Ahl-i zabān*, "people of the mother-tongue."

[2] *Sir ko hathelī par liye phirtā*, "I went about recklessly."

[3] *Kas ma-purs maqām*, "outlandish place," *lit.*, "no one asks about it." In Urdu *kas ma-purs shakhs* is "insignificant, known to nobody."

تها * پاداش کے خوف سے هر شخص نے جو مقدور رکهتا تها شہر کو چهوڑ دیا تها *

۲۱۰ — اب اِس کمبخت مُلک میں مجهے آئے تین سال سے زیادہ هوچکے تهے اور اِس مُدّت میں نہ مجهکو اپنے [1] جورو بچّوں کي خبر ملي تهي نہ ماں باپ کي - دل میں کہتا تها کہ "خدا جانے کون میري بیبي کي خبر گیري کرتا هے اور اگر وہ زندہ هے تو کسطرح اُسکي گذران هوتي هے" * طرح طرح کے شک مجهے میرے دل میں گذرتے تهے * میرا آقا مجهپر نا مہربان نہ تها لیکن بہت سے ایسے کام مجهسے لیتا تها جو میرے دهرم کے خلاف تهے اور یہ نہیں سمجهتا تها کہ "اِنکے نام سے اِس غریب کا دل کانپ کانپ جاتا هے" *

۲۱۱ — اب جبکہ انگریز افغانستان سے چلے گئے آزادي کي رهي سهي اُمید بهي جاتي رهي اور بهاگنے کا خیال بهي خراب و خیال هوگیا * چند مهینوں کے بعد میرے مالک کو کسي کام پر غزني جانے کا اِتفّاق هوا * میں گهر میں رها * چونکہ کچهہ عرصے سے میں اپنے حال پر نہیں رویا تها اور نہ بهاگنے کا نام لیا تها اِسلئے نظر بندي مجهپر کم هوگئي تهي اور آزادي زیادہ ملي تهي * میں نے ایک شخص احمد شاہ نام سے دوستي پیدا کي * یہ ایک قافلے کا سردار تها جو هر سال هندوستان جایا کرتا تها * چونکہ وہ میرے مُلک [2] کے شهر شهر سے واقف تها اور وهاں کے بہت سے سوداگروں سے اُسکي جان پہچان تهي اِسلئے میں نے دل کهول کر اُس سے آزاد هونے

[1] *Apne:* 'vide' Hind. Man., L. 20 (*g*).
[2] *Mulk*, "country," and as here, "district."

کي آرزو ظاهر کي ٭ ميں نے اُس سے کہا که " اگر تم ميرے بهاگنے ميں تائيد کروگے تو هندوستان پهنچکر تمکو ايک معقول رقم دونگا " ٭ بهت کہا سني [1] اور مول جول [2] کرنيکے بعد وہ اِس بات پر راضي هوا که مجهے نوکر کے طور اپنے ساتهہ ليچلے [3] اور هندوستان پهنچکر ميں اُسے پانسو روپے دوں [3] ٭ اِسکا اِقرار نامه بهي مجهسے لکهوا ليا ٭ اب مجهے انديسه هونے لگا که " کهيں وہ ميرا بهيد کهول نه دے " - ليکن پهر اِس خيال سے دل کي تسکين بهي کرتا تها که " وہ ايسا نکريگا - وہ مجهے مدد دينے سے بهت کچهه پا سکتا هے - اگر دغا کرکے پکڙواديگا تو کيا پائيگا ؟ "

۲۱۲ — چند روزوں ميں اُسکے اُونٹ روانگي کے ليئے تيار هوگئے ٭ ميں نے کچهه مَيلے کُچيلے کپڙے مول ليئے ٭ اپنے بال مُنهه پر بکهير ليئے اور اُن کے سِرے چُونے سے جلا ديئے تا که وہ پٹهانوں کے سے اُلجهے پُلجهے دکهائي [4] ديں ٭ اپنے مالک عثمان بيگ کا حساب ٹهيک ٹهاک کرکے رکهديا - جو کپڙے اُسنے ديئے تهے وہ بهي چهوڑ ديئے - فقط ايک لمبا چُهرا اپنے پاس رکهه ليا ٭ ايک دن صبح سويرے ايک سَو پچهتّر اُونٹ کے ايک قافلے کے ساتهہ نکلا - ليکن بهت جلد مجهکو معلوم هوا که ميري بغاوت کي نوکري اصل ميں بهت هي سخت هے ٭ احمد شاہ مزاج کا بڙا تيکها [5] تها اور هندي

[1] ***Kahā suni***, talk on ***both sides***, negotiation.

[2] ***Mol jol***, haggling.

[3] Indirect narration.

[4] ***Dikhāʾi denā***, "appear in view; *also* to seem." *Uljhe pulјhe*, "tangled and matted."

[5] ***Mizāj kā baṛā tikhā thā***, hot-tempered.

زبان میں گالیوں کی مجھپر جھڑی لگا دیتا - اِسکا سہنا آسان نہ تھا *
مجھے اونٹوں کي خدمت کرني پڑتي - میں اُن کو چرائی کے لیئے باھر
لیجایا کرتا - گویا شتربان کا سارا کام کرنا پڑتا تھا * یہ سب کچھہ میں سہتا
رہا * جوں جوں قافلہ کابل سے دور ھوتا گیا میرا دل چھٹکارے کي صورت
دیکھکر باغ باغ [1] ھوتا گیا * یکایک ایک دن احمد شاہ سردار قافلہ کو
خبر پہنچي کہ " اٹک کي راہ پنجاب میں سے گزرنا خطرناک ھے
کیونکہ مُلک میں بد امني پھیلي ھوئي ھے اور بیحساب اور بھاري بھاري
محصول ضرور وصول کیے جائینگے " - اِسلئے اُسنے دوسري راہ سے یعني
ڈیرا اسماعیل خاں سے گزرنے کا قصد کرلیا * میرا دل دھڑکنے لگا کہ
" اب ھم لوگ غزني کي طرف جا رہے ھیں جہاں میرا مالک گیا
ھے - ایسا نہو کہ وہ مجھسے دوچار ھوجائے اور میرا دعویدار ھو " *
چونکہ مجھے معلوم تھا کہ میرے مالک نے کچھہ سوار اپني حفاظت
کے لیئے اُجرت پر غزني جاتے وقت مقرر کیئے تھے اسلیئے میں برابر
دیکھتا رھا کہ " کوئي مُسافر سواروں کے ساتھہ تو نہیں آرھا ھے ؟ " *

۲۱۳ — کوئي دو پڑاو کا فاصلہ قلعۂ غزني تک پہنچنے میں
رھگیا تھا کہ عثمان بیگ اور اُسکي ٹولي کے لوگ ھمارے قافلے کي
بغل سے گزرے * میں نے دور سے اُسکو دیکھا اور جھٹ اِرادہ کر
لیا کہ " اِس ' پستول ' سے جو مجھے دیا گیا ھے یا اُسکي جان لونگا
یا اپني دونگا - لیکن اب تو دوبارہ غلامي نکرونگا " * یہ بڑے چنتے
کي گھڑي تھي - ذرا چوک ھوئي اور [2] پکڑا گیا * اِتفاق سے

---

[1] *Bāgh bāgh honā*, "be delighted."

[2] *Aur*, expressing simultaneous action; *vide* "Hind. Man.," L. 43 (*b*)(2).

میں اُونٹوں کي قطار کے اُسطرف تھا جدھر سے اُسکا گزر ہونے والا تھا - اسلئے میں پہلي طرف چلکر افغان شتربانوں کي سي آواز کرنے لگا اور یہ آواز ہندوستاني ساربانوں کي آواز سے بالکل نرالي[1] ہے * گزرتے میں آغا نے پُکار کر پوچھا کہ " یہ کسکا قافلہ ہے اور تمہیں کابل چھوڑے ہوئے کتنے دن ہوئے ؟ " میري قسمت اچّھي تھي کہ میرے بغل کے آدمي نے جواب دیا اور میں بولنے سے بچگیا ورنہ مُمکن تھا کہ بھید کُھل جاتا * عُثمان اور اُسکے ساتھہ کے سواروں نے میري طرف دھیان دکیا اور آگے بڑھہ گئے - اب چھٹکارے کي اُمید قوي ہوتي گئي * جان میں جان آئي * جب عُثمان بیگ کے سواروں کے برچھے فاصلے پر چھوٹے دکھائي دینے لگے تو دل کو وہ تسکین ہوئي جو اُسوقت بھي حاصل نہوئي تھي جبکہ بندیلکھنڈ کي قبر پر سے جہاں میں چھپا ہوا تھا پنڈاري لوگ چلے گئے تھے * ایسي مصیبتیں کم کسي پر دو دو[2] دفعہ پڑي ہونگي *

۲۱۴— قافلہ غزني کو چھوڑنے کے بعد پورب کي طرف چلا اور تعجّب کي بات یہ ہے کہ پہاڑي قوموں کو کچھہ دے دلاکر بے ایذا اور تکلیف کے گزرنے پایا اور ڈیرا اسماعیل خاں جو سِکھوں کے مُلک میں تھا پہنچا * یہاں ہماري محصول دیئے گئے جب جاکر[3] آگے بڑھنے کي اجازت ملي * اگرچہ اینک میں اپنے وطن نہ پہنچا تھا

---

1 *Nirālā*, "different; unique; pure"; *vide* note 3, p. 133.

2 *Do do*, as much as two.

3 *Jab jākar*, "then and then only."

پھر بھي اسکي خوشي تھي که افغانوں کے منحوس [1] مُلک سے نجات پا کر دوبارہ سندھ ندي کے اِس کنارے قدم رکّھا *

٢١٥ — ڈیرا اسماعیل خان میں سُنا که مُلک سندھه میں انگریز لڑ رہے ھیں - اِسلیئے میں نے احمد شاہ سے کہا که " اُدھر ھي سے قافله لیچلو " لیکن وہ سیدھا فیروز پور جانے پر تُلا [2] ھوا تھا * رستے میں سِنھه حاکموں نے بہت تکلیف دي - وہ کسي نه کسي بہانے سے قسم قسم کے محصول قافلے سے وصول کرتے رہے * آخر اکتوبر سنه ١٨٤٣ ع میں ھم فیروز پور کے نزدیک پہنچے *

٢١٦ — جب چھاؤني کے مکانوں کي صورت دکھائي دینے لگي اور میں نے پلٹنوں کے ' بگل ' اور طنبور کي آوازیں سنیں میرا کیا پوچھنا تھا [3] که میں تو مارے خوشي کے جامے میں پھولا نه سماتا تھا [4] - لیکن احمد شاہ مجھکو چھاؤني کیطرف کب جانے دینے والا تھا جب تک وہ خود سرا میں اپنا بندوبست ٹھیک ٹھاک نکر چکتا ؟ ایک پَل بھي وہ مجھے اپني نظر سے الگ نکرتا تھا * جب اُونٹوں کے بوجھه اُتارے گئے اور وہ چرائي کے لئے بھیجدیئے گئے ھم دونوں سوار ھوکر چھاؤني کي طرف چلے * میں پہلے اُسے ساتھه لیکر ' بریگیڈ میجر ' کي کوٹھي پر گیا - ' اردلیوں ' نے کہا که " اِحاطے کے باھر جاؤ صاحب کو میوے نہیں چاھئیں [5] " * تب میں نے اُسے اُنہیں

[1] *Manḥūs*, "ill omened; *also* unlucky."

[2] *Jāne par tulā hū,ā thā*, "to be drawn up in array for; hence to be determined to do at once."

[3] "Hind Man.," L. 54 (*h*).

[4] *Jāme meṅ phūlā [hū,ā] na-samātā thā*, *lit.* so swelled that I could not be contained in my clothes, *i.e.* "overjoyed"; more than *bāgh bāgh honā*.

[5] Kabulis deal in fruit.

کي زبان میں گفتگو کي اور اپنا حال بتایا اور کہا کہ " هم صاحب سے ملاقات کرني چاهتے هیں " * صاحب سے ملکر کچهه فائدہ نہوا - اُنہوں نے میري بات کو باور نکیا * کہنے لگے کہ "جو تم کہتے هو اگر سچ بهي هو پهر بهي همکو یقین هے کہ سرکار هرگز پانسو روپے تمهاري خلاصي کے لئے ندیگي - اور مُمکن هے کہ کچهہ بهي ندے " *

۲۱۷ — اِسکے بعد ' مجسٹریٹ ' صاحب کے پاس گئے اور اپني کہاني سُنائي * میں نے دوهائي [1] دي کہ " مجهے غلامي سے چهڑائیے " - اور جب احمد شاہ نے دیکها کہ روپے ملنے کي صورت نظر نہیں آتي تو وہ بهي بڑے زور کے ساتهہ کہنے لگا کہ " یہ میرا غلام هے " * پہلے صاحب میرا حال هي سُنتے نہ تهے لیکن جب اُنہوں نے دیکها کہ " یہ کئي پلٹنوں کے سب افسروں سے واقف هے " تو کچهہ توجّہہ کرنے لگے * پهر بهي روپے دینے سے اِنکار کیا اور کہا کہ " سرکار بهي هرگز نہ دیگي " *

۲۱۸ — اب ایک اور تدبیر کي - یعني بڑے ' کمشنر ' صاحب کے پاس گیا * خوش نصیبي سے میں نے اپني هي پلٹن کے ایک صوبیدار کو وهاں ' کارڈ ' پر پایا - اب کسي اور پلٹن میں اُسکي ترقّي هوئي تهي * پہلے میں نے اپنے کو پہچنوانے کي کوشش کي [2] لیکن اُسکو میري بات کا یقین نہ آیا * تب میں نے هندي میں گفتگو کي اور وہ وہ باتیں کہیں کہ اُسکے دل کا شکّ دور هو گیا * وہ میرے ساتهہ ' کمشنر '

1 *Maiṅ ne dohā'i dī ki*—"I called out loud (for mercy, justice, etc.)—."

2 *Pahchanwānā* (Caus. of *pahchānnā*), "to make one's self known." But *pahchān dikhānā* is to show some body-mark or some possession as a proof of identity.

صاحب کے پاس گیا • اُنہوں نے کان لگا کر میری سر گزشت سنی اور فوج کی بابت جو کابل گئی تھی سیکڑوں سوال پوچھے • آنہوں نے بھی فرمایا کہ "میرے خیال میں سرکار یہ روپے ندیگی" • بہر کیف [1] صوبیدار نے ڈھائی سو روپے خود دینے کا وعدہ کیا اور جب صاحب نے سنا کہ اودھہ میں اسکا گھرانا خوشحال ہے تو اُنہوں نے باقی روپے دیئے اور میرا دستخط لیا • ایک کتاب میں یہ کار روائی لکھہ لی گئی اور میں آزاد ہوا لیکن گرہ میں کوڑی نہ تھی - فقط وہی مَیلے کُچیلے افغانی کپڑے رہگئے تھے •

۲۱۹ — میں ایک پلٹن کے 'لاین' میں گیا اور سپاہیوں کو اپنا حال سنایا - سب کہنے لگے کہ "تو آشُچی اور پَتِت [2] ہے - تیری ذات نہیں رہی" • بعض کہتے تھے کہ "افغانوں نے اسکو مسلمان کردیا ہے" • میں اجاتی [3] کردیا گیا - اب معلوم ہوا کہ جب تک پھر میں ذات میں نہ آؤں تب تک مجھے اپنوں سے بھی محبّت کی اُمید نہیں • اس سے میں شکستہ خاطر ہوگیا - جی میں کہتا تھا کہ "اس سے بھلا تھا جو تُو کابل ہی میں رہگیا ہوتا - وہاں تو کوئی نا مہربانی سے پیش نہیں آتا تھا" •

۲۲۰ — میں پھر 'بریگیڈیر میجر' صاحب کے پاس گیا - دل اُداس تھا • جب میں نے کہا کہ "بڑے صاحب نے فدیہ کا

---

[1] *Ba-har kaif*, "at any rate; however": *lit.* "at every how": *kayfa*, Ar., "how?"

[2] *Ashuchi*, Hindī "impure"; *patit*, Hindī, (*lit.* fallen) means "out-caste."

[3] *Ajātī*, adj., "out-casted" and also one born in a low caste.

ایک حصّہ دیا ہے " تو وہ ' بریگیڈیر جنرل ' صاحب کے پاس مجھے لیجانے پر راضي ہوئے * جنرل صاحب بڑي مہرباني سے پیش آئے * وہ ہماری پُراني پلٹن کو جو نئے تھے - کہا " اسوقت دهلي میں ہے " * مجھے کچھہ روپے دیئے گئے اور اُنکے احاطے کے اندر رهنے کي اجازت بهي ملي - نیز ' اجیٹن جرنیل ' صاحب کو میري نسبت خطّ لکھا کہ " یہ اپنی پُراني پلٹن میں بحال [1] کیا جائے " * وہ افغاني کپڑے جو ایک برس سات مہینے میرے جسم پر رہے تھے اب اُتار ڈالے * اور خط لکھوانے کے بعد کچھہ تو میري سپاهي کي سي صورت بني * اب بهي مجھے بھرشت [2] سمجھہ کر میرے بھائي بند مجھسے کنارہ کرتے تھے - میرا حُقّہ پاني بند تہا [3] * بریگیڈیر صاحب اپنے برآمدے میں اکثر مجھے بلاتے اور میري رام کہاني [4] سنا کرتے اور میرے حال سے بہت دلچسپي لیتے تھے * اُنہیں کي مہرباني تھي کہ میري پھر قسمت جاگي - اور سرکار مجھے عنایت کي نظر سے دیکھنے لگي *

۲۲۱ — کچھہ عرصے کے بعد مجھے اپني پُراني پلٹن میں جو دهلي میں تھي ' جایں ' ہونے کا حکم ملا * بعض افسر جو میرے حال پر مہربان ہوئے تھے اُنہوں نے مجھے راہ خرچ عنایت کیا اور میں نے دهلي تک کوچ کرکے کرنیل صاحب کے پاس اپنے پہنچنے کي ' رپوٹ ' کي * وہ مجھے دیکھکر بہت خوش ہوئے اور معلوم ہوتا تہا

1 *Ba-ḥāl honā*, "to be reinstated."
2 *Bhirasht*, Hindī, "being morally or religiously defiled."
3 Figurative, as Brahmins don't smoke.
4 *Rām kahānī* — "pitiful tale": (from the sad story of Rām's exile).

که وه ميرا ' کورت مارشل ' والا قصّه بهي بهول گئے هيں * ميں کچهه
مُدّت تک پانی ميں فالتو سا رها اور جب ايک جگهه خالي هوئي
تو حوالدار کے عهدے پر دوباره بحال هوا *

۲۲۲ — ميں گهر خط بهيج چکا تها - يهاں جواب ملا * ميري
پهلي بي بي بيکنٹهه باشي هوچکي تهيں - ميري ماں بهي اور
ميرے پُرانے دوست پنڈت جي بهي گذر چکے تهے * ميرے باپ
مجهے بلاتے تهے اور فديه کا روپيه بهي دينا چاهتے تهے * لکها تها که
" هُنڈي کرکے بهيجدونگا " * ابتک برهمن لوگ مجهے ذات باهر [1]
هي سمجهتے تهے - فقط مسلمانوں اور عيسائي طنبورچيوں اور باجے
والوں کے ساتهه ميرا اُٹهنا بيٹهنا [2] تها - بس يهي لوگ تهے جو مجهسے
بات چيت کرتے * صاحبوں کو اس بات کي خبر تهي اور وه زياده
مهرباني کرتے تهے * چونکه روپے پاس نه تهے اُسوقت ذات ميں نهيں
ليا جا سکتا تها *

۲۲۳ — جب وقت پهنچا مجهے رخصت ملي * گهر کيا سے کيا هو
گيا تها [3] ! باپ بالکل بوڑهے هوگئے تهے اور ميرا چهوٹا بهائي سارا کار و بار
چلاتا تها * ميرے غلام بنائے جانے کي خبر ميرے گاؤں تک پهنچگئي
تهي اسلئے ميں اپنے باپ کے گهر رهنے نه پايا * ديکها که سگا بهائي بهي
دشمن هے - وه يهي سمجهتا رها تها که " بڑا بهائي مرچکا هے اور ميں

---

1 *Zāt-bāhar*, adj., out-casted = *ajātī*.

2 *—ke sāth merā uthnā baiṭhnā thā*, "I associated with —."

3 *Ghar kyā se kyā ho-gayā thā*, "how greatly my home had changed"; *kuchh kā kuchh ho-jānā*, "to be entirely changed." Compare *kahīṅ se kahīṅ ā-nikalnā*, "to arrive at quite another place."

اب جائداد کا وارث بنونگا " * میں نے یہہ ثابت کیا کہ میری ذات جبراً لے لي گئي ہے اِسلئے باپ نے ذات میں داخل کیے جانے کا روپیہ دیا * ابکے [1] اِتنا خرچ نہ پڑا * مگر سچ پوچھیے تو ابتک میرے دل کو خوشي حاصل نہ ہوئي تھي کیونکہ میري ٹھاکرانی کي کوئي خبر نہیں ملتي تھي * وہ کچھہ مُدّت تک میري پراني پلٹن کے ساتھہ رھي تھي اور پھر یکایک غائب ھوگئي تھي * بعض کہتے تھے کہ " اپنے دیس گئي ہے " - بعض کنایةً [2] کہتے کہ " وہ کسي سجیلے [3] جوان کے ساتھہ نکل گئي ہے " * میرے بیٹے کي کسي اور پلٹن میں بدلي ھوگئي تھي اور اُسکي پلٹن سندھ گئي ھوئي تھي - کوئي دو برس سے اُسکي خبر کسي کو نہ ملي تھي * میري پہلي بي بي کي ملکیّت کے کچھہ روپے میرے ھاتھہ لگے - اِس سے میں نے ڈھائي سو روپے جو صوبیدار کُشَل دووے نے دیئے تھے ادا کردیئے *

۲۲۴ — میرے باپ بہت کوشش کرتے رہے کہ " یہ نوکري چھوڑ کر میرے ساتھہ رھے " - لیکن میرا دل میري بي بي اور بیٹے کے دیکھنے کے لئے ترستا تھا * اور یہ میں خوب سمجھتا تھا کہ گھر بیٹھے کبھي اِنکا پتہ نہیں لگ سکتا * اِسلئے میں نے بندیلکھنڈ جانے کا اِرادہ کر لیا تاکہ اپني بي بي کو ڈھونڈھہ نکالوں * میں سیدھا ایک گاؤں کو چلا جہاں اُسکا بھائي رھتا تھا * پہنچکر مُعلوم ھوا کہ یہ

---

[1] *Ab ke* [*waqt*] "this time."

[2] *Kināyat-an*, "by innuendo, insinuation" = colloquially *ishāre se* = *ishāre kināye meṅ*.

[3] *Sajīlā sipāhī*, "a smart young soldier."

ایک مغرور راجپوت ہے اور بڑا زمیندار ہے - ذات میں تو وہ
مجھسے اونچا نہ تھا لیکن درجے میں کہیں بڑھا چڑھا تھا * میرا دل
اِس اندیشے سے بیٹھا جاتا تھا [1] کہ " دیکھیئے وہ کسطرح مجھسے پیش
آتا ہے ؟ " بہر صورت میں اُس سے ملا اور دل چلا کر [2] کہا کہ " میں
اپنی بی بی کو لینے آیا ہوں " * میرا دل باغ باغ ہو گیا جب
معلوم ہوا کہ وہ اپنے بھائی کے پاس ہے *

۲۲۵ — میں اپنی بی بی کو بخوشی اپنے گھر لیجانے پایا
اور اُسکو اپنے باپ کے سپرد کرکے پلٹن میں ' جاین ' ہونے کے لئے
دھلی کو واپس گیا * لیکن اب میرا دل بُجھا ہوا تھا اور میں جینے
سے بیزار تھا * جب تک کابل میں رہا آزادی کے خیال نے مجھے
زندہ رکھا - ہر گھڑی آزاد ہونے کا خواب دیکھتا تھا * اب جو آزاد
ہوکر میں واپس آیا تو کیا خاک ملا ؟ نہ ترقّی ہوئی نہ اپنی
تکلیفوں کا عِوض پایا - بلکہ چھہ مہینے کی تنخواہ پہلے کی چڑھی
ہوئی تھی اور اُسکے ملنے کی اُمید کم تھی * بہت سا روپیہ آزادی
حاصل کرنے اور ذات میں آنے کے لئے خرچ ہوا اور ایک صاحب
کا بھی بہت روپے کا قرضدار تھا - غم سے میں بیمار پڑ گیا اور مُدّت
تک میرا نام ' سِیک رپورٹ ' پر رہا *

۲۲۶ — اِس عرصے میں میں نے کرنل صاحب سے درخواست
کی کہ " میری ایک عرضی [3] سرکار کی خدمت میں بھجوا

---

[1] *Dil baiṭhā jātā thā*, "my heart failed me, sank."

[2] *Dil chalākar kahā*, "making my heart stout, plucking up courage."

[3] '*Arẓī*, "a written petition": '*arz*, "an oral petition": '*arīẓa* = '*arẓī*.

دیجاے " * اُنہوں نے ایساهي کیا * اِس عریضے میں میں نے سب کچهه لکها * مثلاً سرکار کي نوکري کتني مدّت سے کرتا رها هوں - کن اِن لڑائیوں میں شریک رها - کب کب زخمي هوا وغیرہ وغیرہ * اِس بات کو بهي ظاهر کر دیا کہ " میں جو شاہ کي فوج میں گیا تها تو ایک صاحب کے کہنے پر گیا تها - مجهے ترقّي اور زیادہ تنخواہ کي اُمید دلائي گئي تهي - سو ترقّي تو کہاں ابهي چهه مهینے کي تنخواہ تک باقي هے * زخمي هوا - پکڑا گیا - غلام بنایا گیا - پانسو روپے اپني گانٹهه [1] سے دیئے تب کہیں [2] خلاصي ملي - پنسن والي نوکري کے اُنیس مهینے یونهیں [3] گئے " * عرضي کے آخر میں میں نے سرکار دولتمدار سے اِلتجا کي کہ " بندے کے حال پر رحم کیا جائے [4] اور اُسکي درخواست منظور فرمائي جائے " *

۲۲۷ — چهه مهینے تک سخت اِنتظار کرنے کے بعد ایک دن کرنل صاحب نے مجهے بلا کر کہا کہ " سرکار تمهارے فدیہ کا روپیہ تو دیدیگي لیکن تمهاري چهه ماہ کي تنخواہ نہیں دے سکتي کیونکہ اِسکا کوئي حساب موجود نہیں هے کہ تمهاري یا شاہ کي فوج کے کسي اور شخص کي کتني طلب باقي هے - هاں اگر اپني سابق پلٹن کے کسي صاحب کا 'سارٹیفکٹ' اِس مطلب کا پیش

1 *Apnī gāṅṭh se* = "out of my own pocket"; *gāṅṭh*, "knot." Villagers knot up their money in their *dhotīs*.

2 *Tab kahīṅ*, "then and then only."

3 *Yūṅhīṅ*, "like this, for nothing," *vide* note 2, p. 14.

4 The passive *kiyā jā'e* is more formal and respectful than *raḥm kījiye*.

کر سکو کہ ' پسپائي کے وقت اتنے مہینوں کي میري تنخواہ سرکار پر آتي ہے [1] ' تو اور بات ہے " *

بارھواں باب

۲۲۸ — جس دن میں کابل سے نکل کر اُس بقیہ ' یوروپین رجمنٹ ' سے جا ملا تھا اُس دن سے میں نے اپني ' لیوي ' کي پلٹن کے کسي افسر کي صورت نہ دیکھي تھي - میرا خیال ہے کہ سب کے سب مارے گئے ہونگے * جتنے نام مجھے یاد تھے کرنل صاحب کے آگے دُھرائے لیکن وہ ایک کا بھي پتا نہیں بتا سکے * میري قسمت اچّھي تھي کہ نعلبندي [2] کا بھي روپیہ ملگیا اور یہ کرنل صاحب ھي کي توجّہہ تھي - اگر وہ باپ کي طرح پیش نہ آئے ہوتے تو یہ کبھي ھاتھہ نہ لگتا * گو میں ذات میں آیا اور افسروں نے بھي خوب خوب میري پیٹھہ ٹھونکي [3] لیکن اِسکا نتیجہ یہي ھوا کہ میري پلٹن کے سپاھي مجھسے جلنے [4] لگے اور میرے واپس آنے سے ایک نایک اور ایک سپاھي کي ترقّي رُک گئي * سب سپاھي مجھپر یوں طعن تشنیع کیا کرتے کہ " تیري تو سُنّت ھوگئي ہے [5] - کابل میں گوروں کے ساتھہ گائے کا گوشت خوب چکھا ! " *

---

1 *Sarkār par ātī hai* — "due to me from the Sirkar."

2 *Na'l-bandī*, lit. horse shoeing; also = *khirāj* or tribute: here incorrectly used by Sita Ram for "ransom."

3 *Khūb khub merī piṭh ṭhonkī*, "made much of me: *lit.* patted me well on the back"

4 *Mujh se jalne lage*, "were jealous of me."

5 *Terī to sunnat ho-gaī*; *sunnat* (=circumcision) is for *sunnat-i Ibrāhīm*, "the custom of Abraham." *Sunnat* is specially a custom of the Prophet.

۲۲۹ — سرکار پر جو جو تباهیاں افغانستان میں آئي تهیں اُنکا چرچا سارے هندوستان میں هونے لگا * بہت سے کہتے تھے کہ " یہ بات نہیں هے کہ انگریز اجیت هیں " * خاص کر دهلي میں اِس قسم کے چرچے بہت هوتے تھے * سپاهي بد دل [1] تھے - اُنہوں نے دیکھا کہ " سرکار جب چاهے همیں سندھ پار بهیج سکتي هے " * وہ اِسکي شکایت کرتے تھے کہ " سرکار نے جو وعدے هم سے افغانستان جانے کي ترغیب دیتے وقت کئے تھے پورے نکئے - هم واپس آئے اور کچهہ بهي هاتهہ نہ لگا - نہ ترقّي نہ اِنعام " * دهلي کے بادشاہ کي طرف سے چند مخبروں نے همارے ' لاین ' میں آکر سپاهیوں کو ٹٹولا [2] اور فوج کے اصلي خیالات دریافت کرنے کي کوشش کي * جب سپاهیوں نے اُنکو بتلایا کہ کس آساني سے سرکار نے کابل کو دو بارہ لے لیا تو کہنے لگے کہ " فرنگي فوج جو پیچهے گئي تهي اگر بہت جلد هندوستان واپس نہ آجاتي تو جاڑوں کے پڑنے پر پہلي فوج کیطرح برباد هوگئي هوتي " * جیسا میں نے اوپر بیان کیا هے میري پلٹن کے سپاهي مجهپر کچهہ کچهہ شُبہہ کرتے تھے - خود مجهسے تو اِس مُعاملے میں کوئي ذکر نہ آتا لیکن کُهلّم کُهلّا چرچا هوتا رهتا جو مجهسے پوشیدہ نہ تها *

۲۳۰ — ساري کیفیّت میں نے ' کوارٹر ماسٹر ' صاحب سے کهي - وہ سنکر فقط هنسے * پهر میں کرنیل صاحب کے پاس گیا -

---

[1] *Sipāhī bad-dil the*, "the sepoys were discontented." *Nālān the* would mean "they complained openly."

[2] *Ṭaṭolnā*, met. "to find out the temper of."

اُنہوں نے کان لگا کر سنا لیکن کہا " همکو شُبهه هوتا هے که تم نے عداوت کي راه سے پلٹن پر یه تُہمت لگائي هے - پهر میرے آگے اِس قسم کي خبریں مت لانا " * اُنکا خیال تها که یه فقط بازاري گپ هے اور کچهه نہیں * جهڑکي جو کهائي تو پهر میں نے دوباره کسي صاحب کے آگے کوئي ' رپورٹ ' نکي کیونکه اِس سے اپني هي بُرائي هوتي تهي *

۲۳۱ — کابل اور سِندھ کي لڑائیوں کے بعد دهلي سے لیکر فیروز پور تک سرکار کي پلٹنیں غدر کرنے پر آماده تهیں - سرکار کا اِقبال هي تها که عام بلوه [1] هونے نه پایا * سپاهي اِسکي شکایت کرتے تهے که " سِندھ جانے کے لئے همکو لوگوں کو زیاده بهتّا دینے کا وعده کیا گیا تها لیکن جب هم وهاں کوچ کرکے پہنچے تو هم سے کہا گیا که ' یه [2] تمہاري بهول هے - اِسکا تو حکم هي نہیں ملا ' - حالانکه همارے کمان افسروں نے اِسکے ملنے کا یقین دلایا تها " * حضور اُسوقت هندوستان میں تشریف رکهتے تهے اور جانتے هیں که بعض بعض پلٹنیں بِگڑي هوئي تهیں * صرف چار پانچ میں بغاوت کے آثار ظاهر هوئے تهے لیکن ناراضي سب کے دلوں میں جڑ پکڑے هوئے تهي اور بہتوں کا خیال تها که " عنقریب عام بغاوت [3] هونے والي هے " * * * * * * * * * * * * * * * * * *

[1] *Balwa*, "disturbance," gen. term, but more than *fasād*; *ghadr*, mutiny of army; the latter word contains an idea of treachery; *baghāwat*, f., rebellion.

[2] Direct narration within direct narration.

[3] *Baghāwat*, "rebellion," *vide* note 1.

۲۳۲ — کچھہ شک نہیں کہ بعضوں کي شکايتيں بجا بهي تهيں * خود مجهسے سرکار کي طرف سے ترقّي اور زيادہ تنخواہ کا وعدہ کيا گيا تها ليکن نہ يہ ملي نہ وہ * هاں - سرکار نے فديہ کا روپيہ ديا تها - ميں اب آزاد تها غلام نہيں - اور يہ إحسان ميں کبهي نہ بهولونگا *

۲۳۳ — سال گزر گيا - ناراضي اور بد دلي کے اور آثار ظاهر نہوئے * دهلي ميں مشہور تها کہ کابل کي لڑائي کے زمانے ميں سرکار خود ڈري هوئي تهي اور حکم ديا گيا تها کہ توپخانہ مشق[1] کرنيکے لئے پہلے کي نسبت زيادہ گولے سر کرے تاکہ دلّي والے سرکار کا زور بهول نہ جائيں - ليکن کابل کي بِپتا[2] بهي ايسي تهي جِس نے بہت کچهہ ظاهر کرديا تها کہ " سرکار إسقدر بهي اجيت نہيں هے جسقدر لوگ سمجهتے هيں " - اور إسميں شک نہيں کہ پہلے کي طرح سرکار کا رُعب[3] لوگوں پر نہ رها تها *

۲۳۴ — ايک اور سال گزرا * سپاهيوں کا وہ بُڑ بُڑانا کم هو گيا اور اُنکا جوش بهي ٹهنڈا پڑ گيا * اُسوقت کہا جاتا تها کہ سِکهہ لوگ سرکار کے مقابلے ميں اپنا زور آزمايا[4] چاهتے هيں * اُنکي فوج بہت بڑي تهي اور خوب قواعد سيکهي هوئي - اور اُنکو يقين تها کہ " هم انگريزي فوج کو شکست دينگے " * اب سرکار انبالہ اور لودهيانہ کي طرف پلٹنيں بڑهانے لگي - ميري پلٹن بہت سي اور پلٹنوں کے

[1] *Mashq*, f., practice; also drill.
[2] *Biptā*, f., Hindi, "misfortune" = *muṣībat*.
[3] *Ru'b*, m., "awe."
[4] *Zor āzmānā*, to try one's strength, come to conclusions with "Hind. Man.," L. 20 (*b*).

ساتھہ بہیجدي گئي * هم لودهيانے پہنچے اور کچھہ مدّت تک وهيں رهے *

۲۳۵ — ميں سمجھتا هوں که انگريزي افسروں کا يه خيال تها که " سکھہ لوگ ندي کي پرلي هي طرف سے بھبکتے [1] رهينگے - إدهر آنے کي جرأت نکرينگے " * ستلج کے کنارے پر اُنکي بڑي بڑي ٹولياں دکھائي ديتي تهيں ليکن ابک بهي اب تک إدهر نه آئي تهي * آخر سکھہ سواروں کي ايک ٹولي نے هري پٹن کے نزديک ستلج سے پار اُترکر إدهر چند گهسياروں کو مار ڈالا اور سرکار کا کچھہ ذخيرہ رسد کا [2] لوٹ ليگئے * يه پهلي دفعه تهي که اُنکي نيّت هم پر کچھہ کچھہ ظاهر هوئي ليکن پهر بهي سرکاري افسر سمجھتے تھے که " يه لوگ هرگز هندوستان پر چڑهائي نکرينگے " *

۲۳۶ — اب اور بهي پلٹنيں فيروز پور بهيجي گئيں اور بعد هي ميري پلٹن کو وهاں جانے کا حکم ملا - اور کوچ در کوچ چلکر هم چار دن ميں وهاں پہنچ گئے *

۲۳۷ — خالصه فوج کا بڑا نام تها کيونکه فرانسيسي صاحبوں نے اُسکو تعليم دي تهي - بندوقيں اُنکي سرکار کي سي تهيں اور اُنکي توپيں بيشمار تهيں * اکثر کالي پلٹنيں سکھوں کا مقابله کرنے

---

[1] *Bhabaknā*, "to bluster," *lit.* to gurgle like wine or water poured out of a *ṣurāḥī*. A special kind of vessel with a narrow neck is called *bhabkā*, which is also an alembic or retort.

[2] *i.e.*, *rasad kā ẕakhira*; note the collocation, to avoid two *kā* coming together. It would be better, in order to avoid the use of two *kā*, to write, *sarkārī rasad kā kuchh ẕakhīra*.

ے ڈرتي تهيں ليکن چونکه چند يوروپين پلٹنيں بهي فوج ميں تهيں اس سے اُنکي کچهه ڈهارس بندهي تهي * چند روز کے بعد کچهه [1] سوار يه خبر ليکر فيروز پور کو [2] جهپٹتے آئے که " خالصه فوج تعداد ميں کم سے کم پانچ لاکهه ستلج کو عبور کر آئي هے اور چهاؤني پر حمله کيا چاهتي هے [3] " * کئي افسر تحقيق کرنے کو بهيجے گئے - اُنهوں نے آکر کها که " اِتنا تو سچ هے که ايک فوج آئي هے ليکن تعداد قريب دس هزار کے هے " * فيروز پور ميں بس کوئي سات آٹهه هي پلٹنيں تهيں ليکن پهر بهي جنرل لِٹلر صاحب خالصه جي کا مقابله کرنے کو بڑهے بڑا تعجب هوا جب سِکهه لوگ هٹ گئے اور فيروز پور کي طرف رُخ نکيا * پيچهے سنا که اُنکا خيال تها که " ساري چهاؤني کے نيچے نيچے سُرنگ لگائي گئي هے - اگر هم حمله کرينگے تو سب کے سب اُڑا ديئے جائينگے " - اِسلئے وه ميدان هي ميں لڑنا چاهتے تهے *

۲۳۸ — اِسکے چند روز بعد فيروز پور سے کچهه دور پر زوروں [4] کي گوله باري کي آواز سنائي دي * شام کو خبر آئي که ايک لڑائي هوئي هے * بعض کهتے تهے که " سرکار کي فوج شکست کهاکر هماري چهاؤني کيطرف هٹي چلي آتي هے " - بعض کهتے تهے که " سِکهوں کي فوج بهگا دي گئي هے " * يه بهي خبر تهي که " کسي

---

[1] *Vide* "Hind. Man.," L. 8 (*c*).

[2] *Firozpūr ko jhapṭe ā'e*: note *jhapṭe* requires *ko*; if *jhapaṭnā* were omitted, the *ko* of motion would also be omitted.

[3] *Ḥamla kiyā, chāhtā hai*, "is about to attack"; but *ḥamla karnā chāhtā hai* "wishes to attack"; *vide* "Hind. Man.," L. 20 (*b*).

[4] *Zoroṅ kī gola-bārī* "heavy firing"; *zoroṅ kī bārish*, "heavy rain."

کي جیت نہیں ھوئي - دونوں لڑائي کے میدان میں پاؤں جمائے [1] کھڑے ھیں " * شام کو کئي افسر پہنچے اور اُنکي زباني سنا گیا کہ سرکار کي فتح ھوئي اور بہت سي توپیں سِکھوں کي لیلي گئیں *

۲۳۹ — حکم ملا کہ " جو جو پلٹنیں نیروز پور میں ھیں سب دوسري فوج سے جا ملیں " * رات کو ھمارا کوچ ھوا * ھم کچھہ گھوم گھام [2] کر گئے تاکہ سِکھوں سے مُٹھبھیڑ نہو جائے کیونکہ خبر تھي کہ " سکھہ لوگ ھمارا رستہ روکنے کو تیار کھڑے ھیں " * دوسرے دن دو پہر کو ایک لمبے کوچ کے بعد بے دانہ پاني ، ھم سرکار کي دوسري بڑي فوج سے جا ملے * ھم تھکن سے چُور [3] تھے اور ھرگز لڑنے کے قابل نہ رھے تھے - اِسپر بھي حکم ملا کہ " ابھي ابھي لڑائي کے لئے تیار ھو جاؤ " * سِکھوں کي کسي حرکت کے سبب سے لڑائي میں دیر ھوئي - سورج ڈوب رھا تھا اور رات کا اندھیرا چھانے پر تھا کہ لڑائي شروع ھوگئي *

۲۴۰ — یہ لڑائي البتہ لڑائي تھي - اِس سے پہلے میں نے اِسکي مثال نہ دیکھي تھي * نزدیک نزدیک [4] سے ھم نے ' والیاں ' چلائیں اور دشمن بھي اِسیطرح برابر جواب دیتے رھے * جن جن لڑائیوں میں میں پہلے موجود رہ چکا تھا یہي دیکھا تھا کہ جہاں [5]

---

1 *Pā'oṅ jamā'e (hū'e) khaṛe haiṅ*, "holding their own ground."

2 *Ham kuchh ghūm ghām-kar ga'e*, "making a détour right and left": *ghūm-kar ga'e*, "we made a single détour or circle."

3 *Ham thakan se chūr the*, "we were worn out with fatigue": *chūr*, lit. broken to pieces. *Cf. Gham se chūr honā* and *nashe meṅ chūr honā*.

4 *Nazdīk nazdīk se*, "from various near places." 5 *Jahāṅ* = "when."

نزدیک سے انگریزوں کي دو ایک 'والیاں' چلیں دشمن رفو چکر[1] ہوگئے -
لیکن یہ سکھہ برابر 'والي' کا جواب 'والي' سے دیتے تھے * وہ
اپني جگہہ سے دس آسي وقت ہٹتے تھے جب آنکا دستہ قریب
قریب فنا[2] ہوجاتا تھا * آنکي پلٹنیں کچھہ توپوں کے بیچ کچھہ
توپوں کے پیچھے کھڑي کي گئي تہیں - آنکي آتشباري غضب کي تھي -
کسی سپاهي نے ایسي آتشباري کا کبھي سامنا نکیا تھا * سرکاری
توپیں ٹھنڈي پڑگئیں[3] اور گولي بارود کي گاڑیاں دشمن نے
آڑادیں * میں نے اپني آنکھوں سے دیکھا کہ آنکي توپوں نے دو
تین لال کُرتي کي پلٹنوں کو پیچھے ہٹا دیا - گولہ باري کیا تھي برسات
تھي - یہ لال کُرتي کي پلٹنیں درہم برہم ہوگئیں اور پھر کٹي ایک
دیسي پلٹنوں کا بھي یہي حال ہوا * ایک لال کُرتي کي پلٹن کافور
ہوگئي[4] * اب میرے دل میں یہ خیال پیدا ہونے لگا کہ " سرکار بہادر کي
فوج دب جائیگي " اور ہم میں سے بہتوں کے دل پر خوف چھا گیا *

۲۴۱ — جب اندھیرا ہونے لگا ہم نے ایک نعرہ سنا جو
سکھوں کا سا نہ تھا - تب 'کیولري' کي ٹاپوں کي آواز سنائي دي
اور تین نمبر 'ڈراگون' دشمن کے مورچوں کے اوپر جھپٹ پڑے اور
تلوار سے آنکے توپچیوں کے ٹکڑے ٹکڑے کرڈالے * یہ 'چارج' بالکل اچانک[5]

[1] *Rafū chakkar honā* = *kāfūr honā*, origin of idiom obscure. *Rafū karnā* is "to darn," and *chakkar*, m., means "a circle."

[2] *Fanā ho-jānā*, "to cease to be." *Fānī*, adj., "transitory, corruptible" is applied to this world as opposed to *bāqī*, "lasting for ever." *Qarīb qarīb* "very nearly"; *vide* note 4, p. 179.

[3] *Topeṅ ṭhanḍī paṛ-ga'īṅ*, "the guns were silenced"; *lit.* fell silent through inability."

[4] "*Kāfūr ho-jānā*" has been incorrectly used here by Sitā Rām in the original. *Cf.* foot-note in the English translation.

[5] *Achānak*, adv., generally used for calamities.

هوا - کب کسي نے 'کیواري' کو 'باتري' کے مُنہہ میں چارج کرتے سنا تھا ؟ سکھہ کٔي منٹ تک توپیں چھوڑ[1] مُنہہ دیکھتے رھگئے *

۲۴۲ — اب بالکل اندھیرا چھا گیا اور سرکار کي فوج نے لڑائي موقوف کردي - لیکن سکھہ جب کہیں روشني دیکھتے تو فوراً اُس طرف گولي چلاتے * جس فوج میں میں تھا اُسکي کمان پر جنرل لِٹلر صاحب تھے - یہ فوج ، اندھیرے میں ، رستہ بھول گٔي * ڈر تہا کہ " کہیں ھم سیدھے سکھوں کے مُنہہ میں نہ جا پڑیں " - اِسلئے زمیں پر پڑ رھنے[2] کا حکم ھوا * یہ رات کابل کي بعض راتوں کو یاد دلاتي تھي * گولوں کے ڈر سے ھم آگ نہ جلا سکتے تھے[3] - پاني کا کہیں نام نہ تھا - کھانے کو کچھہ باسي چپاتیاں ملیں جو بعض سپاھیوں کے جھولوں میں تھیں * صاحبوں نے کہا کہ " لڑائي اِسیکا نام ھے اور سکھہ لوگ لایق اور بہادر دشمن ھیں " * پھر بھي وہ فکر مند نظر آتے تھے کہ " دیکھیئے صُبح کیا ھونا ھے ؟ شب آبستن است کہ روز چہ زاید " * سردي اِنتہا کي پڑتي تھي - خالي پیٹ پر دانتوں کا بجنا سننے میں آتا تھا اور بس *

۲۴۳ — مجھے یاد ھے کہ اِس رات کو میري بغل والي پلٹن کا ایک صاحب گاتا ھوا ٹہلتا تھا - اور افسروں نے اُسکو منع کیا مگر وہ گاتا ھي رھا[4] * نشہ میں نہ تھا - وہ فقط 'مسکوٹ' میں نہونے کي

---

[1] This shortened form of the Conj. Part. indicates haste: *vide* Supplement, "Stumbling-Blocks."

[2] *Paṛ-rahnā*, "to lie down"; but *paṛā (huʼā) rahnā* "to remain lying down."

[3] But *āg na-sulgā-sakte the*, "we dare not *kindle* any kind of light."

[4] "Went on singing."

تکلیف کو کاکر بہلانا چاھتا تہا * عجب مصیبت کي رات تہي * انگریز اپني جگہہ سے نہیں ھٹے تہے اور سِکہہ بہي اپنے مورچوں پر قدم جمائے کہڑے تہے - یعني بُرد کي سي حالت تہي *

۲۶۴ — جب صبح ھوئي انگریزي فوج کچہہ کچہہ ترتیب کي صورت پکڑنے لگي * اب سکہوں کے مورچوں پر حملہ کرنے کا حکم ھوا * میرا ' کالم ' آس ' کالم ' سے جا ملا جس سے رات کو الگ ھوگیا تہا * خود گورنر جنرل صاحب میدان میں سوار پہر رہے تہے اور گوروںکا دل بڑھاتے جاتے تہے - اور اپنے مُصاحبوں سے کہتے تہے کہ " سپاھیوں سے کہدو کہ مردوں کي طرح لڑیں [1] - فتح ھو ھي کر رھیگي [2] " *

۲۶۵ — میري تو سمجہہ میں نہیں آتا (لیکن بعض کہتے تہے) کہ " گورنر جنرل صاحب جنگي لاٹ صاحب کے زیرِ حکم ھیں " * لڑائي میں دونوں موجود تہے اور گورنر جنرل صاحب جنگي لاٹ صاحب کا حکم مانتے تہے * کہا جاتا تہا کہ " گورنر جنرل صاحب ولایت میں مشہور جنرل رہے ھیں اور بہت سي لڑائیوں میں نام پیدا کیا ہے " - چنانچہ ایک لڑائي میں اُنکا ایک بازو جاتا رھا تہا * لاٹ گُف صاحب کو گورے دل سے چاھتے تہے چنانچہ جب کبہي وہ پاس آجاتے تو وہ خوشي کے نعرے بلند کرتے *

---

[1] Indirect narration after verb of ordering: *vide* "Hind. Man.," L. 36 (e).

[2] *Fatḥ ho hī kar rahegī*, "victory is certain"; but *fatḥ ho hī rahegī*, "victory will be certain *some day or other*." *Vide* "Hind. Man.," p. 86, for first and "Stumbling-Blocks" for second.

۲۴۶ — اب گورے باڑیوں پر ھلّا کرکے جھپٹ پڑے اور سکھہ لوگ بھاگ گئے * اِسکے بعد ' ھارس آرٹیلری ' بہت نزدیک کي گئي اور دشمن پر چھرّوں کي بوچھاڑ [1] لگا دي * لیکن سرکاري فوج تھکي ماندي اور بھوک سے مُرجھائي [2] ھوئي تھي - دشمن کا پیچھا کیا کرتي [3] ؟ خالصہ فوج ندي کے گھاٹ تک پہنچي اور پار اُتر گئي * اسکا سارا ' کمپو ' ایک سو توپوں سمیت [4] لے لیا گیا * اُنکے تنبووں میں آگ لگا دي گئي تھي اسلئے باروت ھر دم چھوٹتي رھتي تھي - چنانچہ کئي سپاھي لوٹ مچاتے [5] میں ھلاک ھوئے * معقول لوٹ ھاتھہ لگي - سرداروں کے تنبو، ریشم کے استر والے، اور شال اور ھر قسم کے ھتھیار، ھاتھہ لگے * اِن تنبووں کے بچانے کي کوشش میں بہت سے سپاھي بُري طرح جلے *

۲۴۷ — اِس بڑي لڑائي کے بعد جب انگریزي فوج کھانا پکا رھي تھي ' بگل ' پر ' الارم ' بجایا گیا اور خبر آئي کہ " سکھہ سواروں کي فوج ساري کي ساري دھاوا کر کے چلي آرھي ھے " - اور ساتھہ ھی ایک نئي فوج ھماري طرف آتي دکھائي

---

[1] *Dushman par chharroṅ kī bauchhāṛ lagā-dī*, "poured grape into the enemy": *bauchhāṛ*, f., *lit.* "heavy shower."

[2] *Murjhānā*, "to fade, wither" (of flowers or trees); *kumlānā*, "to droop (of flowers: less than previous)": *khushk ho-jānā*, to die (of trees, or flowers) and *mar-jānā* (of trees).

[3] *Dushman kā pichhā kyā kartī*, "how could it have pursued?": *kyā* for *kyūṅkar*.

[4] For difference between *samet* and *sāth* *vide* Supplement, "Stumbling-Blocks."

[5] *Lūṭ machānā*, "to loot a city, camp, or large place"; *lūṭnā*, "to rob" can be used of a single house. *Machāte meṅ*, Pres. Part. used as a noun; *vide* "Stumbling-Blocks," XLVII (2).

دي * لڑائي پھر چھڑ گئي ليکن سرکار کي توپيں فير نه هو سکيں کيونکه گولي بارود سب خرچ هو چکي تھي * سرکار کا اقبال واقعي بلند تھا کيونکه بغير کسي ظاهري سبب کے سکھوں کي فوج هٹي اور چلي گئي * سبھوں کو تعجب هوا کيونکه يه سب نئے اور تازه دم سپاهي تھے * بعض کهتے تھے که انھوں نے يه خبر يکايک [1] سني تھي که " سرکار کي ايک دوسري فوج همارے پيچھے آپهنچي هے " * خير - سبب کچھه هي هو چند ' رونڈ ' چلانے کے بعد انھوں نے ' فير ' کرنا موقوف کرديا - اور کوچ کر کے واپس چلے گئے * انگريزي فوج نے انپر فير نکيا کيونکه وه بندوق کي مار کے اندر نه تھے * اندازے سے کها جاتا هے که انکے ايک لاکھه سوار تھے اور بخوبي هماري فوج کو گھير لے سکتے اور مٹادے سکتے تھے [2] * بعض کهتے تھے که " سردار تيج سنگھه ڈرگيا اسلئے نه لڑا " * اور تو اور [3] خود صاحب لوگ تعجب کرنے لگے * خالصه فوج کي پسپائي سے همارے سپاهيوں کے دل قوي هوگئے - وه سمجھتے تھے که " پھر انکو سرکار سے لڑنے کي همت نه پڑيگي " *

۱۴۸ — هماري فوج نے يهاں کچھه دنوں مقام کيا اور مورچه بندي کرکے بھاري توپوں کے پهنچنے کے انتظار ميں رهي * سکھوں کے 'ريڑ' ميں ايک انگريزي فوج تھي ليکن اسوقت انسے بهت دور تھي - اسکو يهاں آتے آتے کوئي دس دن لگ گئے *

---

[1] *Yak-ā-yak*, "suddenly," is used generally; *vide* note 4, p. 180.

[2] *Miṭā-de sakte the*; or omit *sakte the* and write *gher-lete* and *miṭā-dete*. Conditional Tense; *vide* "Stumbling-Blocks," p. 53 (7), and p. 14 (8).

[3] *Aur to aur*, "not to speak of others."

جلد یہ خبر پہنچي کہ " لودھیانے کے نزدیک لڑائي ھوئي ھے اور سرکار کي چند توپوں اور سارے ' کمپو ' کو دشمن نے لے لیا ھے " * پھر خبر آئي کہ " ایک اور لڑائي ھوئي ھے جسمیں دشمن کو شکست ھوئي ھے - اور جو کچھہ دشمن نے پہلے لے لیا تھا واپس ملگیا " * یہ خبر سچ نکلي *

۲۴۹ — مہینے کے شروع میں سرکار کي سب فوجیں جمع ھوگئیں اور بڑي توپیں بھي پہنچیں * اب ھماري فوج کثیر تھي * اتني بڑي سرکاري فوج پہلے ھندوستان میں نہیں دیکھي گئـي تھي - مشہور تھا کہ " سکھوں کي تعداد بھي کم سے کم کوئـي ساٹھہ ھزار کي ھوگي اور چار سو توپیں اُنکے ساتھہ ھیں " *

۲۵۰ — سکھوں کي فوج سُبراؤں کو کوچ کرکے گئي تھي اور اُس ' پوزیشن ' کو ایک سو توپیں لگا کر مُستحکم کیا تھا * انگریزي فوج رات کو چلـي اور صُبح سویرے دشمن کے سر پر جاپہنچي * ظاھر تھا کہ سکھوں کو اُنکے آنے کي خبر نہوئي تھي - اُنکے خیموں اور تنبوروں میں بڑي ھلچل پڑگئي اور ' بگلوں ' پر ' الارم ' بجایا گیا * پہلے توپخانے گولے چلانے لگے - بلا کي آتشباري ھو رھي تھي * سکھوں کي فوج کا ایک حِصّہ ندي کي پرلي طرف اُنہیں کے مُلک میں تھا اور دوسرا حِصّہ ورلي طرف سرکاري حدّ کے اندر * ندي پر کشتیوں کا پُل باندھا گیا تھا * تین گھنٹے کے بعد سکھوں کي ' باتریوں ' پر حملہ کرنے کا حکم ملا * یہاں کي آتش باري ، کہا جا سکتا ھے ، کہ فیروز شاہ سے بھي

بڑھکر تھي * خالصہ کي توپوں نے انگريزي فوج کے بعض حصّوں کو فنا کرديا - پھر بھي فوج جمي کھڑي رھي * چند يوروپين پلٹنيں توپوں پر حملا کرکے جھپٹ پڑيں اور کئي کالي پلٹنيں بھي اُنکے پيچھے گئيں * يہ بات مشہور ھے کہ ھمارے سپاھي سکھوں سے بہت ڈرتے تھے کيونکہ يہ لمبے چوڑے مضبوط جوان ھوتے ھيں - مگر پھر بھي ھمارے افسر ھمکو بڑھائے لے گئے * دھوئيں کے اندر سے يکايک پھر اُس لاجواب رجمنٹ يعني تين نمبر ڈراگون کي چمکتي ھوئي کرچيں اور کلغي والي ٹوپياں نظر آئيں - اُنھوں نے بانريوں پر پھر ' چارج ' کيا * ايسي لڑائي پيشتر ھندستان ميں کبھي ديکھي نہيں گئي تھي *

۲۵۱ — اسکے بعد ايک بڑے زور کا نعرہ سنا گيا کہ " سکھہ لوگ اپنے پُل کے اوپر سے پسپا ھو رھے ھيں " - يہ نعرہ سرکار کي ساري فوج نے بلند کيا تھا * اس پُل کے دونوں سروں پر دشمن نے توپيں لگائي تھيں ليکن اب وہ ندي کي پرلي طرف کي توپوں کو نہيں چلا سکتے تھے کيونکہ اُنکو ڈر تھا کہ " کہيں [1] اپنے ھي سپاھي ھلاک نہ ھوجائيں " * دشمن ' سکشنوں ' ميں پُل پر سے گزرنے لگے اور بہت سي پلٹنيں پار اُتريں * اب سرکار کا توپخانہ بہت نزديک گيا اور تھوڑے ھي فاصلے سے گولے چلانے لگا - سيکڑوں کا ايک ايک باڑھہ ميں خاتمہ کرديتا تھا * پيدل پلٹنيں بھي نزديک جاکر ' والي ' پر ' والي ' چلانے لگيں ليکن خالصہ کي فوج ويسي ھي ترتيب وار ھٹتي چلي گئي اور واليوں کا بہت کم جواب ديا * ايک

---

1 *Kahin* "for fear lest."

بھي سِکھہ نے امان[1] نہ مانگي * يہ لوگ پُل پر ايک سرے سے دوسرے سرے تک پھيل گئے - آخر کو پُل ھي ٹوٹ گيا - اور هزاروں سکھہ ندي ميں (جو وھاں بہت گہري تھي) گر پڑے اور سيکڑوں اور بھي پاني ميں کود پڑے تاکہ ٹوٹے ھوئے پُل کي کشتيوں ميں انگريزوں کي طرف بہکر نہ چلے آئيں * جان کا نقصان غضب کا تھا - ايسا سما ميں نے پيشتر کبھي نہ ديکھا تھا * کہيں ندي ميں تَير کر نکل جانے کي اُميد ميں بيچارے سِکھہ ھاتھہ پاؤں مار رہے تھے - کہيں ياس و نا اُميدي کي حالت ميں تلے اوپر ايک دوسرے سے چمٹے ھوئے تھے کہ[2] موجوں نے اُنھيں ايسا ڈُبويا کہ پھر زندہ نہ اُبھرے[3] *

۲۵۲— ميں خود اِس پُل کے نزديک مرتے مرتے بچگيا[4] * ايک بڑے سے گولے کو ميں نے زور سے اپني ' کمپني ' کي طرف آتے ديکھا * اپنے ساتھيوں کو پکار کر هُشيار کرديا * گولے سے بچنے کے لئے لوگ ايک طرف ھٹ گئے ليکن نجانے[5] کس طرح گولہ مُڑگيا اور اُسي جگہہ آيا جہاں اُس سے بچنے کے لئے همنے پناہ لي تھي - اِس گولے سے پانچ سپاھي اور ايک حوالدار اُڑ گئے - حوالدار چند قدم دور جا گِرا - ايک سپاھي کي بندوق ميرے سينے پر آلگي اور ميں بيھوش ھوکر گر پڑا * جب ھوش ميں آيا

---

1 *Amān*, f., "a *state of* peace"; *also* "quarter in war."

2 *Ki*, "when."

3 *Ubharnā*, "to protrude (of an excrescence)"; *also* "to emerge from water."

4 "Hind Man.," p. 172, line 20; and "Stumbling-Blocks," p. 18 (*g*).

5 *Na-jāne*, colloq.

دیکھا کہ میري پلٹن آگے بڑھہ گئي ھے * میں اپني جگھہ سے ھِل نہ سکتا تھا لیکن میرے نصیب [1] اچّھے تھے کہ اِدھر کچھہ ٹولیاں زخمیوں کي تلاش میں آئیں اور مجھے اُٹھا کر ھسپتال لے گئیں *

٢٥٣ — اِس لڑائي میں سرکاري فوج بہت ضائع ھوئي ھوگي * ایک جنریل صاحب مارے گئے اور سنا کہ کوئي سو افسر، یا زخمي ھوئے یا مارے گئے * سِکھہ فوج کا مال اسباب سب لے لیا گیا - بہت لوٹ ھمارے ھاتھہ لگي - عموماً سِکھہ سپاھیوں کے کیس یعني لمبے بالوں میں نقد چھپا ھوتا تھا - ھمارے بعض سپاھیوں کو ایک ایک نعش [2] سے سو سو نانک شاھي روپے ملے *

٢٥٤ — عامّ طور پر اِس موسم میں ندي سے پیدل گزرنا مشکل نہیں ھوتا تھا لیکن اِسوقت وہ بہت چڑھي ھوئي تھي - اگر ایسي بات نہ ھوتي تو سرکار کے سوار پار اُتر کر سیکڑوں کا کام تمام کر دیتے * پُل کے ٹوٹنے پر وہ کشتیاں جنسے پُل بنا تھا دھارے کے زور سے میلوں بہکر چلي گئي تھیں اور باقي جو کشتیاں کنارے پر تھیں اُنمیں آگ لگادي گئي تھي * دو ایک دن میں کچھہ کشتیاں جمع ھوئیں اور ھماري فوج ستلج سے پار اُترکر پنجاب میں داخل ھوئي *

---

1 *Naṣīb* and *Qismat*. The former is, in Urdu, gen. masc. pl.: *uskī mulāqāt mujhe naṣīb hūʼī* = "I was lucky to meet him." *Qismat* is "Fate."

2 *Ek ek naʻsh se sau sau rupai*, "from each corpse as much as a hundred rupees."

تیرھواں باب

۲۵۵ — ھم ھمیشه سنتے تھے کہ "سکھوں نے فرانسیسي صاحبوں سے 'ڈرل' سیکھي ھے" لیکن یہ صاحب لوگ لڑائي سے پہلے الگ ھوگئے تھے - یا تو اُنہوں نے سرکار کے ساتھہ جنگ کرنے سے انکار کیا تھا یا یہ کہ سکھہ سردار اُنکے اختیارات پر رشک کرتے تھے اور کسي نہ کسي صورت سے اُنکو نکلوا چھوڑا تھا [1] * میں نے نہ خود سکھوں کي فوج میں کسي ولایتي صاحب کو دیکھا اور نہ یہ سنا کہ کسي اور شخص نے دیکھا ھے *

۲۵۶ — خالصه فوج ایسي مردانه وار لڑي کہ جسکي مثال اِس سے پہلے ھند میں نہیں دیکھي گئي تھي لیکن ظاھر تھا کہ اُسکے سردار اناڑي تھے - لڑائي کا فنّ اور اُسکے اُصول سے کچھہ بھي واقف نہ تھے - موقعے اُنکو ملے مگر اُنہوں نے فائدہ نہ اُٹھایا * جہاں تک میں جانتا ھوں اُنکے رسالے میدانِ جنگ کے نزدیک نہ آئے * جب میں لاھور میں تھا بہت سے سکھوں کو ھانک پکار کر کہتے سنا تھا کہ "سردار تیج سنگھہ غدّار [2] ھے - مُلک کا دشمن ھے - جب اُسنے یہ خبر دي تھي کہ انگریزي فوج ھمارے 'ریر' میں ھے وہ خوب جانتا تھا کہ حقیقت میں فوج اُسوقت کوسوں دور تھي" * یہ اُسوقت کا ذکر ھے جبکہ سکھہ لوگ دکھاوے [3] کا حملہ کرکے ھٹ گئے تھے جیسا میں اوپر بیان کرچکا ھوں *

---

[1] *Unko nikalwā-chhoṛā thā*, "succeeded (with difficulty) in turning them out." *Vide* "Hind. Man.," L. 23 (e).

[2] *Ghaddār*, traitor to one's party; betrayer.

[3] *Dikhāve kā ḥamla*, "a false attack, feigned attack."

۲۵۷ — مجھے یاد ھے کہ پل کے سرے کے نزدیک ایک گورا
ایک زخمي سکھہ کو سنگین مارا [1] چاھتا تھا * میں حیران ھوا
جب اِس زخمي نے امان مانگي کیونکہ اب تک کسي سکھہ نے
دشمن سے امان طلب نہ کي تھي * وہ زخمي انگریزي زبان
میں فریاد بھي کرنے لگا * اُس گورے نے اس شخص کي پگڑي کو
جھٹک کر اُتار لیا اور اُسکي کُرتي بھي کھینچکر اُتارلي * پھر
میں نے دیکھا کہ اُسنے اُس بیچارے آدمي پر جو اوندھا [2] پڑا تھا
ٹھوکر چلائي اور سنگین سے اُسکو چھید چھید [3] ڈالا * چند اور گوروں
نے بھي حقارت سے اُسکي لاش پر لات ماري اور پھر سنگین بھونکدي [4] *
دریافت کرنے پر معلوم ھوا کہ یہ کسي یوروپین رجمنٹ کا بھگوڑا
ھے اور اپنے رفیقوں کو چھوڑ کر سکھوں کي طرف سے لڑتا تھا *

۲۵۸ — چند روزوں کے بعد سرکاري فوج نے لاھور پر دھاوا کیا *
اب سارا پنجاب بلونٹ کمپني بہادر کے پاؤں تلے تھا - اُسکي ٹکر [5] کا
کوئي نہ تھا اور اُسکا سامنا کرنا عبث تھا * یہ واقعہ سنہ ۱۸۴۹ع کے
فروري کے اخیر میں ھوا *

۲۵۹ — گورنر جنرل صاحب اور سرداروں کے بیچ ایک
مشورے کا جلسہ ھوا - اور لاھور میں ایک انگریزي فوج مُقیم کي

---

[1] *Sangīn mārā chāhtā thā*, "was about to bayonet him"; *vide* note 3, p. 74.

[2] *Auṅdhā*, *vide* note 1, p. 50.

[3] *Usko chhed chhed-ḍālā*, "made holes in several places": *chhed* is here a verb and not a noun.

[4] *Bhoṅknā*, tr., "to stab: run into, of a sharp instrument"; *chubhnā*, intr., and *chubhonā*, tr., "to prick."

[5] *Ṭakkar*, f., "shock, concussion: match, equal." *Jawāb*, m., is also used in the latter sense.

گئي - زبردست خالصہ فوج کا غرور ٹوٹ گیا * بہت سے سکھہ ھتھیار ڈالدینے آئے - اُنکو یوں آتے ہوئے دیکھنا ایک عجیب بات تھي - وہ بے تکلّف [1] کہتے تھے کہ " سرکار نے ھمکو شکست دی ھے لیکن ایک دن ھمارا بھي آنے والا ھے " *

۲۹۰ — پنجاب میں عامّ طور پر خیال کیا جاتا تھا کہ سرکار اُس مُلک پر قبضہ کرلیگي جیسا ھندوستان کے اور اور حصّوں پر کیا ھے - لیکن سرکار اور سکھوں کے درمیان ایک صُلحنامہ لکھا گیا * اِس کے مطابق راجہ لال سنگھہ وزیر مقرّر کیا گیا اور کشمیر کا مُلک مہاراجہ گلاب سنگھہ کے ھاتھہ بیچا گیا * تب سرکاري فوج ندي کي اِسطرف اپنے حدود میں واپس چلي آئي اور پنجاب کو اُسکے حال پر چھوڑا *

۲۹۱ — اُسوقت سرکار کا اقبال اوج پر تھا - کسي کو مُقابلے کا خیال بھي نہ آتا تھا اور معلوم ھوتا تھا کہ وہ باغیانہ خیالات جو اِس لڑائي سے پیشتر فوج میں عامّ تھے اور جنکا میں ذکر کر چکا ھوں باقي نہیں رھے * اب کمپني بہادر ھي کے اِقبال کا چرچا تھا اور بس * * * * * * * * * *

۲۹۲ — اِس لڑائي کے بعد میري پلٹن انبالے میں مُقیم ھوئي اور دوسال وھاں رھکر مجھے جماعہ داري [2] ملي - اب میري سرکاري نوکري کوئي پینتیس ۳۵ برس کي ھوچکي تھي * سچ ھے کہ میں جماعہ دار ھوگیا تھا لیکن وہ زر و مال جسکا ، نوکر ھوتے

---

[1] *Be-takalluf*, "freely, openly; *lit.* without ceremony."

[2] *Jamā'ah-dārī*; this is the correct spelling: *jama'-dārī* is a corruption.

وقت ، خواب دیکھا تھا کہاں تھا ؟ سات زخم اور چار تمغے [1] بس
یہي میري دولت تھي * میں بوڑھا ھو چلا [2] تھا لیکن سَنَد یافتہ
افسر تھا اور کِرچ [3] باندھتا تھا * شاہ کي نوکري کرنے سے پہلے میرا
بیٹا میري ھي پلٹن میں تھا * اب وہ سندھ میں کسی جگہہ تھا
اور دو سال سے مجھے اُسکي خبر نہیں ملي تھي * بہت سے
سپاھي اُس مُہلک بُخار کي نذر [4] ھوئے اور اِس سے
مُلک ایسا بدنام ھوا تھا کہ کالي پلٹنیں وھاں جانے پر مشکل [5] سے
راضي ھوتي تھیں * گرمي وھاں ھندوستان کے اور حصّوں کي
بنسبت بڑھکر [6] تھي * جو سپاھي بُخار میں مرنے سے بچ جاتے [7]
اُنکو وھاں کي گرمي ایسا خراب کردیتي تھي کہ ھمیشہ کے لئے
نکمّے ھوجاتے کیونکہ اپنے ملکوں میں پہنچنے کے بعد رھي بخار
پھر عود [8] کر آتا * میرے بیٹے کا پچھلا خط جو مجھے ملا تھا اُس سے
معلوم ھوا کہ اُسکي پلٹن کے ۷۵۰ سپاھي اسی بُخار میں مُبتلا ھیں
اور ایک لال کُرتي کي پلٹن کا نِصف حصّہ فنا ھوچکا ھے - میرا بیٹا

[1] *Tamghā*, T., "a medal"; vulg. *taghma*, though this form was originally correct.

[2] *Main būṛhā ho-chalā thā*, "I was becoming an old man, *lit.* I was beginning to be an old man." *Vide* "Hind. Man.," L. 40 (*b*).

[3] *Kirich*, f., "a splinter; a straight sword." *Talwār*, f., is a curved sword. *Shamsher*, f., was originally the "scimitar."

[4] *Nazr* (vulg. *nazar*), f., "a vow; an offering to a superior"; *vide* note 3, p. 63.

[5] *Mushkil*, adj. and subs., fem.

[6] *Baṛhkar*, the Conj. Partic. of *baṛhnā*, is used as an adv. =*ziyāda*.

[7] For difference between *bachnā* and *chhūṭnā*, *vide* "Stumbling-Blocks," p. 27.

[8] *'Aud*, m., Ar., "returning; a relapse." Also *rah-rah kar ātā thā*.

بهي هسپتال ميں پڑا تها اور بچنے كي آميد نه تهي - چار هفتے
سے خط لکهتے وقت تک وہ هاتهه پاؤں هلا نه سکتا تها *

۲۹۳ — سنه ۱۸۴۷ع ميں دو انگريز افسر ملتان ميں
مارے گئے اور اس داغ [1] کے مٹانے کے لئے سرکار نے ديوان ملراج
والي ملتان سے لڑنے کي تياري کي - اور ملتان کا محاصره کيا *
اس سے سکهه دوباره جوش ميں آئے * پهر وه فوجيں جمع کرنے لگے
اور آنکا جنگي ولوله [2] تازه هونے لگا * اب سکهوں کے ساتهه دوباره
لڑائي کرنے کا چرچا هو چلا تها * سرکار فوج جمع کرتي اور فيروز پور
کي طرف آسکو بهيجتي گئي * پهر ميري پلٹن چڑهائي کرنے والي
فوج کے شامل کي گئي * ملتان کے محاصرے کا کام آهسته آهسته
هوتا تها اس سے سکهوں کي همت بڑهنے لگي * وه فخريه [3] کهتے
تهے که " ابکے [4] هم انگريزوں کو شکست ديکر رهينگے [5] " *

۲۹۴ — اب ميرٹهه - انباله - دهلي - وغيره وغيره سے پلٹنيں
پهنچنے لگيں اور آتے هي جلد جلد فيروز پور بهيجي جانے لگيں *
ايک بڑي انگريزي فوج ستلج سے پار آترکر پنجاب ميں داخل

---

1 *Dāgh*, "mark, stain; brand; disgrace": this word gives also an idea of grief. *Dhabbā*, a big blot, lit. or met., has no idea of grief.

2 *Jangī walwala*, "warlike ardour"; *vide* note 5, p. 5.

3 *Fakhrīya*, adv., "boastfully," and *qasamīya* (vulg. *qasmīya*), adv., "sworn on by oath," are Arabic abstract nouns, but in Urdu they are used as adverbs only.

4 *Ab ke*, "this time."

5 *Shikast de kar raheṅge*, "will succeed in defeating." "Hind. Man.," p. 86.

هوئي * کہا جاتا تھا کہ سکھہ لوگ سردار شیر سنگھہ کے زیر کمان جہیلم کے کنارے پر جمع ہوئے ہیں * دو تین بار کي کسيقدر سخت لڑائي بھڑائي کے بعد ہم سال کے اخير میں سکھوں کي اصل فوج کے قریب پہنچے * یہ لوگ گھنے جنگل میں پڑاؤ ڈالے ہوئے[1] تھے * صرف اُنکے ' پکٹ ' نظر آتے تھے * اُنکي تعداد کا تخمینہ کوئي نکرسکتا تھا - جاسوسوں نے خبر دي کہ " کوئي پچاس ہزار کي ہوگي - نیز اُنکي فوج دن بدن بڑھتي جاتي ہے اور اُنکي توپیں بیشمار ہیں " *

٢٩٥ — دشمن جنگل ہي میں رہے گویا لڑائي شروع کرنے کا ارادہ نہ تھا - لیکن ہمارا شک بہت جلد جاتا رہا یعني ایک روز جبکہ جنگي لاٹ صاحب اپنے ' اِسٹاف ' کے اوسروں کو لئے گشت کر رہے تھے سکھوں نے اُنپر توپ چلائي * لاٹ صاحب اِس بات سے غضبناک ہوئے کیونکہ اِس سے اُنکا ایک آدمي مارا گیا * فوراً لڑائي کا حکم دے دیا * ٹھیک اُسي وقت گھڑیالیوں نے ٹن ٹن بارہ بجائے لیکن لڑائي گویا اندھیرے میں ہوتي رہي کیونکہ چاروں طرف گھن کا جنگل تھا * پلٹنیں ایک دوسري سے مِل مِل گئیں * خود میري پلٹن میں دس نمبر رفل کمپني گرینڈیر کمپني کے آگے ہوگئي تھي - ہم اوگونکو اپني پلٹنوں پر سکھوں کا دھوکا ہوا اور دھوکھا مٹنے سے پہلے ہم نے ایک دوسرے کے اوپر ' والي ' چلادي !

---

1 "Stumbling-Blocks," p. 84, Remark.

۲۹۹ـــ هماري پلٹن کے کمان افسر صاحب بُخار سے بہت تنگ آگئے تھے اور اُنکو لڑائي کے دو هي تين روز پہلے 'سک' چھٹّي پر جانا پڑا * پلٹن لڑنے کو جاهي رهي تهي بلکه آتشباري شروع بھي هوگئي تهي که ايک دوسرے کرنل صاحب کمان لينے کو پہنچے * اُنہوں نے دشمن کي لال کرتيوں کو ديکھه کر سمجھا که " يه هماري فوج کي کوئي پلٹن هے "- فوراً همارا گولي چلانا موقوف کروا ديا - کہاکه " تم تو اپنے هي لوگوں پر گولي چلاتے هو" * بعض افسروں نے کہا که " هم اُنکي کالي پينٹيوں کو بخوبي ديکھه رهے هيں - يقين هے که وه سکھه هيں " * سکھه سپاهيوں کي پينٹياں کالي يا بھوري هوتي تهيں اور سرکاري سپاهيوں کي يکرنگ سفيد *

۲۹۷ ـــ کرنيل صاحب گھوڑا دوڑا کر اُس مشتبهه پلٹن کے قريب گئے - وه کوئي دو سو گز کے فاصلے پر تهي اور جنگل ميں چھپي تهي - جاتے هي عين اُنکے منهه پر ايک 'والي' پڑي - مگر يه عجيب بات تهي که اُنکا ايک بال بھي بيکا [1] نهوا - هماري طرف واپس آکر پکارا " اچھّا سپاهي لوگو! 'والياں' چلاتے جاؤ [2] " * يه شير مرد تھے اور خوف کس چيز کا نام هے نهيں جانتے تھے - ليکن چونکه نئے آئے هوئے تھے پلٹن ميں اُنکو کوئي جانتا نه تها اور نه اُنکے کمان بولنے کے الفاظ هي ٹهيک سمجهه سکتا تها - لڑائي کے وقت اس سے پلٹن کے کام ميں خلل پڑتا هے *

1 *Un kā ek bāl bhī bīkā na-hū,ā*, "he escaped without a touch", *lit.* not a hair was disarranged. *Bīkā*, Hindi, appears to be used only in this idiom, in Urdu.

2 *Vide* "Stumbling-Blocks," p. 84 (8).

۲۹۸ — دن بھر لڑائي ہوتي رہي [1] - نہ ادھر جيت ہوتي تھي نہ ادھر • کچھہ توپيں سکھوں کي گئيں کچھہ سرکار کي • سکھوں کي 'باتریاں' جنگل ميں ايسي چھپي ہوتي تھيں کہ توپوں کا شمار کرنا نا ممکن تھا • ايک رجمنٹ (يعني گوروں کي چوبيس نمبر پلٹن) نے ايک 'باتري' پر حملہ کيا - ليکن توپوں کي غضبناک 'فير' سے اور ايک سکھہ پلٹن کي آتشباري سے جو 'باتري' کے پيچھے چھپي ہوئي تھي اُنکو پسپا ہونا پڑا - آدھے سے زيادہ لوگ کام آئے - تيس سے زيادہ افسر يا تو مارے گئے يا زخمي ہوئے - اُنکے ساتھہ ايک کالي پلٹن تھي - وہ بھي بہت سي جانوں کا نقصان اُٹھاکر پسپا ہوئي • وہ کيونکر بھلا سامنا کر سکتي تھي جب يوروپين ہي تاب نہ لاسکے ؟ شام کو سکھہ لوگ يہاں سے ہٹ گئے اور رسولپور نام ايک گاؤں ميں جاکر مورچہ بندي کرنے لگے • اس کو چيليان موسي کي لڑائي کہتے ہيں يہ سال کے پہلے مہينے کي تيرھويں تاريخ کو واقع ہوئي تھي • رات بھر سرکار کي فوج وہيں ميدان ميں پڑي رہي - ليکن يہ کوئي جيت ميں جيت نہ تھي [2] • پاني بھي پڑنے [3] لگا جس سے زمين گويا جھيل بنگئي • اُس جھاڑ دار جنگل سے قريب ہي جسميں يہ خونيں لڑائي ہوئي تھي ايک صاف ميدان بے جنگل کے تھا اور لڑائي کے لئے اُس سے کہيں مناسب تھا •

---

1 *Vide* "Stumbling-Blocks," p. 85.

2 *Yih ko'ī jīt meṅ jīt na thī*, "this was not much of a victory."

3 For the difference between *girnā* and *paṛnā* *vide* "Hind. Man.," p. 79.

۲۶۹ ــــ وہ اعلی درجے کا انتظام جسکے لئے سرکار مشہور ہے اس لڑائي میں نہ برتا گیا - یہ لڑائي محض جلدا جلدي میں هوئي اور اسلئے ضروري حکم اور کام ساري فوج کو پیشتر بتلائے نہیں گئے تھے * علاوہ اسکے اُس زمین کي حالت سے بھي صاحب لوگ واقف نہ تھے اور اس سے لڑائي میں همیشہ بڑا هرج هوتا ہے - لیکن اس ایک مشکل کا کیا ذکر ہے ؟ اس لڑائي میں تو مشکلیں هي مشکلیں تھیں * سکھہ لوگ خوب لڑے لیکن اُنکي آتشباري ایسے ویسي سخت نہ تھي جیسي فیروز شاہ کي لڑائي میں دیکھي گئي تھي - اور ظاهر تھا کہ پچھلي لڑائي کے بعد سے اُنکي فوج کچھہ بہتر حالت میں نہ تھي - اور ابکي دفعہ سرکار کے سپاهي بھي سکھوں کے ساتھہ لڑنے سے پہلے کي طرح جي نہیں چُراتے تھے *

۲۷۰ ــــ رسولپور ایک چھوٹا گاؤں تھا اور اُسکي چاروں طرف گہرے گہرے نالے تھے - ورلي طرف ایک اونچا بند تھا اور جہیلم ندي بھي اُسکے نزدیک تھي - اگر اُس گاؤں کي ' پوزیشن ' انگریزوں کو ٹھیک معلوم هو جاتي تو اُسپر گولہ اندازي بخوبي کرسکتے - لیکن سکھہ اُسپر قبضہ کئے رہے اور اِدھر سے کچھہ نکیا گیا * سکھہ لوگوں نے اُسکے ارد گرد بڑي بڑي توپیں آڑ میں لگائي تھیں اسلئے نزدیک جانا مُحال تھا * اس بیکاري کے زمانے میں هم ندي تک نہانے یا پاني پینے کو جایا کرتے اور بار بار سکھہ سپاهیوں سے وهاں دو چار هو جاتے - وہ کہتے تھے کہ " انگریزي فوج کو سخت صدمہ

پہنچا ہے اور ابھي سانپ کي طرح چکرا گئي[1] ہے ورنہ کيا بات ہے کہ وہ حملہ نہيں کرتي ؟ " يہ بات ايک حدّ تک سچ تھي ليکن سکھوں نے بھي ايسا مزہ چکھا تھا کہ ہمکو ضرر پہنچانے کا خيال کم کرتے تھے *

۲۷۱ — ايک دن ہماري پلٹن کا ايک سپاہي جو ہميشہ اپني بہادري کي ڈينگ مارا کرتا کمپو ميں بُرے حال سے واپس آيا - گردن بہت کچھہ کٹي ہوئي تھي اور چہرے پر گہرے زخم تھے - اُسکا بيان يہ تھا کہ " ميں ندي کي ايک نالي سے پاني بھر رہا تھا کہ دشمن کا کوئي آدمي آيا اور مجھپر حملہ کيا " * اُس کا تو قول تھا کہ " ہم لے اُسکو گولي ماردي " - ليکن چونکہ ميں جانتا تھا کہ بلّي کا شير بنانا اُسکي عادت ہے[2] اُسکے بيان ميں مجھے شُبہہ ہوا * اسکے بعد جب سکھوں نے ہتھيار ڈالديئے ايک ہندوستاني نے جو سکھوں کي نوکري ميں تھا کہا کہ " ميں نے اُس سپاہي کو نالے ميں سے پاني پيتے ديکھا تھا - اُسکے ہشيار کرنے کو کہا کہ ' سکھوں کے ہاتھہ مارے جاؤگے - بہتر ہے کہ چلدو '[3] اُس نے ميري دوستانہ صلاح سننے کے عوض نزديک سے مجھي پر

---

[1] *Chakrā-jānā*, "to be giddy; also to be stunned": *sar bhinnā-janā* is a colloquialism for "to be stunned."

[2] *Billī kā sher banānā* "to make cats into tigers," an expressive but obscure idiom. Cf. *rā'ī ko parbat kar-dikhāna*, "to make a mountain out of a mustard-seed," and *til kā tāl banānā*.

[3] Direct narration within direct narration.

گولي چلائي ليکن گولي خالي گئي - اس نا ٹھکري پر مجھے ايسا
غصّہ آيا کہ فوراً تلوار ليکر اسپر حملہ کيا اور اپني دانست ميں
اُسکا کام هي تمام کرکے چھوڑا * کم از کم اتنا تو هوا کہ اُسکے بدن پر
ايسے چرکے [1] لگائے جنکے نشان مرنے هي پر مٹيں تو مٹيں " * جب
يہ قصّہ اُس سپاهي کي کمپني کے لوگوں نے سنا تو اُس کي
ڈينگ مارنے کي عادت هميشہ کے لئے جاتي رهي *

۲۷۲ — سکھہ سواروں کي يہ عادت تھي کہ نکل کر للکارتے [2]
کہ " اگر تم ميں کوئي مرد هو تو آئے اور ايک سے ايک کي لڑائي
کا مزہ چکھے " * ايک دن کوئي سردار آيا اور لانسر رجمنٹ اور
ڈراگوں رجمنٹ کے دو گورے خم ٹھونک کر [3] کھڑے هوگئے - ايک
تو مارا گيا اور ايک سخت زخمي هوا - باقي گورے اپني هار پر
بہت رنجيدہ هوئے اور بعضوں نے طيش [4] ميں آکر اُس سکھہ پر
گولي چلائي اور اُسے مار ڈالا * يہ گورے اپنے افسروں کے حکم کے
بغير لڑنے گئے تھے - افسر اُنکي شکست پر بہت کھسيانے [5] *

۲۷۳ — ميں اِس لڑائي ميں اُس فرق کو ديکھکر جو گوروں
اور سپاهيوں کے درميان زخمي هوتے وقت پايا گيا بہت متعجّب

---

[1] *Charkā*, m., a slashing cut, a slit.

[2] *Lalkārnā*, to challenge to combat, to shout warningly to; *vide* note 7, p 35.

[3] *Kham ṭhoṅk kar khaṛā honā* "to accept a challenge." *Kham*, adj., bent, curved; and subs., the upper part of the arm; *ṭhoṅknā*, tr., to hammer, to thump with the open hand; *kham ṭhoṅknā* is to slap the biceps as wrestlers do in the arena, before closing.

[4] *Taish*, m., "rage"; *ghaẓab*, m., "wrath"; *jhallāhaṭ*, f., "passion"; *ghuṣṣa*, "anger."

[5] *Khisiyānā*, "to feel mortified; to be enraged."

ہوا - جب کوئي گورا زخمي ہوتا تھا تو ایسے موقع پر دشمن کو گھونسا دکھلاتا اور جو کچھہ اُسکے منہہ میں آتا کہتا لیکن کبھي کراھنے[1] کي آواز اُسکے منہہ سے نہ نکلتي - لیکن اگر کسي سپاھي کے بازو یا پاؤں میں گولي لگتي تو وہ اُس عضو کو پکڑ کے ناچتا پھرتا اور پکارتا کہ " کمپني بہادر کي دُھائي ! کمپني بہادر کي دُھائي ! " *

۲۷۶ — ایک دن صبح کو خبر آئي کہ " سکھہ لوگ اپني 'پوزیشن' کو چھوڑ کر دریا کے کنارے چڑھاؤ کے رُخ چلے گئے ھیں " * ملتان کو سرکار نے لے لیا تھا اور جو فوج اُسکے محاصرے پر مقرر تھي انگریز اُسکے آنے کي راہ دیکھہ رہے تھے * فروري کي کسي تاریخ کو وہ فوج آ ھي گئي - اب ھماري ساري فوج سکھوں کي تلاش میں نکلي * سکھوں نے گجرات نام ایک مقام پر مستعد ھوکر مقابلہ کرنے کا پکّا ارادہ کرلیا - یہاں اُنکے گرنتھیوں نے اُن کو فتح کا یقین دلایا تھا * سردار چتر سنگھہ سکھوں سے جا ملا - ملتان سے وہ کسي نہ کسي صورت سے بغیر کسي روک ٹوک کے نکل آیا تھا * گجرات میں ایک لڑائي ھوئي - یہ صرف بڑي توپوں کي لڑائي تھي * میري پلٹن بار برداري کے 'گارڈ' پر مقرّر ھوئي تھي اور 'ریر' میں خاصي دور[2] تھي - اِسلئے میں اِس لڑائي کے آنکھوں دیکھے واقعات بہت زیادہ نہیں بتا سکتا * سکھوں کي توپیں گرا دي گئیں - صفیں درھم برھم کردي گئیں اور سنگین کي

---

[1] *Karāhnā*, "to groan from pain or grief.

[2] *Khāṣi dūr 'rir' meṅ*, "a good way behind, in the rear."

نوک سے گڑں لے لیا گیا * سکھوں کي ساري فوج راولپنڈي کي
طرف بھاگ کر چلي گئي *

۲۷۵ — اِس لڑائي کے بعد چند گورے ' پائمپ ' پیتے ہوئے
میدان میں اِدھر اُدھر پھر رہے تھے - خدا جانے کسطرح چند ڈبّے
جو باروت سے بھرے تھے بھک [1] سے اُڑے - اس سے پانچ چھہ گورے
اور چند سپاهي ايسي بُري طرح جھلسے [2] که بڑے هي عذاب سے جان
دي * یه بیچارے اپنے رفیقوں کے پاس دوڑے اور کہا که
" خدا کے لئے ایک گولي همارے سر میں ماردو که اِس بلا کے
عذاب سے چھٹکارا هو " * اُنمیں میں نے ایک دو سپاهیوں کو دیکھا جو
غالباً نمبر ۷۲ کالي پلٹن کے تھے - وه سر سے پاؤں تک جلگئے
تھے اور اُنکے گوشت کے تکّے کباب هو هو کر گرتے تھے * بارها
دیکھه چکا هوں که سکھه سپاهي زخمي هوکر گرے اور دیاسلائي
سے اُنکے روئي دار کوٹ میں آگ لگ گئي جس سے پھر توشدان
بھک سے اُڑا لیکن اِن سپاهیوں کا جلنا بلا کا جلنا تھا - ایسا سما میري
آنکھوں نے کبھي نہیں دیکھا تھا * تقدیر بھي کیا عجیب شَی
هے ! یه گورے اور سپاهي اِن دونوں لڑائیوں میں موجود رہ چکے
تھے اور ایک بھي زخم نه کھایا تھا لیکن اب جو وه محض سیر
کي خاطر چہل قدمي [3] کر رہے تھے تو اُنکي قضا آگئي!!

---

1 *Bhak se uṛe*, "went off with a *bhak*." *Bhak*, f., is also the puffing noise of an engine.

2 *Jhulasnā*, "to be scorched."

3 *Chihil-qadamī*, "a short stroll"; *chihil*, Pers., "forty" and *qadam*, m., "a step." Compare the English "forty winks"

جتنے لوگ قتل ہوئے تہے اس سے لڑائی کے دیوتا [1] کا جي ابھي بھرا تھا !

۲۷۶ — گجرات کي لڑائي کے بعد سکھہ لوگ جہیلم سے پار اُترکر بھاگنے لگے لیکن ہماري فوج کے ایک ہلکے سامان والے کالم نے اُنکا پیچھا کیا اور راولپنڈي کي راہ پر ایک پرانے قلعے کے نزدیک اُنکو آلیا [2] * اُن سکھوں نے جب دیکھا کہ "سرکار کے ہاتھہ سے چھٹکارے کي صورت نہیں ہے اور ہماري توپیں بھي قریب قریب سب جاتي رہیں" تو انگریزي جنرل صاحب کے آگے ہتھیار ڈالدیئے *

۲۷۷ — ہتھیار ڈالدینے کے بعد اُنکو اپنے اپنے گھر جانے کي اجازت ملگئي * ہر سپاہي کو سرکار ایک ایک روپیہ راہ خرچ دینے لگي - تھوڑے ہي لوگوں نے لیا - بہتوں نے حقارت سے انکار کردیا *

۲۷۸ — سکھوں کے ساتھہ افغان سواروں کا بھي ایک دستہ تھا - اُنکو دوست محمد خاں نے بھیجا تھا تاکہ فرنگیوں کے مقابلے میں اپني رستمي دکھلائیں - لیکن یہ [3] اپنے گھوڑوں کي تیز رفتاري سے فائدہ اُٹھاکر چلدیئے اور پشاور کے درون میں سے اُس طرف کو بغیر کسي روک ٹوک کے نکل گئے * * * * * *

---

1 The god of war is Kārtik, reared by the constellation Krittikā or the Pleiades.

2 *Kisi ko ā-lenā*, "to overtake."

3 Note the absence of *ne*.

چودھواں باب

۲۷۹ — جب ملتان لے لیا گیا اور سکھوں کو گجرات میں شکست فاش ہوئي سرکار نے سارے پنجاب پر قبضہ کر لیا * سکھوں کا زور خاک میں ملگیا اور حکومت کي باگ سرکار دولتمدار یعني کمپني بہادر کے ہاتھہ میں آئي * سردار سب اسیر کر لئے گئے - اُنکے ہتھیار چھین لئے گئے - اُنکے دستے توڑ دے گئے اور سب اپنے اپنے گھروں کو [1] بھیج دیئے گئے * اب بغیر کسي روک ٹوک کے انگریزي پلٹنیں سارے پنجاب یعني لاہور - وزیرآباد - جہیلم - اٹک - پشاور اور اور جگہوں میں مقیم ہوگئیں * سچ ہے کہ انگریز عجیب و غریب لوگ ہیں ! اس واقعے کے چھہ ہي مہینے بعد بہت سي بارکیں بن بنا کر [2] تیار ہوگئیں - گویا جادو کا کھیل تھا * صاحبوں نے بنگلے بنوائے - پولیس [3] قائم کي - ایسا معلوم ہوتا تھا کہ یہ ملک برسوں سے سرکار کے قبضے میں رہا ہے *

۲۸۰ — اب میري پلٹن جالندھر بھیجي گئي * سرکار کے لئے تجربہ کار سکھوں کي دو پلٹنیں قائم کي گئیں اور سکھہ جوان کالي پلٹنوں میں بھرتي کر لئے گئے * * * * * *

---

[1] Or sing. *apne apne ghar ko*.

[2] *Ban banākar*; this form of Conjunctive Participle expresses going through various stages. *Vide* "Stumbling-Blocks," XLVI, 6 (*b*), Supplement.

[3] *Polis*, m. and fem.: in the latter case *polis* stands for *polis kī jamā'at*.

۲۸۱ — کئي سال تک هندوستان میں کہیں لڑائي نه هوئي اور کوئي امر قابلِ ذکر نه هوا سواے اِسکے که کچهه نئے نئے قانون فوج میں اور دیواني عدالتوں میں جاري کیئے گئے جو لوگوں کی طبیعت کے سخت خلاف تہے *

۲۸۲ — سنه ۱۸۵۵ ع میں صوبهٔ بنگاله میں کچهه [1] وحشي لوگوں سے جو سنتهال کہلاتے تہے ایک چهوٹي سي لڑائي هوئي * میري پلٹن بهي بهیجي گئي اور رانیگنج میں جو کلکتے سے چنداں دور نہیں هے مُقیم هوئي * پہلے پہل یہیں میں نے لوهے کي سڑک اور آگن دیوتا کو دیکها - جو کچهه میں پہلے دیکهه چکا تها اِسکے آگے کچهه بهي نه تها - یه عجیب وغریب تماشا تها! لوگوں سے میں نے اُسکي نسبت پوچها - اُنہوں نے کہا که " همارا خیال هے که انگریزوں نے هر ایک لوهے کے ' بکس ' میں ایک ایک زبردست دیو کو بند کیا هے - نکالنے کے لئے دیو زور کرتے هیں تو [2] پہیے گهُومنے لگتے هیں " * گو میں نے دیکها که اُسمیں پاني بهرا گیا اور کویله نیچے جلایا گیا لیکن اُسکي حرکت کے اُصول سے ایسا بیخبر [3] تها که اگر ایک صاحب مجهے نه بتلادیتے که " یه سب بهاپ کا زور هے " تو میں ضرور باور کرلیتا که " یهه اِنجن ایک دیو هے جو لکڑي اور کویله کهاتا هے اور منوں پاني پیتا هے " * میں ریل گاڑي پر کلکتے گیا- ایسي تیز چلتي

---

[1] *Vide* "Hind. Man.," L. 8 (*c*), for *kuchh* before persons.

[2] *Jab* understood before *nikalne*.

[3] *Be-khabar*, ignorant of = *lā 'ilm*. *Nā-dān* (or *jāhil*) could not be used here.

تھي کہ میں بیدم ھوا جاتا تھا [1] * جب ھم کلکتے کے نزدیک پہنچے
تو بہت سے نیچ نیچ [2] ذات کے لوگ آکر سوار ھوئے اور اِسطرح پیش آنے
لگے کہ گویا " ھم کسي سے کم نہیں ھیں " - یہ اچّھا نہ تھا - بہت
سے لوگ ناراض ھو گئے *

۲۸۳ — کلکتے میں جو جو چیزیں میں نے دیکھیں میرے
باپ دادا نے خواب میں بھي نہ دیکھي ھونگي * اِس ذکر سے کیا
فائدہ جب حضور خود ھي بخوبي جانتے ھیں ؟ جہازوں کا تو کیا
کہنا [3] ؟ جیسا میں سمجھا ھوا [4] تھا اُس سے سو درجہ بڑے تھے - پھر کیا
تعجّب ھے اگر صاحب لوگ دُنیا بھر میں پھیلے ھوئے ھیں ؟ ھر
جہاز میں ایک پوري پلٹن سما [5] سکتي تھي * لاٹ صاحب کي
کوٹھي بہت ھي بڑي ھے [6] * اگر ولایت کے اُمراء ایسي ھي
بڑي بڑي کوٹھیوں میں رھتے ھیں (اور سنتا ھوں کہ یہي حال واقعي
ھے) تو وہ بھي کیا ھي مُلک ھوگا * اِس عالیشان [7] شہر میں دیکھا
کہ صاحب لوگ کم ایک دوسرے کے ساتھہ بات چیت کرتے ھیں اور
یہ بھي سنا کہ آپس میں جان پہچان تک نہیں ھے - لیکن ایسا کیونکر
ھوسکتا ھے جب سب ایک ھي چھوٹے جزیرے سے آتے ھیں ؟ *

---

1 *Vide* "Stumbling-Blocks," XLIX, 4, and Supplement.

2 *Nīch nīch zāt ke*, "of various low castes."

3 *Vide* "Hind. Man.," L. 54 (*h*).

4 *Jaisā main samjhā hūā thā*, "as I used to be thinking"; but *jaisā main (ne) samjhā thā*, "as I had thought."

5 *Samānā*, intr., to go into, enter, and be able to enter on account of size; often used for *atnā*, to be contained.

6 *Hai* (for English 'was') as it still exists.

7 *'Āli-shān*, "magnificent; *lit.* of high dignity": in Urdu, but not in Persian, used of lifeless things.

۲۸۴ — یہ سنتھال تیر و کمان اور بڑے بڑے تیز تبر لیکر لڑتے تھے * جب ھملوگ گولی چلاتے تو وہ تتر بتر ھوجاتے * پہلے خبر تھی کہ اُنکے تیر زھر میں بجھے ھوئے ھوتے ھیں اسلئے ھم اُنسے بہت ڈرتے تھے - لیکن معلوم ھو گیا کہ ایسا نہیں ھے * گھنے گھنے جنگلوں سے ھم کوچ پر کوچ کرتے رھے اور گرمی کا موسم سون ندی کے پاس شاھراہ کی نگرانی کرنے میں گذرا - اسکے بعد یہ باوہ منا دیا گیا اور میری پلٹن — کو بھیجی گئی * بعض سنتھالوں نے مجھے بتایا کہ " ھمارے بلوے کا اصلی سبب یہ ھے کہ دیوانی عدالتوں میں ھمارا انصاف ٹھیک نہیں ھوتا کیونکہ عملوں کو رشوت دینے کے لئے ھمارے پاس روپے نہیں ھیں " * وہ مہاجنوں اور ساھوکاروں کی شکایت کرتے تھے کہ " اس لہو پیے جانے والی قوم نے بھولے بھالے سنتھالوں کو اپنے پھندے میں پھنسا کر تباہ کردیا " * میں اصل حال سے واقف نہیں ھوں لیکن لڑائی عجیب ڈھنگ کی تھی - جنگل کے ایک حصّے میں ھم گولی چلاتے تھے اور دوسرے حصّے میں سرکار اُنکو چھکڑے بھر بھر کر چاول دیتی تھی *

۲۸۵ — اب افواہ اُڑا کہ " سرکار نواب سے اُودھ کو چھین لینے والی ھے " - اس سے ساری فوج میں کھلبلی [1] پڑ گئی کیونکہ اکثر سپاھی اُسی ملک کے تھے * بعضوں کو پروا نہ تھی لیکن یہ وھی

1 *Khalbali*, "unrest of *mind*, i.e., excitement": *halchal*, "outward commotion or excitement."

لوگ تھے جنکي وهاں کوئي جائداد نه تهي * پھر بھي سب کے
دلوں میں ایک عجیب قسم کي نفرت اور دهشت پیدا هو گئي *
اُسي سال سرکار نواب کو کلکتے لے آئي اور اودهه کي سلطنت کو
اپنے هاتهه میں لے لیا * کچهه رسالے اور پلٹنیں اودهه والوں کي قائم کي
گئیں اور انگریزي افسر مقرّر هوئے اور بهت سے ' اسٹنٹ ' صاحب
بهي * اُنمیں سے بهت سے افسر بمبئي اور مدراس کي فوجوں
سے آئے تهے - یه بالکل بُهچ[1] تهے - نه همارى زبان جانتے تهے نه
همارے دستور - اور یهي حال اُن صاحبوں کا بهي تها جو بنگاله کے
' کالج ' سے آئے هوئے تهے * انگریزوں نے ملک کو یوں یکایک اپنے
حدود میں شامل کر لیا تها که لوگوں کي طرف سے ظاهراً کسي قسم
کي مخالفت نه هونے پائي - اُنکو اتّفاق کرنے کا موقع هي نه ملا -
لیکن تعلّقه داروں اور رئیسوں کے دلوں میں مخالفت کا جوش پیدا
هوا - اُنکا خیال تها که سرکار نے قول و قرار کا لحاظ نه رکها اور نواب
کے ساتهه بڑي سختي سے پیش آئي * سیکڑوں غرضي لوگ
موجود تهے جو اِس جوش کے قائم رکهنے میں لگے هوئے تهے - اُنهوں نے
لوگوں کو یقین دلایا که " بڑے بڑے رئیسوں اور امیروں کي زمینیں
ضبط هو جائینگي - سرکار اپني دیواني عدالتوں میں کسي نه کسي
حکمت سے بآساني ثابت کردیگي که اُن مالکوں کا اُس مال پر (جسکو
وه اپنا کهتے هیں) اصل میں کوئي حقّ نهیں هے " - اور واقعي حال یه

---

[1] *Bhuch* = a griffin, i.e., one unacquainted with the language and customs; a raw inexperienced person, a green-horn: *bhuch Bangālī* is a common up-country expression for a raw person.

ہے کہ اودھہ میں بہت سے لوگوں نے ایسے ایسے طریقوں سے جائدادیں
حاصل کرلی تھیں کہ جنہیں سرکار ہرگز تسلیم نکرتی ۔ اب یہ لوگ
ڈرنے لگے کہ " نہیں [1] تحقیقات نہو " ۔ اِن لوگوں کے ساتھہ اُنکے یگانے
بیگانے [2] حوالی موالی [3] نوکر چاکر طفیلی [4] مفتخورے [5] وغیرہ وغیرہ
رہا کرتے تھے - یہ سب بھی بے غرض نہ تھے ۔ یہی وجہہ تھی
کہ اُسوقت سارے اودھہ میں (اور اس لئے ساری فوج میں) جوش
خروش پیدا ہوا تھا ۔ میری راے ناقص میں سرکار کی حرکتیں
بھی ایسی تھیں کہ سپاہیوں کے دلوں میں خواہ مخواہ طرح طرح
کے شُبہے پیدا ہوگئے - اور اودھہ کے چھین لئے جانے پر اُنکو سرکار کے
خلاف سازش کرنے کی تحریک ہوئی ۔ لکھنؤ کے نواب اور دھلی
کے بادشاہ نے اپنے اپنے جاسوس بھیجے کہ انگریزی فوج کو تتولیں -
یہ جاسوس سپاہیوں کو بھڑکاتے تھے - وہ کہتے کہ " دیکھو! سرکار
نے نواب کو کیسا دھوکھا دیا ! " وہ جھوٹ کے پل باندھہ [6] دیتے اور
سپاہیوں کو خوب خوب سبز باغ دکھاتے [7] تاکہ اُنکو غدر کرنے اور
اپنے فرنگی مالکوں کے خلاف میں کھڑے ہو جانے کی تحریک ہو
اور وہ دھلی کے بادشاہ کو دوبارہ تخت پر بٹھائیں ۔ وہ بڑے زور سے

---

1 *Vide* "Hind. Man.," p. 116.

2 *Yagāne begāne*, connections, *i.e.*, relations and friends: sometimes means *apne parāʼe* "one's household and outsiders."

3 *Ḥawālī mawālī*, "those surrounding one."

4 *Ṭufailī* "a parasite, an uninvited guest."

5 *Muft-khora*, "an *habitual* parasite or lazy hanger-on; *lit.* one that eats for nothing and uselessly."

6 *Jhūṭh ke pul bāndhnā*, "to tell heaps of lies. a chain of": *pul bāndhnā*, "to throw a bridge over a river."

7 *Sabz bāgh dikhānā*, "to allure by specious promises."

کہتے تھے کہ " اگر فوج ایک دل ہوکر ہم لوگوں کي صلاح پر عمل کرے تو یہ کام کوئي بڑي بات نہیں " *

۲۸۶ ـــ اتّفاق سے اسي وقت سرکار نے ہر ایک پلٹن سے چُنے ہوئے سپاہیوں کي ٹولیاں مُختلف چھاؤنیوں کو بھیجیں اِس غرض سے کہ وہ نئي ' رفل ' [1] کا اِستعمال سیکھیں * کچھہ مدّت تک یہ لوگ یوں ڈرل سیکھتے رہے - آخر کسي نہ کسي صورت سے یہ چرچا پھیل گیا کہ " نئي ' رفل ' کے کارتوس میں جو چربي ہے وہ گائے یا سُوَر کي ہے " * ہماري پلٹن کے سپاہیوں نے اور پلٹنوں کو یہ خبر لکھہ بھیجي - چنانچہ ہر ایک پلٹن میں کھلبلي سي پڑگئي * بعض سپاہي کہتے تھے کہ " ہم نے چالیس برس سرکار کي نوکري کي ہے - اِس مدّت میں کبھي سرکار نے کوئي ایسي حرکت نکي جس سے ہمارے دھرم کي بے آبروئي ہو " * لیکن اودھہ کے چھین لئے جانے سے لوگوں کے دل ڈانواں ڈول [2] ہوگئے تھے اور غرضي لوگ یہ کہتے پھرتے تھے کہ " انگریزوں کا اصل مقصد سارے ہندوستان کا ' کرسٹان ' [3] بنانا ہے - اور اِنکا مطلب اِنہیں کارتوسوں سے پورا ہوگا کیونکہ ہندو اور مسلمان دونوں کا اِس سے مذہب خراب ہوگا " *

۲۸۷ ـــ میں نے اِس قصّے کو اپنے افسر صاحب کے آگے بیان کیا * اُنہوں نے کچھہ توجّہہ نکي اور کہا کہ " اِسکا چرچا نکرنا " *

---

[1] '*Rafal*,' fem., because *bandūq* is fem.

[2] *Dil ḍāṅwāṅ-ḍol ho-jānā*, "unsteady; shaken in mind"; *ḍolnā*, Hindi, is to swing on a pivot, in any direction; hence to move or shake as leaves of a tree in a wind.

[3] *Kiristān*, a native Christian convert or a low-class Eurasian.

اِسکے کچھہ مدّت بعد ' کمانڈر ان چیف ' صاحب یا ' گورنر جنرل ' صاحب کا کوئي حُکمنامہ سنایا گیا - اُسمیں لکھا تھا[1] کہ " سرکار نے کسي قسم کي نا پاک چربي کارتوسوں میں نہیں لگوائي ہے - آیندہ سپاہي اپناہي کارتوس بنائیں اور اپنے ہي پاس سے چربي لگائیں تاکہ اُنکو اِس بات کا اِطمینان ہوجائے کہ سرکار کا مقصد کسي کے دل کو دکھہ دینا یا کسي کي ذات کو خراب کرنا نہیں ہے " * اِس حکمنامے کا سنانا ہي اُنہوں کے آگے اِس بات کا ثبوت تھا کہ " واقعي سرکار نے یوہیں کیا ہے ورنہ اِس حکمنامے کي کیا ضرورت تھي ؟ اگر سرکار کا ارادہ ایسا نہوتا تو اِنکار ظاہر کرنے سے مطلب ؟ " *

۲۸۸ — رضا کا زمانہ یعني اپریل کا مہینہ قریب آگیا - رضا کي میري باري تھي * جانے سے پہلے میں نے اپنے ' کمان افسر ' صاحب کو جو کچھہ سنا اُس سے آگاہ[2] کردیا اور اُنہیں خبردار[2] کردیا کہ " سپاہیوں کو عجب خبط ہوگیا ہے - یہ میں نہیں کہہ سکتا کہ یہ دیوانگي کیا صورت پکڑیگي " * ہرگز خیال میں نہیں آتا تھا کہ " فوج ساري کي ساري غدر کریگي - ہاں البتّہ وہ لوگ جنکو اودھہ کے لیلئے جانے سے نقصان پہنچا تھا بغاوت کریں تو کریں " - اِسوقت صرف چند فسادي اور بد معاش لوگ باغیانہ خیال رکھتے تھے ، میں نے صاحب سے یہ بھي کہا کہ " یہ خبط شاید اوروں میں بھي پھیلے " * مجھے معلوم تھا کہ ہر ایک پلٹن میں بہت سے ایسے سپاہي تھے جو نمکحلال رہنا چاہتے تھے - میں نے کہا

---

1 ***Us meṅ likhā thā***: *likhā* is for *likhā hū'ā*.

2 ***Āgāh karnā***, "to inform; hence sometimes to warn" · but ***khabardār karnā***, "to caution, warn."

کہ " میں اپنی رضا سے دست بردار ہو سکتا ہوں اگر آپ کے خیال میں اِس سے کچھہ فائدہ ہو " * کرنیل صاحب کا خیال یہہ تھا کہ " یہ جوش جو ہماری نظر سے بھی پوشیدہ نہیں ہے بہت جلد اُسی طرح آپ سے آپ دب جائیگا جسطرح پہلے اکثر اِس قسم کا جوش پیدا ہو ہو کر دب چکا[1] ہے " * اُنہوں نے کہا کہ " تم بخوبی رضا پر جاسکتے ہو " *

٢٨٩ — راستے میں کوئی نئی خبر نہ سنی * گھر پہنچا اور بعد ہی[2] خبر آئی کہ " میرٹھہ اور دھلی کی فوجوں نے غدر کرکے اپنے افسروں کو مار ڈالا ہے اور دھلی کے بادشاہ کو تخت پر بٹھا کر شہنشاہ مشہور کیا ہے " * اُن میں غدر کی تحریک اِس بات سے پیدا ہوئی کہ ایک پلٹن ساری کی ساری بیڑیاں اور ھتکڑیاں پہناکر[3] قید میں ڈالدی گئی تھی اور اُنکی عزّت یوں خاک میں ملگئی * یہ باتیں ایسی غیر معمولی تھیں کہ میں تسلیم نکرسکا - میں سمجھا کہ یہ فسادی لوگوں کا منگڑھت قصّہ[4] ہے - لیکن دن بدن افواہ ترقی پکڑتا گیا * میں ڈپٹی کمشنر صاحب کے پاس حقیقت دریافت کرنے کے لئے گیا * میرے وھاں جانے سے لوگوں کو مجھپر شبہ پیدا ھوا - کیونکہ اِس زمانے میں سارے عملے اُسی تاک میں رھتے تھے کہ " کون آتا ہے اور کیا کہتا ہے ؟ " عرضی لیکر میں صاحب کے بنگلے پر گیا - چپراسی نے اُسکے پہنچانے سے

---

[1] If indirect narration, then *dab-chukā thā*.

[2] "Just after": note force of *hī*.

[3] "Stumbling-Blocks," p. 64 (4): pass. of Conj. Part. not used.

[4] *Mangaṛhat qiṣṣa*, "fabricated story" = *banāwaṭī qiṣṣa*.

إنکار کیا اور کہا کہ " دفتر کے مقرر اوقات میں کسي وقت لے آؤ " - لیکن میں کسي نہ کسي صورت سے مل هي کر رہا[1] - جو خبر سني تھي اُنہیں کہہ سنائي اور پوچھا کہ " یہ سچ ہے یا جھوٹ ؟ " صاحب نے هاں نہیں کچھہ نہ کہا لیکن بہت سے سوالات مجھسے کئے کہ " دیکھیں یہ کہاں تک جانتا ہے اور اُسکے ضلع میں لوگوں کے دلوں پر اِن خبروں کا کیا اثر پڑا ہے ؟ " آخر صاحب نے اقرار کیا کہ " هم نے بھي یہ خبر سني ہے " - آنکے سوالوں کے انداز سے میں پہلے هي تاڑ گیا[2] تہا کہ " یہ سب کچھہ جانتے هیں " * آنہوں نے کہا کہ " خبریں مُبْہَم[3] اور مَشْکُوک هیں " *

٢٩٠ — اگر میں کسي بڑے دیسي افسر سے حقیقتِ حال دریافت کرتا تو شاید وہ بیدھڑک[4] کہدیتا کہ " همکو اِسکا کچھہ علم[5] نہیں ہے " - اور جسقدر زور کے ساتھہ وہ اپني لا علمي[5] ظاهر کرتا اُسي قدر میرا یقین کامل هوتا کہ " یہ سب کچھہ جانتا ہے " * اگر میں اِصرار کرتا تو وہ مجھے بھي ٹٹولنے لگتا کہ " دیکھیں یہ کسطرف ہے ؟ " اور اگر خدا نخواستہ میرے مُنھہ سے باغیوں کے حقّ میں

---

1 ***Kisī na kisī ṣūrat se mil hī kar-rahā***, "somehow or other I succeeded in getting an interview." "Hind Man.," p. 86.

2 ***Tāṛ-jānā***, "to discover a secret from little signs, perceive."

3 ***Mubham***, "obscure, vague, of words, language": ***mashkūk***, Ar., past part., pass.; from شک

4 ***Be-dhaṛak***, "unhesitatingly; *lit.* fearlessly."

5 ***Nādānī*** is ignorance, as opposed to ***dānā,ī***, wisdom.

Jahālat is gross ignorance as opposed to enlightenment: ***lā-'ilmī***, ignorance of a particular event as opposed to *'ilm*, m., meaning knowledge; but *be-'ilmī* to *'ilm*, meaning science.

دُعا نکل جاتي تو فوراً سرکار سے میري مُخبري کرتا اگرچه وہ خود هِي اُنهیں باغیوں کے ساتهه شِیر و شکر[1] هوتا *

۲۹۱ — جب میں گاؤں پهنچا تو اُسي خبر کا هر طرف چرچا تها * دیکهتے هي دیکهتے سارے مُلک میں کهلبلي پڑ گئي * کہتے تهے که " هر پلٹن سر اُٹهانے کو تیار هے " - آئے دن[2] خبر آتي رهتي که مُختلف چهاؤنیوں میں سب پلٹنوں نے غدر کرکے اپنے افسروں کو مار ڈالا هے * پهر میں ' ڈپٹي کمشنر ' صاحب سے ملاقات کرنے گیا اور کہا که " میں اپني پلٹن کے رضا والوں کو اور اُن پِنشنیوں کو جو لڑنے کے قابل هیں جمع کرسکتا هوں " * اُنهوں نے شکریه[3] ادا کیا اور فرمایا که " اگر ضرورت پڑیگي تو بیشک خبر دونگا " *

۲۹۲ — اِسکے تهوڑے دنوں بعد لکهنو - سیتاپور اور اودهه کي اور اور چهاؤنیوں میں پلٹنوں نے کُهلّم کُهلّا[4] غدر کیا اور سارے ملک میں اُنهیں پلٹنوں کے سپاهي بهر گئے * اُنمیں سے بهتیرے اپنے گهر جابیٹهے اور سوائے اِسکے که وہ کسي باغي پلٹن کے آدمي تهے غدر سے اور کسي قسم کا اُنکو تعلّق نه تها *

۲۹۳ — اب مجهے معلوم هوا که لوگوں کي نگاهیں مجهه پر پڑتي هیں - اُنکو شُبهه تها که " یه ' سِوَل ' افسروں سے مُخبري کیا کرتا هے " * ایک دن کسي باغي پلٹن کي ایک بڑي سي ٹولي

---

1 *Shīr o shakar honā* = to be intimately mixed like milk and sugar: of friends.

2 *Āʾe din*, *vide* p. 149, note 1.

3 *Shukriya*, a newly-coined word for the English "thanks."

4 *Khullam khullā*, openly.

میرے گاؤں سے گزرنے لگے * میں نے اِن باغیوں کو سمجھایا کہ " اپنے اپنے گھر چلے جاؤ - یہی تمہارے لئے بہتر ھے - سرکار سے لڑنا سخت نادانی ھے " - لیکن یہ لوگ لوٹ پاٹ سے اور دھلی کے بادشاہ کی طرف سے اِنعاموں کے ملنے کی اُمید پر ایسے مست ھو رھے تھے کہ وہ میرے ھی سر ھوگئے - نزدیک تھا کہ مجھے گولی ماردیں کہ " اِس نے کیوں سرکار کی حمایت کی ؟ " آنہوں نے کہا کہ " تو غدار ھے " * آخر مجھے گرفتار کرلیا اور بھاری زنجیروں میں جکڑ ڈالا [1] اور ایک زنجیر میری گردن میں بھی ڈالی * وہ کہتے تھے کہ " تجھے لکھنؤ لے چلینگے جہاں ایسے نمکحرام کے پکڑنے کے لئے ھمکو خوب اِنعام ملیگا اور تیری سزا یہ ھوگی کہ سیسا پگھلا کر تیرے حلق میں ڈالا جائیگا " * میرا قصور بس اِتنا تھا کہ میں نے انگریزی راج کی، جسکا میں نے مدّتوں [2] نمک کھایا تھا، حمایت کی تھی ! مجھے طرح طرح سے بے عِزّت کیا * جو کچھ اُنہوں نے کیا تھا اُسپر فخر کرتے تھے اور کہتے کہ " دیکھو ! صاحبوں کو کِس آسانی سے ھملوگوں نے مارڈالا اور جنگلوں میں خرگوشوں کی طرح کدھے بھاگ گئے " * اُنکو یقین تھا کہ کُلّ ھندوستان میں سرکار کی حکومت کا خاتمہ ھوگیا * میں نے ھولی کے دنوں میں بھی لوگوں کو ایسا مست نہ دیکھا تھا * سبھوں کا خیال تھا کہ " ھم اپنے کارناموں کے صِلے [3] میں نواب یا راجہ بنا دیئے جائینگے " - وہ آپس میں بہ[4]

[1] *Jakaṛnā*, tr., "to fetter; to bind round *tightly* (with chain or rope: of any thing)."

[2] *Muddatoṅ (tak)*, adv., "for ages, for a very long time."

[3] *Kār-nāmoṅ ke sile meṅ*, as a reward for their exploits; *vide* note p. 209, and note 5, p. 127.

بحث کرتے کہ دیکھیں دھلي کے بادشاہ کي طرف سے کون کیا منصب اور عہدہ پاتا ہے * میں تو کچھہ نہ سمجھہ سکا کہ اُنہوں نے کیا کیا[1] تھا سواے اِسکے کہ پریڈ پر ایک بارگي اپنے افسروں پر گولي چلادي تھي اور بغیر کسي قسم کي مخالفت کے چھاؤني کو لوٹ کر اُس میں آگ لگا دي تھي *

٢٩٤ — جب یہ لوگ مجھے لئے جاتے تھے اچھہ لوگوں نے آکر اُنکو خبر دي کہ "گوروں کي ایک پلٹن نزدیک ہے" * اب اُنکي شیخیاں دو چند ہو گئیں - کہنے لگے کہ "ایک پل میں اُسکو نیست و نابود کردیتے ہیں[2]" * لوگوں کے سامنے تو یوں کہتے تھے لیکن دل ہي دل میں گوروں سے دو چار ہونے کے خوف سے گھبرائے ہوئے تھے * یہ گورا[3] پلٹن نہ آئي - خبر ہي غلط تھي اور مجھکو اِس سے خوشي ہوئي کیونکہ اُن سپاہیوں نے کہا تھا کہ "گورے نظر آئے اور ہم نے تجھے گولي ماردي[4]" *

٢٩٥ — اگرچہ اس ٹولي میں دو صوبیدار تھے لیکن اُسکا سردار ایک سپاہي تھا * ایک روز میرے پاس آیا اور دھلي کے بادشاہ کا حکمنامہ دکھایا * مضمون یہ تھا کہ "سب سپاہي اُٹھہ کھڑے ہوں اور انگریزوں کو ہلاک کر ڈالیں - اگر کسي پلٹن کے سپاہي اپنے افسروں کو مار ڈالینگے تو اُنکو بے شمار روپے اور بڑے بڑے

---

[1] *Kyā kiyā thā*, note spelling.

[2] Present tense to express an immediate future.

[3] *Gorā paltan*; in common use (*ghalat-i 'āmm fasīh*), but grammatically this should be *gorī paltan*.

[4] Note this way of expressing a future condition: *vide* "Hindustani Stumbling-Blocks," p. 96 (5b). For *aur*, *vide* p. 14 (3a).

عُہدے اِنعام میں دیئے جائینگے " * یہ بھي لکھا تھا کہ " سرکار انگریزي کا ارادہ ھے کہ سب برھمنوں کو عیسائي بنا ڈالے - اسکا ثبوت یہ ھے کہ ایک سو پادري اودھہ میں آرھے ھیں - سب لوگوں کو گائے اور سور کا گوشت کھلاکر[1] اُنکي ذات اور اُنکا دین برباد کردیا جائیگا - دیکھنا ھرگز ھرگز ایسا نہونے پائے بلکہ اپني ذات اور دین بچانے کے لئے لڑو اور ان ملچھہ[2] فرنگیوں کو دیس سے نکال دو " * اِس فرمان میں یہ بھي لکھا تھا کہ " سلطان روم سے دھلي کے بادشاہ کو خبر ملي ھے کہ روسیوں کے ھاتھہ سے ولایت کے سب گورے مارے گئے ھیں اور گوروں کي بہت کم پلٹنیں رہ گئي ھیں جو اب ھندوستان میں ھیں - یہ پلٹنیں مختلف مقاموں میں الگ الگ پڑي ھیں - اُنکو گھیرکر ھلاک کر دینا کوئي بڑي بات نہیں " * یہ اشتہار زرد کاغذ پر چھپا ھوا تھا اور کہتے تھے کہ " شاھي حکمنامہ ھے " * جس جس نے سنا اُسکا حرف حرف یقین کیا - میں بھي تو اُسکے اثر سے نہ بچ سکا * یہ سچ ھے کہ جب سے میں نوکر ھوا تھا کبھي سرکار کو ھملوگوں کے دھرم اور ذات میں دخل دیتے نہیں دیکھا تھا لیکن اب کچھہ کچھہ شُبہہ میرے بھي دل میں پیدا ھو چلا[3] تھا * اب مجھے بھڑنے والا قصّہ یاد آیا - " پہلے دینے کا وعدہ کیا گیا تھا اور

[1] For this misrelated participle, *vide* "Hind. Man.," I. 18 (*d*), and "Stumbling-Blocks," pp. 66-8 (8—10).

[2] ***Malichh***, "unclean and barbarous": originally a person that did not know Sanskrit. Bigoted Hindus still call all non-Hindus by this term.

[3] *Paidā ho chalā*, "(nearly) began to arise." *Vide* "Hind. Man.," I, 40 (*b*).

پھر کسطرح اِنکار کر دیا گیا - اور اودھه کو کیوں سرکار نے ناحق چھین لیا ؟ " یه بھي دیکھنے لگا تھا که کئي سال سے ' پادري ' کچھه زیادہ آتے تھے * یه شہروں کے کوچوں اور سڑکوں [1] میں کھڑے ھوکر ھمارے پیارے دھرم کو جھوٹا بتاتے اور ھمکو عیسائي ھونے کي ترغیب دیتے تھے - کہا کرتے که " ھم سرکار کے نوکر نہیں ھیں - سرکار سے ھمکو کچھه روپیه پیسا نہیں ملتا " - لیکن بغیر سرکار کي اجازت کے وہ بھلا کسطرح ایسا وعظ کرسکتے تھے؟ ھر شخص کو یقین تھا که " یه خُفیه طور پر سرکار کے وکیل ھیں * اگر حکم نہیں ملا ھے تو وہ کیوں اِتني محنت کرتے اور تکلیف اٹھاتے ھیں " ؟ ساتھه ھي یه خیال بھي آیا که " سرکار ھمیشه میري [2] مُربّي رھي ھے اور چالیس برس تک میں نے اِسکا نمک کھایا ھے " - پس دل میں ٹھہرا لیا که " جب تک سرکار قائم ھے تب تک میں اُسکا ساتھه دیدُونگا [3] جاؤنگا - کبھي نه پھرونگا " *

۲۹۶ — حضور کو معلوم ھو که میں اُسوقت زنجیروں میں جکڑا ھوا تھا اور جہانتک [4] ظاھر ھوتا تھا وہ یه تھا که " مجھے عذاب کے ساتھه مارنے کو لئے [5] جاتے ھیں " * آئے دن جب سننے لگا که شہر پر شہر چھاؤني پر چھاؤني باغیوں کے ھاتھه میں پڑتي جاتي [6] ھے تو میں اِس بات سے انکار نہیں کرسکتا که میرے دل میں یہ شُبھه

---

[1] *Saṛak*, f., is a broad road or street. *Kūcha* or *galī* is a narrow street and also a lane.

[2] *Sarkār hamesha merī murabbī rahī hai: murabbī* is common gender, and here made feminine because of *Sarkār*.

[3] A compound verb; *vide* "Stumbling-Blocks," p. 83 (4).

[4] *Jahāṅ tak* idiomatic for the logical *jo kuchh*.

[5] Not a compound verb; for *liye huʾe jāte haiṅ*.

[6] "Stumbling-Blocks," pp. 84-5 (8).

پیدا ہونے لگا کہ " کمپنی کا راج اب جا رہا ہے " - سب سلاح خانے اور ' میگزینیں ' [1] اور بڑی بڑی توپیں تو لیلی گئی تہیں - اب مجھے ایسا خیال کیونکر نہوتا ؟ لیکن اب تک بھی سرکار کے آس اقبال کے ستارے پر مجھکو بھروسا تھا جو ہمیشہ بلند اور چمکتا رہا تھا * یہ بھی جانتا تھا کہ " خوش اقبالی ایسے لوگوں کا ساتھہ نہیں دے سکتی جنہوں نے ایسے ایسے پاپ کئے ہوں [2] اور نمک نک [3] کا پاس نہ کیا ہو " *

٢٩٧ — جب وہ ٹولی جسمیں میں تھا لکھنو کے پاس آئی رستہ بدل دیا گیا اور ٹولی نے کانپور کی طرف کوچ کیا اور ندی سے پار اُتر گئی * یہ ظاہر کیا جاتا تھا کہ " ایسا کرنے کا حکم سیدھا بٹھور کے نانا صاحب کے پاس سے ہمکو پہنچا ہے " * رستے میں منہہ اندھیرے [کے وقت] صاحبوں کا ایک چھوٹا دستہ ، گھوڑوں پر سوار ، اس ٹولی پر یکایک آپڑا * ہمارے گرفتار کرنے والوں کی اِتنتی اب کہاں تھی ؟ اُنہوں نے تو مُقابلے کا ارادہ تک [3] نکیا - فرنگیوں کو نیست نابود کرنے کے عوض خود جنگلوں میں بھاگ کھڑے ہوئے * میرے نصیب اچھے تھے - مجھکو گولی مارنے کی جو دھمکی دی تھی اُنکے خیال سے اُتر گئی * اب اسی نے مجھے گاڑی سے جسمیں میں تھا گھسیٹ لیا - اُن فرنگی سواروں میں سے ایک مجھے گولی

---

1 For some unknown reason *makhzan* is masculine while *megzīn* is feminine.

2 Dubious Perfect.

3 *Tak*. "Hind. Man.," L. 60 (*b*).

مارنے هي کو تها - اُسنے میري زنجیر کا خیال نکیا اور سمجھا کہ " یہ کوئي بیمار یا زخمي باغي سپاهي هے " * وہ هندوستاني[1] بولي کچھہ نہ سمجھتا تها - لیکن خوش نصیبي سے ایک افسر بهي پاس تھے - انھوں نے نزدیک آکر میرا بیان سنا * میري زنجیر میري سچّائي کي مضبوط دلیل تهي * اُنھوں نے زنجیر کے توڑنے کا حکم دیا اور پھر مجھے اپنے کمان افسر کے آگے پیش کیا * اِنھوں نے میرا نام پلٹن اور سارا اظهار لکھہ لیا * اُن کو اِس بات کے معلوم کرنیکي بڑي خواهش تهي کہ " اودهہ کي کیا حالت هے - اور کوئي صاحب یا میم کهیں جنگل میں چھپے تو نهیں هیں ؟ " آخري صاحب جنکو میں نے دیکها تها وہ ـــــ کے ڈپٹي کمشنر تھے - جب میں اپنا گاؤں چھوڑنے لگا تها اُسوقت وہ اپنا معمولي کام کرتے تھے لیکن اِسکو ایک مهینا هوچکا تها *

۲۱۸ ـــ چونکہ مجھے سواري اچّھي نہ آتي تهي کپتان صاحب سواروں میں بھرتي نکرسکے - لیکن جب اُنکو معلوم هوا کہ یہ فارسي لکھنا پڑهنا جانتا هے تو مجھے ٹروپ کا منشي بنایا اور ایک ' سارٹیفکٹ ' دیا جسمیں میرے باغیوں کے هاتهہ سے چھُوائے جانے کا حالْ لکها تها * کوئي چهہ هفتے تک میں اِس رسالے کے ساتهہ ساتهہ چلا - اِس عرصے میں باغي سپاهیوں کي کئي ٹولیوں کو اُس نے تباہ کردیا اور ایک دفعہ دشمن کے با ضابطہ رسالے کے ایک دستے سے دو چار هونے پر تلواروں سے لڑنیکي نوبت بهي

---

[1] The word *hindūstānī* alone does not mean the Hindustani language.

آئي - ليکن دشمن نے صرف ايک بار پستول چلائے اور بعد هي سرپٹ گھوڑے دوڑا کر بھاگ گئے حالانکه اُنکي تعداد هماري تگني تھي * اُنکے اُنّيس سوار مارے گئے اور اکيس اچھّے اچھّے گھوڑے سرکار کے پھر هاتھه لگے * هماري طرف کے پانچ صاحب مارے گئے اور سات زخمي هوئے *

۲۹۹ — اسکے بعد همارا ٹروپ کانپور واپس گيا - يه شهر اُسوقت باغيوں سے لے ليا گيا تھا * کپتان صاحب (اُنکا آفتابِ اقبال هميشه تاباں رهے) بندہ پروري کي راہ سے مجھے پنجاب احاطے کي ايک پلٹن کے کسي کمان افسر کے پاس ليگئے - اِس پلٹن ميں بطور فالتو جماعه دار کے ميرا نام لکھه ليا گيا * يه پلٹن کئي لڑائيوں ميں شريک رهي تھي چنانچه لکھنؤ ميں بھي موجود تھي * هم باغيوں کا پيچھا کرتے کرتے عين نيپال ميں داخل هوگئے اور دوبارہ ميں اُس جگهه سے گذرا جهاں چاليس سال پهلے هاتھيوں نے ميرے حواس گُم کردئے تھے * لڑائي کي پوري کيفيت اِسقدر مشهور هے که بيان کي حاجت نهيں - ليکن جن جن لڑائيوں ميں ميں رها هوں کبھي نهيں ديکھا که باغيوں نے ، خواہ هندو خواہ مسلمان ، ميدان ميں جمکر مقابله کيا هو[1] * عامّ طور پروہ پهلي ' والي ' کا سامنا کرليتے تھے ليکن اُسکے بعد اگر ديوار يا

---

1 *Kiyā ho,* Dubious Perfect and not *kiyā hai* as the statement is general. Were it a particular case, the Preterite would be substituted for the Dubious Perfect.

درخت کي آڑ نه ملتي تو آدميں فوراً بهاگڑ [1] پڑ جاتي * ميں نے سُنا هے که دهلي ميں باغي لوگ قدم جماکر لڑے تهے - ميں وهاں موجود نه تها ليکن يه باغي لوگ کيا خاک لڑے هونگے جبکه دس هزار سے بهي کم تعداد کي انگريزي فوج نے اُنکي ستّر هزار کي فوج کو شهر ميں سے مار کر [2] نکال ديا۔ حالانکه سب مکان وغيره اور بے حساب گولي باروت اور سرکار کي اچّهي اچّهي توپيں اُنهيں کے قبضے ميں تهيں *

۳۰۰ — ايک دن کا ذکر يه هے که لکهنؤ کي ايک چار ديواري کے اندر بهت سے لوگ جو زياده تر باغي سپاهي تهے گرفتار کرليئے گئے * لڑائي کے بعد يه سب همارے پلٹن کے کمان افسر کے حضور پيش کئے گئے - صبح کو حکم هوا که سب کو گولي مار ديجائے * اتّفاق سے گولي مارنے والي پارٹي کي کمان لينے کي باري ميري تهي * اسيروں [3] سے ميں ايک ايک کرکے سب کا نام اور پلٹن کا نام پوچهتا گيا [4] * پانچ چهه نام سُن چکا تها که ايک اسير نے کها که " ميں فلاں پلٹن کا سپاهي هوں " - يه وهي پلٹن تهي جسميں ميرا بيٹا نوکر هوا تها * خواه مخواه ميں نے پوچها که " ميرے بچّے اننتي رام کو جانتے هو جو ' لائٹ کمپني ' ميں تها ؟ " جواب ديا که " يه ميرا هي نام هے " * چونکه يه ايک معمولي نام هے اور کوئي خطّ مدّتوں سے نه پانے کي وجهه سے ميں يهي سمجهتا رها تها که " ميرا بيٹا سُدهه کے بخار ميں مرگيا هوگا " ميں نے پهلے چنداں

---

1 *Bhāgar*, f., "a general stampede."

2 *Mārkar*, "having defeated."

3 *Asīr*, prisoner of *war*; not *qaidī*, "one in jail."

4 *Vide* "Stumbling-Blocks," pp. 84-5 (8).

خیال نکیا - لیکن جب اُسنے کہا کہ " میں نلوئي کا رهنے والا هوں " تو میرا کلیجا مُنهہ کو آگیا [1] - یعنی " کہیں یہ میراهي مُدّتوں کا گُم شدہ بیٹا تو نہیں هے ؟ " اُسنے اپنے باپ کا نام جو بتایا تو وہ میرا هی نام تها - اب شک دور هوگیا - وہ میرے پاؤں پر گر کر مُعافي مانگنے لگا *

۱۰۳ — اُس نے اور اُسکي پلٹن کے سپاهي سب کے سب نے بغاوت کی تهي اور لکهنو چلے گئے تهے * تیر کمان سے نکل چکا تها - اب کیا چارہ تها ؟ اگر غریب بهاگنے کا ارادہ بهي کرتا تو پناہ کہاں ملتي ؟ دن کے چار بجے اسیر مارے جانے کو [2] تهے - " میں اپنے هي بیٹے کا قاتل بنوں ؟ هاے نصیب ! " میں نے اپنے میجر صاحب کے حضور میں جاکر اِلتماس کیا کہ " عِنایت فرما کر مجهے اس کام سے معاف رکهیں [3] " * وہ بہت بگڑے اور کہا کہ " تو کام سے جي چُراتا هے [4] - دیکهہ ! تجهپر ' کورٹ مارشل ' کرتا هوں " * وہ باور نکرتے تهے کہ " یہ سرکار کا نمکحلال نوکر [5] هے " - اُنکو یقین تها کہ یہ بهي دل میں باغیوں کے ساتهہ ملا هوا هے " * فرمایا کہ " بس ! هم اب تیري اور کوئي بات سننا نہیں چاهتے " * آخر میري پِدرانہ محبّت نے مجهپر غلبہ کیا - لہو نے جوش مارا

---

[1] *Merā kalejā muṅh ko ā-gayā*, "my heart leapt into my mouth."

[2] Infinite with *ko* for noun of agency; "Hind. Man.," L. 54 (*g*).

[3] Direct narration: *rakheṅ*, the 3rd Pers. pl. is here more respectful than the respectful Imp rative *rakhiye*.

[4] *Kām se jī churānā*, "to shirk work, skrimshank." *Kām-chor* is a 'skrimshanker.'

[5] Direct narration. If indirect were employed—*ki*—*maiṅ*—*hūṅ*.

اور میں رو پڑا - میں نے کہاکہ " میں اپنے هاتھہ سے ایک ایک کرکے اِن اسیروں کو مارونگا اگر حکم هوگا - لیکن اُنمیں ایک میرا بیٹا بھي هے " * میجر صاحب نے کہا کہ " تو اِس بہانے سے اپنے بھائي بندونکے مارنے سے بچنا چاهتا هے " * آخر اُنکا بھي دل پگھلا اور میرے کمبخت بیٹے کو اپنے آگے بلوایا اور بہت کُچھہ پُوچھہ گچھہ کي *

۳۰۲ — یہ دل هلا دینے والا سما میں کبھي نبھولونگا - یہ بات هرگز میرے دل میں نہ آئي کہ بیٹے کي جانبخشي کي درخواست کروں - اُسکا وہ مُستحق نہ تھا * میجر صاحب کو اب میري بات کا یقین آیا اور حکم دیا کہ " اِسکو اِس خدمت سے معاف رکھا جائے " *

۳۰۳ — میں رنج و غم کے بوجھہ سے جُھکا هوا ڈیرے میں آیا - سکھوں کي طعن تشنیع سے کہ " یہ بھي نمکحرام باغي هے " اور بھي چُور [1] هوگیا * تھوڑے هي عرصے میں میں نے اُس هولناک اور جانگداز شلک [2] کو سنا - آخر میرے بیٹے نے غدر کا پھل پایا * مرتے دم تک اُسنے کسي قسم کا خوف ظاهر نکیا - لیکن کہیں [3] بہتر تھا جو [4] لڑائي میں مارا جاتا *

---

[1] —*aur bhī chūr ho-gayā*, "my grief made worse by—"; *lit.* "I was still more smashed."

[2] *Jān-gudāz shalak*, "the deadly volley; the agonizing volley": *jāngudāz*, *lit.* "soul-melting": but *dil-gudāz*, "heart-melting," means "pathetic."

[3] *Kahīn bihtar*, "far better." "Hindustani Stumbling-Blocks." Supplement.

[4] *Jo* here better than *agar*.

۳۰۴ — میجر صاحب کي مهرباني سے مجھے اپنے گمراہ بیٹے کے کریا کرم کرنے کي اِجازت ملي - لیکن اور کسي کے لئے کسي قسم کي ریت رسم نهوئي - باقي لاشیں گیدڑوں اور گدھوں کے آگے ڈالدي گئیں *

۳۰۵ — غلامي سے چھوٹنے کے بعد هي میں نے اپنے بیٹے کي خبر پائي تهي لیکن پھر اُسکا کچھه کهوج خبر نهیں ملا تها [1] * کابل روانه هولے کے بعد سے میں نے اُسکي صورت نهیں دیکھي تهي اور جب دیکھي تو اُسکو نمکحرام اور اپنے مربّي سے (جسکي روٹي اُسنے بهي کهائي تهي - اور اُسکے باپ نے بهي) کهلم کهلا غدر کرتا پایا * اب اِس ذکر کو جانے دیجئیے - زیادہ کهنا فضول هے * غدر کرنے والا ایک وهي نه تها * میجر صاحب نے پیچھے مجھه سے کہا که " اور افسروں نے همیں ملامت کي که ' تم نے ایک باغي کا کریا کرم کیوں هونے دیا ؟ ' " لیکن اگر نیک کام پاپ کو دور کرتا هے (میں نے سنا هے که بهت سے صاحب بهي هماري طرح اِسکا یقین رکهتے هیں) تو میجر صاحب کے بهي سارے گناہ دُهل جائینگے * رحم دلوں کو بد نصیبي پیش نهیں آتي - خدا کرے که میرے میجر صاحب جلد ' جنرل ' هو جائیں *

پندرهواں باب

۳۰۶ — نیپال کي دوسري لڑائي سے واپس آنے پر (یه لڑائي نیپالیوں سے نهیں هوئي تهي بلکه اُنلوگوں سے جنکو لیکر

---

1 For concord of verb *vide* "Hind. Man.," Lesson 56.

سرکار نے پہلے نیپالیوں پر فتح پائي تھي) مجھے اڑتالیس برس کي
گھسّے اور رگڑ کي نوکري [1] کے بعد صوبیداري [2] ملي ۔ کمپني
بہادر کے جھنڈے کے نیچے میري نوکري شروع ہوئي تھي اور
ملکۂ مُعظّمہ کے نشان کے نیچے تمام ہوئي ۔ اب میں سٹھیا گیا [3]
تھا - پینسٹھ کي عمر ہوئي تھي - اور اب وہ درجہ مجھے ملا جو
کالي پلٹن میں سب سے اونچا ہے - لیکن تیس برس پہلے میں
اِس منصب کے زیادہ لائق تھا ۔ اب میں اپني کمپني کي سرداري
میں کیا کام دکھلا سکتا تھا ؟ ' ڈبل ' کیونکر کرتا اور ' لینٹري ' [4] کا کام
مجھسے کیا ہوسکتا تھا ؟ لیکن ا بھي صاحب لوگ مجھہ میں
پہلي سي چُستي اور چالاکي ڈھونڈھتے تھے - اڑتالیس برس کي
خدمت کا لحاظ نہ تھا - کسي کو یاد نہ رہا کہ یہ " مُصیبت کا
مارا تیس برس تک بندوق اُٹھاتا رہا ہے اور اِتني لڑائیاں
دیکھي ہیں جتني بہت سے افسروں کي عمر ہے " ۔ اجیٹن
صاحب مجھے للکارتے [5] ہي رہتے گویا میں بیل تھا - اور یہ خود
محض ایک چھوکرے تھے اور عمر میں میرے پرپوتے ہو سکتے تھے -
کمانیر صاحب مجھے سخت سست کہا کرتے - اور میں اُلّو - گدھا -
بُڑھیا - کہلاتا تا ۔ آخر مجھے ' کمانڈر اِن چیف ' صاحب کے

---

[1] *Ghisse aur ragaṛ ki naukarī*, "service of hard wear and too much tear."

[2] For *ṣūba-dārī*.

[3] *Saṭhyā-jānā*, "to be over sixty; and hence to be senile, foolish."

[4] *Laiṭarī k.*, "to skirmish": corruption of Light Infantry.

[5] *Lalkārnā*, to challenge; also to shout at, to warn, etc.

حضور میں لے گئے کہ " یہ بالکل نکمّا ہو گیا ہے - اب کمانیر صاحب اس سے کوئی کام نہیں لے سکتے " *

۳۰۷ — میں زبردستی ڈاکٹروں کی ' کمیٹی ' میں پیش کیا گیا اور مجھے صوبیدار کی پنشن ملی - اگر میری خدمت پر نظر کی جاتی تو برسوں پہلے یہ پنسن ملی ہوتی جسکا میں حقدار تھا * میں تو اسکو ترستا تھا [1] - ایسی کوئی چیز سارے جہان میں مجھے عزیز نہ تھی - لیکن منہہ کھولکر مانگتے [2] مجھے شرم آتی تھی * جب میں زبردستی نوکری سے الگ کیا گیا تو بیشک میں خوش ہوا * مجھے شکّ نہیں کہ کمپنی بہادر خود برسوں پہلے پنشن دیتی - کمپنی بہادر کا کوئی قصور نہیں - قصور نئے سخت قانون کا تھا * صوبیداری ملنے میں اتنی مدّت لگتی تھی کہ اکثر سپاہیوں کو اسکا حوصلہ [3] بھی نہونا تھا - کیونکہ چالیس برس کے اندر یہ درجہ کم کسی کو ملتا تھا *

۳۰۸ — اب کئی سال سے تھوڑی تھوڑی [4] مدّت میں بعض سپاہی جماعہ دار اور صوبیدار بنے ہیں * غدر کے دنوں میں بہت سے اشخاص کو اسکے عوض میں کہ وہ بھرتی کے لئے جوان لائے تھے ترقّیاں دی گئی تھیں * یہ طریقہ اچّھا تھا اور ایسے سردار چونکہ عزّت اور اعتبار والے لوگ ہوتے تھے اسلیے سپاہیوں کی نظر میں نکی

---

1 *Tarasnā*, *tr.*, "to long or yearn for a thing."

2 "Stumbling-Blocks," pp. 74-5.

3 *Hauṣala*, m., "crop of a bird; ambition (in a good sense)"; sometimes used for *himmat*, as: *rūpiya, kharch karne kā ḥausala nahīṅ hai* = he's not man enough to spend his money: *ḥauṣala-mand*, ambitious.

4 *Muddat* colloquial for grammatical *muddatoṅ*.

بڑي قدر تهي - يه اُنكو اپني اپني كمپني كا ماں باپ سمجهتے تهے * ليكن اگر سركار مُعزّز اور مُعتبر افسر چاهتي هے تو سرسٹهه روپے ماهوار كے لالچ پر ايسے لوگ كم آئينگے * سلاح دار رسالوں كے ديسي افسر عامّ طور پر اچّهے خاندان كے هوتے هيں اور كسيقدر پيسے والے بهي * اُنكي تنخواهيں بهي معقول هيں اور وه اپني شان اور عزّت كو نباه [1] سكتے هيں *

۳۰۹ — غدر كے وقت جو لوگ آتے هي جماعهدار اور صوبيدار بنگئے وه سركار كي خدمت اچّهي طرح بجا لائے اور لڑائي كے وقت فوج كي سرداري كا كام اچّهي طرح كيا - وه جوان تهے اور پُر جوش * ليكن لڑائي كے ختم هونے پر معلوم هوا كه " چاليس برس كي خدمت والے سپاهيوں كے برابر، جو ڈرل كرنے سے بسبب عمر كے معذور هوگئے هيں، وه ' ڈرل ' نهيں جانتے " * افسر اُن پر بهبكتے [2] تهے اور طرح طرح كے سوالات كرتے - اُنكا امتحان بهي ليتے اور ' ڈرل ' كراتے تهے يهاں تك كه وه اُكتا جاتے [3] اور تنگ آكر نوكري چهوڑ ديتے تهے * كرتے كيا كه اور ترقّي كي تو اُميد نه تهي ؟ بعضوں كو ايسي زمينيں ديگئيں جهاں كهيتي كبهي نهيں هوئي تهي اور وه پلٹن سے رخصت كرديئے گئے *

---

1 *Shān aur 'izzatko nibāhnā*, "to maintain one's dignity, live up to one's station": *nibāhnā*, "to maintain, to protect, and sometimes to fulfil."

2 *Bhabhaknā*, "to bluster; *vide* note 1, p. 177. *Kisī par bhabhaknā*, "to bluster at, to bully (in words)."

3 —*se uktā-jānā*, "to be sick or very weary of"—(things): —*se jī bhar-jānā*, "to be tired of (of persons or things; not so strong as previous)."

۳۱۰ — اگر سپاهي کو معقول پنشن ملے گي تو وه خوش هوگا اور اگر پچيس سال کي نوکري کے بعد ملے گي تو اُسکو صوبيداري کي چنداں پروا نهوگي کيونکه يه درجه فقط اُسيوقت مل سکتا هے جب بڑهاپے سے وه اُسکے لائق نهيں رهتا اور کوچ پر پيدل جانے کے قابل نهيں هوتا - اُسوقت تو اُسکو گهر بيٹهکر الله الله کرنا يا رام نام جپنا [1] چاهئے *

* * * * * * * * *

۳۱۳ — جنابِ عالي ! سپاهيوں کو اپنے افسروں سے اگر محبّت نهوگي تو خوب نه لڑينگے - وه ايسي سرکار کے لئے بهي ميدان جنگ ميں نه جائينگے جو اُنپر مهربان نهو * هاں اُنکے ساتهه مهرباني کيجاتي تهي ليکن پهر بهي وه اپنے آقا سے پهر گئے - ايسے آقا پهر کهاں پائينگے ؟

۳۱۴ — * * * * * * * *

غدر کا اصلـــي سبـــب يه تهـــا که سپـــاهي جاننے لگے تهے که " همارا زور کم نهيں هے اور صاحبوں کو هم پر پورا اختيار حاصل نهيں هے " - چنانچه وه سمجهتے تهے که " سرکار هم سے ڈرتي هے " حالانکه سرکار کو اُنکي نمکحلالي پر بهت زياده بهروسا تها * جسطرح باپ بيٹے کو پهلي سرکشي پر عاق [2] نهيں کرديتا - اُسيطرح اُميد هے

---

1 *Allāh Allāh karnā*, "to say Allāh Allāh" (of a Muslim), i.e., to think about Heaven and lead a secluded life"; sometimes this phrase means to be lazy, but in this sense generally *Haqq Allāh karnā* from the phrase taught to parrots *Haqq Allāh, pāk ẕāt Allāh*. *Rām nām japnā* is to repeat the word *Rām* (of a Hindu) when old and waiting for death: but *Rām Rām japnā* is to say daily prayers.

2 *Āq karnā*, "disown a son."

کہ جو سزا سرکش بیٹے کو اب ملي ہے وہ آگے ہمیشہ یاد رہیگي اور سپاہیوں کو اِسکا موقع نہ دیا جائیگا کہ اُن کے دلوں میں پھر کھوٹ آنے پائے [1] *

۳۱۵ — اب میں دیکھتا ہوں کہ سب افسر سپاہیوں پر اِعتماد کرتے [2] ہوئے ڈرتے ہیں - یہي حال برسوں قائم رہیگا - لیکن سب کو قصور وار ٹھہرانا اِنصاف نہیں ہے - ایسے بھي لوگ تھے جو نمک کا حقّ نہ بھولے تھے - اور بہت سے ایسے بھي تھے جنکا قصور فقط یہي تھا کہ اُنکي پلٹن نے غدر کیا اور وہ ناچار تھے - خود ہرگز سرکار سے مخالفت نہیں کرنا چاہتے تھے - لیکن دل میں خوف پیدا ہوگیا تھا کہ " جب اور سب نے غدر کیا ہے تو ہم میں اور اُنمیں کیا تمیز ہوگي ؟ چَنے کے ساتھ گُھن بھي پِس جائیگا [3] " * یہ بات اصلي غدر کي آگ بھڑکانے والوں کو خوب معلوم تھي اور وہ سب سے پہلے یہي چاہتے تھے کہ کسي پلٹن کو اُلجھالیں - پھر اُسکے سارے سپاہي خواہ مخواہ ساتھ دینگے * سب پلٹنیں اپنا اپنا نشان ساتھ لیکر گئیں - اُنھوں نے جو قسم کھائي تھي کہ " ہم نشان کو ہرگز ہاتھ سے ندینگے " سو اُس قسم کو نباھا [4] * اُنہوں نے سرکار کي نوکري کو چھوڑ دیا اور یہ حیلہ کیا کہ " ہم دوسري سرکار کے نوکر ہوے ہیں " *

---

1 An illogical and confused sentence even in the original English.

2 "Stumbling-Blocks," pp. 74-5.

3 *Chane ke sāth ghun bhī pis-jātā hai*, "the weevil gets ground along with the gram"; a proverb.

4 *Qasam nibāhnā*, "to *maintain*, an oath": *qasam ko pūrā karnā*, "to fulfil or discharge an oath."

۳۱۷ — سرکار کو چاهئے که اپنے هندو نوکروں کي پوري طرح خبر گیري کرتي رهے اور ایسي باتوں کو جن سے آنکے دلوں میں شکایت پیدا هو رفع کرے - تب هندو کبهي آسکے خلاف میں لڑے نهونگے * هندو کبهي غدر میں پهل نکرینگے - لیکن اگر غدر شروع هوگیا تو وہ شریک هو جائینگے *

* * * * * * * * *

۳۱۸ — میں صاحبوں کي طبیعت سے خوب واقف هوں - جانتا هوں که سیدهي بات کا سیدها جواب ملنا اُنکو سب سے زیادہ پسند هے * عموماً دیسي آدمي یه نهیں سمجهتا - وہ سوال کا وهي جواب دینا چاهیگا جو اُسکے خیال میں پوچهنے والے کو خوش کر سکتا هے یعني ٹهیک وهي جواب جسکي، اُسکے خیال کے مطابق، پوچهنے والے کو توقّع هو *

۳۱۹ — میرے بیٹے کے مرنے کے بعد پهلي سي بات [1] مجهه میں نه رهي - لوگوں کے آگے میرا سر نیچا هوگیا * اُسکا اپنے روٹي دینے والے سے لڑنا میرے لئے بڑي ذلّت تهي * اب مجهه جس بات سے تسلّي هوتي هے وہ یه هے که میں نے سالها سال [2] سرکار کي خدمت کي هے اور اس مدّت میں کبهي مجهے کوئي سزا نه ملي سواے ایکبار کے جسکا ذکر میں پهلے کرچکا هوں - میں نے اپني ساري زندگي سرکار کي نوکري میں بسر کردي * اب میرا ایک بیٹا رهگیا هے جسکو میں

---

1 *Bāt*, good state, good condition.
2 *Sālhā sāl*, "long years": *sālhā* is the Persian plural of *sāl*.

اپنے کاغذات دیکر حضور کي خدمت میں بهیجتا هوں * دو لڑکیاں بهي هیں جنکي شادي هو چکي هے اور ابهت بال بچوں والیاں هیں *

۳۲۰ — میں نے کوئي دولت تو حاصل نکي - هاں جو جائداد میرے باپ نے چهوڑي هے اور صوبیدار کي پنشن جو سرکار سے عنایت هوئي هے یه میري زندگي کے لئے کافي هیں * میرے گاؤں کے لوگ میري عزّت کرتے هیں اور اب وہ آرام اور فواید جو انگریزي راج کے سائے میں انهیں حاصل هیں آنکو بخوبي سمجهتے هیں * بونے والے کو اب یقین هے که " ایک دن فصل بهي کاٹونگا " - یه بات پہلے مُیسّر نه تهي * اب بهي لوگوں پر عملے کچهه نه کچهه ظُلم کرتے رهتے هیں لیکن فریاد رسي اکثر هو جاتي هے - یه ظُلم هر سال کم هوتا جاتا هے [1] * جب ضلع والے صاحب خود ضلع میں جاکر تحقیقات کرینگے اور نالش فریاد اپنے کانوں سُنینگے - جیساکه همارے رحمدل صاحب کا (خدا اِنکا سایه همیشه همارے سروں پر قائم رکهے) طریقه هے - اور لوگوں کي بهلائي کي فکر میں رهینگے، تو یه کبهي سرکار کي مخالفت کرنا نهیں چاهینگے - لیکن جب کوئي صاحب هماري زبان پوري طرح نهیں سمجهه سکتے اور سب کام عملوں پر چهوڑ دیتے هیں تو لوگوں کا جي خوش نهیں هوتا - وہ سرکار کي شکایت کرتے هیں اور حکومت کي تبدیلي چاهتے هیں *

---

1 *Vide* p. 221, n. 3.

۳۲۱ — حضور والا ! سب عملے رشوت خوار ہوتے ہیں ، خواہ ہندو ہوں خواہ مسلمان - اِس بات میں دونوں برابر ہیں * ممکن ہے کہ اُنمیں کوئي ایسا بھي ہو جو پانچ روپے گھوس کے نہ لے لیکن بندے نے تو سنا نہیں * اصلي سبب اِسکا یہ ہے کہ اُنکو سرکار سے تنخواہیں تھوڑي ملتي ہیں - لیکن اِن تنخواہوں کا آدھا بھي اگر ملے تاہم ہر ہر جگہہ کے لئے سیکڑوں درخواستیں پڑ جائیں - " تنخواہ تھوڑي ہے تو کیا ؟ رشوت سے تلافي ہو جایگي " * ہمیشہ سے یہي حال چلا آیا ہے - جو سب سے زیادہ بھینٹ [1] چڑھاتا تھا وہي مقدّمہ جیتتا * جب لینے والے موجود ہیں - تو دینے والے بھي ہونگے - اور جب دینے والے ہیں تو لینے والے بھي بہت ملینگے * صاحب لوگ اِس رواج کو اُٹھا دینا [2] چاہتے ہیں لیکن لوگوں میں کچھہ اِس ڈھب کي اٹ سٹ [3] ہے کہ کوئي صورت نہیں نکلتي*

۳۲۲ — اگر کسي بڑے صاحب کو خبر ہوتي ہے کہ کسي نالشي نے کسي عملے کي مُٹھي گرمائي ہے [4] تو وہ غصّے ہوتے اور پوچھتے ہیں کہ " تم نے ایسا کیوں کیا ؟ " اور یہ نہیں سمجھتے ہیں کہ نالشي کو اِسکا یقین ہے کہ " رشوت کا ایک حصّہ صاحب کو بھي پہنچا ہے " اِسلئے اُس آدمي کو منہہ کھولنے کي جراَت نہیں ہوتي -

---

1 ***Bhenṭ***, f., Hindi, a present to a deity or a superior, but in Urdu generally used for a bribe.

2 ***Uṭhā-denā***, to lift up and take away, to remove, and hence to abolish.

3 ***Aṭ saṭ***, f., (*k.*) combination (for a bad purpose).

4 ***Muṭṭhi garmānā***, "to bribe: *lit.* to make the fist warm (by holding it in your hand)."

ں نے مذکوری [1] سے لیکر سرشتہ دار تک سب سے یہي سنا ھے *
نک میں نے کوئي ایسا دفتر نہیں دیکھا جہاں کے عملے کسي نہ
مي ڈھب سے ظاھر نکرتے ھوں کہ " صاحب کو رشوت کے لینے
بں عذر نہیں ھے " * اُنکي گزران اِسي سے ھوتي ھے اِسلئے وہ اپنا
ندہ اِسمیں دیکھتے ھیں کہ لوگوں کا یہي خیال قائم رھے *

۳۲۳ — میرے گاؤں کے بڑے پٹواري نے ایک دن مجھسے
ا کہ " یہ تمہاري ھي خطا تھي جو تمہاري ترقّي میں اِتني
دّت لگي " * جب میں نے جواب دیا کہ " میں نے کبھي
ئي خطا نہیں کي " تو وہ ھنس پڑا - کہا کہ " تم نے دھوپ میں
ے سفید کیئے ھیں [2] ؟ - سمجھہ کچھہ بھي نہیں رکھتے " * اُسکا
طلب یہ تھا کہ میں نے ترقي کے لئے کسیکا مُنہہ میٹھا نکیا [3] تھا *
سکا خیال تھا کہ جس طرح ھر کام رشوت سے چلتا ھے اِسیطرح
ں سے ترقّي بھي حاصل ھوتي ھے *

۳۲۴ — میں نے انگریز افسروں کو رشوت لیتے بہت کم دیکھا
ھے * سنا تو بہت کچھہ ھے لیکن اعتبار نہیں ھوتا - میں جانتا ھوں کہ
نکو عزّت کا بڑا پاس ھوتا ھے * چھوٹے درجے کے گوروں میں اور کالے
دمیوں میں چنداں فرق نہیں - جب اُنکو رشوت لینے کا موقع

---

[1] = پیادہ

[2] *Dhūp meṅ bāl sufaid karnā* "to whiten one's hair in the su shine)," means to become grey *not* through experience; i.e., 'a gre head should be wise, but though your head is grey, I think it has bee bleached by the sun.'

[3] *Kisī kā muṅh mīṭhā karnā*, "to bribe." Also to stand treat to, t 'remember' (a servant).

ملجاتا ھے تو لے ھي لیتے ھیں * میں جانتا ھوں کہ صاحب لوگ رشوت نہیں لیتے لیکن یہ بھي جانتا ھوں کہ بہت سے مجھسے اچّھے پڑھے لکھے ھندوستانیوں کو یقین ھے کہ " یہ بھي لیتے ھیں " * جو بات خود آنکي طبیعت میں نہیں ھے اُسے وہ کیونکر مانیں ؟ *

۳۲۵ — مجھے یاد ھے کہ ایک بار کسي کام پر مجھے ایک ' ڈپٹي کمشنر ' صاحب کے دفتر میں جانے کا اِتّفاق ھوا تھا * میں ھندوستاني کپڑے پہنے تھا اور سمجھتا تھا کہ میں سیدھا اندر چلا جا سکتا ھوں کیونکہ سنا تھا کہ یہ کُھلي عدالت ھے * جھٹ دو تین چپراسي دوڑے آئے [1] کہ " تمہارا یہاں کیا کام ھے ؟ " میں نے جواب دیا کہ " کام صاحب سے ھے - تُم سے نہیں " * کہنے لگے کہ " صاحب سے ملاقات ھوني مشکل ھے - وہ اِسوقت کام میں ھیں " * اِسي قسم کے سیکڑوں حیلے بہانے کئے * آخر ایک نے کہا کہ " پانچ روپے دو تو تمہاري عرضي حضور میں خود لیکر گزرانوں " * میں نے جواب دیا کہ " میں عرضي ورزي [2] لیکر نہیں آیا ھوں " * اُنہوں نے دیر تک مجھے اندر نہیں جانے دیا کیونکہ مجھسے وہ کچھہ وصول نکرسکے تھے * پیچھے بڑا منشي نکل آیا اور مجھسے بات چیت کي - کہا کہ " آج صاحب کا مزاج بڑا گرم ھے - لیکن اگر تمہیں کوئي ضروري کام ھے تو دس روپے دو - کوئي اور عملہ تمہارا ذکر کردیگا - وھي شیر کے آگے جائیگا " *

---

1 i.e. *daure hū,e ā,e*, "Stumbling-Blocks," p. 78 (15).

2 Meaningless appositive, "Hind. Man.," L. 48 (c).

۳۲۹ — اُنکي رشوت خوري کي کوششوں سے تنگ آکر اور منشي کے بيان کو جھوٹ سمجھکر ميں سيدھا دفتر ميں گھس گيا - ليکن چپراسي اور عملہ نے جہانتک ہوسکا مجھے روکنے کي کوشش کي - وہ مجھپر آوازے کسنے [1] لگے - کہتے تھے " ديکھو! يہ کيسا اکھڑ [2] ہے! کيسا بيہودہ ہے کہ خواہ مخواہ درّايا [3] چلا آتا ہے " - اور اُنھوں نے ايسا شور مچايا کہ صاحب متوجّہہ ہوگئے * ميں سيدھا حضور ميں جا کھڑا ہوا اور سپاہانہ ' سليوٹ ' کرکے بات کرنے کي اجازت مانگي * اُنھوں نے حکم ديا کہ اِسے نکال دو اور مجھے بُرا بھلا بھي کہا * پيادوں نے مجھے بزور نکالنا چاہا ليکن ميں نے اُنہيں پاس آنے نديا - چونکہ خود صاحب نے مجھے جانے کے لئے کہا تھا اِسلئے ميں نکل آيا ليکن پہلے اپنا نام پلٹن اور درجہ بتلاديا * ايک چپراسي نے جو پہلے ميرے پاس آيا تھا ايک جھوٹي نالش کردي کہ " اِسنے حکمِ جايز کي مخالفت کي ہے [4] * دفتر کے دفتر نے قسم کھا کر کہا کہ ' اِسنے چپراسي کو مار کر اُسکي بُري گت [5] بنادي ہے " * چپراسي نے بھي اپنا مُنھہ لہو لہان کرکے دکھلايا * يہ خون اُسنے پہلے سے تيار رکھہ چھوڑا ہوگا کيونکہ ميں نے صرف اُن لوگوں کو جنھوں نے مجھے روکا تھا فقط ايک دھکّا ديا تھا * حکمِ جايز کي مخالفت کے جُرم پر دس روپيہ جُرمانہ ہوا * جب پلٹن ميں واپس

---

[1] *Awāze kasnā*, to speak at a person; also to jeer at, either openly or by innuendo.

[2] *Akkhar*, "rough or rude in manner (of a boor, a villager)."

[3] *Darrānā*, to go straight, or boldly; only used in the participle.

[4] Even the illiterate use such law terms.

[5] *Gat*, f., state; in Urdu always used for plight, i.e. bad state.

آیا سارا حال بے کم و کاست کمانڈنگ افسر صاحب سے بیان کیا * وہ بہت خفا ہوئے اور اُسکي نسبت رپورٹ بھي کي - لیکن اِس بے عزّتي کي کبھي داد رسي نہوئي *

۳۲۷ — اگر ضلع والے صاحبوں کے پاس لوگوں کي رسائي ہو اور وہ غریبوں کي نالش فریاد کو کان لگا کر سنیں تو گھوس لینے کا دستور بہت کچھہ موقوف ہو سکتا ہے - کیونکہ اِس صورت میں عملوں کو ڈر رہیگا کہ " کہیں ایسا نہو صاحب لوگ حقیقتِ حال سے واقف ہوجائیں " اور خود لوگوں کي بھي آنکھہ کُھل جائیگي کہ " رشوت دینا فضول ہے " *

۳۲۸ — سزائیں جو سرکاري قانون کي رُو سے ملتي ہیں محض لغو ہیں، لڑک کھیل [1] ہیں * اکثر لوگوں کا خیال ہے کہ " سرکار خود ڈرتي ہے جو ایسي سزئیں دیتي ہے " * مثلاً ایک نیچ ذات کا آدمي کسي کے گھر میں سینڈدھہ لگاتا [2] ہے اور عورتوں کے زیورات چھین جھپٹ کر [3] لے جاتا ہے - جب وہ اِس سزا پر جیلخانے ایک برس یا اُس سے زیادہ کے لئے بھیجا جاتا ہے تو وہاں وہ ایسا کھاتا پیتا اور پہنتا ہے اور اُسکي ایسي خبر گیري ہوتي ہے کہ

---

1 *Laṛak-khel*, boy's play.

2 *Sendh lagānā*, to break into a house by digging through the wall.

3 *Zewarāt chhīn jhapaṭ-kar le-jātā hai*, snatch jewels from a number (or else snatch various things); *Chhoṛ-kar* has no meaning here; it is the meaningless appositive; *vide* "Hind. Man.," L. 48 (c); the repetition *chhīn chhorkar* gives an idea of number: also of two persons each snatching from the other as *āpas meṅ chhīn chhoṛ ho-rahī hai*.

اپنے گھر میں بھي اُسکو یہ باتیں مُیسّر نہ تھیں * یہ سچ ھے کہ اُسکي آزادي چِھن جاتي ھے لیکن کھانا تو پیٹ بھر پاتا ھے - سخت محنت پر تو وہ ھنستا ھے - یہ سخت محنت ایسے قُلي کے لئے جو گاڑھے پسینے سے دن بھر میں آدہ سیر آٹا پیدا کرتا ھے بائیں ھاتھہ کا کھیل ھے * ھندوستاني حکومت میں اُسکا ھاتھہ قلم کردیا [1] جاتا - یہ البتّہ سزا ھے - چور بھي نہ بھولیگا اور سب بد معاش بھي عبرت پکڑینگے - اور بندے کي راے میں سزا کا یہي مقصد ھونا چاھئے *

۳۲۹ — سرکار کو یاد رکھنا چاھئے کہ رعیت گویا بیل ھے - اور ایک پتلي چھڑي کي مار کي بیل کو کیا پروا ھوسکتي ھے ؟ اُسکے لئے چھور [2] چاھئے - اور اِن لوگوں کے ساتھہ بھي یہي برتاؤ مناسب ھے * سرکاري سزاؤں کا اُنپر کچھہ بھي اثر نہیں ھوتا - اُنکو تو وہ ھنسي کھیل سمجھتے ھیں * انگریزي قانون خود انگریزوں کے لئے مناسب اور معقول ھوں تو ھوں ، لیکن ھمارے لئے ھمارا دھرم شاستر ھي ٹھیک ھے اور اِسي کو ھملوگ زیادہ پسند کرتے ھیں * یہ ایسي زبان میں ھے جسکو سب سمجھہ سکتے ھیں - یہ بات انگریزي قانون کي نسبت نہیں کہي جاسکتي - بہت ھي تھوڑے ھندو اُسکو سمجھہ سکتے ھیں کیونکہ یہ عربي میں ھیں *

---

[1] *Qalam karnā*, to cut off at one blow; *qalam*, m. (and f.) a reed, a reed-pen, a pen, etc.; anything cut like a pen; a cutting of a plant, etc.

[2] *Chhor*, m., an ox-goad, the iron head.

۳۳۰ — میں نے بارہا مولویوں سے پوچھا کہ " ہمارے قانون کسواسطے ایسي زبان میں نہیں لئے جاتے جنکو ہم سمجھ سکیں ؟ " وہ کہتے ھیں کہ " ھندي میں اُنکا مطلب ادا نہیں ھوسکتا " - بندہ عرض کرتا ھے کہ ایسے جُرم جنکے لئے کسي خاص ملک کي زبان میں لفظ ھي نہ ھوں اُنکي سزاؤں کے لئے قانون جاري کرنے کي ضرورت ھي کیا ھے ؟ بھلا یہ کس اِنسان کي سمجھہ میں آئے کہ عورت زنا کرے اور شوھر اُسے بے سزا چھوڑ دے ؟ کیا - روپیہ اِسکي تلافي کرسکتا ھے ؟ لیکن انگریزي قانون کي رُو سے نہ ھم ایسي عورت کو سزا دے سکتے ھیں نہ اُسکے آشنا کو * یہ اِنصاف نہیں ھے اور عامّ طور پر اِس سے بد دلي اور ناراضي پیدا ھوتي ھے * اِس امر میں سب کي ایک راے ھے *

۳۳۱ — جتنے دلچسپ واقعات میري زندگي کے تھے میں نے عرض کردیئے اور بہت سي باتوں پر اپني راے بھي ظاھر کي ھے * میں ھرگز ایسا کرنے کي جُرأت نکرتا اگر حضور نے تاکیداً فرمایش نکي ھوتي * اگر کوئي بات نا مناسب میں نے کہي ھو تو حضور مُعاف فرمائیں * لیکن یہہ ضرور کہونگا کہ جو کچھہ میں نے لکھا ھے سب سچ ھے - میں نے چُھپوں پر توپ نہیں چلائي ھے[1] * اپنے گاؤں میں اب بہت ھي تھوڑے صاحبوں کو دیکھتا ھوں - کبھي کبھي ضلع والے صاحب مجھے بُلواکر میري کہاني سنتے ھیں *

[1] یعني مبالغہ سے ھرگز کام نہیں لیا ھے - یہ فقرہ بھي منجملہ سیتارام کے تصرفات کے ھے - (مترجمین) *

سال میں دو دفعہ پنشن کے روپیے لانے کو چھاؤني جاتا ھوں اور اُسوقت اگلے وقتوں کے تذکرے چھیڑتا ھوں [1] لیکن اب پرانے صاحب بہت کم رہ گئے ھیں اور نئے صاحب لوگ جو ھیں وہ بڈّھے کي بکبک کب سنتے ھیں خصوصاً جب وہ ایسي باتوں کا ذکرکرتا ھو جو اُنکے جنم لینے سے بھي پہلے گزر چکي ھوں؟ بھگوان کي کرپا اور سرکار کي عنایت سے کسي بات کي کمي نہیں ھے - ایک بیٹا رھگیا ھے اُمید ھے کہ مرتے وقت میرے مُنھہ میں پاني چوائیگا اور پھر میرا کریا کرم اور سرادھہ کریگا * یہي میرے لئے کافي ھے کہ حضور جب ولایت جائیں تو اِس بات کو نہ بھولیں کہ بڈّھا [2] صوبیدار سیتارام بھي سرکار کا ایک سچا نمکحلال خادم تھا - اور کسي بات کي مجھے خواھش نہیں ھے * اب میں اپنے آقا کو جو بجاے باپ کے ھمیشہ میرے سر پر رھے ھیں آداب تسلیمات عرض کرکے رخصت ھوتا ھوں *

سرگذشت

سیتا رام کي تمام ھوئي

---

[1] *Agle waqtoṅ ke taẕkire chheṛnā*, "to talk of old times, revive old memories." *Taẕkira*, "biography, memoir; and also for ẕikr mention." *Chheṛnā* generally but not always gives the idea of being a nuisance.

[2] *Buḍḍhā*, subs., but *būṛhā*, adj.

دوسرا حصّہ

SELECTIONS

FROM THE

RUSŪM-I-HIND

OR

"THE CUSTOMS OF INDIA"

EDITED WITH NOTES BY

LIEUT.-COLONEL D. C. PHILLOTT, PH.D., F.A.S.B.,

Hindustani Lecturer, Cambridge; Late Secretary and Member, Board of Examiners, Calcutta; etc., etc.

Second Edition.

CALCUTTA:

PRINTED AT THE BAPTIST MISSION PRESS.

1914.

انتخاب از " رسوم هند "

جہاں آرا بیگم و محمّد یوسف اور گیتي آرا بیگم و محمّد جمیل الدّین کا قصّه

ایک روز کا ذکر هے که کسي جگهه آندهي بڑے زور و شور سے آرهي تهي - درختوں میں هوا سنسنا[1] رهي تهي - چاروں طرف کالي گهٹا چها رهي تهي - بادلوں میں بجلي خوب آب و تاب دکها رهي تهي - لوگوں کي نظروں میں موت کا سما[2] پهر رها تها - غیر موسم کي گهٹا سے سب کے دلوں پر فکر کا بادل گهر رها تها - اسي جگهه سڑک کے کنارے پر ایک آباد سرا تهي جو نهایت پُخته اور خوش نُما تهي - معمول کے موافق وهاں بهت سے مُسافر آئے هوئے[3] تهے - مگر اس طوفان سے گهبرائے هوئے[3] تهے - سرا کے ایک کونے میں چهوٹا سا مکان بنا هوا تها - اِس کے اندر کسي کوٹهڑي میں ایک شخص بیهوشي کي حالت میں پلنگ پر پڑا هوا تها -

---

[1] *Sansanānā*, to whistle (of the wind).

[2] Or *samāṅ*, "scene"; but *sāmān*, "preparation; luggage."

[3] "Stumbling-Blocks," p. 84 (7), Remark.

اُس کے سرھانے دونو طرف دو † ماماٸیں [1] مونڈھوں پر بیٹھي ھوئي رومال ھِلا رھي تھیں - اور وھیں دو خوبصورت لڑکیاں جہاں آرا بیگم اور گیتي آرا بیگم چپکے چپکے باتیں کرکے رنج و مصیبت کو بھلا رھي تھیں - ایک دوسرے [2] کو خدا کي یاد دلا رھي تھیں [3] - تسلّي کي باتیں کر رھي تھیں - باھر کسي اور مکان میں اُن کے نوکر چاکر تھکے ماندے پڑے ھوئے تھے - پالکي - گھوڑا - رتھ اور بیل وھیں کھڑے ھوئے تھے *

دونو لڑکیاں آندھي اور طوفان [4] کا ذکر کر رھي تھیں کہ اتنے میں اور بھي اُس کي شدّت ھوئي - ھوا کے زور سے شمع ‡ کافور [5] ھوگئي - چراغ گُل ھوگیا - دونو گُل اندام اندھیرے میں ایک دوسرے کي صورت دیکھنے سے رہ گئیں *

تھوڑي دیر بعد مینھہ کا جھڑاکا [6] شروع ھؤا - اِس قدر برسا کہ سب طرف پاني ھي پاني دکھائي دینے لگا - یہ خوفناک سماں دیکھہ کر جہاں آرا بیگم بولي :—

† مسلمانوں کے ھاں جو عورت خدمت کے واسطے نوکر رکھي جاتي ھے اُسے ماما کہتے ھیں *

‡ شمع کے کافور ھونے سے کنایہ ھے اُس کے بُجھنے سے - کیونکہ کافور کي یہ خاصیّت ھے - کہ وہ اُڑ جاتا ھے *

[1] *Māmā*, maid-servant.

[2] Note that *dusre* and not *dūsrī* is used in this expression.

[3] Note the plural verb. In some parts of India the singular is used after *ek dūsre ko*. The real nominative is وہ "they" understood.

[4] *Āndhī*, f., is generally a dust-storm. *Ṭūfān*, m., any storm; *Nūḥ kā ṭūfān*, "the deluge."

[5] *Kāfūr honā*, "to disappear"; but of people to run away, *kāfūrī sham'* is a white wax-candle.

[6] *Jhaṛākā*, "downpour of rain."

" دیکھو بوًا † گیتي آرا ! جب هم عجیب آباد سے چلے تھے - تو اِس مصیبت کي کیا خبر تھي که ابّا ‡ جان کا یه حال هوجائیگا ؟ افسوس اِس جنگل میں دوا دارو کہاں سے لاؤں ؟ ابّا جان کو کیا پلاؤں ؟ یہاں نه حکیم ¶ هے نه طبیب - نوکر اپنے اپنے کام میں لگے هوئے هیں - اِدھر تو مجھے ابّا جان کا خیال هے - اُدھر بھائي جان کا دل میں جدا تصور هے که وہ دهلي میں بیٹھے اِنتظار کر رهے هونگے - اُنھیں هماري تکلیف اور مصیبت کي کیا خبر هوگي ؟ نہیں تو وہ جس طرح هوسکتا اپنے تئیں یہاں پہونچاتے اور دکھہ درد میں شریک هوتے - خیر ! اللّٰہ تعالیٰ اِسي [1] میں کچھہ بہتري کریگا - اُس کا کوئي کام حکمت سے خالي نہیں هے " ٭

گیتي آرا بیگم جس کي نسبت [2] جہاں آرا بیگم کے بھائي سے هوچکي تھي اُس کا ذکر سنتے هي کچھہ شرما گئي - اور بولي " بوًا ! خدا سب کا مالک هے - اُس سے مایوس نه هونا چاهئے - کیا تعجّب هے ابھي خدا تعالیٰ چچا جان کو شفا بخشے ؟ کیوں

---

† مسلمانوں میں اس لفظ کا اِطلاق چھوٹي بہن پر هوتا هے - اور یه محبّت کا بھي ایک لفظ هے - عورتیں آپس میں گفتگو کرتے وقت اکثر بولتي هیں - ٭

Iṭlāq, "application."

‡ ابّا باپ کو کہتے هیں - اور جان فارسي لفظ هے - عزیز اور پیارے پر اِسکا اِستعمال هوتا هے ٭

¶ حکیم دانا اور اُس شخص کو کہتے هیں جو حکمت کے تمام علموں سے واقف هو - اور مجازاً یه لفظ طبیب پر بھي بولا جاتا هے ٭

[1] *Isī men* = in the present state.

[2] *Nisbat*, betrothal. about coming. than — — — —

ایسي گھبرائي جاتي هو؟ اب دهلي پہنچ جاتے هیں - وهاں هر فن کا کامل ادمي موجود هے - جاتے هي کسي بڑے حکیم کو بلائینگے - اچّھي اچّھي دوائیں پلائینگے - خدا تندرست کردیگا - هراساں هونے سے کیا هوتا هے؟ صبر کرنا بهتر هے "

دونو لڑکیاں اِس قسم کي درد ناک باتیں کر رهي تهیں - اور خدا کو یاد کرتي جاتي تهیں کہ اِتنے میں آندهي کم هوگئي - اور کچهہ روشني نمودار هوئي

اِس کے بعد اِس مریض آدمي کا حال جو دریافت کیا گیا[1] تو معلوم هؤا کہ وہ محمّد ناصر الدین نامي ، ایک شریف زادہ ، دهلي کا نامور رئیس ، ذات کا شیخ ،[2] بڑا خانداني اور معزّز آدمي تها - اُس کے باپ دادا کسي زمانے میں جاگیردار تهے - اور بادشاهوں کے وقت میں بڑے بڑے منصبوں پر سرفراز رهے تهے - علاوہ اِس کے وہ خود بهي بڑا لئیق تها - اور اب مدّت سے اپني لیاقت اور کار گذاري کے باعث سے ضلع نور پور کے پرگنے[3] عجیب آباد کا تحصیلدار هوگیا تها - وہ تیس برس تک سرکار انگریزي میں متعلّق رها - اور همیشہ بہت دیانت و امانت[4] سے کام کرتا رها - نہ کبهي کسي سے رشوت لي - نہ کسي مقدّمے میں کسي کي جانب

[1] i.e. when I the author enquired. The author now pretends he was on the spot.

[2] *Shaikh*, properly of Arab descent but not of the family of the Prophet. Many low-caste or obscure Muslims now assume this prefix.

[3] In Bengal *pargana*, but in the Panjab *taḥṣīl*.

[4] Both these words have nearly the same meaning, but the latter has special reference to honesty in money matters.

داري کي هر دم خدا سے خوف کرتا رهتا - اور اپني عزّت اور
خاندان کے نام کا بڑا خيال رکهتا - حاکم محکوم [1] سب لوگ اُس سے
راضي تهے - اور دل سے اُس کي بہتري چاهتے تهے اُس کا ايک
بيٹا تها محمد جميل الدين - اور ايک بيٹي تهي جهاں آرا
بيگم - وه اِن دونو سے بہت محبّت کرتا تها - مگر اپنے بڑے بهائي
کي بيٹي کو بهي جس کا نام گيتي آرا بيگم تها اِن دونو سے کچهه
کم نه چاهتا تها * گيتي آرا بيگم کے ماں باپ اُسے بچّه سا چهوڑ کر
مر گئے تهے - اِس سبب سے يه لڑکي اپنے چچا ناصر الدين کے پاس
رهتي تهي * جميل الدين گيتي آرا بيگم سے دو برس بڑا تها * جب
اُس کي عمر باره برس کي اور گيتي آرا بيگم کي دس برس کي
هوئي تو ناصر الدين نے ان دونو کي نسبت کردي - مگر نکاح [2]
مدّت کے بعد هؤا [3] - اُس وقت تک دونو کو آپس ميں ايک
دوسرے سے جدا رکهنا اور اُن ميں پرده کرنا ضرور [4] سمجها گيا *
گيتي آرا بيگم کے ماں باپ زنده نه تهے مگر ناصر الدين اُس سے
محبّت بہت کرتا تها - اِس سبب سے اُس نے اپني بهتيجي کي
جدائي گوارا نه کي - بلکه جميل الدين کو عجيب آباد سے اپنے چهوٹے

1 *Maḥkūm*, Ar., past participle of the same form as *ma'lūm* ; *ḥākim*, act. part. of the same form as *'ālim*, *qābil*, etc. ; both are connected with *ḥukm*.

2 *Nikāḥ* here means the contract of marriage. *Vide* Hughes' *Dictionary of Islam*.

3 *Hū'ā*, the Pret., is here used instead of the Future to indicate an event which the author knows took place later.

4 For fear of unlawful connection.

بهائي محمد فيض الدين کے پاس دهلي میں بهیج دیا که وہ
وهاں رہ کر علم تحصیل کرنے میں کوشش کرے * جب ناصر الدین
تیس برس تک لیاقت اور دیانت سے سرکار کا کام انجام هو چکا
تو اُس نے ' پنشن ' کي درخواست کي * سرکار تو اُس سے راضي
هي [1] تهي - فوراً پنشن منظور هوگئي - اُس نے دهلي میں
جا رهنے کا قصد کیا - اور سفر کا سامان جو کچهه ضرور تها سب
تیار کرلیا - جهاں آرا بیگم اور گیتي آرا بیگم مدت سے عجیب آباد
میں رهتي تهیں - اِس سبب سے وهاں کي عورتوں کو جو اُن کے
گهر میں کبهي کبهي آیا کرتي تهیں اُن لڑکیوں کي جدائي کا بهت
قلق [2] هوا - اور چلنے کے دن سب کي سب اپني اپني سواریوں
میں بیٹهه کر اُن سے ملنے آئیں * باهر مردانے مکان میں ناصر الدین
کے رخصت کرنے کے واسطے پرگنے کے بهت سے آدمي جمع هوئے -
ناصر الدین نے اپنے آدمیوں † سے سارا اسباب چهکڑوں پر لدوایا - اور
دونو لڑکیوں کو ایک رتهه میں سوار کر کے اُن کي خدمت اور
نگهباني کے واسطے دو ماماؤں کو اُن کے پاس بٹهایا - اور آپ گهوڑے
پر سوار هو رتهه چهکڑوں - اور نوکروں چاکروں کو ساتهه لے [3] وهاں سے
روانه هوا * اس کے اِخلاق [4] کا لوگوں کے دلوں پر نقش تها - کوئي

† جب لفظ آدمي کي کسي شخص کي طرف نسبت کرتے هیں تو اُس سے
اُس شخص کا خدمتگار مُراد هوتي هے - مثلاً میرا آدمي - اور آپ کا آدمي -
اِس سے میرا خدمتگار اور آپ کا خدمتگار مُراد هے *

1 *Hī*, already.

2 *Qalaq*, restlessness, anxiety

3 *Le* or *le-kar*.

4 *Ikhlāq*, m. sing., civility, but *akhlāq*, m. pl., morals.

اس کي جدائي نه چاهتا تها - سب آدمي جو باهر بیٹھے تهے، چشم پر آب، افسوس کرتے هوئے، رخصت کرنے کے واسطے اُس کے ساتهه هوئے - اور کئي کوس تک پہنچا کر اُلٹے چلے آئے *

ناصر الدین نے دو منزل تک تو آرام سے سفر کیا - مگر پهر اتّفاق سے اُسے بخار آگیا - اور تین روز تک برابر چڑها رها - کچهه هلکا نه هوا * دهلي کئي منزل رہ گئي تهي - اِس سبب سے کسي قصبے [1] میں ٹهیر [2] گئے - وهاں مدّت سے دهلي کا ایک طبیب رهتا تها - اُسے طلب کیا - اور گهر میں پردہ کر کے اندر بلایا - اپنے پلنگ کے برابر بٹهایا * طبیب نے آتے هي نبض دیکهي - تمام حال دریافت کیا - پوچها :—

" شیخ صاحب! بخار کب سے هے؟ سردي سے آتا هے یا گرمي سے؟ کیا هر وقت چڑها هي رهتا هے یا کسي وقت هلکا بهي هوجاتا هے "؟

ناصر الدین نے تمام حقیقت اُس کے روبرو بیان کي * طبیب نے جواب دیا :—

" رستے کي ماندگي اور آب و هوا کے اِختلاف سے یه بخار عارض هوگیا هے - مادّي [3] نہیں هے - اب آپ یہیں ٹهیرئیے - یه قصبه بهي اچّها هے - ضروري دوائیں یہاں مل سکتي هیں - اور

---

1 A *qaṣba* is a town; it has a magistrate or deputy magistrate.

2 *Ṭhairnā*, the modern Delhi pronunciation of *ṭhaharnā*.

3 ***Māddī*** (from *mādda*, "matter") here means "constitutional." The doctor is a practiser of *Yūnānī ṭibb*.

بندہ بھي ھر وقت خدمت گذاري کو موجود ھے - جب شفا ھو جائيگي تو يہاں سے دھلي تشريف لے جائيگا " *

ناصر الدين نے کہا - " آپ کي عنايت ميں کچھہ شک نہيں مگر دھلي بھي قريب ھے - وھاں سب منتظر ھونگے - اب تو جسطرح ھوسکے اپنے شہر ميں پہنچ جانا مناسب ھے - مرض سخت معلوم ھوتا ھے - ديکھا چاھئے پردۂ غيب سے کيا ظہور ميں آتا ھے " *

يہ گفتگو ھو ھي رھي تھي کہ ايک نوکر خاصدان لايا - اُس ميں پان کي گلوري [1] اور اِلائچياں اور پانچ روپے رکھے ھوئے تھے * طبيب نے گلوري کھالي - روپے ديکھہ کر بولے - " آپ کو يہ تکليف کرني کيا ضرور تھي ! ميں تو آپ کا نيازمند ھوں - خدمت ھي ميں حاضر ھونا اپني عزت کا باعث جانتا ھوں " *

ناصر الدين نے کہا - " اللہ ! آپ کيا فرماتے ھيں ؟ يہ حقير شے آپ کے لائق نہيں ھے - مگر اِس کا قبول کرنا مہرباني سے بعيد نہيں ھے " *

طبيب نے اُس وقت اپنے ايک خدمتگار کو آواز دي - اور روپے اُس کے پاس رکھواديئے - پھر کچھہ اور تسلّي اور تشفّي کي باتيں کر کے وھاں سے رخصت ھوا * ناصر الدين نے دھلي چلنے کا قصد کيا - اور دوسرے روز صبح ھوتے ھي پالکي ميں سوار ھو اپنے تمام ھمراھيوں کو ساتھہ لے دھلي کي طرف روانہ ھوا * رات کو ايک

---

1 *Gulori* is one rolled-up and prepared betel.

جگہہ مقام کیا - اور طبیب کي تجویز سے جو دوائیاں اپنے ساتھہ لینا
آیا تہا اُن کا استعمال کیا * نُور کے تڑکے وہاں سے آگے بڑھا - اور
اُسي سرا میں آیا جس کا ذکر قصے کي اِبتدا میں بیان کیا گیا
ہے - یہاں آتے ایسا بیہوشي کا بخار چڑھا کہ ساتھہ والوں کے
حواسّ ٹہکانے نہ رہے - علاوہ اِس کے آندھي اور مینہہ کي وہ شدّت
ہوئي کہ مسافروں کے پاؤں پہول گئے - چھکّے چھوٹ [1] گئے * جہاں آرا اور
گیتي آرا دونو لڑکیاں یہ حال دیکھہ کر چپکے چپکے اپنے رنج و مصیبت
کي باتیں کرنے لگیں - اور تکلیفوں کے دور ہونے کے واسطے
خدا تعالی سے دعائیں مانگنے لگیں * ناصر الدین کو رات بھر شدّت سے
بخار چڑھا رہا * صبح کو کچھہ افاقہ ہوا تو آتے پالکي میں اٹھاکر
دھلي لے چلے - اور شام کے وقت سب کے سب شہر میں پہنچ گئے *
وہاں فیض الدین اور جمیل الدین دونو منتظر تھے * ناصر الدین کے
آنے کي خبر سنتے هي، اپنے نوکروں چاکروں سمیت تہوڑي دور
استقبال کے واسطے گئے - اور گھر تک اُس کے ساتھہ ساتھہ [2] آئے * اُن
لوگوں کو جس قدر اُس کے آنے کي خوشي ہوئي اُس سے زیادہ
اُس کي بیماري کا رنج ہوا - خیر جس طرح ہوسکا پالکي سے
اُتار کر گھر میں لے گئے - اور ایک پلنگ پر لٹایا * پھر پردہ کرا کے
لڑکیوں کو رتھہ سے اُتارا - اور سارا اسباب بھي چھکڑوں میں سے
نکال کر ٹہکانے سے لگایا *

---

[1] *Chhakkā* is a die for gambling: here the idiom means to be perplexed.
[2] *Sāth sāth* = keeping with him the whole time. For *samet* see Supplement to "Stumbling-Blocks."

گیتي آرا بیگم کے اُس گھر میں جاتے هي جمیل الدین کا وهاں جانا موقوف هوا - اور وہ باهر دیوان خانے [1] میں رهنے لگا - ضرورت کے وقت کبهي کبهي پردہ هو جاتا اور وہ گھر میں آکر اپنے باپ سے مل جاتا * ناصر الدین کے پاس اِس کے تمام رشتہ دار اور شہر کے سارے امیر و رئیس آئے - هر ایک نے اُس کي خبر پوچهي - اور تسکین و تسلّي کي باتیں کیں *

ناصر الدین کو بیماري کي شدّت هوتي گئي [2] - اور روز بروز اُس کا حال بگڑنے لگا * جب اُسے اپني زندگي کي کچهہ توقع نہ رهي تو اُس نے اپنے بهائي فیض الدین کو یہ وصیت کي - "میرا تمام مال و متاع اور جائداد شرع کے موافق تقسیم کرنا - جہاں آرا کے واسطے کوئي اچّها خانداني عزّت دار اور پڑها لکها لڑکا تجویز کرنا - میں اپني بیٹي اور بهتیجي کو یکساں سمجهتا هوں - میرے بعد گیتي آرا کو کسي طرح کي تکلیف نہ دینا - اور هر طرح سے اُس کي خاطرداري کرتے رهنا - جس قدر جلدي هوسکے جمیل الدین سے اس کا نکاح کردینا * "

جب ناصر الدین کي موت کا وقت قریب آیا نزع کي حالت میں اُس کا منهہ خشک هونے لگا - خشکي کے دور هونے کے واسطے تهوڑا سا شربت [3] پلایا * اُس کے بیٹے جمیل الدین نے

[1] *Diwān khāna*, a high-sounding term for the men's apartments. *Bāhar* is opposed to *andar* or the *zanāna*.

[2] Increased gradually : 'vide' *Hind. Man.*, L. 26 (*a*).

[3] The subject is *logon ne*, understood. *Sharbat*, m., is any syrup, especially fruit syrups.

جو حافظِ [1] قرآن تھا اور اِس وقت اُس کے سراھانے بیٹھہ ھوا تھا - آھستہ آھستہ سورۂ یسین † پڑھنی شروع کي - پھر سب لوگ جو وھاں موجود تھے کلمہ پڑھنے لگے - بیمار بھي اپنے منھہ سے کلمہ پڑھتا رھا - اور اسي حالت میں اُس کي جان نکل گئي * سنتے ھي سب مردوں اور عورتوں نے قرآن کي عِبارت کا ایک فقرہ جو مصیبت کے وقت پڑھا جاتا ھے [2] اپني زبان سے نکالا * اِس وقت کچھہ آدمي آب دیدہ ھوکر آھستہ آھستہ [3] رونے لگے - کسي نے چیخ مار کر آواز نہ نکالي - دونو لڑکیاں جو کمسِن تھیں اپنے تئیں ضبط نہ کرسکیں - آواز سے رونے لگیں * بڑي عورتوں نے اُنھیں سمجھایا - " دیکھو اس طرح رونا شرع میں منع ھے - صبر کرنا چاھئے - صبر کا اجر خدا دیتا ھے - اور قرآنِ شریف میں لکھا ھے کہ خدا تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھہ ھے ‡ * "

فیض الدین نے بھي اُن کي بہت تشفّي کي - اور محبّت کي باتوں سے اُن کي دل جمعي کي - بارے وہ بھي چپکي ھو رھیں *

---

† قرآن کي چھتّیسویں سورۃ کا نام ھے - اور مسلمانوں کے ھاں اکثر نزع کے وقت تکلیف کے رفع کرنے کے واسطے یہ سورۃ بیمار کو پڑھہ کو سنایا کرتے ھیں *

‡ دوسري سورۃ کي ۱۵۱ آیت *

[1] *Hāfiz*, one that has committed the whole of the Quran to memory; hence in the Panjab any blind man.

[2] " Verily from God we come, and verily to Him do we return. "

[3] *Loud* wailing is forbidden by a *sunnat*, or tradition of the Prophet. For *Kuchh*, *vide* ' Hind. Man., " L. 8 (c).

جونہیں ناصر الدین مر گیا وہیں اُس کا منہہ اور آنکھیں بند کردیں - اور دونوں پاؤں کے انگوٹھے ملا کر کسی کپڑے کی دھجّی [1] سے باندھہ دیئے - تا کہ منہہ اور آنکھوں کے کھلے رہنے اور پاؤں کے جدا ہونے سے اُس کی شکل ہیبت ناک نہ ہو جائے * اب اِس امر کی تاکید شروع ہوئی کہ " جس قدر جلدی ہو سکے نہلا دھلا کفن دے کر دفن کردینا چاہئے " * فوراً دو تین واقف کار آدمی شہر کے باہر جہاں اُن کے خاندان کا قبرستان بنا ہوا تھا قبر کھدوانے کو بھیج دیئے - اور یہاں اِس کے نہلانے کو پانی گرم کرنا شروع کیا - اور گرم ہوتے وقت پاکیزگی اور صفائی کے واسطے اِس میں بیری † [2] کے پتے اور خطمی [3] کے پھول ڈال دیئے * پھر مُردے کے نہلانے کے لئے ایک علحدہ مقام میں لمبا سا گڑھا کھودا تا کہ اُس کے غسل کا پانی سب طرف نہ پھیلے - اور وہیں گڑھے میں اکٹھا ہوجائے [4] - اِس کے بعد ایک لمبا تختہ خوب دھوکر اور تین دفعہ خوشبو دیکر اُس گڑھے پر بچھایا - اور مُردے کو لاکر اُس پر چِت لٹایا * پھر اُس کے عزیزوں ‡ اور رشتہ داروں نے [5] مذہب اسلام کی شرطوں

---

† اگر اشنان جو ایک قسم کی گھاس ہوتی ہے مل جائے - تو پانی میں اِس کا ڈالنا بہتر ہے - ورنہ بیری کے پتے ڈال دینے چاہئیں - اور جو وہ بھی نہ ہوں تو صرف پانی ہی کافی ہے *

‡ جو لوگ آپ مردے کو نہلانا نہیں جانتے - وہ اس امر کے واقف کاروں کو بلا لیتے ہیں *

[1] *Dhajjī*, any strip of cloth.

[2] *Berī* is a wild plum and *ber* a kind of cultivated plum ; in the Panjab the wild tree is called *ber*.

[3] *Khatmī*, "hollyhock."

[4] This is not a universal custom amongst Muslims.

[5] These were strict Muslims. The less strict employ *murda-sho* or professional body-washers.

کے موافق نہلایا - اور غسل دینے میں تین دفعہ دائیں طرف سے - پھر بائیں طرف سے اُس کے اوپر پانی بہایا * اِدھر تو اُس کے نہلانے دھلانے کا سامان ہوتا رہا - اُدھر ایک بڑی چارپائی منگاکر اُس کے اوپر نیا بوریا بچھایا - اور سفید کپڑے کا بہت عمدہ کفن تیار کرایا - کفن میں یہ تین کپڑے تھے - لفافہ - اِزار اور قمیص * لفافہ اور اِزار صرف دو چادریں تھیں - اور قمیص (جسے کفنی بھی کہتے ہیں) لمبے کُرتے کے طور پر ایک کپڑا بیچ میں سے چاک کیا ہوا تھا [1] * جب چارپائی پر بوریا بچھا چکے تو اُس کے اوپر لفافہ اور پھر اِزار بچھائی - اور پھر چاک کی ہوئی جگہہ تک کفنی پھیلائی اور باقی موڑ کر سرھانے کی طرف رکھہ دی * جب مُردے کو اچّھی طرح نہلا دھلا چکے تو اُس کے بدن کو کپڑے سے پونچھا - اور صندل اور کافور پیس کر اُس کی پیشانی - ہاتھوں - گُھٹنوں اور پاؤں (یعنی اُن اعضا کو جو سجدے میں زمین پر ٹکتے ہیں) لگادیا - اور یہی خوشبو کفن کے کپڑوں میں بھی چھڑک دی * چارپائی پر کفن بچھا رکھا تھا - اُس پر مُردے کو لاکر لٹّا دیا - اور کفنی کے چاک میں سے اُس کا سر نکال کر باقی کفنی کو جو مُڑی ہوئی اُس کے سرھانے رکھی تھی اُس کے اوپر پھیلا دیا * اِس کے بعد اِزار اور پھر لفافے کو لپیٹ دیا * سر - کمر اور پاؤں کے پاس نئے کپڑے کی دھجّیوں کے تین بند [2] باندھہ دیئے تا کہ کفن ہوا سے نہ اُڑے *

[1] i.e. a slit to admit the head.
[2] *Band*, any bandage : *patti* is a *broad* bandage.

کفن جو مرد † کے ساتھہ قبر میں جاتا ھے اِنہیں تین کپڑوں
ھوتا ھے - مگر ایک بڑي لمبي چادر جو مُردے کو چارپائي سم
اچّھي طرح ڈھانک لے اُس کے اوپر ڈال دي - اور اُڑنے
سرکنے کے اندیشے سے اُس کے چاروں کونے چارپائي کے چا
پایوں سے باندھہ دیئے - اور پھر عود کي بتّي [1] روشن کرکے سب طر
سے خوشبو دے دي *

ناصر الدین کے رشتہ دار اور شہر کے بعض رئیس باھر دی
خانے میں بیٹھے ھي ھوئے تھے * جنازہ [2] اپنے کندھے پر اُٹ
قبرستان کي طرف لے چلے * شہر میں سے اور بھي مسلمان ثواب
خیال سے جنازے کے ساتھہ ھوئے - اور نوبت بہ نوبت کند
دیتے لئے - جنازے کا سرھانہ آگے کي طرف اور پاؤں پیچھے
طرف تھے - سب آدمي کلمہ پڑھتے ھوئے موت کو یاد کرتے ھو
اُس کے پیچھے پیچھے معمولي چال سے چلے جاتے تھے * جنگل م
ایک اچّھا صاف سا مقام دیکھہ کر جنازے کي نماز کے واسطے ٹھیر
وھاں کسي کوئیں پر لوگوں نے وضو کیا * پھر جنازے کا سر شما
اور پاؤں جنوب کي طرف رکھہ کر سب لوگ صفیں باند
نماز کے واسطے کھڑے ھوگئے * ناصر الدین کے بیٹے جمیل الد

† عورت کے کفن میں مرد کے کفن سے دو کپڑے زیادہ ھوتے ھی
ایک تو دامني جو سر پر اُڑھائي جاتي ھے - اور جس میں بال لپیٹ
دونوں طرف رکھے جاتے ھیں - دوسرے سینہ بند جو بغل سے زانو تک ھوتا -

[1] *Batti*, prop. a wick; hence any taper or light. The piece of aloes-od ('*ūd*) is shaped like a short taper.

[2] *Janāza* is the bier with the corpse and sometimes the corpse: *tābūt*, is a bier alone.

کو جو † ولي تھا [1] امام بنایا اُس نے جنازے کي نماز پڑھائي * جب نماز سے فارغ ھوچکے تو جمیل الدین نے اذنِ عام پکار دیا * اِس وقت کچھہ لوگ رخصت ھوگئے - اور باقي قبرستان میں جنازے کے ساتھہ گئے [2] * وھاں پہلے ھي سے قبر تیار ھوچکي تھي - اُس کا طول شمالي ‡ اور جنوبي - اور عرض مشرقي اور مغربي سمت میں تھا - اور مغرب کي طرف مُردے کے رکھنے کے واسطے ایک لحد ¶ بني ھوئي تھي * وھاں لے جاکر جنازے کو قبر کے پاس رکھہ دیا * پھر اُس کے اوپر کي چادر اُٹھائي - اور مُردے کو قبلے کي طرف سے قبر میں اُتار کر لحد میں داخل کیا - اور اُس کا چھرا ذرا قبلے کي طرف مائل کیا * اُس کے بعد گورکنوں [3] سے قبر کو پٹوا [4] دیا - اور اُس کي صورت ماھي [5] پُشت بنواکر وھاں

---

† امامت کا حق اوّل بادشاہ کا ھے - اگر وہ نہ ھو تو قاضي کا - اس کے بعد قبیلے کے امام کا - پھر ولي کا - اور ولي اِصطلاح میں اُس شخص کو کھتے ھیں جو بلحاظ میراث کے مُردے سے زیادہ تر قریب رشتہ رکھتا ھو *

‡ یہاں بھي شمالي اور جنوبي سمت سے وہ سمت سمجھني چاھئے جس پر سمت قبلہ عمود ھو - اور مشرقي اور مغربي سمت سے سمت قبلہ مراد ھے *

¶ قبر کے پہلو میں جو مُردے کے رکھنے کے واسطے اور جگہہ بنا لیتے ھیں - اُسے لحد کھتے ھیں *

[1] *Walī*, the nearest relation.

[2] The most important ceremony is the prayer.

[3] *Gor-kan*, "grave-digger," also the name of a species of badger.

[4] *Pāṭnā*, tr.. "to roof over."

[5] *Māhī-pusht*, shaped like a fish's back; domed: roach-backed (of mules, and horses).

پاني چهڑکوا دیا تا که قبر کي مٹّي بالکل جم جائے - هوا کے اثر سے
آڑنے نه پائے - اچّهي طرح تهم جائے *

جب اِن کاموں سے فارغ هو چکے تو سب نے فاتحه [1] پڑهي
اور نوکروں نے اناج روٹیاں اور نقدي جو چلے سے هاتهیوں پر اپنے
ساتهه لیتے گئے تهے مسکینوں اور فقیروں کو تقسیم کي - اِن لوگوں
وهاں جمگهٹا [2] لگا هوا تها - سب راضي اور خوش هوگئے - دعائیں
دیتے هوئے اپنے اپنے گهر چلے گئے *

مُردے کو دفن کرکے سب لوگوں نے گهر آنے کا اراده کیا - د
کے رشته دار اور شهر کے بعض رئیس رستے هي میں سے جمیل الدین
اور فیض الدین سے اجازت لیکر رخصت هوگئے - اور باقي عزیز و اقر
ناصر الدین کے گهر آئے * کهانا پکا پکایا [3] بعض رشته داروں کے هاں
سے وهاں آگیا تها - سب نے ملکر کها لیا *

تیسرے دن صبح کے وقت اکثر رشته دار اور شهر کے بهت سے
امیر و رئیس مردانے مکان میں جمع هوئے - اور بهت سے مسکین ا
فقیر لوگ بهي آئے - قرآن کے تیسوں سپارے † جن کي جلدیں
علحده علحده بندهي هوئي تهیں وهاں بیچ میں رکهے هوئے تهے

† سپاره مختصر هے لفظ سي پاره کا - اور سي پاره قرآن کے تیسو
حصّوں میں سے هر ایک حصّے کو کهتے هیں *

1 *Fātiḥa*, the opening chapter of the Quran.

2 *Jamghaṭā*, m., a collection of people (not big enough for a crowd) of [on]e class; a perty; *logoṅ kā jamghaṭā*, a crowd.

3 *Pakā-pakāyā*, "ready cooked." After a death one meal is cooked [ou]tside the house, in a relation's house.

هر ایک نے وهاں سے لے کر ایک ایک دو دو سپارے پڑھے - اور تهوڑے عرصے میں کئي قرآن [1] ختم هوگئے - اور دو تین لاکهه دفعه کلمه پڑها گیا * جب فاتحه هو چکي تو لوگوں نے جمیل الدین سے اُس کے باپ کي تعزیت کي [2] اور اُسے صبر و شکر [3] کرنے اور خدا کي رضا پر راضي رهنے کي نصیحت کي * آج کے دن بہت اِفراط سے [4] کهانا پکا تها - مسکینوں اور فقیروں کو بهي تقسیم کرایا گیا - عزیزوں [5] اور قریبوں کو بهي کهلایا گیا [6] * تهوڑي دیر بعد سب لوگ رخصت هوکر چلے گئے * کنبے کي عورتیں کچهه تو ناصر الدین کے مرتے هي اور کچهه آج کے دن سواریوں [7] میں بیٹهه کر اُس کے گهر آئي تهیں - اِن میں سے اِکثر آج هي اپنے اپنے گهر چلي گئیں *

اِس کے بعد چند روز تک اَور بهي رشتهدار اور دوست آشنا تعزیت کے واسطے آیا کئے * باهر مردانے مکان میں جمیل الدین اور فیض الدین اور اندر زنانے میں فیض الدین کي بیوي نجم النسا بیگم اور دونو لڑکیاں مهمانوں کي خاطر داري کرتي رهیں - اور علاوه اِس کے جمیل الدین اور اُس کي بهن جهاں آرا بیگم دونو اپنے باپ کے مال میں سے غریبوں اور فقیروں کو بہت کچهه تقسیم کرتے رهے **

1 Several times.
2 Offer condolences.
3 *Ṣabr o shukr*, m., "resignation."
4 *Ifrāṭ*, properly = "excess."
5 *'Azīz*, relations of a younger generation.
6 i.e. *khānā unko khilāyā gayā*.
7 *Sawārī*, here "conveyance."

ناصر الدین کے مرنے کے بعد جہاں آرا اور گیتي آرا اپني چچي نجم النسا کے پاس رھیں - اور وہ ان دونو سے بہت محبت کرتي رهي * جمیل الدین باھر مردانے مکان میں رهتا - اور مولوي فخر الدین سے جو فارسي اور عربي میں بڑا اُستاد تها علم تحصیل کرتا رهتا - اور پڑهنے لکهنے میں بہت توجّہہ کرتا * کبهي ضرورت کے وقت پردہ کرا کے اپني چچي سے ملنے کو چلا جاتا - ورنہ همیشہ اپنے اُستاد کي خدمت میں حاضر رهتا اور فخر الدین کي فرماں برداري کو اپنا فخر سمجهتا *

جب ناصر الدین کو مرے هوئے ایک برس کا عرصہ گزر گیا تو جہاں آرا بیگم کي خالہ † زاد بہن مریم کا هدیہ ‡ [1] اور اُس کے بهائي رحمن بخش کي بسم الله ¶ قرار پائي * جہاں آرا کي خالہ نے سب عورتوں کو بلوا بهیجا * ساري عورتیں نفیس نفیس پوشاکیں اور عمدہ عمدہ [2] زیور پہن کر پردہ دار سواریوں میں بیٹهہ کر اُس کے گهر آئیں - اور اپني اپني ماماؤں اور نوکروں کو بهي ساتهہ لیتي گئیں * هر چند جہاں آرا بیگم کے دل سے باپ کا غم دور نہ هوا تها * اور وہ بالکتخدا ||

† خالہ عربي میں ماں کي بہن کو کہتے هیں *

‡ هدیہ اِصطلاح میں قرآن کے ختم کرنے کي تقریب کو کہتے هیں *

¶ بسم الله اصطلاح میں وہ تقریب کہلاتي هے - جس میں بچّہ پہلے پہل پڑهنا شروع کرتا هے *

|| کدخدا اور کتخدا دونو درست هیں - اور اس کے لغوي معني صاحب خانہ هیں - اور اصطلاح میں بیاهے هوئے آدمي کو کہتے هیں *

1 ***Hadiya***, **Ar., prop. a "present."**

2 ***Vide*** **"Stumbling-Blocks," Supplement LXI.**

بھي تھي اور شرم و لحاظ غالب تھا ھر جگہہ جانا نا مناسب تھا - مگر ایسے پاس کے رشتے میں اُس کي چچي ھر گز اِنکار نہ کر سکي - اور اپنے ساتھہ لے گئي * جہاں آرا نے پردہ دار پالکي میں سے اُترتے ھي اپني خالہ کو بڑي تعظیم و تکریم سے سلام کیا - بہت ادب و قاعدے سے بات کي * اُس نے اُسے گلے سے لگایا - اور محبّت سے اپنے پاس بٹھایا * پھر وہ اپني چچي کے اِشارے سے اُٹھہ کر مہمانوں سے علحدہ چپکي ایک کونے میں جا بیٹھي - اور اُس کي دَدَا † گلاب بھي اُس کے ساتھہ رھي * اِس کے بعد وھي لڑکي مریم جس کا ھدیہ ھونے والا تھا اُس کے پاس آئي - اور جہاں آرا بیگم کو سلام کیا * جہاں آرا نے اُسے اپنے پاس بٹھا لیا - اور اُس کے پڑھنے کا حال پوچھتي رھي * مریم نے خوش آوازي [1] سے اُس کو قرآن کي چند آیتیں سنائیں * جہاں آرا بہت خوش ھوئي - اور بولي - " بوا! تم بڑي ذھین ھو - تم نے اِتني سي عمر میں قرآنِ شریف ختم کرلیا - عجب نہیں ھے کہ تم جلدي سے فارسي کي بھي کچھہ کتابیں پڑھہ لو " *

یہ باتیں ھوھي رھي تھیں کہ رحمن بخش جو چار برس کا تھا وھاں آگیا اور سلام کرکے جہاں آرا کي گود میں ھو بیٹھا * [2]

---

† یہ لفظ دَدّا ھے - اور اصل میں ترکي ھے - اُس عورت کو کہتے ھیں جو بچّہ پالنے کے واسطے نوکر رکھي جاتي ھے *

[1] *Khush-āwāzī = ilḥān*, "intoning."

[2] *Ho-baiṭhnā = jā-baiṭhnā.*

جہاں آرا نے آسے پیار کیا اور پوچھا * " میاں † ! بھلا بتاؤ تو کیوں مہمان جمع ہوئے ہیں - اور اپنا سپارہ تو دکھاؤ - کہاں ہے ؟ ہم نے سنا ہے تمہارے واسطے کمخواب ‡ [1] کا جُزدان [2] سیا گیا ہے " *

رحمن بخش نے اپني ددا لطیفہ نامي سے کہا " اچّھي دَدّا ! میرا سپارہ لائیو - میں آپا ¶ جان کو دکھاؤں " *

یہ گفتگو ہو رہي تھي کہ ایک بیاہي ہوئي لڑکي جس کا نام دل افروز بیگم تھا اُس بچّے کي پیاري پیاري باتیں سن کر وہاں آ بیٹھي - اور وہ بھي اُس سے باتیں کرنے لگي * رحمن بخش گو کم عمر تھا مگر اُس کي بات مزے کي تھي - چالاکي سے جواب دیتا رہا * دل افروز جہاں آرا کو پہلے سے جانتي تھي - مگر اِس وقت انجان بنکر اِس بچّے سے امتحاناً پوچھنے لگي - " میاں ! جن کي گود میں تم بیٹھے ہو - یہ تمہاري کون ہیں " ؟

اُس نے کہا - " تم کیا نہیں جانتي ہو ؟ یہ میري آپا جان ہیں " *

---

† میاں ہندي میں خاوند اور آقا کو کہتے ہیں - اور محبّت کا بھي ایک لفظ ہے - اکثر اپنے سے کم درجے کے آدمي کو مخاطب کرتے وقت آپس میں بولتے ہیں *

‡ خاب فارسي میں روئیں کو کہتے ہیں *

¶ آپا بڑي بہن کو کہتے ہیں *

[1] *Kam-khwāb*, brocade with silver and gold flowers woven on it.

[2] *Juzdān*, satchel, specially for Quran.

دل افروز نے کہا - " تمھاري آپا جان بڑي غریب هیں جو ایک کونے میں خاموش بیٹھي هیں - کچھہ تم هي سے باتیں کرتي هیں - هم سے تو بولتي بھي نہیں " ٭

جہاں آرا بیگم نے کچھہ جواب نه دیا - مگر لطیفه جو اِن دونو کي جان پہچان سے واقف نه تھي جھٹ بول اُٹھي - " بیگم ! تم اِنھیں نہیں پہچانتیں ؟ خدا رکھے † - جہاں آرا بیگم هیں - ابھي اِن کي شادي نہیں هوئي هے - بات [1] بھي کہیں نہیں ٹھیري هے - اِس لئے شرم و لحاظ سے کونے میں بیٹھي هیں - اِن کے باپ کا اِنتقال [2] هو گیا - شادي کا ارمان [3] جي کا جي هي میں رہ گیا - بڑے دَور دَورے تھے [4] - اب بھي الله تعالی نے سب کچھہ دے رکھا هے - مِلکوں کي بہتیري آمدني هے - هر چیز موجود هے - مگر خدا جلدي سے اِن کے بیاہ کا دن دکھائے - اِلٰهي ! مُراد کے موافق شادي هوجائے " !

جہاں آرا جو پہلے هي دل افروز کے آنے سے شرما گئي تھي لطیفه کي یه باتیں سُن کر اَور بھي لحاظ [5] کرنے لگي - یه دیکھه کر دل افروز بولي - " بواُ ! تم مجھه سے اِتني کیوں شرماتي هو ؟

† یه جمله دعائیه هے - یعني خدا انھیں زندہ رکھے ٭

[1] *Bāt*, "promise," i.e. = *nisbat*.

[2] *Intiqāl*, m., "removal" and hence a euphemism for death; formerly the term was restricted to Muslims.

[3] *Armān*, m., "desire," and in some parts of the Panjab vulgarly = "regret for something lost." *Jī meṅ rah-gayā* = was not carried out.

[4] *Daur daura*, colloquial for *zamāna-e iqbāl*: here used in pl.; *uske* understood.

[5] *Liḥāẓ*, m., "regard for," is sometimes, as here, used for "bashfulness."

میں تو کوئي غیر نہیں هوں - همیشه تمھارے گھر والوں سے ملتي
رهتي هوں - دیکھو تمھارے ابّاجان مجھے کیسا پیار کیا کرتے تھے !
اپنے هاں کي لڑکیوں سے کچھه کم نه چاهتے تھے - اب تمھاري چچي
بھي (جن کو میں خاله جان کھتي هوں) مجھه سے بہت محبت
رکھتي هیں - کیا بتاؤں کیسي اُلفت [1] کرتي هیں ؟ " *

جب دل افروز نے جہاں آرا سے اِس قسم کي باتیں کیں تو
اُس نے بھي خیال کیا که یه میرے سارے گھر سے واقف هے -
اور یه سمجھکر اُس سے کچھه گفتگو کي - اور بولي - " بوا ! جب
سے ابّا جانِ مرحوم کا اِنتقال هوا هے مجھے اُن کا بہت غم و الم
رهتا هے - اُن کي محبت کا خیال آتا هے تو چھاتي † پر سانپ سا
لوٹ جاتا هے [2] - پھر دل کو سمجھاتي هوں که دنیا ناپائدار
هے - خدا کے سوا کسي کي ذات کو بقا نہیں - خیر صبر کرتي
هوں - جو گزرتي هے دل هي [3] پر گزرتي هے " *

دل افروز نے کہا - " بوا ! صبر عجب چیز هے - تم اپنے دل
کو بہلایا کرو - آؤ چلو [4] - صحن میں پھرو - اِس طرح کیوں گھُٹي [5]
بیٹھي هو ؟ ذرا باهر نکلو " *

† چھاتي پر سانپ سا لوٹنا - نہایت اِضطراب اور غم سے کنایه هے *

1 *Ulfat*, f., attachment between friends, etc., or between an animal and its master.

2 *Loṭnā*, "to roll": *lūṭnā*, "to loot," and *lauṭnā*, "to return" are all spelt لوٹنا. The idiom is generally used to express *jealousy*. Is it correct here ?

3 i.e. *mere dil hī par*.

4 *Āo chalo* = "let us go."

5 *Ghuṭnā*, to be suffocated (here in a close room).

اِس عرصے میں کھانے کا وقت آگیا - پُر تکلّف [1] دستر خوان چُنا گیا - کھانا رکھا گیا - سب نے ملکر کھایا - پھر دسترخوان بڑھایا [2] - اُس کے بعد چلمچي † آفتابہ لاکر مہمانوں کے ھاتھہ دُھلائے - پان بنے ھوئے رکھے تھے - سب کو کھلائے * جب ظہر کي نماز کا وقت ھوا تو عورتوں نے وضو کرکے نماز پڑھي - پھر ھدیہ کي تیاري ھونے لگي * مریم کو نہلا دھلا کر بہت نفیس پوشاک اور عمدہ عمدہ زیور پہنائے ۔ دالان میں پہلے ھي سے اچّھا فرش بچھا ھوا تھا - قرینے [3] سے تکئے لگے ھوئے تھے - وھاں صدر [4] جگہہ میں مسند پر مریم کو لا بٹھایا * اِتنے میں عصر کي نماز کا وقت ھو گیا - مریم اُور اَور لڑکیوں اور بڑي عورتوں نے نماز پڑھي * پھر بہت شائستگي [5] سے سب کي سب تکیوں سے لگ کر بیٹھہ گئیں - بیچ میں دو کشتیاں رکھي گئیں - ایک میں مریم کي اُستاني کا بہت عمدہ جوڑا - اور دوسري میں اُس کي نذر دینے کے لئے سو روپیہ نقد رکھے ھوئے تھے * علاوہ اِس کے اُسي جگہہ منّھائي کے بھي بہت سے خوان چُنے ھوئے تھے * اُستاني جو مریم کے گھر ھي میں رھتي تھي بہت تعظیم و تکریم سے لائي گئي - اور صدر مجلس میں مسند پر مریم کے پاس بٹھائي

† یہ لفظ ترکي ھے - بعض آدمي سیلابچي کہتے ھیں - یہ تکلّف (affectation) سے خالي نہیں *

[1] *Takalluf*, "ceremony": *pur-takalluf* here means that it was a guest dinner.

[2] *Baṛhānā, vide* "Hind. Man.," p. 226 (2).

[3] *Qarīne se*, in order, in their proper places.

[4] *Ṣadr*, subs, mac. and adj.

[5] *Shā'istagī se* = with the utmost propriety.

گئی - اُس نے آکر نظم میں کچھہ دُعا پڑھی - اور دعا کے ہر شعر
پر سب لڑکیوں نے جو مریم کی ہم عمر تھیں بُلند آواز سے آمین
کہی * جب دعا ختم ہوچکی تو مریم نے کھڑی ہوکر پہلے اُستانی
کو اور پھر سب عورتوں کو بہت ادب سے سلام کیا - اِس کے بعد
مریم کی ماں کو سب نے مُبارکباد دی * اُس نے اُسی وقت دونو
کشتیوں پر سے کشتی پوش اُتار کر جوڑا اور سو روپے نذر کے طور پر
اُستانی کے روبرو پیش کئے - اور کہا - " میں آپ کا حق کسی طرح
نہیں ادا کرسکتی - اِسے قبول فرمائیے " *

اُستانی نے کچھہ تامّل [1] کے بعد دونو چیزیں لیں - اور لڑکی
کو بہت سی دُعائیں دیں * پھر نجم النسا - جہاں آرا اور دل افروز
نے مریم کے ہاتھہ میں پانچ پانچ روپے دیئے - اور عورتوں نے بھی
اپنے اپنے رشتے اور مقدور کے موافق یہی ڈھنگ [2] برتا * پھر خوانوں
کے خوان پوش اُتارے گئے - اور بلوریں تشتریوں [3] میں شیرینی تقسیم
ہوئی - گھر میں عورتوں کو دی گئی - اور باہر دیوان خانے میں
جو بعض عزیز بیٹھے تھے اُنہیں بھی بھیجی گئی * اتنے میں مغرب
کا وقت آگیا - سب نے نماز ادا کی - اور تھوڑی دیر بعد کھانا

---

1 *Ta'ammul*, m., "thinking, consideration"; and hence "pausing, hesitation; demurring."

She hesitated so as to show her politeness. It would have looked greedy to take the things at once. To say "no" to a host with the expectancy of being pressed and made to say yes, is called *nakhra*, or "coquetting like a woman."

2 "Acted likewise."

3 *Bilaur*, m., crystal: and *bilaurin*, adj., made of cut-glass. *Tashtari* is a saucer without a cup, while *pirich*, f., is a tea-saucer.

کھایا - اور پھر عشا [1] کی نماز پڑھہ کر بڑی رات گئے سونے کی تیاری کی - پلنگ دالانوں میں بچھے ہی ہوئے تھے - اپنے اپنے ٹھکانے سے جا لیٹیں * جہاں آرا اپنے پلنگ پر سو رہی - اور اُس کے پاس اُس کی دَدَا گلاب بھی ایک چارپائی بچھا کر لیٹ رہی * پچھلی رات کو کچھہ عورتیں جاگیں - اور وضو کرکے تہجّد [2] کی نماز اور وظیفہ [3] پڑھتی رہیں * صبح بہت سویرے ہی باقی عورتیں بھی اُٹھیں - سب نے وضو کیا - نماز ادا کی - بہت دیر تک وظیفہ پڑھا - خدا کی درگاہ میں دعا کی *

تھوڑا ہی عرصہ گزرا تھا کہ دل افروز کے گھر سے اُس کا نوکر نور خان آیا - اُس نے اندر اِطلاع کراکے دل افروز کی دَدَا سوسن [4] کو بلایا - اُس کا نام سنتے ہی وہ گھبرائی - اور جھٹ ڈیوڑھی پر آئی * نور خاں بولا - "میں ایک خوشخبری لایا ہوں - بیگم صاحب سے کہدو - ابھی حضور کے بھائی صاحب آئے ہیں - جلدی سے آپ کو بُلایا ہے - گھوڑے پر سے اُترتے ہی مجھے اِدھر بھیجا ہے - آپ نوکروں چاکروں سے اسباب اُتروا رہے ہیں" *

[1] The times of prayer are: (1) *fajr* or *ṣubḥ kī namāz*, from an hour or an hour and a half before sunrise to sunrise; (2) *ẓuhr*, or "mid-day," i.e. from noon till about 3 p.m.; (3) *'asr*, or "late afternoon," from 3 till before sunset; (4) *maghrib*, "evening," i.e. just after sunset; (5) *'ishā*, before going to bed. The illiterate even, if religious, know these terms and use them in speech.

[2] *Tahajjud*, an extra prayer that may be said after midnight and before the morning prayer. Only the very religious perform this prayer as there is no admiring audience. Of some Muslims it is said that they have never missed a *tahajjud* prayer since the age of 12.

[3] *Waẓīfa* are certain texts, etc., repeated after any prayer. This word also means one's daily 'portion' of the Quran, and "pension."

[4] *Sausan* is the Iris.

یه شخص محمد یوسف نام ایک بڑا لائق اور نو عمر جوان تھا * اور اپنے سب رشته داروں کے ساتھه دهلي میں رهتا تها - مگر سرکاري نوکري کے سبب سے چار برس سے باهر گیا هوا تها - اور سرکار انگریزي کو اپني کارگزاري اور لیاقت دکهاکر چهوٹي هي عمر میں رسالے کا جمعدار هوگیا تها * محمد یوسف اور اُس کے عزیز و اقربا ذات کے سیّد [1] اور بهت عزّت دار آدمي تهے - اُس کا باپ محمد یعقوب پہلے انگریزوں کے هاں رسالدار تها - اور سکهوں کي لڑائي میں بهت بهادري اور جانبازي سے لڑا تها - مگر اب اُس نے پنشن لے لي تهي - اور بهت اچهي طرح فراغ بالي سے زندگي بسر کرتا تها - انگریز اِس کي بهت عزّت کرتے تهے - اور اِسي کے سبب سے سرکار انگریزي میں اُس کے بیٹے کي بهي بڑي عزّت تهي *

جب دل افروز نے موسن کي زباني اپنے بهائي کے آنے کا حال سنا تو وه بهت خوش هوئي - اور اُس کو اُس سے ملنے کا ایسا اِشتیاق هوا که یکایک جهاں آرا سے کهنے لگي " لو بوا خدا حافظ ! اب میں اپنے گهر جاؤنگي - اور بهائي سے ملونگي " *

جهاں آرا کي دَدَا گلاب جو وهیں بیٹهي تهي بولي - " بیگم ! ایسي کیوں گهبراتي هو ؟ خدا تعالی نے تمهارے

---

[1] *Sayyid*, any descendant from Fāṭima the Prophet's daughter, through her sons. *Sharīf*, according to some Indians, is such a descendant through her daughters. The Persians, and perhaps all Shi'ahs, style any one *Sharīf* whose mother was a *Sayyida*, but whose father was not a *Sayyid*. Amongst the Arabs *Sayyid* and *Sharīf* appear to be synonymous.

بھائي کو بھیج دیا - اب دلجمعي سے جاکر مل لینا - آج لڑکے کي بسم اللہ ھونے کو ھے - سارے مہمان ٹھیر گئے ھیں - تمھارا رھنا بھي ضرور ھے - بیٹي † ! تمھارا اور تمھاري خالہ کا ایسا مُعاملہ [1] نہیں ھے * کہ تم بسم اللہ کا اِنتظار نہ کرو - اور ابھي چلي جاؤ " *

دل افروز نے کہا - " دَدَا ! اگر مجھے بھائي کے آنے کي خبر نہ ھوتي تو کچھہ مُضَائقہ نہ تھا [2] - میں ٹھیر جاتي - مگر اس خوشخبري کے سُننے کے بعد تو مجھہ سے نہیں رھا جاتا [3] - یہي جي چاھتا ھے - ' ابھي بھائي سے جاکر ملوں ' " *

اتنے میں رحمن بخش کي دَدَا لطیفہ بولي - " بیگم ! تمھارے بھائي ایسے کہاں گئے ھوئے تھے جو تم اُن کے آنے کي خبر سنتے ھي گھبرائیں - اور چلنے کو تیار ھو گئیں " ؟

دل افروز نے لطیفہ کي طرف مُخاطب ھوکر اپنے بھائی کا حال بیان کرنا شروع کیا - اور کہا - " دَدَا ! یہ میرا چھوٹا بھائي ھے - مجھے اس سے بہت محبّت ھے - اور وہ بھي مجھہ سے ایسي اُلفت کرتا ھے کہ کیا بیان کروں ؟ چشمِ بد دور ! صورت شکل والا ھے - اور اِتني سي عمر میں ایسي بہادري کے کام کرتا ھے جن کے سُننے سے تعجّب آتا ھے - وَردي کے کپڑے اُس پر لاکھہ

† یہاں مُحبت کے طور پر اس لفظ کو اِستعمال کیا گیا ھے *

[1] *Mu'āmala*, lit. "dealings."

[2] For this use of *thā*, *vide* "Hindustani Stumbling-Blocks," p. 101 (15).

[3] Note this passive of a neuter verb and *vide* "Hind. Man.," L. 47 (*d*), Remark.

لاکهه [1] زیب دیتے هیں - اور سفید پوشاک کو تو خود آسي سے
رونق هوجاتي هے " *

یه باتیں هو هي رهي تهیں که دل افروز کے بهائي نے اپنے
دوسرے آدمي کے ساتهه پالکي بهیجي - اور بلانے کي تاکید کي *
دل افروز فوراً جانے کے واسطے کهڑي هوگئي - اور رخصت هونے
کے اِرادے سے سب سے ملنے لگي * اِس وقت مریم کي ماں نے
دل افروز کے پاس آکر کہا " بیٹي ! تمهارے مزاج میں بڑي
جلدي هے - بهلا [2] کوئي مهمان بے کهائے بهي کسي کے گهر سے
جاتا هے ؟ بهائي کي بسم الله کا اِنتظار نهیں کرتیں [3] تو کهانا تو [4]
کهاتي جاؤ - تیار هے - دسترخوان بِچهتا هے " [5] *

یه سن کر وه تهوڑي دیر ٹهیري رهي - پهر کهانا کها کر اپنے گهر
روانه هوئي * اِدهر تو وه جاکر اپنے بهائي سے ملي - اُدهر بسم الله
کي تیاري هوتي رهي * عزیز و اقربا اور شهر کے امیروں اور رئیسوں
کے لئے پہلے هي سے رُقعے [6] بهیجے گئے تهے - عصر کي نماز پڑهتے هي
سب لوگ آئے - اور مردانے مکان میں تکیوں سے لگ کر قرینے
سے [7] هو بیٹهے * رحمن بخش کو نهلا دهلا بهت عمده پوشاک

---

1 *Lākh lākh*. colloquial for "very many."

2 *Bhalā*, interj. Well! strange! how in the devil! etc.

3 *Kartīṅ* is Pres. Tense for *kartī ho*: the *ṅ* must be added to show it is plural. *Vide* also Hind. Man. L. 18 (*e*).

4 *To khānā to*; the first *to* answers to *agar* understood, and the second *to* = at least.

5 Pres. for immediate future: "is just going to be spread." "Is being spread" is *bichh-rahā hai* (and *bichhā hai* = is spread).

6 *Ruq'a*, m., a letter, specially one of invitation.

7 *Qarīne se* in good order, in proper postures, i.e. as etiquette demanded.

پھنائي - اور ايک شخص اُسے گود ميں اُٹھاکر باھر لايا - اور صدر
مقام ميں اُسے تکئے سے لگا کر مسند پر بٹھايا * اُستاد جي سے بسم الله
پڑھواني منظور تھي وھاں آئے - اور اُنھيں لوگ تعظيم سے
صدر مجلس ميں لائے * پاس کے رشته دار بھي اِس وقت مسند
کے پاس آ بيٹھے * رحمن بخش کے پاس ايک کمخواب کا جزدان
تھا - اور اُس ميں سُرخ کاغذ پر طلائي حرفوں ميں بسم الله اور
سورۂ علق † لکھي ھوئي تھي - اُستاد نے جزدان ميں سے کاغذ
نکال کر ايک تکئے پر رحمن بخش کے آگے رکھا * شيريني کے خوان
پہلے ھي سے وھاں موجود تھے - اِن ميں سے ايک خوان اُس کے آگے
سرکا کر کہا " اگر تم پڑھه لوگے تو جتني مٹھائي چاھنا آپ
لے لينا [1] - اور جتني چاھنا اور لڑکوں کو دے دينا " *

پھر اُستاد جو جو اپنے مُنھه سے بولتا گيا لڑکا جلدي جلدي
پڑھتا گيا * اِس کے بعد اُستاد اور ساري مجلس کے لوگوں نے دعا
کي - اور پھر سب نے مبارکباد دي - اُستاد کو ايک اشرفي -
سات روپے اور بھاري [2] جوڑا ديا گيا - اور اِس کے بعد بھي ھر موقع
پر اِس کے حق [3] کا بہت خيال کيا گيا * اِس کے بعد لوگوں نے
رحمن بخش کے ھاتھه ميں کچھه روپے ديئے - پھر مردانے اور زنانے
ميں شيريني تقسيم کي گئي - لڑکے کي ماں کو بھي بہت بہت

† اھل اسلام کي کتابوں ميں لکھا ھے - که قرآن کي يھي سورۂ پہلے پہل
نازل ھوئي تھي *

[1] For this colloquial use of the Infinitive *vide* "Hind. Man.," L. 54 (*h*).

[2] *Bhārī* here means costly.

[3] The teacher had now established a right to tips on certain occasions.

مبارکباد دي گئي * جب شام هوئي تو سب مردوں نے باهر کهانا
کهایا اور بهت اچّهي گلوریاں جو مزا بدلنے کے واسطے تیار هوکر آئي
تهیں [1] کهاکر رخصت هوئے * دوسرے روز عورتیں بهي سواریوں میں
بیٹهه بیٹهه کر [2] اپنے اپنے گهر چلي گئیں * جو لوگ اِس تقریب
میں نهیں آئے تهے دستور کے موافق اُن کے حصّے خوانوں میں
چُنوائے [3] گئے اور اُن کے گهر بهجوائے گئے *

اِس کے بعد دل افروز کو جهاں آرا کي ایسي محبّت هوگئي
کہ وہ همیشه تیسرے چوتهے دن اُس کي خبر کے واسطے اپنا آدمي
بهیجتي رهي - اور اِس کي چچی نجم النسا سے مزاج کي
کیفیت بهي دریافت کرتي رهي - ایک روز اُس کے آدمي نے
واپس آکر کها - " حضور! میں دیوڑهي پر گیا تها - ماما نے کها -
' بیگم صاحب آرام کرتي هیں - آج اُن کي طبیعت کچهه ماندي
هے - میں جگا نهیں سکتي ' " *

دل افروز یه بات سن کر بهت فکرمند هوئي - دوسرے روز
صبح هي سواري میں بیٹهه کر عیادت † کے واسطے جهاں آرا کے
گهر گئي - اُترتے هي نجم النسا کو سلام کیا - اور گیتي آرا بیگم سے
بهي ملي * نجم النسا نے اُسے گلے سے لگایا - اور جهاں آرا کے پاس
لے گئي * جهاں آرا ایک پلنگ پر لیٹي هوئي تهي - اور گلاب

† بیمار پُرسي *

[1] i.e. from the zenana.

[2] *Baiṭh baiṭh kar* emphasizes the idea of plurality

[3] = *rakhwā'e-ga'e*; pass. causal; *vide* "Hind. Man.," L 47 (*a*).

اُس کے پاس بیٹھي هوئي رومال هلا رهي تھي * دل افروز نے جہاں آرا سے پوچھا - "بوا ! تمہاري طبیعت کچھہ علیل ھے ؟ مجھہ سے تو کہو - کیا حال ھے ؟ جس وقت سے میں نے یہ خبر سني ھے - اُسي وقت سے دل کو ایسي بیقراري هوئي ھے کہ کیا بیان کروں ؟ خیر ! رات تو جس طرح هوسکا گزاري - مگر صبح کو نہ رہ سکي - آپ هي تمہارے پاس آئي - بارے تمہیں هوش و حواس میں دیکھا - دم میں دم آیا - اب تم اپنا مُفصّل حال بیان کرو کہ اچّھي طرح میرا اِطمینان هو " *

جہاں آرا نے اپنے مزاج کي کیفیت اُس کے روبرو بیان کي - اور کہا - " بوا ! مجھے دو روز سے اعضا شکني [1] اور بخار تھا - دردِ سر بھي شدّت سے تھا - اب بخار کو اِفاقہ ھے - دردِ سر بھي کم ھے - حکیم جي آئے تھے - نسخہ پینے کو دے گئے تھے [2] - دوائیں اچھي هیں - اور خدا کي عِنایت سے مجھے موافق بھي هیں " *

یہ کہکر اپنے دَدَا سے نُسخہ منگایا - اور دل افروز کو پڑھہ کر سنایا * دل افروز نے وہ نسخہ اپنے هاتھہ میں لیا - اور اُس کي دواؤں کو دیکھہ کر پسند کیا - اتنے میں کھانے کا وقت آیا - دستر خوان بچھا کر سب نے کھانا کھایا * دل افروز کي پٹّاري [3] اُس کي دَدَا اپنے ساتھہ لیتي آئي تھي - مگر یہاں نجم النسا هي کے پاندان میں سے اُسے گلوریاں دي گئیں - اور مہمان نوازي کي ساري

[1] Pains in the body; lit. "breaking of the limbs."

[2] Gave and went away.

[3] *Piṭārī*, any small box, but gen. of wood, bamboo, or leaves.

رسمیں پوری کی گئیں * جب تھوڑا سا دن باقی رہ گیا تو دل افروز نے نجم النسا سے گھر جانے کی اجازت مانگی - اور جہاں آرا سے جاکر کہا - " لو بوا خدا حافظ ! اب تو میں جاتی ہوں - خدا چاہے تو عنقریب مُلاقات ہوگی - تمہاری چچی کے ہاں لڑکا پیدا ہونے والا ہے - بھلا وہ مجھے کا ہے کو چھوڑینگی ؟ ضرور بلائینگی " *

اِس گفتگو کے بعد سوار ہوکر اپنے گھر چلی گئی - مگر اب بھی بدستور اپنا آدمی اُس کی خبر کے واسطے بھیجتی رہی - اور جہاں تک ہوسکا اُس کی چچی سے ملاقات بڑھانے میں کوشش کرتی رہی *

چند روز کے بعد رمضان کا مہینا آیا - اور دل افروز بیگم کی چھوٹی بہن قمر زمانی کا جو سات برس کی تھی روزہ قرار پایا [1] * ان لڑکیوں کی ماں پہلے ہی مرگئی تھی - اِس سبب سے قمر زمانی کے روزہ رکھنے کا بُلاوا [2] اُس کی بڑی بہن دل افروز کی طرف سے گیا - اُس نے کُنبے کی سب عورتوں کو بلا بھیجا * نجم النسا - گیتی آرا اور جہاں آرا کو بھی کہلا بھیجا - ایسے دور کے رشتے میں کواری [3] لڑکیوں کا جانا کب مناسب تھا ؟ وہاں صرف نجم النسا بیگم کا ہو آنا [4] واجب تھا * غرض وہ خود ہی پالکی

1 As she was only seven years old, she would not fast for the whole month; only for a day or two. Muslim children sometimes insist on fasting, and it is all the parents can do to stop them.

2 *Bulāwā*, invitation; *Khudā ke yahāṅ kā bulāwā* = death.

3 *Kuwārā*, m., unmarried.

4 *Ho-ānā*, going and coming back.

میں سوار هوکر چلي گئي - اور ایک ماما کو بهي اپنے ساتهه لیتي گئي * دل افروز اُس کے آنے سے بہت خوش هوئي - اور بڑي تعظیم سے دروازے کے پاس سے اُتروا کر دالان میں لے گئي - وهاں بہت سے مہمان جمع تهے - [1] سب کے سب نجم النسا سے ملے * اتنے میں قمر زماني بهي آئي - اور اُس نے بہت ادب سے سلام کیا * نجم النسا نے دعا دیکر اُسے اپنے پاس بٹھا لیا - اور کہا " بوا ! آج تم روزے سے هو ؟ بتلاؤ تو تم نے کیا سحري † کهائي تهي ؟ اور اب روزه کهولنے [2] کي کیا کیا تیاریاں هو رهي هیں " ؟

وه لڑکي اُسے جواب دیتي رهي * جب ظهر کي نماز کا وقت آیا تو اُستاني نے آکر اُسے وضو کرایا - اور پہلے پہل نماز پڑهوائي * نماز کے ختم هونے کے بعد سب نے دعا کي کہ " الله تعالی اِس لڑکي کو نیک هدایت دے ! عبادت اور نیک نیتي کي طرف مائل رکهے ! جهوٹ اور خیانت [3] سے بچائے رکهے " * اِس وقت سے همیشه نماز کي اُس پر تاکید رهي *

---

† سحري اُس کهانے کو کہتے هیں - جو مسلمان لوگ پچهلي رات کو کها کر دن کو روزه رکهتے هیں - اور اسے سحر گهي بهي بولتے هیں *

[1] Masculine, as the word *mihmān* is masculine. There would, however, be only ladies in the party.

[2] Note the difference between *roza kholnā* and *roza toṛnā*.

[3] *Khiyānat*, f., is breach of trust; disclosing secrets; embezzlement; treachery. In a military sense, *ghadr* is a better word than *khiyānat* for treachery.

جب آفتاب غروب ہونے کو آیا - اور روزہ کھولنے کا وقت
قریب آیا تو افطاری † کی تیاری ہونے لگی - فالودہ اور طرح
طرح کے لذیذ شربت بنائے گئے - فصل کے تازہ پھل - فالسے - کھرنی -
شفتالو اور آور اسی قسم کی چیزیں قرینے سے لگائی گئیں [1] - نمک
مرچ چھڑکی ہوئی نیبو ‡ نچوڑی ہوئی چٹپٹی دالیں [2]
بلوریں طشتریوں میں رکھی گئیں * مغرب کی اذان ہونے سے پہلے
ہی سب چیزیں تیار کرکے دیوان خانے میں جہاں مرد اکٹھے تھے
بھجوا دیں - اور گھر میں بھی ہر ایک مہمان کے آگے رکھوا دیں *
روزہ کھولنے کا وقت قریب آگیا تھا - سارے روزہ دار دعائیں مانگنے
لگے - قمر زمانی سے بھی دعا منگوائی [3] * عورتوں نے آفتاب کے غروب
ہوتے ہی قمر زمانی کا روزہ کھلوایا - اور آپ بھی افطار کیا - پھر
مردوں نے باہر اور عورتوں نے اندر افطاری کھائی * جب مغرب کی
نماز سے سب فارغ ہوچکے تو پہلے کھانا فقیروں کو تقسیم کرایا گیا -
اور پھر مردانے اور زنانے میں جدا جدا دسترخوان بچھایا گیا [4] - اس
وقت کے کھانے کا [5] کیا پوچھنا ہے *

† افطار کے معنی روزہ کھولنے کے ہیں - اور افطاری اصطلاح میں اُن
چیزوں کو کہتے ہیں - جو روزہ کھولتے ہی کھانا کھانے سے پہلے کھائی
جاتی ہیں *

‡ اِس لفظ کی اصل سنسکرت کی طرف راجع ہے *

[1] *Qarīne se lagā,e ga,e*, were laid out on the table.

[2] *Dāl*, f., here means husked gram soaked in water. *Chiṭ puṭā* or *chaṭ paṭā*, adj., means "savoury and spiced"; (*pilaw* would not be *chaṭ-paṭā*).

[3] "Made her pray": not *namāz*.

[4] Singular: one in each.

[5] *Khānā* is here a noun, not a verb. *Vide* "Hind. Man.," L. 54 (*h*), for *pūchhnā*.

هر قسم کي چيز موجود تهي - خاطر داري اور مهمان نوازي کي بهي کچهه کمي نه تهي - سب نے اچّهي طرح کهانا کهايا * مردوں کو عشا کي نماز پڑهنے مسجدوں میں جانا تها - اُسي وقت چلے گئے - اور عورتیں تهوڑي دير بعد گهر هي میں نماز میں مشغول هوئیں * پهر سب نے پچهلي رات کو سحري کهائي - اور دوسرے روز بدستور روزہ رکها * آج کے دن سب مهمان رخصت هوئے - اور نجم النسا بيگم بهي اپنے گهر چلي گئي * گيتي آرا اور جهاں آرا دونو اُس کي مُنتظر تهیں - اُنهوں نے اپني چچي کو سلام کيا - اور بهت ادب سے ملیں * دل افروز نے نجم النسا کي زباني گيتي آرا اور جهاں آرا کو بهت سلام کہلا بهيجا تها - اُس نے آتے هي سلام کا پيغام ادا کرديا *

دل افروز کو جهاں آرا کي گفتگو اور خوش اِخلاقي اور اُس کي صورت اور سيرت ايسي پسند نه آئي تهي که وہ هردم اُسے نه ياد کرتي اور کوئي تدبير اُس کے ساتهه رهنے کے واسطے نه نکالتي * انجامِ کار اُس کے دل میں يه خيال آيا که " جهاں آرا کي خوبي میں تو کچهه شک نهیں - مگر ميرا بهائي بهي بهت سجيلا - نيک اطوار اور نو عمر هے - جهاں آرا کے لائق هے - اگر دونو کي نسبت قرار پا جائے تو خانداني اور خوبصورت لڑکي همارے هاں آجائے - بهائي کا گهر بهي آباد هوجائے " * آخر اُس نے ايک روز موقع ديکهه کر محمد يوسف سے کہا - " بهائي ! اب تم جوان هوگئے هو - خدا کي عنايت سے صورت شکل والے هو - تنها نه رهنا چاهئے - اپنا گهر آباد

کر لینا چاهئے - ابّا جان کو بھي تمہاري شادي کا بہت خیال ہے
اگر تم شادي کر لوگے تو وہ بھي نہایت خوش ہونگے " *

اُس نے جواب دیا " آپا جان ! ابھي تو آپ مُعاف رکھئیے
اچّھي طرح گزري جاتي ¹ ہے - آزاد ہوں - کسي کا فکر نہیں
بیاہ کرونگا طرح طرح کے اندیشوں میں پھنس جاؤنگا " *

دل افروز نے کہا - " بھائي ! کیا کہتے ہو ؟ کوئي کسي کے سر
همیشہ نہیں رهتا ؟ ایسے میں ² ابّا جان زندہ هیں - خدا اُن
همارے سر پر قائم رکھے ! اُن کي زندگي میں گھر کي تجویز کر ا
دیکھو اچّھي بات هے - اور میں جانتي هوں شادي تو کروهي
اب نہیں دو برس میں - چار برس میں * یوں کب تک بیٹھ
رهو گے ؟ مگر جو بات † میں نے سوچي هے وہ پھر نہیں هاتھہ آ
کي - ³ ذرا متوجّہ هو کر سنو - اور اچّھي طرح خیال کرو تو کہو
بھائي ! تم جانتے هو ناصر الدین خان اور فیض الدین خان ‡
خاندان اور همارے خاندان سے راہ و رسم اور قرابت مدّت سے چ

† بات اصطلاح میں شادي کے بیام کو کہتے هیں - چنانچہ اکثر
کرتے هیں کہ اُس کي بات آئي هے - اور کبھي نسبت کي جگہہ بھي اس
اطلاق آتا هے - مثلاً اُس کي بات ٹھیر گئي *

‡ لفظ خان پٹھان کي قوم میں اکثر نام کا جُز اور کبھي خطابي ذاتي
موروثي هوتا هے - اور اور قوموں میں اکثر خطابي ذاتي یا موروثي اور ک
نام کا جز هوتا هے *

¹ *Umr* or *zindagī* understood.
² *Aise men*, colloquial for *abhī*.
³ *Agar* understood before *zara*.

آتي هے - ديکھو وہ لوگ کيسے خانداني هيں - عزّت والے - مقدور والے [1] - غرض هر طرح سے اچّھے هيں - بزرگوں کي ملاقات کے علاوہ تم بهي تو اُن کے لڑکوں بالوں سے واقف هو - باهر ديوان خانے ميں جايا کرتے هو - سب سے ملتے رهتے هو - اور عورتوں سے تو خود ميں ملتي جلتي هوں - بس کيا تعريف کروں ؟ کچّھ کہا نہيں جاتا - جو تجويز ميں نے سوچي هے خدا کرے پوري هوجائے ! بهائي ! وهي لڑکي جہاں آرا بيگم جس کي خوبيوں کا ذکر ميں گهر ميں کرتي رهتي هوں آسي کي بات هے - صورت شکل کي کيا تعريف بيان [2] کروں ؟ بس يہ جي چاهتا هے کہ بيٹهي اُسے ديکها کروں - رنگ جيسے انار کا دانہ - نقشہ [3] بہت درست - آنکهيں کٹورا سي [4] - ناک سُتواں [5] * قد کو ديکهو تو ويساهي اچّها - بات کرتے وقت مُنہہ سے پهول جهڑتے هيں - آخلاق اور عادتيں سب خوب - سُگهڑ [6] ويسي هي - دسوں † اُنگليان دسوں چراغ * اور بهائي ! تم جو يہ کہتے هو کہ ' بياہ کرنے سے طرح طرح کے انديشوں ميں پهنس جاؤنگا ' يہ تمهارا فکر بيجا هے - تم جانتے هو جو آدمي آتا هے [7]

† يعني هاتهہ کي هر اُنگلي هنر کي روشني سے چراغ کي طرح چمک رهي هے *

[1] Rich.
[2] *Bayān* is not necessary here and is better omitted.
[3] *Naqsha*, features.
[4] Not a good metaphor: better *baṛī baṛī*.
[5] *Sutuwān* or *suthī hū͗ī* (*nāk*) "thin fine"; but *suthā hu͗ā chihra*, "drawn" (of the face in illness or grief, or during Ramaẓān).
[6] *Sughaṛ*, neat (opp. to *phūhaṛ*, slovenly).
[7] *Dunyā meṅ* understood.

اپنا رزق اپنے ساتھہ لاتا ھے - اللہ تعالی ابّا جان کو زندہ اور تندرست رکھے ! ابھي تو وہ سر پر موجود ھیں - تمھیں کیا اندیشہ ھے ؟ آگے [1] خود بھي نوکر ھو - تنخواہ دار ھو - ملکوں کي بھتیري آمدني ھے - کسي چیز کي کمي نھیں ھے - خدا کي دي ھوئي ھمہ نعمت موجود ھے - کیوں ڈرتے ھو ؟ دیکھو اِس بات سے نہ چوکنا - دیکھا چاھئے وہ بھي منظور کرتے ھیں یا نھیں - کچھہ ھي ھو پیغام تو جانے ھي [2] گا - اگر مان لیا تو بھتر ھے نھیں تو ھمارا کیا بگڑتا ھے - ؟ بھتیري جگھہ سے لوگوں کے رقعے † پھر جاتے ھیں " *

محمد یوسف نے جس وقت بھن کي یہ شائستہ تقریر سُني خاموشي کے سوا کچھہ بن نہ آیا - سر جھکا کر چُپکا ھو رھا - دل افروز سمجھہ گئي کہ " بارے میرے کلام نے اِس کے دل پر کچھہ اثر کیا " - اور خدا کا شکر بجا لائي - مگر اب یہ خیال ھوا کہ " جھان آرا بیگم کے ھاں کیونکر پیام بھیجوں ؟ فیض الدین خان اور نجم النسا بیگم سے کس طرح اپنا مطلب ظاھر کروں ؟ " آخر اُس کي راے اِس امر پر جمي کہ " فیض الدین خاں کے ھاں لڑکا پیدا ھونے والا ھے - ضرور بلاوا آنے والا ھے - جب وھاں

† مسلمانوں کے ھاں دستور ھے - جس عورت کے ھاں شادي کا پیام بھیجنا منظور ھوتا ھے - وھاں ایک کاغذ جس میں حمد اور نعت اور مرد کے حسب و نسب کا حال لکھا جاتا ھے - بھجوادیتے ھیں - اور اسي کو اصطلاح میں رقعہ کھتے ھیں - مگر یہ امر کچھہ ضروري نھیں ھے *

[1] *Āge*, moreover.

[2] *Hī* is the only particle that can split a verb like this.

جاؤنگي تو خود هي اِس بات کا ذکر چھیڑونگي [1] " * دل افروز کا باپ محمد یعقوب چند روز سے انبالے گیا ہوا تھا - اُس سے بھي اِس امر کا دریافت کرنا ضرور تھا - فوراً آتے تمام حال کي اِطّلاع دي * وہ سُن کر نہایت خوش ہوا - اور دل افروز کو اِس مُعاملے میں پیام کرنے کي اِجازت دي *

تھوڑے عرصے کے بعد فیض الدین کے ہاں بیٹا پیدا ہوا - اُسي وقت قریب کي رشتہدار عورتیں وہاں آکر جمع ہوئیں - سب طرف سے مبارکبادي کي آواز آنے لگي * دائي کو بہت سا اِنعام دیا * کُرتہ - ٹوپي پہلے هي سے سِیا ہوا رکھا تھا - بچّے کو نہلا دُھلا کُرتہ اُس کے گلے میں ڈال دیا - اور ٹوپي سر پر پنہادي * پھر دائیں کان میں اذان [2] اور بائیں میں تکبیر [3] کہي اور کچھہ شیریني چباکر اُس کے تالو کو لگادي * پیٹ صاف کرنے کے واسطے کچھہ دوائیں مقرّر ہوتي ہیں جن کو مرکّب کرکے گُھٹّي کہتے ہیں - وہ بھي تھوڑي تھوڑي دیر بعد بچّے کو پلاتے رہے [4] * ناتواني دور ہونے اور دود بڑھنے کے لئے حریرہ [5] وغیرہ اَور قوّت دار چیزیں زچّہ [6] کو کھلاتے رہے [4] * دو تین روز تک نجم النسا نے آپ لڑکے کو دود پلایا - مگر پھر ایک انّا نوکر رکھا * جب ساتواں دن

[1] Note this use of this verb. It gives the idea of commencement.
[2] *Azān*, f., the call to prayer.
[3] i.e. the whole of the preliminary formula of a *farz namāz.*
[4] Kept on giving continually; *vide* "Hind. Man.," L. 30 (*b*).
[5] *Harīra*, a kind of porridge of wheat-flour, almonds, poppy-seed.
[6] *Zachcha* or *zacha*, the lying-in-woman, the mother in the straw.

هوا تو نجم النسا کے ملاوت کے موافق سب عورتیں سواریوں میں بیٹھہ کر اُس کے گھر آئیں * آج کے دن صبح هي زچّه اور بچّه کو نہلایا - هر ایک کو بہت عمدہ جوڑا پہنایا - اور سب [1] بزرگوں کي صلاح سے لڑکے کا نام عبد الرحمن قرار پایا * دو † بکرے پہلے هي سے منگا رکھے تھے * اِدھر تو وہ ذبح کئیے گئے - اُدھر نائي نے بچّے کے سر پر اُسترا پھیرا - اور اُس کے بال اُتارے * سب لوگوں نے لڑکے کو کچھہ کچھہ روپے دیئے - اور انّا جو اُسے گود میں لئے بیٹھي تھي وہ روپے اپنے پاس جمع کرتي گئي * بکروں کي کھالیں اور کچھہ گوشت فقیروں کو تقسیم کرایا گیا - اور کچھہ پکا کر مہمانوں کو کھلایا گیا * بچّے کے بالوں کے هم وزن چاندي للّه [2] دے دي * مہمانوں کي بڑي خاطر داري کي - اور هر طرح سے اُن کي خدمت گزاري کي * کچھہ عزیز واقربا جو دیوان خانے میں بیٹھے تھے اُنھیں بھي کھانا کھلادیا - اور کنبے میں سے جو لوگ نہیں آئے تھے اُن کے گھر بھجوا دیا *

دل افروز بیگم تو آج کے دن کا اِنتظار هي [3] کر رهي تھي - وہ بھي مہمانوں کے ساتھہ آئي - اور نجم النسا بیگم سے ملي - اور اُسے بیٹے کے پیدا هونے کي مبارکباد دي * نجم النسا اُس کو اپنے پاس بٹھاکر باتیں کرنے لگي * پھر دل افروز نے لڑکے کو پیار کیا - اور اُسے

† بیٹے کے واسطے دو بکرے اور بیٹي کے لئے ایک بکرا ذبح کیا جاتا هے - اور اسے عقیقے کي رسم کہتے هیں *

1 ***Buzurg***, here elders of the family.

2 ***Lillāh***, "for Allah."

3 ***Hī*** qualifies ***intizār***, and emphasizes the waiting.

پانچ روپے دیئے * نجم النسا بولي - " بیٹي ! تمھیں یہ تکلیف کرني کیا ضرور تھي ؟ "

دل افروز نے کہا " خالہ جان ! آپ کیا فرماتي ھیں ؟ میں کس لائق ھوں ؟ یہ میں نے اپنے چھوٹے بھائي کو دیئے ھیں * "

اِس کے بعد بچّے کو دعائیں دینے لگي - " خدا آپ عمر دراز کرے ! تمھیں اُس کے سر پر سلامت رکھے ! اپني زندگي میں اُس کا بیاہ کرو ! اُس کي خوشیاں دیکھو " !

پھر وھاں سے اُٹھہ کر اَور مہمانوں کي مجلس میں چلي گئي - اور اُن سے باتیں کرتي رھي - مگر اپني گفتگو کا موقع دیکھتي رھي *

رات کے وقت جب سب مہمان کھانا کھاکر فارغ ھوئے - اور اپنے اپنے پلنگ پر جا سوئے دل افروز زچّہ کے پاس جا بیٹھي - اور اُس سے اِدھر اُدھر کا ذکر کرنے لگي * آخر حرفِ مطلب زبان پر لائي - اور ایک اچّھي تقریر سے اُس کي بِنا اُٹھائي [1] - " خالہ جان ! آپ کے اور ھمارے خاندان کي رَاہ و رسم [2] مدّت سے چلي آتي ھے - بہت عرصے سے سب لوگ آپس میں ملتے جُلتے رھے ھیں - دُکھہ درد میں ایک دوسرے کے شریک رھے ھیں - دیکھو تمھارے ابّا جانِ مرحوم کو میرے دادا [3] جانِ مغفور سے کیسي دلي دوستي تھي ! کوئي کام بغیر آپس کے مشورے کے نہ ھوتا تھا -

---

[1] *Binā uṭhānā*, "to erect a building"; here = to commence.

[2] Communication, dealings, friendly dealings.

[3] Father's father. Note that contrary to the rule in Platts, 34 (2), *Rem. a*, *dādā* is not inflected.

چھوٹي خاله جان کي نسبت قرار پانے کے وقت لوگوں نے بھتیرے کھبھے تمھارے ابّا جان کے دل میں ڈالے - مگر جو میرے دادا[1] صاحب نے اُن سے کہدیا وھي اُنھوں نے کیا - کسي کي نه سُني - اور خدا کي عنایت سے وہ بات سزاوار بھی ھوئي - اور اُس سے دلوں میں اَور زیادہ محبّت بڑھي - پھر میرے چچا جان کے بیٹے کا (جو آپ کے کُنبے میں رشته ھوا) اُس سے سب کا میل جول اَور بھي زیادہ ھو گیا * خیر پہلي باتوں کا کیا ذکر کروں ؟ اب بھي ھمارے ابّا جان خالو جان سے کیسی محبّت کرتے ھیں - اور خالو جان بھي خدا اُنھیں خوش رکھے ھر بات میں اُن کا کہنا مانتے ھیں - اور مجھے یقین ھے که جو کچھه میں ابّا جان کي طرف سے کہونگي خالو جان اُسکو نہیں ٹالنے کے[2] " *

نجم النسا دل افروز کے طرزِ کلام سے اُس کا مطلب سمجھه گئي مگر اِس بات کا ظاھر کرنا مناسب نه جانا - صرف اِسي قدر جواب دیا " ھاں بیٹی ! ھمارے تمھارے بزرگوں کي ایسي ھي راہ و رسم تھي - اور اب بھي سب میں وھي محبّت چلي جاتي ھے " *

دل افروز بولي - " خاله جان ! کیا اچّھي بات ھو جو کوئي ایسا سبب ھو جاے جس سے ھماري اور آپ کي راہ و رسم اَور بھي زیادہ بڑھه جائے " *

نجم النسا نے کہا - " اب کیا تم سمجھه کر جانتي ھو جو آئندہ زیادہ ھونے کی تجویز سوچتي ھو ؟ اب بھي الله کی عنایت

1 *Vide* footnote 3, p. 41.
2 "Hind. Man.," L. 32 (*e*).

سے همارا تمهارا بهت ربط هے - اور خدا چاهے تو آگے زیادہ هي هوتا جائیگا - دل جمعي رکهو " *

هر چند دل افروز بیگم اپني تقریر میں ایک آدهه فقرہ اِس طرح کا کهه دیتي تهي جس سے اُس کا مقصد صاف ظاهر هو جاتا تها - مگر نجم النسا بیگم حرفِ مطلب دانستہ اُڑا جاتي - اور ایسا جواب دیتي که دل افروز کو هر دفعه نئي بات کهني پڑتي - آخر اُس نے کہا " خاله جان! میں آپ کي چهوٹي هوں - مفصّل نهیں کہه سکتي هوں - میرا مُنهه اِس بات کے لائق نهیں هے - سارا مطلب کیونکر عرض کروں ؟ چهوٹا مُنهه بڑي بات - ابّا جان نے جو کچهه خط میں لکها هے آپ خود مِلاحظه فرما لیجئے " *

یهه کهکر فوراً اپنا صندوقچه منگایا - اور اُس میں سے خط نکال کر نجم النسا کو دکهایا - یه خط محمد یعقوب کے هاتهه کا لکها هوا تها - اور دل افروز کے ایک خط کا جواب تها - اُس کے مضمون کا خلاصة یه هے که " برخوردار محمد یوسف کا رشته ناصر الدین خاں کي بیٹي سے هونا بهت مناسب هے - اور میرا ارادہ تها که میں خود وهاں جاکر فیض الدین خاں سے اِس امر کا ذکر کرتا [1] - اور جس طرح هوسکتا اُنهیں راضي کرلیتا [1] - مگر کیا کروں - مجبور هوں - میرا آنا نهیں هوسکتا - تم آپ خدا کي عنایت سے هوشیار اور عقلمند هو - یه کام بهت خوبي سے انجام دے سکتي هو - خود

[1] *Kartā* or *karūn*; *vide* "Hindustani Stumbling-Blocks," p. 60 (2).

اپنی خالہ صاحبہ کی خدمت میں جانا - اور اس طرح سے کلام کرنا کہ کوئی بات اُنہیں ناگوار نہ معلوم ہو" *

نجم النسا خط دیکھتے ہی بولی - " بوا ! تمہارا معمّا میری سمجھہ میں آگیا - مگر میں اِس مقدمے میں کچھہ نہیں بولتی - تمہارے خالو جان کو اِختیار ہے - جہاں [1] چاہیں جہاں آرا کی نسبت ٹہیرائیں - وہی اُس کے باپ کی جگہہ ہیں - مگر ہاں [2] تمہاری خاطر سے یہ خط اُن کے سامنے رکھہ دونگی " *

دل افروز بولی " میں جانتی ہوں خالو جان بھی جو تجویز کرینگے آپ ہی کی صلاح سے کرینگے - پس آپ جہاں تک ہوسکے سعی کرنے میں دریغ نہ کیجئیگا [3] " *

نجم النسا نے کہا - " بوا ! یہ معاملے اور قسم کے ہیں - میں رشتے کی باتوں میں کُچھہ دخل نہیں دیتی - لڑکی کے بہتیرے رقعے آئے - اُس کے چچا کو کوئی جگہہ پسند نہیں آئی - جہاں اُن کا جی ٹھکیگا [4] وہیں بات قرار پائیگی " *

اِس کے بعد دونو میں کچھہ اور باتیں ہوتی رہیں - پھر دل افروز اپنے پلنگ پر جاکر سو رہی [5] * دوسرے روز جب مہمان چلے گئے اُس نے بھی اپنے گھر جانے کا قصد کیا - اور چلتے وقت

---

1 "Stumbling Blocks," p. 15 (6b).

2 *Hāñ*, "of course."

3 "Stumbling-Blocks," pp. 48 (b) and 46 (4). Note that it is 3rd pers. pl. fem. here.

4 *Vide* Supplement, "Stumbling-Blocks."

5 For difference between *so-gayā* and *so-rahā* 'vide' "Hind. Man.," p. 85, lines 1—5, and "Stumbling-Blocks," p. 87 (2).

نجم النسا سے کہتي گئي - " خالہ جان ! خدا کرے اب با مراد ملاقات هو " *

نجم النسا مسکرائي اور دل افروز کو گلے سے لگا کر رخصت کيا *

تهوڑي دير بعد فيض الدين گهر ميں آيا - اور اپني بيوي کے پاس جاکر بيٹها * نجم النسا نے دل افروز کي ساري گفتگو اُس کے سامنے بيان کي - اور محمد يوسف کے باپ کا خط بهي دکهايا * وہ ديکهہ کر خاموش هو رها نجم النسا بولي - "صاحب اتنے رقعے آئے - پهير ديئے - کوئي پسند نہيں آتا - آخر لڑکي کي کہيں شادي کرني هي هے - اِس سے بہتر کون سي جگہہ هوگي ؟ لڑکا نيک چلن - هوشيار - خوبصورت - ذات کا بہت اچّها - پڑها لکها - کماؤ[1] هے - آگے باپ بهي 'پنشن' دار هے - اچّهے مقدور والے لوگ هيں - حاکموں کے هاں بهي اُن کي بہت عزّت هے - جيسے همارے گهرانے کا نام هے ويسے هي وہ بهي نامور هيں - عورتيں بهي بہت ملنسار هيں - کوئي بد مزاج نہيں - گهر کا ڈهنگ اچّها - مردوں کا برتاؤ عورتوں کے ساتهہ بہت خوب *

فيض الدين خاں نے کہا - " هاں اُن کے گهرانے کا حال تو خوب معلوم هے - لوگوں کے اچّهے هونے ميں کچهہ شک نہيں - اور اِس باب ميں جو تمهاري مرضي هے وهي مجهے بهي منظور هے - مگر پهر بهي اچهي طرح سوچ لو - سمجهہ لو - ميں بهي

---

[1] *Kamāʾū*, industrious, earning a good living.

لڑکے کا حال خوب تحقیق کرلیتا هوں - جمیل الدین بڑا بھائي هے - اُس سے بھي دریافت کرلینا چاهئے " *

القصّه اِس مُعاملے میں بهت سي گفتگو اور جُستجو عمل میں آئي - اور چند روز کے بعد اِسي رشتے پر سب کي راے قرار پائي *

دل افروز کے گھر سے تو هر روز یہاں کي خبر لینے کو آدمي آیا هي کرتا تھا * جب لیت † و لعل [1] میں بهت دن گزر گئے اور نجم النسا چلّه بھي نها چکي - تو ایک روز دل افروز نے اپنے آدمي کي زباني کہلا بھیجا - " میرا دل آپ سے ملنے اور بچّے کے دیکھنے کو بهت چاهتا هے - کل انشاءالله تعالی میں بھي آؤنگي " *

نجم النسا نے جواب دیا - " بیٹي ! تمهارا گھر هے - کیوں نهیں آتیں ؟ جس وقت تمهارا جي چاهے بے تکلّف چلي آؤ " *

دوسرے دن دل افروز آئي اور سب سے ملکر اِدھر اُدھر کي باتیں کرنے لگي - آخر اپنے مطلب کا ذکر کیا - اور بولي - " خاله جان ! یقین هے که آپ نے اور خالو جان نے میرے ابّا جان کي بات کو نه ٹالا هوگا " *

---

† لیت و لعل عربي زبان میں اُن حرفوں میں سے هیں جو فعل کے مُشابه هیں - اور یه دونو لفظ آرزو اور اُمید کے مقام پر بولے جاتے هیں *

1 *Lait o la'l*, f. (lit. in Ar., "would that! and perhaps"), not giving a decided answer.

نجم النسا پہلے تو یہ بات سن کر چپکي هو رهي - پھر دل افروز کے درپے هونے سے ایسي گفتگو کرنے لگي جس سے اُس باب میں اُس کي رضامندي پائي جائے * دل افروز بہت خوش هوئي - اور فوراً بول اُٹھي - " لیجئیے [1] خاله جان ! مبارک هو " *

نجم النسا نے اُسے معقول جواب دیا - پھر تو سب عورتوں کے منھه سے مبارکباد کي آواز نکلي - اور بات پخته هو گئي * دل افروز اپنے گھر آئي - اور تار برقي کے ذریعے سے اپنے باپ کو اِس امر کي اِطلاع کرائي - وہ تو منتظر هي تھا - یه مُژدہ سُن کر نہایت خوش هوا * تھوڑے دنوں کے بعد دل افروز نے لکھا که " آپ یہاں تشریف لائیے - اور بھائي کي شادي کي کوئي تاریخ ٹھیرائیے " * محمد یعقوب خوشي خوشي [2] دهلي میں آیا - اور شادي کے سامان میں مصروف هوا * پھر فیض الدین اور نجم النسا سے بھي نکاح کي تاریخ مقرّر کرنے کا پیغام کہلا بھیجا * وهاں تو پہلے هي سے تمام جہیز † بنا رکھا تھا - بلکه ناصر الدین نے اپني حیات هي میں سب کچھه تیار کرا رکھا [3] تھا * اُنھوں نے آپس کے مشورے سے ایک تاریخ مقرّر کردي - اور محمد یعقوب نے بھي منظور کرلي * جب

† جہیز عربي لفظ هے - اُس سامان کو کہتے هیں جو بیٹي کے ساتھه دیا جاتا هے *

[1] *Lījiye*, a respectful form of *lo*.

[2] *Se* understood ; = glad all the way.

[3] *Karā*—causal ; for *rakhā*, 'vide' "Hind. Man.," L. 23 (*d*).

نکاح کا دن قریب آیا تو محمّد یعقوب نے تمام عزیز و اقربا اور شہر کے رئیسوں کے نام [1] نوید کے رقعے بھیجے *

القصّہ نکاح کے روز پہر دن رہے سے [2] لوگ آنے شروع ہوئے * ایک وسیع مکان چلے سے آراستہ تھا - اُس میں بہت عمدہ فرش بچھا ہوا تھا - قرینے سے تکئے لگے ہوے تھے - پردے - جھاڑ - فانوس - دیوارگیریاں اور اور چیزیں موقع سے مُرتّب تھیں * سب مرد اِس مکان میں آئے - اور عورتیں زنانے مکان میں جمع ہوئیں * محمّد یوسف دُلہا دھو شاہانہ پوشاک پہن مردانے میں آیا - اور صدر مجلس میں تکئے سے لگ کر مسند پر ہو بیٹھا * محمّد یعقوب کي طرف سے مہمانوں کي خاطر داري کي گئي - اور مصالح کي تھالي [3] جس میں بن الائچیاں اور اور اسي قسم کي چیزیں تھیں ہر ایک کے آگے رکھي گئي * دل افروز کا خاوند شیخ فضل احمد اور اور قریب رشتہ داروں نے مجلس کا خوب انتظام کیا * جب چار گھڑی دن باقي رہا اور سب لوگ اکٹھے ہو چکے تو محمّد یعقوب نے اھل مجلس کي طرف مخاطب ہوکر کہا - " اب سب صاحب تکلیف فرماکر نوشہ کے ساتھ تشریف لے چلیں " *

یہ سنتے ھي سب لوگ کھڑے ہو گئے - اور دولھا کے ھمراہ دُلھن کے گھر پہنچے - قریب رشتے کي عورتیں بھي پالکیوں اور رتھوں میں سوار ہوکر پیچھے پیچھے آئیں * وھاں جمیل الدین اور فیض الدین

1 *Par* understood after *nām*.

2 Three hours before sunset. Past Partic. as noun; "Stumbling Blocks," p. 77 (*a*).

3 *Thālī*, a round metal plate or tray, generally of brass.

نے کمال آرائش سے مردانہ اور زنانہ مکان سجا رکھا تھا * مرد مردانے مکان میں آئے - اور عورتیں زنانے مکان میں اُتریں * نوشہ کے واسطے مردانے مکان میں مسند بچھی ہوئی تھی - آتے ہی وہاں بیٹھہ گیا - اور باقی آدمی بھی تکیوں سے لگ کر قرینے سے بیٹھہ گئے - تھوڑی دیر بعد قاضی جو پہلے ہی سے وہاں موجود تھا نوشہ کے سامنے آبیٹھا - اور اُس کے قریب رشتہ دار اور شہر کے بڑے بڑے رئیس بھی مسند کے گرد جمع ہو گئے * قاضی نے نکاح نامہ † پہلے ہی سے لکھہ رکھا تھا[1] مگر لڑکی کے نام اور مقدارِ[2] مَہر کی جگہہ چھوڑ دی تھی - دونو باتیں اسی وقت دریافت کرکے لکھہ دیں * پھر نکاح کا خُطبہ[3] پڑھا - اس میں خدا اور حضرت محمد صلعم کی تعریف ، اور نکاح اور نسل بڑھانے کی خوبی ، اور اور اسی قسم کی باتیں تھیں * اس کے بعد جمیل الدین کی طرف جو جہاں آرا بیگم کا بھائی اور اُس کا ولی ‡ تھا مخاطب ہو کر پوچھا - " تم نے

† نکاح نامہ ایک کاغذ کا نام ہے - جس میں حمد و نعت اور دولہا دولھن کے نام اور مَہر کی مقدار نکاح کی تاریخ اور اور اسی طرح کی باتیں ہوتی ہیں - مگر اس کاغذ کا لکھا جانا کچھہ ضروری نہیں ہے - شرع میں صرف زبانی اقرار کافی ہے *

‡ بارہا لڑکی کی طرف سے ایک وکیل مقرر ہوتا ہے - اور وہی نکاح کی مجلس میں آکر اُس کی طرف سے اقرار کرتا ہے - مگر اس صورت میں وکالت کی تصدیق کے دو گواہ ضرور ہوتے ہیں *

1 *Rakhnā* = beforehand, *vide* "Hind. Man.", L. 23 (*d*).

2 *Izāfat*, '*vide*' "Hind. Man.," L. 61 (*g*).

3 *Khutba* is a sermon read before the midday Friday prayer, and as a preliminary ceremony in *nikāh*.

مُسمّاة جہاں آرا بیگم بنت شیخ ناصرالدین مرحوم کو لاکھہ † روپے کے مہر پر میر محمد یوسف ابن میر محمد یعقوب کے نکاح میں دیا ؟ "

اُس نے جواب دیا - " ہاں - دیا " ٭

پہر قاضي نے نوشه کي طرف متوجهه هوکر کہا - " تم نے مُسمّاة جہاں آرا بیگم بنت شیخ ناصرالدین مرحوم کو لاکھہ روپے ٭ کے مَہر پر اپنے نکاح میں قبول کیا ؟ "

" وہ بولا - قبول کیا " ٭

یه آواز سنتے هي اهلِ مجلس دست بدعا هوئے - اور سب لوگوں نے مبارکباد ادا کي ٭ اتنے میں دلہن والوں کي طرف سے دو کستیاں آئیں - ایک میں پانسو روپے نقد اور دوسري میں دولہا کا جوڑا یعني دوشاله - رومال - اور اورا سي قسم کي چیزیں تہیں ٭ وہ کشتیاں دولہا [1] کے سامنے رکہي گئیں - اور پہر تمام اشیا خبرداري سے اُس کے نوکروں کو دي گئیں ٭ چہواروں کے خوان وهاں پہلے هي سے موجود تہے - کچهه تو لوگوں کو تقسیم کئے گئے - اور باقي لٹا [2] دیئے گئے ٭ اس کے بعد شیریني کے حصّے بٹے - اور هرایک کے آگے مصالح کي تہالي رکہي گئي - اور پانوں کا بہي دَور هوا ٭ جو لوگ دولہا [1] کے دُور کے رشته دار تہے وہ اُسي وقت

† دهلي کے مسلمانوں نے اب اس امر کا انتظام کرلیا هے - که دو هزار روپے سے زیادہ کا مَہر هرگزنه باندها جائے ٭

[1] Note that *dulhā*, m., is not inflected.

[2] *Luṭā-denā*—(*ko*, *i chiz logoṅ ko*), "to cast to be scrambled for."

محمد یعقوب سے اجازت لے کر اپنے اپنے گھر چلے گئے - اور قریب رشتہ دار اور بہت سے یار وهیں ٹهیرے رہے *

اب دلهن کے وداع هونے کي تیاري شروع هوئي * جهیز کي تمام چیزیں صندوق - پلنگ - چهپر کهٹ [1] - برتن - شطرنجیاں اور اور سامان باهر رکها گیا * اندر گهر میں جهاں‌آرا بیگم کو پہلے هي سے خوب آراستہ کرکے دلهن بنا رکها تها - بهاري بهاري زیور اور نهایت نفیس جوڑا پهنا رکها تها [2] * یہ سب چیزیں تو اُسي کي تهیں - مگر علاوہ اِس کے عمدہ عمدہ جوڑے - ایک حویلي - دس دکانیں - ایک پردہ دار پالکي اور رتهہ - اور محمد یوسف کے لئے تانجهان [3] اور ایک گهوڑا ساز سمیت [4] دیا گیا * جهاں‌آرا رخصت هوکر پالکي میں سوار هوئي - اور دل افروز بهي اُسي پالکي میں اُس کے پاس بیٹهہ گئي - اور اُس کے میکے [5] میں سے اُس کي دَدَا گلاب اور دو مامائیں مهمانوں کے ساتهہ کسي سواري میں بیٹهہ کر اُس کي خدمت کے واسطے چلیں * اتنے میں مردانہ محفل کے بهي سب لوگ اُٹهے - اور دولها کے گهر کي طرف روانہ هوئے * محمد یوسف گهوڑے پر سوار تها - اور جهاں‌آرا کي پالکي اُس کے پیچهے -

---

1 Bedstead with mosquito-curtains.

2 *Rakhnā*, "beforehand", *vide* "Hind. Man.," p. 86 (*d*). The idea is that a bride is too modest to dress herself. Etiquette too demands that the bride should close her eyes and adopt a posture of conventional modesty with her head on her hand; speech too would be unmaidenly.

3 *Tānjhān*, an open palanquin, now old-fashioned.

4 For the difference between *samet* and *sāth* 'vide' Supplement, "Stumbling-Blocks," VIII.

5 *Maikā*, the parent's house as opposed to *surāl*, the house of the father-in-law or *susar*.

اور عزیز و اقربا اور تمام دوست آشنا اُن کے ساتھہ چلے * جب وھاں پہنچ گئے تو دلھن زنانے مکان میں اُتري - اور محمد یوسف - محمد یعقوب اور اور تمام مرد مردانے مکان میں بیٹھے * تھوڑي دیر بعد عزیز و اقربا نے کھانا کھایا - اور ولیمے [1] کي دعوت کے واسطے رات بھر تیاري ھوتي رھي * دوسرے روز صبح کو تمام رشتہ دار اور شہر کے رئیس آئے - اور سب نے عمدہ عمدہ کھانے کھائے * جب مرد رخصت ھوگئے - اور زنانے میں عورتیں بھي کھانے سے فارغ ھوئیں تو اتفاقاً دل افروز کي ددا کي نگاہ اُس کے گلے پر پڑي - دیکھا - تو گلے کا سارا زیور موجود ھے مگر موتیوں کي کنٹھي [2] کا پتا نہیں * یہ دیکھتے ھي بول اُٹھي - " اے بیگم ! تمھاري کنٹھي کہاں ھے " ؟

دل افروز نے اپنے گلے پر ھاتھہ پھیرا تو کنٹھي نہ پائي - مگر اُسے یہ خیال ھوا کہ " ددا نے جو یہ ذکر کیا ھے اُسي کے پاس ھوگي " - سوچ کر کہنے لگي - " میں تو تھکي ماندي تھي - رات کو پلنگ پر پڑتے ھي سو رھي - تم ھي گہنا پاتا اُتھا کر اپنے پاس رکھتي ھو - کنٹھي کي بھي تمھیں ھي خبر ھوگي - اچھي ددا جو تم نے اُتھائي ھو تو دے دو " *

وہ بولي - " نہیں بیٹي ! اگر میں نے اُتھائي ھوتي تو پہلے ھي دے دیتي - اپنے صندوقچے میں دیکھو - پاندان میں ڈھونڈو - کہیں نہ کہیں تمھارے ھي پاس ھوگي - میں بچھونے میں بھي

[1] *Walīma*, any feast, but especially that given after the consummation of marriage.

[2] *Kanthī*, a neck collar from *kanth*, Adam's apple, and hence the throat.

دیکھے لیتي هوں - تمهیں تو اپني چیز کي کچهه خبر رهتي نهیں - شاید وهیں پڑي هو" *

یه کهکر دَدّا نے بچهونا جهاڑا - پلنگ اُٹهایا - مگر کنگهي کا کهیں پتا نه پایا * اِتنے میں [1] اور عورتوں کو بهي اِس بات کي اِطّلاع هوگئي - هم عمر لڑکیاں جو وهاں جمع تهیں اُن میں سے ایک دل افروز کي طرف مُخاطب هوئي - اور سب کو سُنا کر کهنے لگي - " بوا ! هم ایک بات بتائیں - تمهاري کنگهي ابهي نکل آتي هے - لونڈیاں - اور مامائیں جن پر تم کو شُبهه هے سب کو اِکٹها کر کے چار چار اُنگل کي تیلیاں [2] اُن کے هاتهه میں دے دو - اور اُنهیں اپنے پاس سے هٹا کر تهوڑي دیر بعد وه تیلیاں مانگ لو - جس نے تمهاري کنگهي لي هوگي اُس کي تیلي ایک اُنگل بڑهه گئي هوگي " *

اِس گفتگو سے اُس کا یه مطلب تها که جس نے کنگهي لي هو وه دینے کے پہلے اپني تیلي کو ایک اُنگل گهٹا دے - اور اِس طرح سے چور کا پتا لگ جائے *

ایک اور بولي - " بوا ! اِتنا بکهیڑا کیوں کرتي هو؟ لو! ذرا سي بات هے - ایک کوٹهڑي میں کوئي چیز رکهه دو - اور ایک ایک عورت کو جس پر شُبهه هو وهاں علحده بهیجو که اپنے هاتهه سے اُس چیز کو چهو کر چلي آئے - جس نے کنگهي لي

[1] *Itne men* here means "in the meantime, while this was going on."
[2] *Tīlī*, a small stick; also one lucifer match.

هوگي اُس کا هاتهه وهيں چپکا رہ جائيگا " * اِس ميں يہ راز تها که اُس شے کو عِطر مَل ديا جاتا [1] - سب کے هاتهوں ميں عِطر کي خوشبو آتي [1] - مگر چور ڈر کے مارے هاتهه نه لگاتا [1] اور صاف پہچانا جاتا [1] *

ايک اور بول اُٹهي - " بُوا ! مجهے ايسا عمل [2] آتا هے جس سے چور معلوم هو جائے - نه کسي سے کچهه کهو نه سُنو - سب لونڈياں اور ماماؤں کے نام علحدہ علحدہ پرچوں پر لکهو - اور اُنهيں جُدا جُدا ايک لوٹے ميں ڈالو - ميں اور ايک اور لڑکي دونو اپني اُنگليوں سے لوٹا تهام لينگي - اور ميں هر ايک نام پر عمل [2] پڑهتي جاتي هوں - جس وقت چور کے نام پر عمل پڑها جائيگا لوٹا خود بخود چکّر کها جائيگا " *

دل افروز يه سب باتيں سُن رهي تهي - مگر اُسے اس امر کا بهت خيال تها که کوئي مهمان اپنے دل ميں بُرا نه مانے که " اُسے همارِي لونڈي يا ماما پر شک هے " * يه سوچ کر اُس نے کوئي عمل نه کيا - اور انجام کار اپني نيک نيّتي سے کنٹهي پاگئي *

جهاں آرا جو صبح هي پالکي ميں سوار هوکر اپنے ميکے ميں چلي گئي تهي شام کے وقت پهر سُسرال ميں آئي - اور اسي طرح بارها ميکے اور سسرال ميں آتي جاتي رهي * اُس کے خاوند کو اُس سے کمالِ محبّت هوگئي - اور دونو بهت اِتّفاق اور آرام سے *

1 The Aorist could be substituted for the Conditional here.

2 'Amal, m., a charm (Muslim); mantar, m., (Hindu).

زندگي بسر کرنے لگے * محمد یعقوب کو انبالے میں کچھہ ضروري[1] کام تہا - وہ اپنے بیٹے کي شادي کرکے پہر وهیں چلا گیا *

جب جمیل الدین اپني بہن کے نکاح سے فارغ هوچکا تو اُس نے مکّے جانے کا عزم کیا - اُسے حجّ کرنے کا بڑا شوق تہا - اور وہ همیشه اِسي خیال میں رهتا تہا که " جس طرح هوسکے اپنے تئیں مکّے میں پہنچاؤں " * اُس کا اُستاد مولوي فخرالدین بارها اُس کے رو برو حجّ کي فضیلتیں[2] بیان کرتا رهتا تہا - اور سوا اُس کے فقهه کي کتابوں میں وہ خود بهي حجّ کا بیان پڑهتا رهتا تہا * یه باتیں اُس کے دل پر بہت اثر کرتي تهیں - اور مکّے جانے کا شوق بڑهاتي تهیں - مگر اُس نے اپنے دل میں یه سوچ لیا تہا که " بہن کي شادي قریب هونے والي هے - اُس میں میرا شامل هونا ضرور[1] هے - جب اُس کام سے بے فکر هوجاؤنگا تو وهاں کا قصد کرونگا " *

القصّه جہاں آرا کے نکاح کے بعد اُس کے دل پر مکّے جانے کي[3] جم گئي * ایک روز اُس کي بہن سُسرال سے آئي هوئي تهي - وہ اور نجم النسا بیگم اور فیض الدین سب کہانا کہا کر صحن میں تختوں کے فرش[4] پر بیٹہے هوئے کچھہ باتیں کر رهے تہے - اِدهر اُدهر مونڈهے کرسیاں بچہي هوئي تهیں - ماماٴیں - لونڈیاں

---

1 For difference between *zarūr* and *zarūrī* 'vide' Supplement, "Stumbling-Blocks."

2 *Fazīlat*, excellence; i.e. benefit in a religious sense.

3 *Bāt*, understood.

4 i.e. tables for sitting on.

پہنچ چھل رھي تھیں * جمیل الدین نے موقع دیکھہ کر مکے جانے کا ذکر چھیڑا - اور اپنے چچا اور چچي کي طرف مخاطب ھو کر کہا - " مجھے والد مرحوم کے حین حیات ھي میں کعبة الله جانے کا شوق ھے - خدا تعالی نے تندرستي عطا کي ھے - زادِ راہ اور سواري کا بھي مقدور دے رکھا ھے - رستے میں بھي سب طرح کا امن ھے - حج کرنا مجھہ پر فرض ھے - بہن کے نکاح سے بھي فارغ ھوچکا ھوں - اب اِس امرِ خیر میں توقف نہ کرنا چاھئے - آپ مجھے وھاں جانے کي اجازت دیں " *

فیض الدین اور اُس کي بیوي اِس معاملے میں اُسے منع نہ کرسکے - لیکن اُس کي مفارقت کے سبب سے دونو اپنا رنج ظاھر کرنے لگے * جمیل الدین نے کہا - " آپ میري جدائي کا فکر نہ کیجئیے - دل جمعي رکھئیے - میں اِنشاءِ الله تعالی حج سے فارغ ھو کر بہت جلد آپ کي خدمت میں حاضر ھونگا " *

چند روز کے بعد وہ اپنے دو نوکروں سمیت [1] عرب کي طرف روانہ ھوا * اُس کا چچا اور کئي رشتہ دار تھوڑي دور تک اُس کے پہنچانے کو گئے - اور پھر واپس چلے آئے * جمیل الدین بڑا خلیق اور رحم دل تھا - بزرگوں کي بہت تعظیم کرتا تھا - اور تمام گھر والوں سے اچھي طرح پیش آیا کرتا تھا - اِس سبب سے سب لوگ اُسے یاد کرتے تھے * جمیل الدین کو بھي کبھي اپني بہن اور کبھي چچا اور چچي کا دھیان [2] آتا - کبھي اُس کے دل میں اُس کي

[1] *Vide* note 2, p. 9.

[2] ***Dhiyān***, properly "attention," here = *yād*.

منسوبہ † گیتي آرا بیگم اور بچپن میں دونو کے ساتھہ کھیلنے کا خیال گزرتا - اسي طرح وہ رستے میں سب کو یاد کرتا تھا - مگر کعبے کا شوق اور حج کا ثواب[1] هر دم اُس کے دل کو شاد کرتا تھا * گیتي آرا بھي اپنے دل میں طرح طرح کے اندیشے کرتي - مگر شرم و لحاظ کے سبب سے کچھہ مُنہہ سے نہ نکالتي *

جمیل الدین کے جانے کے چند روز بعد محمد یوسف کي رخصت کے دن بھي پورے ہوگئے - مگر اُسے اپني بیوي جہاں آرا بیگم سے بہت محبّت تھي - اور وہ ایک لمحۃ اُس سے جُدا ہونا نہ چاھتا تھا - اِس واسطے اُس نے اپنے دل میں کہا - " میرا رسالہ انبالے میں ھے اور بہت مدّت تک وھیں رهیگا - کوچ نہیں ہونے کا[2] - علاوہ اس کے ابّا جان کا مکان بہت پردہ دار ھے - اور وہ خود بھي اِن دنوں میں وهیں ھیں - جس طرح ھوسکے اپني بیوي کو انبالے میں ساتھہ ھي لیتا جاؤں - اور غالب ھے کہ ابا جان کے وھاں ھونے سے میرے چچیا سُسرے[3] اور چچیا ساس دونو اِس بات سے کچھہ بھي ناراض نہ ھونگے - بلکہ خوشي سے اِس امر کي اجازت دے دینگے " *

† جس لڑکي سے کسي لڑکے کي نسبت قرار پاتي ھے - اُسے اُس کي منسوبہ کہتے ھیں *

1 *Ṣawāb* for (*ṣawāb kā kām*), m., future reward. *Ṣawāb*, m., opposed to *kh aṭā*.

2 "Hind. Man.," L. 32 (*e*).

3 Plural for respect.

یہ سوچ کر پہلے اُس نے اپنی بیوی کو ساتھہ چلنے پر راضی کیا - پھر اپنی بہن دل افروز بیگم کو نجم النسا بیگم کے پاس بھیجا کہ وہ وہاں جاکر اُس کی مرضی دریافت کرلے * اگرچہ فیض الدین اور اُس کی بیوی کو اِس بات کے سُننے سے رنج ہوا مگر وہ دونوں اِعتراض نہ کرسکے - خاوند کو عورت کا اِختیار ہوتا ہے - کچھہ دم نہ مارا - دونو چُپکے ہو رہے * دل افروز نے نجم النسا سے کہا - "خالہ جان! ہمیں ہر طرح سے تمہاری مرضی منظور ہے - کوئی امر تمہاری رائے کے خِلاف نہیں ہونے کا" [1] *

نجم النسا بولی - "نہیں بیٹی! جو تمہاری مرضی ہے وہی ہماری مرضی ہے" *

دل افروز بیگم اِس مُعاملے میں اُن کی اِجازت لیکر اپنے گھر چلی آئی - اور محمد یوسف سے ساری حقیقت بیان کی * جب روانگی کا وقت قریب آیا تو جہاں آرا رخصت ہونے کے لئے اپنے میکے میں گئی - اور فیض الدین - نجم النسا اور گیتی آرا سے ملی * اُس کی جدائی سے سب ہی آزردہ خاطر تھے - مگر گیتی آرا کو اِس امر کا بہت قلق [2] تھا * جہاں آرا بھی اُس سے ملکر چشم پُر آب ہوئی - اور حسرت اور افسوس کی باتیں کرنے لگی * پھر بولی - "بوا! مجھے بھی تمہاری جدائی سے بہت رنج ہے - مگر کیا کروں - مجبور ہوں - کچھہ کہہ نہیں سکتی ہوں - خیر، جو خدا کی مرضی ہے وہی بہتر ہے - اِنشاءاللہ تعالیٰ

---

1 Hind. Man. L. 32 (*e*). 2 *Qalaq*, sorrow.

تھوڑے ھي عرصے میں ملینگے - خط بھي آدھي ملاقات ہے - جلدي جلدي [1] بھیجتے رھینگے - [2] میں تمھارے پاس اپنے ھاتھہ کا لکھا ھوا علحدہ خط بھیجا کرونگي [2] - تم بھي جو کچھہ حال ھو آپ ھي لکھہ بھیجا کرنا " *

جہاں آرا میکے والوں سے مل کر اپني سسرال میں آئي - اور دوسرے روز اُن کے چلنے کي صلاح [3] ٹھیري * محمد یوسف نے رتھہ میں اپني بیوي اور دو ماماؤں کو بٹھایا - اور آپ گھوڑے پر سوار ھو تین چار خدمتگار ساتھہ لے انبالے کو روانہ ھوا * وھاں ھنسي خوشي [4] کئي مہینے تک رھا - مگر اُس کے رسالے کو شاھجہان پور جانے کا حکم ھوا - اور اُسے بھي وھاں جانا ضرور پڑا * یہ حکم سُنتے ھي اُسے اپنے بیوي کي جدائي کا فکر پیش آیا - اور اُس کے غم و الم میں مبتلا ھوا * جہاں آرا نے بھي جس وقت یہ بات سُني حیران و ششدر رہ گئي * کئي دن تک دونو کو یہي خیال رھا - اور جس قدر سفر کا زمانہ قریب آتا تھا اُسي قدر فکر و اندیشہ زیادہ ھوتا جاتا تھا - آخر روانگي کے ایک دن پہلے جب رات کو دونو کھانا کھا چکے اور تنھائي کا وقت آیا تو محمد یوسف نے جہاں آرا بیگم سے کہا - " بیگم [5] ! مجھے تمھاري جُدائي کا بہت رنج ہے - مگر کیا کروں ؟ مجبور ھوں - سرکار کا

---

1 *Jaldī jaldī*, colloquial for *jald jald*.
2 Note the gender of *ham*; 'vide' "Hindustani Stumbling-Blocks."
3 This use of *salāh* for *'azm* is colloquial only.
4 *Se*, understood.
5 Hindus (and consequently Indian Muslims) never address their husbands or wives by name.

حکم ہے - تعمیل ضرور ہے - اِس قدر اُداس کیوں ہوتي ہو؟ دیکھو - پردۂ غیب سے کیا ظہور میں آتا ہے؟ تم ابّا جان کے پاس چند روز رہو - میں تھوڑے عرصے میں دھلي جانے کي کچھ تدبیر کرونگا - اور تمھیں وھاں بُلا لونگا" *

جہاں آرا (جس کے دل پر غم کي گھٹا[1] چھا رہي تھي اور آنکھوں سے آنسوؤں کي جھڑي[2] لگ رہي تھي) خاوند کي باتیں سُن کر بولي "صاحب[3]! تمھیں کسي کے دل کي کیا خبر ہے؟ اِن تسلّي کي باتوں سے کیا فائدہ؟ مُلاقات جب ہي ہوگي جب خدا کي مرضي ہوئي - خیر جس طرح ہو سکیگا ہم صبر کرینگے[4] - مگر تم اپنا دل کیوں بھاري کرتے ہو؟ تمھارے کڑھنے[5] سے میري چھاتي پھٹي جاتي ہے *

رات بھر دونو میں اِسي قسم کي باتیں ہوتي رہیں * صُبح کي اذان ہونے سے پہلے دونو اُٹھے - تھوڑي دیر بعد نماز پڑھي * خدا کي درگاہ میں دعا کي "کہ پھر جلد ملاقات ہو" * محمد یوسف نماز اور وظیفے سے فارغ ہوکر بولا - "لو بیگم! خدا حافظ" * جہاں آرا نے کہا - "خیر، اللہ نگہبان ہے" *

پھر محمد یوسف اپنے باپ[6] پاس آگیا - اور بہت ادب سے اُس کي تشفّي اور تسلّي کي باتیں کرتا رہا * اِس کے بعد مردانے مکان میں گیا - وھاں پہلے ھی سے اُس کے دوست آشنا بیٹھے تھے -

1 *Ghaṭā*, f., a dense cloud.
2 *Jhaṛī*, a heavy downpour of rain lasting a day or more.
3 *Vide* note 5, p. 59.
4 *Vide* note 2, p. 59.
5 *Kuṛhnā*, to fret.
6 For *bāp ke pās* · Delhi people often omit *ke* with *pās*.

سب سے مل [1] گھوڑے پر سوار ہو اپنے رسالے میں چلا گیا * تھوڑي دیر میں رسالہ روانہ ہوا - اور کوچ مقام کرتے ہوئے چند روز بعد شاہجہاں پور پہنچ گیا *

محمد یوسف کو وہاں گئے ہوئے کچھہ بہت عرصہ نہ ہوا تھا کہ دہلي میں غدر ہوگیا - اور انگریزوں کي فوج [2] جو میرٹھہ میں باغي ہو گئي تھي اُس نے [2] دہلي میں آکر بہت سے انگریزوں کو قتل کیا - اور اُن کے بنگلے جلادیئے * کئي دن تک یہ لوگ بے سر و افسر رہے * پھر اُنہوں نے دہلي کے بادشاہ کو اپنا سردار بنا کر انگریزوں سے مُقابلہ کرنے کا سامان کیا *

انگریزوں کے وقت میں جن لوگوں کي جاگیروں اور منصبوں میں فرق یا خلل واقع ہوگیا تھا اُن میں سے چند آدمیوں نے یہ خیال کرکے کہ " بادشاہ کے ذریعے سے ہماري جاگیریں پھر مل جائینگي - اور منصب سابق حاصل ہوجائیگا " بادشاہ سے جا ملے * فیض الدین کے بزرگ کسي زمانے میں جاگیردار تھے - وہ بھي اپني جاگیر کي اُمید پر بادشاہ پاس گیا * بادشاہ نے اُس کي بہت عزّت کي - اور بڑے منصب پر سرفراز کرنے کا وعدہ کیا - اِس سبب سے اُس کا دل بڑھہ گیا *

اِس عرصے میں شہر کے باہر پہاڑي پر انگریزوں کي فوج آپڑي اور لڑائي شروع ہو گئي * فیض الدین ہر روز ہتھیار باندھہ گھوڑے

[1] Note this meaning of *milnā*, "to bid farewell," and also "to greet." The shortened form of the Conj. Part. indicates haste; *vide* Supplement, "Stumbling-Blocks."

[2] *Fauj—us ne*; note this construction with a relative clause.

پر سوار هو موج کے ساتھہ جانا - اور گھر میں آکر نجم النسا اور گیتي آرا سے طرح طرح کا ذکر کرنا اور کہنا - " اب انگریزوں کي شکست هونے والي هے - هماري جاگیر پھر همیں مل جائیگي - تمام عمر هماري اولاد چین کریگي - انگریزوں نے شریفوں کے رتبے گھٹا دیئے - اِن کي جاگیریں مفت ضبط کر لیں - کسي نے نه پوچھا - که [1] یه لوگ عزت دار هیں - کیونکر اپنا گزارہ کرینگے - اِن کے وقت میں بڑے بڑے عہدے اور منصب تھے هم لوگوں کو ملنے موقوف هوگئے - عمدہ علاقوں کا تو کیا ذکر روزگار هي مشکل هوگیا - اگر زندگي باقي هے تو دیکھا دینگے که بادشاهي [2] عملداري میں کیسے کیسے منصب شریفوں کو ملتے هیں " "

نجم النسا اور گیتي آرا اُس کي باتوں سے نہایت رنجیدہ هوتیں اور کہتیں [3] - " تم انگریزوں کے جانے سے خوش هوتے هو - اِن کے وقت میں کیا تکلیف تھي ؟ هر طرح سے امن چین تھا - وہ لوگ دین کي باتوں میں کچھہ دخل نه دیتے تھے - سب مسلمان نماز روزہ دل سے ادا کرتے تھے - کسي کو کچھہ ممانعت نه تھي - آگے اهلِ اسلام کي قدر و عزت بھي بہت تھي - اب پوربیوں نے تو آکر شہر کا ستیاناس کردیا - بیٹھے بٹھائے [4] سب کا چین کھودیا - آنکھوں کي نیند اڑ گئي - دل پریشان هو گیا - بھلا ، بال بچوں اور

[1] *Chūnki* is understood before *yih*.

[2] *Bādshāhī 'amal-dārī* always refers to a Muhammadan king of India.

[3] When the Imperfect is used in its habitual sense, the *thā* can be omitted altogether; *vide* Supplement, "Stumbling-Blocks."

[4] *Baiṭhe biṭhā*ʾ*e*, adv., "for no cause"; Hind. Man., p. 174, line 21. For this form *vide* Supplement, "Stumbling-Blocks."

عورتوں کا مارنا بھي کہیں [1] شرع میں درست ہے ؟ یہ فوج والوں نے کیا غضب کیا کہ اُنہیں بھي نہ چھوڑا ! ایسي باتوں سے عاقبت کے درجے کي کیا توقّع رکھني چاھئے " ؟

گیتي آرا کبھي کبھي یہ بھي کہا کرتي تھي - " چچا جان ! آپ جو کہتے ھیں کہ انگریز شریفوں کي قدر نہیں کرتے بھلا آپ ھي خیال کیجئیے کہ میرے آبّا جان اور منجھلے چچا جان کي کیسي خاطر کرتے تھے - اباّ جان ڈپٹي کلکٹر تھے - جب ظُہر کي نماز کا وقت آتا تو کچہري میں سے اُٹھہ کر نماز کو چلے جاتے - اور انگریز بہت خوشي سے اُنہیں اِجازت دیتے - اور چچا جان کو بھي تحصیلداري کے زمانے میں اِسکي اِجازت ملتي تھي - مذھب کي باتوں میں تو وہ لوگ کسي کو نہیں روکتے - نیز نماز پڑھنے کي مُہلت دے دیتے تھے " *

لڑائي کے دنوں میں فیض الدین اور اُس کے گھر کي عورتوں میں اکثر اِسي قسم کي گفتگو رھتي - اور عورتیں اُسے بہت سمجھاتیں مگر وہ کاھے کو باز آنے والا تھا - اُسے تو کچھہ اور ھي خیال تھا * روز سپاھیوں کے پاس جاتا - اور گھر میں وھاں کي سر-گذشت کہکر سب کو جلاتا [2] * ایک دن اُس نے مولوي فخر الدین سے بھي اپني ھمّت اور بہادري کا ذکر کیا - اور پہاڑي پر جانے اور انگریزوں سے مُقابلہ کرنے کي ساري حقیقت بیان کي * مولوي

[1] *Kahin*, indicates astonishment.
[2] i.e. *sab ke dilon ko jalātā*. For omission of *thā* 'vide' note 3, p. 62.

فخر الدین تو بڑا عالم فاضل اور تفسیر اور فقہ اور حدیث اور تمام
دینی علموں میں اُستادِ مُسلّم [1] تھا - یہ سُنتے ہی جھلّا اُٹھا [2] - اور
علمی تقریر سے اُسے سمجھانے لگا - " تمھارے دل میں یہ کیا
خیالِ خام سمایا ہے ؟ دیکھو اِن باتوں سے باز آؤ - تمھیں انگریزوں
کے وقت میں کون سی تکلیف تھی جو اس طرح جلی بُھنی
باتیں [3] کرتے ہو ؟ اُنھوں نے تو ایسا آرام دے رکھا تھا کہ اب
سب یاد کرتے ہیں - خصوصاً مسلمانوں سے بہت ہی ملے جُلے
رہتے تھے اور اُنھیں بڑے بڑے عہدے دیتے تھے - علاوہ اِس کے
اُن کی عملداری میں سب لوگ اچھی طرح دل جمعی سے
مذہبی اُمور بجا لاتے تھے - کسی کا ہرج نہ تھا - کیا تم اِس
لڑائی کو مذہبی لڑائی جانتے ہو ؟ دینِ اسلام کی ترقی کا باعث
سمجھتے ہو ؟ اگر یہ خیال کرتے ہو تو تمھارا گمان غلط ہے - دیکھو !
پہلے کیسے اِطمینان سے مسلمان لوگ جماعت کے ساتھ نماز پڑھتے تھے -
مسجدیں کُھلی رہتی تھیں - کچھ خطرہ نہ تھا - رات دن جس
وقت جی چاہتا تھا بیباک مسجد میں چلے جاتے تھے - بے
کھٹکے عبادت کرتے تھے - جامع مسجدوں میں عشا کی نماز بڑی
رات گئے [4] تک ہوتی تھی - کچھ اندیشہ نہ تھا - اب رات تو
ایک طرف رہی [5] دن دہاڑے بھی مسجدوں میں اچھی

1 *Musallam*, admitted (by all to be an *ustād*).

2 *Jhallānā* is properly to "fly into a passion."

3 *Jalī bhunī bāteṅ*, "bitter words"; but *jalī kaṭī bāteṅ*, "hasty words spoken in anger."

4 i.e. *baṛī rāt ke jāne tak*.

5 *Vide* also "Hind. Man.," L. 50 (*g*).

طرح جماعت نہیں هوتي - بادشاہ براے نام حاکم هے مگر واقع میں محکوم هے - فوج کا هر شخص اپنے تئیں حاکم سمجھتا هے - نه کوئي سردار هے نه إمام هے - ایک بے قاعدہ غدر مچ رها هے - بازاري اور دنیا طلب آدمي اِس غدر میں شریک هوگئے - اور اگر کوئي شریف بھي شامل هوگیا هے تو فوج کي زبردستي یا خوف یا کسي اور باعث سے پھنس گیا هے - تم شریف [1] هوکر اِس طرح کي باتیں کرتے هو؟ هوش میں آؤ - دوراندیشي إختیار کرو - دیکھو هندوستان کے تمام مسلمان سرکار انگریزي کي پناہ میں هیں - اور شرع کے موافق کوئي مستأمن † اُن لوگوں سے جن کے امن میں هے مذهبي لڑائي نهیں کرسکتا - چنانچه فتاوی 'در مختار' اور 'هدایه' اور 'عالمگیري' میں لکھا هے که جو مسلمان غیر مذهب والوں کي عملداري میں امن سے رهے اُسے اُن کي جان و مال کو نقصان پہنچانا حرام هے * خیال کرو که انگریزوں نے هندوستان پر دو طرح سے حکومت حاصل کي - یا غلبے اور فتح کے سبب سے یا عهد و پیمان کے باعث سے - اور 'فتاوی عالمگیري' میں مذهبي لڑائي کي شرطوں میں لکھا هے که هم میں اور دشمنوں میں عهد و پیمان نه هوا هو - اور اِس امر کي اور بھي شرطیں هیں که اُن میں سے یہاں ایک بھي نهیں پائي جاتي * مذهب اسلام میں یه بات مقرر هوچکي

† مستأمن اُس شخص کو کہتے هیں - جو غیر مذهب کي عملداري میں امن سے رهے *

[1] *Hokar* = notwithstanding; *vide* "Stumbling-Blocks," p. 69 (13 *a*).

ھے کہ اگر مسلمان اپنے اِختیار سے کسي کو بادشاہ بنانا چاھیں تو مسلمان کو قومِ قُریش [1] میں سے بنائیں - لیکن جو شخص اپنے غلبے سے بادشاہ ھوا ھو - یا مسلمان لوگ پہلے ھي سے کسي بادشاہ کي اِطاعت میں ھوں - تو اُس بادشاہ کا مسلمان ھونا شرط نہیں ھے - وہ کسيْ مذھب کا ھو اُس کي اِطاعت لازم ھے - چنانچہ 'کتاب تار تار خاني' میں ھے کہ اطاعت کے لیے بادشاہ کا مسلمان ھونا شرط نہیں ھے - 'کتاب پیدائش' کے اُنتالیسویں باب میں لکھا ھے کہ حضرت یوسف نے قطفیر † [2] مصري کي اطاعت اور نوکري قبول کي اور نہایت وفاداري سے اُس کي خدمت انجام دي - حالانکہ قطفیر مسلمان نہ تہا - اِسي طرح ھندوستان میں مسلمانوں کو سرکار انگریزي کي اطاعت کرني ضرور ھے - دیکھو باز آؤ - یہ ایک ناحق غدر مچ رھا ھے - اِسے مذھبي لڑائي سے کچھہ علاقہ نہیں - سبحان اللہ ! ھمارے پیغمبر تو عورتوں اور بچوں اور بڈھوں کے مارنے سے منع فرمائیں اور پہر یہہ فوج جان بوجھکر ایسا کام کرے ؟ اور تم بھي مسلمان ھوکر اُس کي رفاقت کرتے ھو؟ حدیث کي بڑي معتمد کتابوں 'بخاري' ‡ اور 'مُسلم' ‡ میں عبد اللہ ابن عمر کي روایت سے لکھا ھے کہ رسولِ خدا نے عورتوں اور

---

† اس شخص کا لقب عزیز تہا •

‡ یہ کتابیں اپنے مولفوں کے ناموں سے مشہور ھیں •

[1] *Quraysh* was the tribe of the Prophet.

[2] Potiphar.

بچّوں کے قتل کرنے سے منع فرمایا - اور ' ابو داؤد ' † میں أنس کي روایت سے نقل کي گئي هے که رسولِ خدانے فرمایا که ' نه قتل کرو بڈھے ضعیف کو - اور نه چھوٹے بچّے کو - اور نه عورت کو ' * دیکھو - پیغمبرِ خدا کے خلیفۀ اوّل حضرت ابوبکر نے فوج کے دو افسروں ابو عبیدہ اور خالد کو جو ملکِ شام کي طرف گئے تھے یه نصیحت کي تھي - که ' ایسا نه هو که عورتوں یا بچّوں کے قتل کرنے سے اپني فتح کو داغ لگاؤ - درختوں کو نه کاٹنا - اناج کو نه جلانا - اور جو عہد و پیمان کرو اُس پر ایمان داري سے قائم رهنا - لازم هے که تمہارا قول و فعل دونو مطابق هوں ' * فیض الدین ! تم فوج والوں کي باتوں پر نه جانا [1] - وہ جو اهلِ اسلام کو بھڑکا کر کہتے هیں که ' نصاریٰ اور مسلمانوں میں بڑي عداوت چلي آتي هے ' یه اُن کي غلط فہمي [2] هے - حقیقت پوچھو تو مسلمانوں کے مذهب میں نصاریٰ کے سوا کوئي قوم ایسي نہیں هے جس کے ساتھه مذهب کي رُو سے مسلمانوں کا ربط هو - قرآنِ شریف میں سورۀ مائدہ کي پچاسي [3] آیت میں خدا تعالیٰ نے همارے پیغمبر سے فرمایا که ' تو سب سے زیادہ مسلمانوں کا دوست اُن لوگوں کو پائیگا جو اپنے تئیں نصاریٰ کہتے هیں - اِس سبب سے که اُن میں عالم اور پادري هیں - اور اِس واسطے که وہ

† یه کتاب اپنے مؤلف کے نام سے مشہور هے *

1 — *par na-jānā*, "do not be deceived by"; note idiom; only used in the negative.

2 Misapprehension.

3 Eighty-fifth: note this form for euphony.

تکبر نہیں کرتے ' * سوا اِس کے جس زمانے میں فارس والوں نے اہلِ روم [1] کو جو عیسائی تھے شکست دے کر روم پر غلبہ کیا - تو مسلمان لوگ عیسائیوں کے [2] شکست کھانے سے ایسے غمگین ھوئے کہ اللہ تعالی نے مسلمانوں کي تسلّي کي - اور ھمارے پیغمبر پر وحي بھیجي کہ ' میں عنقریب عیسائیوں کے فتح دینے سے مسلمانوں کو خوش کرونگا ' - چنانچہ سورۂ روم کي پہلي ھي آیتوں میں یہ ذکر لکھا ھے - علاوہ اِس کے جب مکّے کے مشرکوں [3] نے مسلمانوں کو نہایت تکلیف دي تو اِسي ربط کے سبب سے پیغمبرِ خدا نے مسلمانوں کو حکم دیا - ' تم حبشہ (جہاں کا بادشاہ عیسائي ھے اور نجاشي کہلاتا ھے) چلے جاؤ ' * اِس حکم کے موافق چند مسلمان وھاں چلے گئے - اور نجاشي نے اُن کي بہت خاطر داري کي "*

فیض الدین نے جس وقت مولوي فخر الدین کي یہ علمي تقریر سُني اُس کے دل پر بہت اثر ھوا - مگر پھر بادشاہ نے اُسے بڑا منصب عطا کیا تھا اور اپنا مُصاحب بنایا تھا * ایک روز وہ کسي رسالے کو لئے ھوئے پہاڑي پر چڑھہ گیا اور آگ کي بوچھاڑ میں آگے بڑھتا جاتا تھا کہ اُس کے سر میں ایک گولي لگي - اور اوسي وقت اوسنے دم توڑا * جب نجم النسا اور گیتي آرا کو یہ خبر پہنچي غم و الم میں مُبتلا ھوئیں - اِدھر تو خود تنہا ھوگئیں -

[1] *Rūm*, the Byzantian empire; also Turkey, Greece, etc.
[2] "Stumbling Block," Supplement, XXXIX.
[3] *Mushrik*, polytheist; one who says that God has a *sharik* or partner.

اُدھر جہاں آرا بيگم کي طرف سے کوئي خبر نہ آتي تھي - اِس پريشاني کي حالت ميں اُنہوں نے مولوي فخر الدين سے صلاح پوچھي * اُس نے کہا - " يہاں رہنا ہرگز مناسب نہيں - کہيں چلا جانا بہتر ہے " *

وہ بوليں - " کيا کريں ؟ کہاں جائيں ؟ رستے بند ہيں - فوجيں چلي آتي ہيں - باغيوں نے ناک ميں دم کر رکھا ہے - ہر جگہہ لُوٹ مچ رہي ہے - کيا مجال ہے کہ کوئي کوس بھر بھي رستہ چل سکے ؟ "

مولوي فخر الدين نے جواب ديا کہ " اب جہاں آرا بيگم کے پاس انبالے چلي چلو - انبالہ امن کي جگہہ ہے - وہاں انگريزوں کي عملداري ہے - ميں تمہارے ساتھہ ہوں - دو تين نوکر بھي موجود ہيں - رستے ميں باغيوں سے جس طرح ہوسکيگا بھُگت [1] لينگے - اور جب انبالے پہنچ جائينگے تو ہم امن ميں ہونگے * "

آخر سب کي [2] يہي رائے قرار پائي - اور ايک روز چلنے کي صلاح ٹھہرائي * نجم النسا اپنے بچے سميت [3] اور گيتي آرا اور اُس کي دَدَا سب کي سب ايک بيل گاڑي ميں بيٹھيں * مولوي فخر الدين اور تين نوکر سب کے سب ہتيار باندھہ کر اُن کے ساتھہ ہوئے - اور فوج سے بچ کر ايک اور طرف سے انبالے کي راہ لي * رستے ميں وہي امر پيش آيا جس کا خطرہ تھا - باغي اپنے اپنے لٹھہ [4] اور

---

1 Enjoy; suffer; and here put up with.

2 Note, no *ne*; *vide* "Stumbling-Blocks."

3 *Sāth* and *samet*, *vide* "Stumbling-Blocks," Supplement.

4 *Lath*, a large heavy pole; but *lāṭh*, a big *lāṭhī*.

تلواریں لیکر سب طرف سے نکل آئے * مولوی فخر الدین عورتوں کو سمجھانے لگے " دیکھو - کچھ گھبراؤ نہیں - دلجمعی سے بیٹھی رهو - صبر کا وقت ھے - الله تعالی پر توکّل کرنا چاھئے - اُس کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں " *

یه گفتگو هوهی رهی تهی که باغی آپڑے * مولوی فخر لدین اور تینوں نوکر بہت بہادری سے مقابله کرتے رهے - آخر مولوی فخر الدین اور اُن کے نوکر قتل هوئے اور نجم النسا کے بچے عبد الرحمن نے بهی جو اُس وقت گاڑی بان کی گود میں تها لٹهه کے صدمے سے جان دی * باغیوں نے خوب اسباب لوٹا - اور ساری چیزیں لے کر بهاگ گئے *

اب صرف نجم النسا - کیتی آرا اور اُس کی دَدَا یهی تینوں عورتیں باقی رہ گئیں - تکلیفیں اُٹهاتی هوئی آگے چلیں * نجم النسا کے دل پر اُس کے لڑکے کا صدمه ایسا نه هوا تها که وہ زندہ رهتی [1] - جیتے جی مرگئی - اور اُس کے فکر میں سخت بیمار هوئی * جب اُس کی موت کا وقت قریب آیا تو کیتی آرا کی طرف مخاطب هوکر کہا " بوا ! تقدیر میں یه صدمے اُٹهانے [2] تهے - ظالموں نے میرے لخت جگر عبد الرحمن کو اس بے رحمی سے مارا - اُس کا باپ پہلے هی مرچکا تها - اب مجهے اپنے مرنے کا تو افسوس

[1] Note this use of the Past Conditional after the Pluperfect; *rahe*, *& c.*, would be wrong. If the Perfect (*hu'ā hai*) however were used, the Aorist could follow. Compare (*a*) *Itnā na-khāyā thā ki ser hotā*, and (*b*) *Itnā nā-khāyā hai ki ser ho.*

[2] Plural infinitive.

نہیں ہے - تمہاري تنہائي کا بہت خیال ہے - تم ایسے وقت میں صبر و إستقلال سے رهنا - هرگز نہ گھبرانا - الله تعالی سب مشکلیں آسان کردیگا - وہ بڑا کریم و کارساز ہے " *

اِس گفتگو کي تهوڑي دیر بعد آس نے إنتقال کیا - اور صرف گیتي آرا اور آس کي دَدَا باقي رہ گئي [1] *

گیتي آرا نے گاؤں والوں کي مدد سے جس طرح هوسکا اس کي تجہیز و تکفین کي اور وهیں جنگل میں آسے دفن کردیا - پهر حیراني اور پریشاني کي حالت میں آگے بڑهي - اور رنج والم کا حال اپني ددا سے کہتي گئي * کبهي اپنے چچا فیض الدین کي [2] محبّت اور کبهي آس کے بچّے کي [3] اُلفت کا ذکر کرتي - کبهي نجم النسا کي مفارقت اور آس کي رفاقت اور موافقت کا بیان کرتي - کبهي پہلي [4] راحت و آسودگي کو یاد کرتي اور کہتي " ددا ! ابّا جان نے همیں إسي دن کے واسطے ناز ونعمت میں پالا تها ؟ صدمے اُٹهاتے اُٹهاتے چهاتي پتّهر بن گئي ہے - کچهه کہہ نہیں سکتي هوں - هر حالت میں صبر و شکر بہتر ہے " *

کبهي جہاں آرا اور آس کے خاوند کا دهیان کرتي - کبهي جمیل الدین کا خیال کرتي اور دل هي دل میں کہتي -

---

[1] Note the singular verb after *dadā*; a plural verb close to *dadā* would sound odd. But *Geti Ārā aur uski mā͂ ga,ī͂* (not *ga,ī*). *Vide* "Hind Man.," pp. 199-200.

[2] Subjective genitive.

[3] Objective genitive.

[4] *Pahlā* forme..

" دیکھئیے - اُس پر کیا گزرتي ہوگي ؟ کہاں ہوگا ؟ کس طرح زندگي بسر کرتا ہوگا " ؟ *

اِنہیں خیالات میں وہ طرح طرح کي مصیبتیں اور تکلیفیں اُٹھاکر اپني دَدّا سمیت انبالے میں پہنچي - اور محمد یوسف کے گھر جاکر اول سے آخر تک جہاں آرا کے رو برو سارا حال بیان کیا *

جہاں آرا کو نہایت رنج ہوا مگر اپنے تئیں سنبھال کر بولي - " بوا ! مجھے پہلے ہي اندیشہ تھا کہ ' دیکھئیے - میرے عزیزوں پر کیا بنتي ہوگي ؟ ' اب اِس وقت میري یہ حالت ہے کہ کاٹو - تو بدن میں خون نہیں " -

گیتي آرا نے پوچھا - " بھائي محمد یوسف کہاں ہیں ؟ "

جہاں آرا نے کہا - " بوا ! بھلا مجھے کیا معلوم ؟ جب سے غدر ہوا ہے کسي کي کچھہ خبر نہیں ہے - رستے بند ہیں - نہ کوئي کہیں جاسکتا ہے نہ آسکتا ہے - خدا کا شکر ہے کہ تم میرے پاس آگئیں - آنکھوں کے سامنے رہوگي - تمہیں سے دل بہلیگا " *

اُدھر تو جہاں آرا اور گیتي آرا دونو انبالے میں رہیں - اِدھر جمیل الدین حج [1] سے فارغ ہوکر دھلي میں آیا * یہاں انگریزوں کا تسلّط [2] ہوگیا تھا - اُس نے اپنے عزیز و اقربا اور یار و آشنا کو تلاش کرنا شروع کیا * دل افروز بیگم کے خاوند شیخ فضل احمد غدر کے زمانے میں سرکار

---

[1] For a full description of the *Hajj* vide Hughes' "Dictionary of Islam."

[2] *Tasallut*, m., having command over, supremacy.

کا بہت خیر خواہ رہا تھا ۔ اِس سبب سے سرکار نے اُس کو اور اُس کے مال و متاع کو اپنے امن میں رکھا - اور کسي کو دست اندازي نہ کرنے دي * جمیل الدین اُس کے ھاں گیا اور اُس سے تمام حال دریافت کیا * اُسے تمام حادثوں کي اطّلاع ھو چکي تھي - ساري حقیقت جمیل الدین کے روبرو بیان کردي * وہ سخت فکر و اندیشے میں مُبتلا ھوا * فضل احمد نے اُس کي بہت خاطر داري کي - اور رات کو اُس سے حجّ کا بیان اور رستے کي سر گزشت پوچھي * جمیل الدین نے سارا حال بیان کیا *

فضل احمد نے کہا - " میں آپ کي گفتگو سن کر نہایت خوش ھوا - خدا تعالیٰ سب مسلمانوں کو حجّ کي توفیق [1] دے - اب یہ تو بتاؤ [2] کہ 'آپ کو اِس غدر کي کہاں خبر ھوئي - اور یہاں تک کیونکر پہنچے' ؟ "

جمیل الدین نے جواب دیا - " جس وقت میں مکّۂ معظّمہ سے بمبئي آیا اُسي وقت میں نے اُسکا چرچا سُنا - بہت حیران اور فکر مند ھوا کہ 'دھلي میں میرے عزیز و اقربا پر کیا گذري ھوگي ؟ ' فوراً وھاں کے حاکموں سے ملا اور ایک رسالے میں مقرّر ھوگیا - پھر اتفاقاً دھلي کي طرف اُس رسالے کا کوچ ھوا - میں اُس کے ساتھہ ساتھہ یہاں تک پہنچا - اور تم سے آکر ملا " *

[1] *Taufīq*, divine guidance ; divine favour.

[2] *Āp baiṭho*, etc., is a Delhi colloquialism. After *Āp*, the Resp. Impera. should be used.

رات کو جمیل الدین اور فضل احمد دونو اِسي طرح کے ذکر کرتے رھے * جب صبح ھوئي تو جمیل الدین نے دهلي کے انگریزوں کو اپنے آنے کي اِطّلاع دي - وہ اُس کي خیرخواھي کے سبب سے اُس سے بہت خاطرداري سے پیش آئے اور اُس کي جائداد واپس دیکر شہر دهلي میں رهنے اور تمام عزیز و اقربا کے بلا لینے کي اجازت دي - جمیل الدین نے خاطر جمع ھو کر دو تین روز بعد انبالے میں اپني بہن جہان آرا بیگم کے نام خط بھیجا - اور تمام حقیقت اُس میں لکھہ دي * وھاں تو کمال اِنتظار ھي تھا - خط کے پہنچتے ھي سب کے سب نہال ھو گئے - اور خوشي کا ایک سما بندھہ گیا - اب صرف جہان آرا بیگم کے خاوند محمد یوسف کا فکر باقي رھا - اُس کے باب میں زیادہ گھبراھٹ کي وجہہ یہہ تھي کہ وہ ایک رسالے کا جمعدار تھا - اور اُس کي طرف سے یہ تردّد تھا کہ " وہ انگریزوں کي وفاداري میں ثابت قدم رھا - یا فوج کے لوگ جو سرکار انگریزي سے پھر گئے تھے اُسے بھي زبردستي اپنے ساتھہ لے گئے ؟ " محمد یعقوب - گیتي آرا - اور جہان آرا کو رات دن یہي خیال تھا - اور سب کے سب اِسي فکر وا ندیشے میں مُبتلا تھے *

اِسي حالت میں چند روز گذر گئے * آخر ایک دن بہار کے موسم میں جہان آرا اور گیتي آرا دونو اپنے گھر کے چمن میں کرسیوں پر بیٹھي ھوئي باتیں کر رھي تھیں کہ اتنے میں ایک خوبصورت نو عمر آدمي فوج کي وردي پہنے - ھتھیار باندھے - بے باک اندر

چلا آیا * جہاں آرا اور گیتي آرا اُسے دیکھتے ھي حیران ھوگئیں - اور آنچل [1] سنبھالتي ھوئي [2] بھاگ کر دالان میں جاچھپیں *

یہ شخص محمد یوسف ھي تھا - اُس نے بھي غدر کے زمانے میں بڑي بڑي تکلیفیں اُٹھائي تھیں - اُس کا رسالہ انگریزوں سے پھر گیا تھا مگر وہ باوجود خطروں کے سرکار انگریزي کے ساتھہ تھا - اور وفاداري سے ھرگز نڈگا [3] * انجام کار انگریزوں نے اُسے بہت خوشحال کیا - اور طرح طرح کے اِنعام دیکے مالا مال کیا - اور عہدۂ رسالداري پر مُمتاز کیا *

محمد یوسف نے جو اپني بیوي کو بھاگتے ھوئے دیکھا بے اِختیار ھنس پڑا * گیتي آرا کے پردے کے سبب سے اندر دالان میں نہ جا سکا - باھر ھي سے بولا - " بیگم ! میں ھوں - کیوں گھبرائیں - کہاں چلي گئیں ؟ "

جہاں آرا یہ کلام سُنکر بہت خوش ھوئي - اور باھر آکر محمد یوسف سے ملي * پھر دونو چمن میں بیٹھہ کر باتیں کرنے لگے * جہاں آرا نے سارا گزرا ھوا حال اپنے خاوند کے روبرو بیان کیا * اس سرگزشت کے سُننے سے اُسے بہت رنج ھوا مگر اپني بیوي کي تشفّي کي * اتنے میں محمد یعقوب جو کسي انگریز پاس ، اپنے بیٹے کي خبر پوچھنے ، باھر گیا ھوا تھا مردانے مکان میں آیا -

---

[1] *Ānchal* is the loose *right-hand* end of a *do-paṭṭā*, which can be cast over the left shoulder.

[2] Arranging, putting to rights.

[3] *Ḍignā*, to lose one's foothold (and in the Panjab, 'to fall'); to swerve from, to waver.

محمّد یوسف فوراً اُٹھه کر اپنے باپ کي خدمت میں حاضر هوا [1]
اور اُسکے دیکھنے سے اُس کا دل باغ باغ هوا * کچھه مدّت بعد
محمد جمیل الدین کا نکاح گیتي آرا بیگم سے هوگیا * سب هنسي
خوشي رهنے لگے *

1 Note idiom.